کنز الحسین اردو
برائے فرم
ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز و تاجرانِ کتب
کشمیری بازار دہلی روڈ لاہور۔

Price 3-0-0

قولہٗ تعالےٰ

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ ط

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب و لاجواب متضمن و تعویذات و

ترقیٔ کونین مسمےٰ بہ

دولتِ دارین

اُردو ترجمہ

کنز الحسین

من تصنیف

سید غلام حسین بن تال فاضل نجوم و ماہر علم سماوی مترجمہ ابن الزکی ف داحمد آسیوانی

ناشران

ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب اشاعت منزل بل روڈ لاہور

ملک محمد عارف پرنٹر پبلشر نے اپنے دین محمدی پریس لاہور میں

چھپا کر اشاعت منزل بل روڈ لاہور سے شائع کیا۔

نذر اخلاص

برگ سبز است تحفۂ درویش

میں ملک التجار۔ قدردان علوم و فنون جناب ملک دین محمد صاحب مدظلہم کے نام نامی اسم گرامی سے اپنے ان ترجمہ کردہ اوراق کو منسوب کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں"

کیونکہ اگر آپ جیسے ذوالہمم اور علم و فن کے زندہ رکھنے والے وجود سے دنیا خالی ہوتی تو لیلائے علم اور عذرائے ترقی و عروج رونما ہو کر عالم کو مو نہ بنا دیتی"

میں آپ کے اس ایثار کو محسوس کرتے ہوئے جو آپ نے دنیا علم کے ساتھ کیا ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ خداوند کریم آپ کے اسکار خیر میں آپ کی اعانت کر کے ہمیشہ کے لئے برکت فرمائے آمین"

گر قبول افتد زہی عزّ و شرف

نیازمند

ابن الزکی۔ ف۔ د۔ احمد آسیونی

ثم فیض آبادی"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ o

حمد اور صلوٰۃ کے بعد فقیر حقیر غلام حسین رمال ابن سید محمد مرحوم و مغفور جو کہ باعتبار قومیت کے رضوی سیدوں میں سے ہے۔ اور شاہجہان آباد کا قدیم باشندہ ہے گیارہ سال کے عرصہ سے وطن سے نکل کر دکن کی جانب آیا اور انہی شہروں میں سات برس تک پڑھتا رہا علم و عمل کی جستجو میں بڑے بڑے عالموں کی شاگردی کی اور بڑے بڑے بزرگوں کی خدمت میں رہ کر ان سے حصول فیض کرتا رہا سات سال میں علوم علوی و سفلی اور رمل کے نکات سے آگاہی حاصل کر کے بطور سیر و سیاحت شہر لکھنؤ آیا۔ اور یہاں شاہ جہاں بادشاہ غازی الدین حیدر ادخلہ اللہ فی فردوس الجنان کی ملازمت کی اور یہاں رہ کر اس صوبہ کے قابلین و عالمین سے علم و کمال حاصل کیا۔ اور حصول فیض کیا۔ وقت کے اتفاق اور آب و دانہ کے کشش نے لکھنؤ سے برائچ بدل دیا۔ برائچ میں بھی کئی سال قیام کیا۔ اور یہاں کے ایک بزرگ جن کا نام مفتی شمس الحق صاحب (انار اللہ برھانہ و جعل الجنۃ مثواہ) تھا۔ اور جو فن رمل کے یکتائی عصر تھے) کی شاگردی اختیار کی۔ علم رمل کما حقہ حاصل کیا اور بہت سے علوی عمل کئے۔ تین سال کے قیام کے بعد پھر لکھنؤ واپس آیا۔ اور اسی شہر کے ایک کونہ میں قیام کیا۔ علم رمل کی کتب بینی۔ اللہ تعالےٰ کے اسماء حسنےٰ اور آیات قرآنی کے عملیات کے تجربہ کرنے میں مصروف ہو گیا۔ جب عمل و تکسیر کے نقوش اور سفلی عملیات کا تجربہ حاصل کر لیا تو بقدر احکام رمل کی سچائی کا آوازہ بلند ہوا کہ لوگوں میں مشہور ہو گیا۔ اسیوقت نواب قدسیہ محل سلطان بانو کی ڈیوڑھی سے طلبی آئی۔ وہاں گیا۔ جب احکام رمل عمل کے امتحان میں پورا اترا۔ تو

نواب ممدوحہ کی ملازمت مل گئی اور رئیسوں کی سوسائٹی میں کامل عزت کیساتھ شامل ہوا عدیم الفرصتی میں عام لوگوں کی منعت اور احباب کے اصرار سے کچھ کچھ باتیں جو کہ پندرہ سال کی عمر سے برابر تجربہ کرتا چلا آرہا تھا۔ رمل کے ماسوا کچھ سپرد قلم کرنے کا ارادہ کیا۔ کیونکہ رمل کے متعلق چند چھوٹے اور رسالہ علیحدہ تصنیف کر چکا ہوں۔ اور کرونگا۔ ان اوراق کو ایک جمع کر کے کتابی صورت میں ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ ان اوراق میں تمام ان باتوں کو درج کر دیا ہے جو کہ علوم تکسیرات اور رہوسات کے متفرق اعمال سے میرے تجربہ میں درست نکلے ہیں جو کہ میری اس عہد کی دولت تھی۔ اس کتاب کو شاہ نصیر الدین حیدر خلد اللہ ملکہ کے عہد ۱۲۵۰ھ میں مکمل کیا۔ امید ہے۔ کہ بڑے بڑے کامل حضرات کی نظروں میں وقیع ثابت ہو گی۔ جہلا اور نااہل لوگوں کی نظروں سے مستور رہیگی۔ اس عملیات کے موتیوں کی کان کا نام کنز الحسین رکھا۔ کیونکہ یہ میرا دعوٰئے ہے۔ اور میرے نام کا یہ سجع بھی مصرع ہے۔ از جان و دل غلام حسین میں نے اس کی ترتیب سات بابوں پر کی ہے۔ تاکہ تلاش میں وقت نہ پڑے ارباب تکسیر و عملیات سے یہ امید کرتا ہوں۔ کہ اس خاکسار کی بھول چوک اور غلطیوں کی جانب نظر نہ کریں۔ اور ردا من عفو میں چھپائیں۔ عَلَیۡہِ التُّکلانِ وهو الرفیق ؕ

باب اول۔ اس جگہ قاعدہ اسمائی الٰہی کی ترکیب اعداد ان کی صحت انکے عمل کرنیکے بیان میں "

باب دوم۔ آیات قرآن کریم کے مجرب عملونکی صحت اور انکی جلد کنجی کے بیان میں "

باب سوم۔ تکسیر نقوش (جو آیات کلام اللہ کے اعداد سے ہے) اور حسد اور بغض اور فتوح کے بیان میں "

باب چہارم۔ حصاروں رفع آسیب اور حاضرات کے فتیلوں۔ بلاؤنکے دفعیہ جوکیوں اور تسخیرات کے بیان میں "

باب پنجم۔ عمل کرنے کے وقت کی پہچان۔ نقش کے کھینچنے۔ عمل کی زکوٰۃ دینے منحوس و مسعود ساعتیں معلوم کرنے اور ستاروں کے مسخر کرنے کے بیان میں "

باب ششم۔ متفرق عملوں اور تکسیرات و استخارہ کی چند ترکیبوں کے بیان میں،،
باب ہفتم۔ کیمیائی کے نسخوں اور منحوس لوگوں کے اعمال میں جو کہ اس احقر کے عمل و تجربہ میں آئے ہیں۔ یہ جملہ ابواب نہایت شرح و بسط سے تحریر کئے گئے ہیں۔ میرا اس پر یقین ہے کہ یہ جملہ اعمال نادرات میں سے ہیں۔ جو کہ ہر شخص کے سننے اور دیکھنے میں بھی نہ آئے ہونگے جو شخص ان کا تجربہ کرے اور وہ درست نکلے۔ تو اس حقیر کو فاتحہ چلہ کشی اور دعوتوں کے موقعہ پر فراموش نہ فرمائیں۔ اور دعائے خیر سے یاد فرماویں۔ کہ خدائے کریم و رحیم اپنے فضل سے اس گنہگار کو بخشے۔ اور اللہ ہی سے توفیق ہے،،

باب اوّل

(نام اور مندرجہ بالا طریق سے اسماء الٰہی کے بیان میں)

جو جا نو خدا تعالےٰ تم کو اچھا بدلہ دے کہ خدا تعالیٰ عز اسمہٗ کے کل نام ۹۹ ہیں جنکو کہ خدا تعالےٰ نے اپنے کلام میں وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی،، سے یاد فرمایا۔ ان ناموں کی تین قسمیں ہیں۔

(اول) جمالی
(دوم) جلالی
(سوم) مشترک

پس سب سے قبل ہر کام کے شروع میں ان ناموں پر غور کرے کہ کون نام کس کام سے تعلق رکھتا ہے۔ اور نام اپنے کے عدد کے موافق کوئی نام ان اسماء میں سے لے اور مجموعہ کے عدد کے مطابق صاحب مقصود اللہ تعالےٰ کا نام پڑھے۔ تاکہ مقصود کو پہنچے۔ لیکن سب سے پہلے حروف تہجی کے عدد نکالنے کا قاعدہ بیان کرتا ہوں۔ تاکہ مبتدی تمام قواعد پر قادر ہو جائے۔ اور نیز اللہ تعالےٰ کے ناموں کے مؤکلوں کی شرح کرتا ہوں تاکہ دقایق سے کوئی دقیقہ

چھوٹ نہ جائے۔ حروف تہجی اٹھائیس ہیں۔ اس ترتیب سے معلوم کرنا چاہیئے"

اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰

ت ث خ ذ ض ظ غ پھر حروف تہجی کی عناصر اربعہ سے جو نسبت ہے اسکو سمجھنا چاہیئے

۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

وہ یہ ہے۔

ا آتشی۔ ب خاکی۔ ج بادی۔ د آبی۔ ہ آتشی۔ و خاکی۔ ز بادی۔ ح آبی۔ ط آتشی
ی خاکی۔ ک بادی۔ ل آبی۔ م آتشی۔ ن خاکی۔ س بادی۔ ع آبی۔
ف۔ آتشی۔ ص خاکی۔ ق بادی۔ ر آبی۔ ش آتشی۔ ت خاکی۔ ث بادی
خ آبی۔ ذ آتشی۔ ض خاکی۔ ظ بادی۔ غ آبی"

علاوہ ازیں ہر ہر حرف کا ایک ایک مؤکل ہے جو کہ اس کے ہمراہ ہی ہے جسکی کہ ترتیب ذیل میں ہے

دائرۂ حُرُوف مَعْ مُؤَکِّلات

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
مؤکلان	اسرائیل	جبرائیل	عزرائیل	میکائیل	کلکائیل	تنکفیل	مہکائیل
حروف	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
مؤکلان	دردائیل	اہرائیل	اموائیل	سرفائیل	ہموائیل	ہمزائیل	اہجمائیل
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
مؤکلان	عطکائیل	اسمائیل	تورائیل	لوہائیل	لوخائیل	سرحمائیل	عطرائیل
حروف	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
مؤکلان	حروزائیل	طاطائیل	روہائیل	حولائیل	رفتمائیل	دوریائیل	سرکتائیل

حروف اور ان کے موائیل سمجھ لینے کے بعد طبایع اور سمت حروف کا سمجھنا بھی از بس

ضروری ہے اور وہ یہ ہے۔

مجموعہ حروف آتشی جو مشرق والے ہیں	ان خاکی حروف کا مجموعہ جو جنوبی ہیں
ا ہ ط م ف ش ذ	ب و ی ن ص ت ض
ان بادی حروفوں کا مجموعہ جو کہ مغربی ہیں	ان آبی حروفوں کا مجموعہ جو کہ شمالی ہیں
ج ز ک س ق ث ظ	د ح ل ع ر خ غ

جب حروف تہجی کا قاعدہ و شرح و بسط سے اور ان حروفوں کی مؤکلین کے نام بھی دریافت کر چکے۔ تو اب اللہ تعالےٰ کے ناموں کی جانب توجہ کریں۔ جو کہ کلام مجید میں جا بجا آئے ہیں۔ اور جن کی تعداد ۹۹ ہے۔ جو کہ بھلائی اور خیر سے معمور ہیں جس نام کو چاہیں اوسکو لیں اور اس سے خدا کو پکاریں۔ خدا اس کی کل مرادیں بر لائیگا۔ خواہ وہ دینی ہوں یا دنیوی۔ اگر کوئی شخص ان اسمار حسنےٰ میں سے کسی ایک ہی نام کا عامل ہو جائے تو وہ دین و دنیا کے تمام احکام پر حاکم ہو جائے اور اس کو کسی قسم کی محتاجی اور لاچاری نہ رہے۔،

خدائے برتر کے اسمار گرامی کے اسناد کے بیان کرنے کی کس کو مجال ہے اس سے فرشتے بھی عاجز ہیں۔ بھلا میری کیا طاقت کہ میں کچھ بیان کروں۔ صرف دل کی تسلی اور طلب کی تشفی اور دینوی مطالب کے متعلق جسقدر اس کے اسناد کا علم اس کمترین کو پہنچا ہے۔ تحریر کرتا ہے۔ اس حقیر نے اس کو بڑی کوشش اور انتہائی جدوجہد کر کے بڑے بڑے عالموں اور کامل استادوں سے صحت کے ساتھ حاصل کر کے ان اسمار الہٰی کو مع ان کے معنے ان کے مؤکلوں کے اور ان کے عملوں کے اور نیز تشریح جلالی اور جمالی کو بزرگوں سے تصیح و تنقیح کے بعد سپرد قلم کیا گیا ہے اس کو جان سے بھی زیادہ عزیز رکھنا چاہیئے۔ ان سب ۹۹ ناموں کے کہنے کے بعد اسمائے حسنےٰ کے عمل کی اس حد تک تشریح کرتا ہوں۔ جہانتک کہ مجھے معلوم ہو سکا۔ خدا کے لئے انصاف بھی کرنا چاہیئے۔ کہ کیا پردۂ اسرار حریم غیب سے میں نے اٹھا دیا۔ اور شاید مطالب دینی اور دنیوی کو شاگردوں اور برادران ایمانی کے لئے کہکر نقد خالص کو ایک جا اکٹھا کر دیا ہے۔،

اگر یہ بات اور کسی جگہ تلاش کرینگے تو بہت کم پائینگے اور جس طریق سے میں نے لکھا ہے یقین ہے کہ دوسری جگہ نہ پائینگے۔ اور جب ایک عمر کے درویش کامل کی خدمت کریں شاید یہ دولت عظیمہ میسّر ہو"

پس مجھ کو دعائے خیر سے یاد کریں ۔ اور ان اسمائے الٰہی کی تشریح معہ مؤکلوں کے ناموں کے یہ ہے

تشریح اسمائے باری تعالیٰ معہ مؤاکیل

اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنےٰ	ناموں کے معنے	اعداد	جلالی جمالی مشترک کی نوعیت	مؤکلوں کے نام	عنصر کی نوعیت
اَلْمَلِکُ	سلطان بااختیار	۹۰	مشترک	یاحوزرائیل روبائیل	خاکی
اَلْقُدُّوْسُ	شہنشاہ پاک	۱۷۰	جمالی	یاہمزائیل عطرائیل	آبی
اَلسَّلَامُ	ہمیشہ قایم اور عیبوں سے پاک	۱۳۱	جمالی	یاروہائیل ہموائیل	بادی
اَلْمُؤْمِنُ	بیخوف و باامن کرنیوالا	۱۳۶	جمالی	یاروبائیل ہلائیل	آتشی
اَلْمُهَیْمِنُ	سچا گواہ	۱۴۵	جمالی	یاکلکائیل سرکہتلہ ئیل	آتشی
اَلْعَزِیْزُ	عزت دینے والا	۹۴	جمالی	یالوہائیل عزرائیل	آتشی
اَلْجَبَّارُ	زور کرنیوالا	۲۰۶	جلالی	یاکلکائیل عطرائیل	آتشی
اَلْمُتَکَبِّرُ	بڑائی والا	۲۶۲	جلالی	یاروبائیل اہرائیل	خاکی
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	۷۳۱	جلالی	یامیکائیل خورائیل	خاکی
اَلْبَارِئُ	مطلق پیدا کرنیوالا	۲۱۳	مشترک	یاجبرائیل اہرطیل	آتشی
اَلْمُصَوِّرُ	صورتیں بنانیوالا	۳۳۶	جمالی	یااجمائیل سرحمائیل	آتشی
اَلْغَفَّارُ	بخشنے والا	۱۲۸۱	جمالی	یالوخائیل رحمائیل	آتشی
اَلْقَهَّارُ	قہر کرنے والا	۳۰۶	جلالی	یازردائیل عطرائیل	خاکی

اسماء الحسنیٰ	ناموں کے معنے	اعداد	جلالی جمالی مشترک	موکلوں کے نام	عنصر کی نوعیت
الوھاب	بخشنے والا	۱۴	جمالی	یارفتمائیل جبرائیل	خاکی
الرزاق	روزی کی عنایت کرنیوالا	۳۰۸	جمالی	یااسرافیل حرقائیل	آتشی
الفتاح	کھولنے والا	۴۸۹	جمالی	یاسرغائیل تنکفیل	آتشی
العلیم	سب چیزوں کا جاننے والا	۱۵۰	جمالی	یالومائیل رومائیل	خاکی
القابض	روزی میں تنگی پہنچانیوالا	۹۰۳	جلالی	یاعطرائیل عطکائیل	بادی
الباسط	روزی فراخ کرنیوالا	۷۲	جمالی	یاجبرائیل اسمائیل	بادی
الرافع	اٹھانیوالا	۳۵۱	جمالی	یاسرحمائیل لومائیل	بادی
الخافض	نیچے کرنے والا	۱۴۸۱	جلالی	یاحیکائیل عطکائیل	آتشی
المعزّ	عزت بخشنے والا	۱۱۷	جمالی	یارومائیل لومائیل	خاکی
السمیع	ہر ایک کا حال سننے والا	۱۸۰	جمالی	یاہمرائیل سراکیلائیل	آتشی
البصیر	ظاہر باطن دیکھنے والا	۳۰۲	جمالی	یاجبرائیل سرحمائیل	خاکی
الحکیم	حکمت والا	۷۸	جلالی	یاتنکفیل یارومائیل	آتشی
العدل	مخلوق کا انصاف کرنیوالا	۱۰۴	مشترک	یاطاطائیل لومائیل	آتشی
اللطیف	پاکیزہ و مہربان	۱۲۹	جمالی	یااسمائیل روہائیل	آتشی
الخبیر	تمام چیزوں اور علم سے واقف	۸۱۲	جمالی	یامہکائیل وررومائیل	آتشی
الرقیب	محافظ حقیقی	۳۱۲	جمالی	یاعطرائیل سراکیطائیل	آتشی
المجیب	دعا قبول کرنیوالا	۵۵	جمالی	یاکلکائیل جبرائیل	بادی
الواسع	بہت عنایت کرنیوالا	۱۳۷	جمالی	یارفتمائیل لومائیل	آتشی
الحکم	کاموں کو درست کرنیوالا	۶۸	جمالی	یاتنکفیل حرورائیل	خاکی

اسماء الحسنیٰ	ناموں کے معنے	اعداد	جلالی جمالی مشترک	موکلوں کے نام	عنصر کی نوعیت
الودود	نیکوں کا دوست رکھنے والا	۲۰	جمالی	یا رفتائیل وردائیل	آتشی
العظیم	ملک بزرگ	۱۰۵۰	جمالی	یالومائیل اسمائیل	آتشی
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	جمالی	یالومائیل رحمائیل	خاکی
الشکور	شکر قبول کرنے والا نیکو نکا	۵۲۶	جمالی	یالومائیل سرکیطائیل	خاکی
العلی	تمام بر ترونسے برتر	۱۱۰	جمالی	یالومائیل سرکیطائیل	خاکی
الکبیر	تمام چیزونسے بزرگ	۲۳۲	جمالی	یاخرورائیل جبرائیل	آتشی
الحفیظ	حفاظت کرنے والا	۹۹۸	جمالی	یاسرحمائیل اوزرائیل	خاکی
المقیت	توانا اور قوت دینے والا	۵۵۰	جمالی	یارومائیل عطرائیل	آتشی
الحسیب	حساب کرنیوالا	۸۰	مشترک	یاحمائیل سرکیطائیل	آتشی
الجلیل	بزرگوں کا بزرگ	۷۳	جلالی	یاکیکائیل یا جبرائیل	آتشی
الکریم	بزرگی کرنے والا	۲۷	جمالی	یاخورائیل اہرائیل	خاکی
المجید	سبھونسے بزرگ	۵۷	جمالی	یارومائیل کلکائیل	آتشی
الباعث	رسولوں کا بھیجنے والا	۵۷۳	مشترک	یاجبرائیل میکائیل	آتشی
الشہید	حاضر و ناظر	۳۱۹	مشترک	یاعطرئیل تنکفیل	بادی
الحق	حقیقی سچا گواہ	۱۰۸	جلالی	یاعطرائیل تنکفیل	آتشی
القوی	لائق سلطانی	۱۱۶	جمالی	یاعطرائیل تنکفیل	آتشی
الوکیل	محافظ	۶۶	جمالی	یامزورائیل طاطائیل	خاکی
المتین	قوی	۵۰۰	جلالی	یاعزرائیل حلائیل	آتشی
الولی	ایمان والوں کا دوست	۴۶	جمالی	یارفتائیل سرکیطائیل	خاکی

اسماء الحسنیٰ	ناموں کے معنے	اعداد	جلالی جمالی مشترک	موکلوں کے نام	عنصر کی نوعیت
الحمید	سراہا گیا	۶۲	جمالی	یا تنکفیل میکائیل	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	جمالی	یا احمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدئ	پہلی بار پیدا کرنیوالا	۵۶	جلالی	یا جبرائیل دردائیل	آتشی
المعید	دوسری بار زندہ کرنیوالا	۱۲۴	جلالی	یا رویائیل سرکیطائیل	آتشی
المحیٔ	زندہ کرنے والا	۶۸	جمالی	یا حمرائیل تنکفیل	آتشی
الممیت	مار ڈالنے والا	۴۹	جلالی	یا روبائیل عزرائیل	آتشی
الحیّ	ہمیشہ زندہ	۱۸	جلالی	یا عطرائیل رفتمائیل	آتشی
القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا	۱۵۶	جلالی	یا عطرائیل رفتائیل	آتشی
الواجد	کارساز یکتا	۱۴	جمالی	یا کلکائیل دردائیل	خاکی
الماجد	بزرگی وعظمت والا	۴۸	جمالی	یا روبائیل دردائیل	خاکی
الواحد	ایک و تنہا	۱۹	مشترک	یا رفتائیل دردائیل	بادی
الاحد	اپنی خدائی میں اکیلا	۱۳	جمالی	یا تنکفیل دردائیل	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	جمالی	یا احمائیل ردائیل	خاکی
القادر	جس سے تمام مخلوق کو نیاز حاصل ہے	۳۰۵	جلالی	یا عطرائیل اہراطیل	آتشی
المقتدر	قوی اور تقدیر کرنے والا	۷۷۴	جلالی	یا رومائیل عطرائیل	آتشی
المقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	مشترک	یا عزرائیل دردائیل	آتشی
المؤخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	مشترک	یا رفتائیل میکائیل	خاکی
الاوّل	جو کہ ہمیشہ سے ہے	۳۷	مشترک	یا طاطائیل رفتائیل	آتشی
الآخر	جو ہمیشہ رہے گا	۱۰۸	مشترک	یا مہکائیل اہراطیل	آتشی

اسماء الحسنیٰ	ناموں کے معنے	اعداد	جلالی جمالی مشترک	موکلوں کے نام	عنصر کی نوعیت
الباطن	چھپا ہوا	۶۲	مشترک	یادردائیل اورائیل	خاکی
الظاہر	عیان	۱۱۰۶	مشترک	یاجبرائیل اسمائیل	خاکی
الوالی	قدرت میں سب سے بڑا	۴۷	مشترک	یارقمائیل سرکیطائیل	بادی
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	مشترک	یاطاطائیل اسرائیل	بادی
البر	حقیقی بھلائی کرنے والا	۲ ۲	جمالی	یاجبرائیل یاہمرائیل	خاکی
التواب	گنہگاروں کی توبہ قبول کرنیوالا	۴۰۹	جمالی	یااسرائیل جبرائیل	آتشی
المغنی	بے نیاز کرنے والا	۱۰۶۰	مشترک	یاروحائیل حولائیل	خاکی
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	مشترک	یااسمائیل یاروہائیل	خاکی
المنعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	جمالی	یاحولائیل روہائیل	خاکی
العفو	گناہوں کا بخشنے والا	۱۵۶	جمالی	یالوہائیل سرحاکیل	آتشی
الرؤف	درگذر کرنے والا	۲۸۰	جمالی	یااہرطیل سرحاکیل	خاکی
مالک الملک	تمام مخلوق کا مالک	۲۱۲	جلالی	یاروہائیل خرورائیل	آتشی
ذوالجلال	عظمت والا	۸۰۱	جلالی	یاخرورائیل طاطائیل	آتشی
الاکرام	بزرگی والا	۲۹۹	جلالی	یاخرورائیل طاطائیل	آتشی
الرب	پرورش کرنیوالا	۲۰۲	جمالی	یااہرطیل جبرائیل	خاکی
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	جمالی	یاعطرائیل اسمائیل	آتشی
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	مشترک	یاکلکائیل لوہائیل	خاکی
الغنی	بے پرواہ	۱۱۰	جمالی	یادردائیل یالوخائیل	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	جمالی	یالوہائیل اسمائیل	آبی

اسمائے الحسنٰے	ناموں کے معنے	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مؤکلوں کے نام	عنصری نوعیت
المانع	روکنے والا	۱۶۱	جلالی	یا رومائیل لومائیل	آبی
الضاد	نقصان دینے والا	۱۰۰۱	جمالی	یا اہمائیل اہراطیل	آبی
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	مشترک	یا حولائیل سرحائیل	آبی
الھادی	راہ دکھانے والا	۲۵۶	مشترک	یا رفتائیل اہراطیل	آبی
النافع	فائدہ دینے والا	۲۰۱	جمالی	یا دردائیل سرکیطائیل	آبی
البدیع	تمام اشیاء کا خالق	۸۶	مشترک	یا جبرائیل لومائیل	خاکی
الباقی	مخلوق کی فنا ہونیکے بعد بھی رہنیوالا	۱۱۳	جمالی	یا عطرائیل لومائیل	آبی
الوارث	سب کا وارث	۷۰۷	جلالی	یا رفتائیل میکائیل	آبی
الرشید	ہادی	۵۱۴	مشترک	یا سمرائیل دردائیل	خاکی
الصبور	بدلہ لینے میں جلدی نہ کرنیوالا	۲۹۸	جمالی	یا ہجمائیل اہراطیل	بادی

اسمائے حسنےٰ کی شرح ہو چکی ہے۔ لیکن چونکہ طالب کو جلالی اور جمالی، اور مشترک کے معلوم کرنے میں وقت کا سامنا ہوگا۔ اس لئے اسمار مذکور کو کام کرنے کے اسناد کے ساتھ ایک ہی جگہ کرکے شرح کرتا ہوں۔ تاکہ ہر ایک کو آسانی ہو جائے چنانچہ سب سے پہلے اسمار جلالی کو لیتا ہوں۔ جنکو اسمار رحمت بھی کہتے ہیں ان اسمار کو علو مدارج فتوح رزق فتح جنگ۔ امراء و بادشاہوں کے سامنے سرخروئی حاصل کرنے اور محبت والفت پیدا کرنے کے لئے عمل میں لانا چاہیئے۔ اگر خدا نے چاہا تو اپنے مطلب کو پہنچیں گے۔ یہ اسمار جلالی (اسمار رحمت) کل ۵۴ ہیں۔ چنانچہ جملہ اسمار معہ اعداد کے بعد و تکسیر تحریر کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

نقشہ اسمائے جلالی

یارحمٰن	یارحیم	یاسلام	یامؤمن	یامہیمن	یاوہاب	یارزاق		
۲۹۹	۲۵۸	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۵	۱۴	۳۰۸		
یافتاح	یاباری	یاغفار	یاباسط	یامعز	یالطیف	یاغفور	یاشکور	
۴۸۹	۲۱۳	۱۲۸۱	۷۲	۱۱۷	۱۲۹	۱۲۸۱	۵۲۶	
یاحفیظ	یاکریم	یاواسع	یاحکیم	یاحلیم	یاودود	یاکفیل	یاولی	یاغنی
۹۹۸	۲۷۰	۱۳۷	۷۸	۸۸	۲۰	۱۴۰	۴۶	۱۱۰۰
یامعطی	یانافع	یارشید	یامحی	یاحی	یاقیوم	یاماجد		
۱۲۹	۲۰۱	۵۱۴	۵۸	۱۸	۱۵۶	۴۸		
یاصمد	یابرّ	یاتواب	یاعفو	یارؤف	یانور	یاہادی		
۱۳۴	۲۰۲	۴۰۹	۱۵۶	۲۸۶	۲۵۶	۲۰		
یاباقی	یاصبور	یاواحد	یاوکیل	یااحد	یانعیم	یامنان		
۱۱۳	۲۹۸	۱۴	۶۶	۱۳	۱۷۰	۱۰۰۱		

پس جب علو مدارج اور کشائش رزق کے متعلق عمل کرنا ہو تو اس عمل کیلئے سات اسماء الحسنیٰ ہیں جن میں سے کوئی ایک سے لے۔ اور وہ یہ ہے۔

یاباسط	یاسلام	یافتاح	یامعز	یالطیف	یاکریم	یاواسع

ان ناموں کے عدد لے کر جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے اور انکے مؤکلوں کے عدد لیں۔ اور صاحب مراد کے نام کے عدد لیں اس کے بعد ان سب عددوں کو جوڑ کر مربع نقش سوم کے خانہ سے پر کریں۔ لیکن یہ نقش ساعت مشتری میں تحریر کریں۔ مربع و مثلث کے نقوش کے پر کرنے اور سیاروں کے معلوم کرنے کے طریقے آئندہ سپرد قلم کرونگا اگر خدا نے چاہا۔ پس جملہ اعداد کو ہر روز پڑھنے کے لئے تقسیم کرے۔ اسم کے اعداد کے موافق نکال کر ہر روز

کے اسما ر پڑھے اور گیہوں کے آٹے میں نقشوں کو تحریر کرکے گولی بنالیں اور دریا میں ڈالیں اور اسیطرح سے ایک چلہ تک برابر کرتے رہیں اگر خدا نے چاہا تو اس عمل کرنے سے کشایش رزق اور فتوح بے اندازہ ہوگا۔ اور عزت وقار کے مراتب کو پہنچے گا،،

بادشاہوں اور امرا ر کے حضور میں سرخروئی حاصل کرنیکے لئے ذیل کے نو اسما ر میں جسے چاہیں عمل میں لائیں

یا رحمٰن	یا رحیم	یا حلیم	یا حفیظ	یا حی	یا قیوم	یا فتاح	یا رافع	یا ہادی

ان کے اعداد جمالی عددوں میں شامل کئے گئے ہیں لہذا ان میں سے کسی ایک نام کے عدد لیں اور صاحب مراد اور موکل کے عدد لے کر سب جمع کر دیں۔ اور ساعت شمس میں گیارہوں خانہ میں نقش مربع پر کریں اور صاحب مراد کے داہنے ہاتھ میں باندھ دیں یا سرہیں اگر خدا نے چاہا تو برکت اس عمل سے بادشاہ و حاکم کے سامنے سرخروئی حاصل ہوگی اور حاکم کے دل میں رحم آجائیگا۔

محبت والفت اور انس کیلئے ان ہر سہ اسما ر میں سے کوئی ایک نام لے لیں،،

	یا ودود	یا بدوح	یا لطیف	

بالا ناموں میں سے کوئی ایک نام لے لیں۔ اور اس کے عدد شمار کریں اور طالب مراد معہ اسکی ماں کے نام عدد لیں اور اسکے مطلوب کے معہ اسکی ماں کے نام سے عدد نکال کر سب کو جمع کریں۔ لبعدہٗ ساعت مشتری میں نقش مربع دوم خانہ سے پر کریں اور اسکا فتیلہ بنا کر مٹی کے چراغ ایسے میں جلائیں کہ جس میں کبھی پانی نہ پہنچا ہو۔ مگر جلاتے وقت اس بات کا لحاظ رکھیں کہ اس کو جب روشن کریں تو اس کو اول کی طرف روشن کریں جس میں کہ سیاہی کا نشان ہے۔ جلا کر اس کو مطلوب کے گھر کی جانب رکھدیں۔ اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر اسما دئے الٰہی کے اعداد کے موافق عزیمت پڑھے۔ اس عزیمت کے مرتب کرنے کی ذیل میں ترکیب ہے جو اس ترکیب کیساتھ اپنے عمل کو پورا کریگا انشا راللہ وہ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ عزیمت یہ ہے کہ جو طریق نمونہ تحریر کیجاتی ہے۔

اللّٰہم سخر قلب فلاں بنت فلاں ملی حب فلاں بحق یا بدوح اجب یا جبرائیل یا دردائیل۔

یارفتائیل یاتشکئیل ساماً مطیعاً بحق یابدوح العجل العجل" بیماری سے صحت حاصل کرنے کیلئے ان سات ناموں میں سے ایک نام کو عمل کرنے کیلئے اختیار کریں"

یاحفیظ	یاسلام	یانافع	یاباقی	یاکریم	یاغفور	یاھادی

ان سب اسمار کے عدد پہلے تحریر کئے جاچکے ہیں۔ اس لئے ان ناموں سے جو ایک نام لے اس کے عدد لیکر نقش مربع اول خانہ سے پر کریں۔ اور اس کو دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ چند دنوں کے بعد وہ مریض چنگا بھلا ہوجائے گا،،

شرح اسمار جلالی جن کا نام اسمائی ہیبت بھی ہے

یہ اسمار دو آدمیوں کے لئے ہیں۔ بغض وعداوت وجدائی ڈالنے دشمنوں کو ذلیل کرنے اعدا کے گھروں کو ویران کرنے ان کے رزق کے اسباب روکنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں جب مذکور الصدر امور کیلئے ان اسمار کا عمل کیا جائیگا۔ تو یقیناً صحیح ودرست نکلے گا اور ان معظم ومکرم اسمائے جلالی کا مجموعہ یہ ہے

یاعزیز	یاجبار	یامتکبر	یاقہار	یاقابض	یامذل	یاعلی
۵۴	۲۰۶	۲۶۲	۳۰۶	۹۰۳	۷۷۰	۱۱۰
یاجلیل	یاقوی	یامتین	یامبدیٔ	یامعید	یاممیت	یاقادر
۷۳	۱۱۶	۵۰۰	۵۶	۱۲۴	۴۹۰	۳۰۵
یامقتدر	یامنتقم	یاذوالجلال	یامقسط	یامانع	یاوارث	یامالک الملک
۷۴۴	۶۳۰	۸۰۱	۲۰۹	۱۶۱	۷۰۷	۲۱۲

یہ کل اسمائے بائیس ہیں۔ اس کی ترتیب یہ ہے کہ اگر بغض وعداوت کے واسطے عمل کرنا چاہے تو ان اسمار میں سے کوئی ایک اسم اختیار کرلے،،

	یاجبار	یاقابض	یاقوی	

اللہ تعالےٰ کے نام اور دشمنوں کے ناموں کے عدد نکال کر نقش مربع زحل یا مریخ کی ساعت

میں نویں خانہ سے پر کرے اور اس کو پرانی قبر میں دفن کر دے۔ اگر خدا نے چاہا تو ان دو لوگوں میں جدائی ہو جائیگی۔

دشمن کو مقہور و ذلیل اور اس کے گھر کو خراب کرنے کیلئے اللہ تعالےٰ کے ان ہر سہ کرم معظم اسمار میں سے ایک نام کو پڑھیں۔

یا جبّار	یا مذل	یا قہار

ان میں سے کسی ایک نام کے عدد لیں اور دشمن و موکلین کے عدد لیکر جمع کریں مریخ یا زحل کی ساعت میں نقش مربع نویں خانہ سے پُر کریں اور اس صورت سے عمل کریں کہ ان سات جگہوں کی خاک لائیں، اول خاک چوراہے کی، دوسری خاک مسجد کی، تیسری خاک پرانی قبر کی، چوتھی خاک اجڑے گھر کی، پانچویں خاک گرے ہوئے منارے کی، چھٹی خاک اس جگہ کی کہ جہاں گدھا لیٹتا ہو، ساتویں خاک اس جگہ کی جہاں چیل بیٹھی ہو، ان تمام خاکوں کو اکٹھا کرکے مٹی کے ایک سکورے میں رکھیں اور جو نقش کہ لکھا ہوا ہے، اس خاک میں رکھیں اور اس سکورے پر اللہ تعالےٰ کے اسم اور اس کے موکلان کو ان ہی کے تعداد کے موافق پڑھیں، اور اس پر دم کریں، پڑھنے کے اثنا میں دشمن کو تباہ خراب کرنے کا خیال رکھیں، بعد ازاں اس سکورے کو کسی ویرانہ جگہ پر دفن کر دیں، اگر خدا نے چاہا تو اس عمل کی برکت سے وہ بدخواہ دشمن ذلیل و رسوا ہوگا۔

بیان مشترک اسمار کا جو کہ جلالی و جمالی قسموں میں ہیں اور جو کہ ہر نیک و بد کام کیلئے عمل میں آتے ہیں

سب سے پہلے ان ناموں کے پڑھنے کا طریقہ معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ جب عوت اور زکوٰۃ دینے کیلئے پڑھیں۔ تو دانہ تسبیح اپنی طرف پھراتے جائیں۔ دشمن کو تباہ کرنے اور اس کے گھر کو تباہ کرنے کیلئے پڑھتے وقت تسبیح بائیں جانب چلائیں، اور مدارج اعلےٰ کے حصول کیلئے پڑھتے وقت تسبیح داہنے جانب پھرائیں، اور مریض کے بیماری سے شفا حاصل کرنے کیلئے یہ کرے کہ جس تسبیح پر ان ناموں کو پڑھتا ہے۔ اس کو

صاف و پاک پانی میں سات مرتبہ دم کر کے مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ جو آسیب اس کو ہوگا دفع ہو جائیگا۔ اور شافی مطلق اپنے فضل و کرم سے شفا کامل کرے گا۔ ان اسماء مشترک کا مجموعہ یہ ہے۔

یا مالک ۹۱	یا واحد ۲۹	یا خالق ۷۳۱	یا قدوس ۱۷۰	یا مصور ۳۳۶	یا علیم ۱۵۰
یا سمیع ۱۸۰	یا بصیر ۳۰۲	یا حلیم ۸۸	یا عدل ۱۰۴	یا خبیر ۸۱۲	یا عظیم ۱۰۲۰
یا مقیت ۵۵۰	یا حسیب ۸۰	یا منعم ۲۰۰	یا مجیب ۵۵	یا باعث ۵۷۳	یا شہید ۳۱۹
یا حق ۱۰۸	یا مقدم ۱۸۴	یا مؤخر ۸۴۶	یا اول ۳۷	یا آخر ۸۰۱	یا ظاہر ۱۱۰۶
یا باطن ۱۱۲	یا متعالی ۵۵۱	یا اکرام ۲۶۲	یا جامع ۱۱۴	یا غنی ۱۰۶	یا بدیع ۸۶
		یا رشید ۵۱۴	یا والی ۴۷		

یہ کل اسماء ۳۴ ہیں ان میں جس نام کے متعلق جو تصرف کہ ہو۔ اسی کے لئے وہ اسم عمل میں لائیں اور ہر کام کے لئے پہلے ساعت معلوم کر لینی چاہیئے اور یہ بھی معلوم کرنا چاہیئے کہ دن رات کی کس ساعت میں یہ عمل مناسب ہے۔ اور اس کا ذکر پانچویں باب میں سپرد قلم کرونگا۔ اس جگہ مبتدی کے لئے اسی قدر کافی دوانی ہیں۔

شنبہ کے دن زحل کی پہلی ساعت میں دشمن کو برباد و ذلیل اور دو آدمیوں کے مابین جدائی کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔ مشتری کی دوسری ساعت سعد اکبر ہے۔ اس میں وہ اعمال و نقوش کرنے چاہئیں جس میں بادشاہ و حکام کے سامنے سرخروئی حاصل کرنے کی غرض ہو اور

محبت و مودت کے لئے بھی یہی ساعت مناسب ہے"

تیسری ساعت مریخ کی نحس اصغر ہے جو دشمنوں کے ذلیل و رسوا اور اس کو نیچا دکھانے کے لئے مناسب ہے"

چوتھی ساعت شمس کی سعد اکبر ہے۔ جو محبت اور طلب عالی مرتبہ کے لئے انسب ہے"

پانچویں ساعت عطارد ہے۔ جو کہ نحس و سعد بین ہے۔ زبان باندھنے اور دیو کے باندھنے اور جملہ بلاؤں کے دفعیہ کے لئے ہے"

چھٹی ساعت قمر کی جو کہ سعد و نحس بین ہے۔ رزق کی کشائش۔ فتوح و سرخروئی کے لئے مناسب ہے۔ ایک دن کی ساعتوں کو مثال کے طریقہ سے لکھ دیا ہے۔ اور ہر روز کی ساعتوں کو اس مذکورہ باب میں تحریر کردونگا۔ لہٰذا ان ساعتوں کو دیکھ کر جس اسم سے مطلب میں جس کسی مقصد اور مدعا کیلئے ہے۔ پڑھے۔ جیسے بغض و حب کے لئے یا فتح یابی و سرخروئی کیلئے اس اسم کو دیکھے۔ کہ کتنے حرف ہیں۔ پس حرف کے موکل اس طرح سے۔ جیسے اسم بدوح وہ اتنے حرف رکھتا ہے۔ (ب۔ د۔ و۔ ح) اس کے موکل۔ موکل حرف (ب) کا جبرائیل (د) دردائیل (و) رفتائیل (ح) تنکفیل۔ آخر کلام اس طرح ہر حرف کا موکل سے۔ اور اللہ تعالےٰ کے نام کے ہمراہ داخل کرے۔ اور اسی ساعت میں پڑھے۔ جو ساعت اس کام کیلئے مقرر ہے اور موکلات کی خدا کے نام کے ساتھ ترتیب کی یہ صورت ہے جیسے کہ میں نے حرف بدوح کا موکل نکالا ہے۔ اس کی ترتیب یہ ہے۔ بدوح احب یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتائیل یا تنکفیل سامعًا و مطیعًا بحق یا بدوح۔ پس اسی طرح سے ہر اسم کو عمل میں لائے عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔ اور جب ستارہ کی ساعت میں ستارہ کا نقش یا موکلات کو بہ ترتیب مذکور پڑھنا شروع کرے اس وقت رجال الغیب کو پس پشت کرے اور دوائے رجال الغیب جو ہے۔ اور تھوڑی سی شیرینی محبت کے لئے منزل میں کرے اور بغض کیلئے کوئی کڑوی شئے سازد بھم جو ساعات و اعداد اور رجال جانتے [illegible]

باب پنجم میں لکھیں گے۔ لیکن دعائے رجال الغیب یہ ہے۔"

السلام علیک یا رجال الغیب السلام علیک یا ارواح المقدس اغیثونی بعونۃ انظرونی بنظرہ

ویار قباؤ ویا نجبار ویا ابدال یا اوتاد یا غوث یا قطب بحرمت النبی صلوٰۃ اللہ علیہم والسلام

پس اے عزیز ہر قسم کے نام (جلالی۔ جمالی۔ مشترک) پڑھنے میں بھی یہی طریقہ اختیار کرے

تاکہ درست و راست آئے۔ اب ہم اسمائے باری تعالےٰ کا وہ ذکر کرتے ہیں جو بزرگوں سے

اس عاجز کو ہے۔ اور وہ یہ ہے **عمل اسم باری تعالیٰ**۔ جو مولنا سید زین العابدین کا

عطا کردہ ہے۔ چاہیئے کہ ان تینوں ناموں کو جو تمام کلام اللہ کا محاصرہ کئے ہوئے اور

بسم اللہ اور الحمد للہ میں آتے ہیں۔ جن میں سے ایک اسم ذات ہے ایک اسم جلال اور

ایک اسم صفت۔ الغرض تینوں ناموں کی صفت میں تمام کلام اللہ ہے۔ اور ان تینوں

کے اسناد بیان کرنے کے لئے میرے پاس زبان نہیں ہے۔ کہ اظہار کر سکے۔ لہذا ان

اسماء کو تین ہزار ایک سو کبیں مرتبہ عصر و مغرب کے درمیان ہر روز بلا ناغہ آسمان

کے نیچے ننگے سر ہو کر ہمیشہ پڑھے۔ اگر خدا تعالےٰ نے چاہا تو امیر و کبیر ہو جائے گا اور

جس مقصد کیلئے پڑھے۔ وہ مقصد چالیس روز کے اندر ہی انشاء اللہ کی مدد سے یقیناً بر آئے

اور وہ اسمائے معظم و مکرم یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ اور ایک دوسرا عمل

جو ایک زاہد سے اس احقر کو یاد ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہ ہر دو اللہ تعالےٰ کے اسم مبارک

یعنی یَا عَزِیْزُ یَا لَطِیْفُ یعنی یہ دونوں اسم ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔ جن میں ایک نام

جلالی ہے اور ایک جمالی۔ پس ان دونوں کو بارہ ہزار مرتبہ نماز صبح کے بعد یا نماز

مغرب کے بعد ننگے سر ہو کر اور گلے میں چادر ڈال کر عاجزی کرتا ہوا پڑھے۔ اور

رہے۔ بلاشبہ بارہ دن کے عرصہ میں اس کا دین و دنیا کا مطلب بر آئیگا اگر ایک ہی جلسہ

میں ان دونوں ناموں سے کسی ایک کو وقت شام سے صبح تک یا دوسری شام تک سر

برہنہ ہو کر خلوت میں آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے۔ بلاشبہ اسی روز اس کا مطلب بر آئے یقین

ایک لاکھ چھبیس ہزار بار، ایک جلسہ میں پڑھے۔ تاکہ مدلو پائے گا

قاعدہ عجیب و غریب جو جناب حافظ صفدر علی صاحب کا عنایت کردہ ہے

چاہیئے کہ اسم یا مستطیع کو اول و آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین سو مرتبہ صبح کی نماز کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے۔ بیشک بیشک خلایق کا ایک ہجوم عامل کے پاس رہا کرے گا مجرب ہے۔ اور دو آدمیوں کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ **زاہدوں کے لئے دوسرا عمل** جو چاہئے کہ میرے گناہ صغیرہ کبیرہ سے خدا تعالےٰ درگذر کرے اور اپنی رحمت سے معاف کرے تو اس اسم کو اس ترکیب سے صدر دو یا محمد صلے اللہ علیٰ خیر خلقہ و آلہٖ اجمعین۔ نماز جمعہ کے بعد سو بار پڑھے اس اسم کی برکت سے تھوڑی ہی مدت میں مغفوروں کے گروہ میں داخل ہو جائے گا۔

یاغفار اغفر ذنوبی یا قہار جو اس اسم مذکورہ کو ہمیشہ پڑھے۔ تو دنیا کی محبت اس کے دل سے نکل جائے۔ **دوسری قسم** جو نماز چاشت کے بعد سر سجدہ ہو اور سات مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ خدا کے کرم سے مستغنی ہو جائے۔ وہ یہ ہے۔ یا وھاب

دوسری قسم۔ جانبین میں عداوت پیدا کرنے اور دو عاشقوں میں جدائی ڈالنے کے لئے یہ عمل مجرب ہے اور نادرات سے ہے۔ چاہیئے کہ ان اسماء کو منحوس تاریخ میں منہ کے اندر کوئی کڑوی چیز جیسے سیاہ مرچ نمک شور رکھ کر تین روز متواتر دوپہر کے وقت اپنا منہ جنوب کی طرف کر کے اور بخورات جلا کر پڑھے اور ہر روز دو ہزار مرتبہ پڑھے جب تسبیح ختم ہو جائے تو اکیس مرتبہ کاغذ کے ایک ٹکڑے پہلان بساد کو لکھ کر آگ میں جلائے۔ مگر صاحب ایمان کو ضروری ہے۔ کہ خدا کے ناموں کو نہ جلائے۔ بلکہ ایک برتن میں رکھ کر آگ پر کرے کہ اس آگ کی گرمی اس کاغذ پہنچے پس تین روز کے بعد اس طریقہ کا عامل ہو جائے گا جیسا کہ پہلے لکھا ہے ایسا ہی ایک ٹکڑے پر لکھ کر جانبین کے نام معلوم کے ماں کے نام لکھ دے تاکہ ان کے گذرنے کی جگہ پر دفن کر دے۔ زکوٰۃ تھوڑی سی شیرینی خود یا عقیا دکا ل بکا کر تین بار کا بیان ہو چکا ہے۔ ایک حضرت داؤد کی نماز ہے اور دوسری پیغمبر صاحب علیہ السلام والصلوٰۃ کی نماز ہے اور تیسری ایک رجع کلمات

کی نیاز دے یعنی جس رکابی پر پیغمبر صاحب کی نیاز دی ہے وہ خود کھائے۔ اور متوکلات کی نیاز کی رکابی مسجد میں بھیج کر نمازی کھائیں۔ اور جناب فاطمہؓ کی نیاز کی رکابی لڑکیوں کو کھلائے پس جب تعویذات ان کے رہ گذر میں دفن کئے جائیں گے تو ان دونوں میں اتنی دشمنی ہو جائے گی کہ ان میں سے ہر ایک چاہیگا کہ دوسرے کو مار ڈالیں۔ اسماء معظم بعبارت کے یہ ہے۔

	يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِمُهْرِكَ وَالرَّزَاقِ	

دوسری قسم۔ دشمن کو ہلاک و غارت کرنے کے بیان میں جو ایسا کرنا چاہیے اس کو چاہیئے کہ اسم قاہر ایک ہفتہ کے اندر ہی اندر ایک لاکھ ۲۵ ہزار آسمان کی جانب منہ کر کے پڑھے اور اس کے بعد اسی شخص کی طرف پھونک مارے یقینی ہے کہ وہ ہفتے کے اندر ہی اندر تباہ ہو جائیگا اگر ایک ہفتہ میں تباہ و غارت نہ ہو تو دوسرے ہفتہ میں ایسا ہی کرے۔ بلاشبہ خدا کے حکم سے دشمن برباد ہو جائیگا۔ یہ عمل پیر خاں ساکن ہانسی (حصار) کا عنایت کردہ ہے جو کہ انہوں نے تعلقات مخصوصہ کی بنا پر اس عاجز کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے یا المذل

دوسری قسم۔ اللہ تعالےٰ کے اس نام کا عمل جو جناب سبحان شاہ صاحب درویش صاحب کرامات کا عنایت فرمودہ ہے۔ حب کے مقابلہ میں مجرب ہے۔ اگر کوئی کسی پر عاشق ہو اور ملاقات کرنے کی کوئی صورت عمل میں نہ آئے تو اس اسم اعظم کو جمعرات کے دن سے صبح و شام نماز کے بعد یک سو مرتبہ۔ اول و آخر درود شریف کیساتھ پڑھے۔ اور مطلوب کا اس طرح خیال کرے گویا کہ وہ روبرو کھڑا ہی ہے اور پڑھنے کے اثنا میں آنکھوں کو بند رکھے جب پڑھ چکے تو مطلوب کی جانب دم کرے یقینی ہے کہ ہفتہ کے اندر ہی اندر مطلوب اس کی جانب رجوع کرے گا۔ مگر یہ عمل کسی بری نیت سے ہرگز ہرگز نہ کرے اگر زکوٰۃ کیلئے عرض سے یک لاکھ ۵۰ ہزار۔ تو اس اسم کو پڑھ کر پھونکے تو عامل ہو جائے گا۔ زکوٰۃ کے بعد جس کسی کے لئے بھی چند روز مذکورہ بالا طریق سے پڑھ کر دم کرے تو وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا۔ یہ عمل مجرب ہے [illegible] وہ اسم مبارک یہ ہے۔ الحکیم

دوسری قسم یہ عمل بھی موصوف الصدر بزرگ کا عنایت فرمودہ ہے یہ عمل تسخیر زبان اوران مرد اور عورتوں کیلئے ہے کہ جو کبھی متوجہ اور رجوع نہ ہوتا ہو ہیں۔ تو یہ چاہیئے کہ کامل طہارت کیساتھ شربت کا ایک پیالہ تیار کرے اور اس میں کیوڑہ دیگا سب بھی ڈالے مگر اس عمل کو پنجشنبہ سے شروع کرے پس عصر کی نماز کے بعد کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔ آنکھ بند کرے اور مطلوب کا بھی دھیان رکھے۔ بعد ازاں اس اسم معظم کو ایک ہزار چار سو مرتبہ جو ہے وہ اسم معظم یا ودود پڑھے تو اس شربت کے پیالہ کو سامنے رکھ کر اسی اسم کے موکلوں کی نیاز دے اور اس کے بعد دم کرے اور خود بھی پی لے اگر خدا نے چاہا تو اس پڑھنے ہی کے عرصہ میں مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ جب مطلوب حاضر ہو جائے۔ تو اس وقت تک جبتک کہ عمل کو بالکل ختم نہ کرے۔ ایسی کلام ہرگز ہرگز نہ کرے۔ اسی طریق سے یہ عمل تین روز یا سات روز تک کرے تاکہ مطلوب مسخر و فرمانبردار ہو جائے یہ عمل مجرب ہے

دوسرا عمل حب میں جو کہ عابد و زاہد جناب محمد حسین صاحب کا عنایت کردہ ہے عمل ہذا بارہا مرتبہ کا مجرب و آزمودہ ہے چاہیئے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے روز کاغذ کے ایک ٹکڑے پر سب سے پہلے بسم اللہ کے اسم کے عدد تحریر کرے بعد ازاں طالب و مطلوب اور ان کے والدین کے ناموں کے عدد بھی لکھے اور درمیان اس کے یا ودود کے عدد لکھے اور اس کا طریقہ یہ ہونا چاہیئے کہ سب سے پہلے لکڑی کے ایک تختے پر یا کاغذ کے ایک ٹکڑے پر طالب کا نام لکھے۔ اس کے اوپر اسم یا ودود پھر مطلوب کے نام لکھے آسانی کی غرض سے اس کی مثال میں لکھ دیتا ہوں۔ تاکہ سمجھ میں آجائے،

مہر احمد علی رضا	ودود	فاطمہ خانم
۱۰۳-۷-۴۴-۸-۸۱۲-۱۲۰	۴۶۴۶	۴۰-۵۰۱۴-۵۴۰-۹۱۸۰

لکھنے کے بعد ان اعداد کو ملائے۔ یعنی مطلوب کے نام کے شروع سے ایک ایک حرف کا عدد اور اس کے ایک حرف کا عدد لے کر لکھیں۔ حتیٰ کہ جملہ اعداد مل جائیں۔ اور ملانے کا طریقہ یہ ہے

۱۴۱۴۶۶۴۴ ۸۰۳۰۱۷۰۹ ۴۴۰۴۰۴۰۵۸۶ ۰۱۱۲۰۰۵۱۰۴۰۴۰ ان اعداد کے لکھ لینے کے بعد بتی بنائیں۔ اور اس کے سرے پر سیاہی لگائیں۔ اس کو ایسے مٹی کے چراغ میں رکھکر کہ جس کو کبھی پانی چھوا بھی نہ ہو۔ خوشبودار تیل ڈالکر روشن کریں۔ یہ بات یاد رہے کہ جب بتی بنائی جائے تو اس کو پاک روئی سے بنائیں جس کو عطر اور شہد خالص میں تر کرلیں۔ روشن کرنے کے بعد اسکا رخ محبوب کے گھر کی جانب کردیں۔ چراغ کو پاک وصاف تنکے سے روشن کریں۔ اور خود اس کے روبرو کھڑے رہیں اور ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ اسم یا ودود کو پڑھیں۔ جب عمل ختم کرچکے تو اپنا مدعا یعنی محبوب سے محبت والفت باری تعالےٰ کی درگاہ میں عرض کرے اگرچہ یہ مدعا پہلے ہی سے دل میں کیوں نہ ہو۔ اگر کسی قیدی کی رہائی دلانا مقصود ہو تو یہ کرے کہ سب سے پہلے اس قیدی کا نام لکھیں بیچ میں اسم یا ودود اور آخر میں مطلوب کے بجائے حاکم کا نام لکھ دیں۔ اس کے بعد مذکورہ بالا طریق سے اس میں فتیلہ روشن کریں۔ اس اسم کے پڑھنے کے بعد باری تعالےٰ کی درگاہ میں قیدی کے رہائی کے بابت عرض کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جو مطلب بھی رکھتا ہوگا وہ سات یا چودہ یا زائد از زائد اکیس یوم کے عرصہ میں برآئے گا۔ لیکن اس عمل کے لئے چلہ پورا کرنا ضروری ہے۔ تاکہ پھر یہ کبھی خطا نہ کرسکے اور چلہ پورا کرنے سے بحکم خدا ضرور بالضرور مقصد برآئیگا۔ اور قیدی یقیناً رہا ہوجائے گا۔ مگر یہ بات ضروری ہے۔ کہ چلہ تک مچھلی اور کانے کے گوشت سے پرہیز کرے اور اثنا چلہ میں حرام اور جھوٹ سے دور رہے یہ عمل مجرب ہے۔

اسم باری تعالیٰ کا عمل حب کیلئے مجرب ہے

جو کہ اس عاجز کو پیرزادہ سے دستیاب ہے جب یہ چاہے کہ کسی کو تسخیر کرے اور اس کو اپنی جانب رجوع کرنے یا کسی امیر وکبیر سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کرنا چاہے تو وہ یہ کرے کہ عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز سے یہ عمل اس ترکیب سے شروع کرے کہ رات کے وقت دو زانو ہوکر قبلہ کی جانب منہ کرکے بیٹھے اور اپنی آنکھ بند کرے۔ سب سے پہلے گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی۔ علی العظیم

تک پڑھے۔ بعد ازاں ایک ہزار اور دس مرتبہ اس اسم معظم کو بمع اس کی عبارت کے پڑھے اور
اپنے مطلوب کو یہ تصور کرے کہ وہ ہاتھ باندھے ہوئے سامنے کھڑا ہے۔ جب اسم تمام ہو
جائیں۔ تب اس کے سینہ کا تصور کر کے اس پر دم کر دے اور اپنے دل میں اس خیال کو باندھے
کہ وہ میرا مطیع و فرمانبردار ہو جائے اس طریق سے پندرہ روز تک متواتر پڑھتا رہے
اگر ممکن ہو۔ تو کسی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے اگر خدا نے چاہا تو وہ مطیع و فرمانبردار
ہو جائیگا۔ اور اگر زکوٰۃ کی نیت سے اس اسم کو چالیس روز تک ہزار ہزار مرتبہ پڑھتا رہے
تو اس علم کا عامل ہو جائے گا۔ تسخیر و حب کیلئے خواہ اپنے لئے ہو۔ یا کسی دوسرے
کیلئے ہو۔ کام دیگا یعنی جس کھانے کی چیز پر دم کرے گا۔ تو اس میں یہ اثر ہوگا۔ زکوٰۃ میں
بھی آیۃ الکرسی پڑھی جائیگی۔ جب چلہ ختم ہو جائے تب شربت پر دم کرے اور آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کی روح پر فتوح پر فاتحہ پڑھے۔ اور خود پی جائے۔ اور وظیفہ کچھ نہ کچھ
جاری رکھے تاکہ یہ عمل ہمیشہ اپنے ہی اختیار میں رہے اگر مرد کیلئے ہو تو یہ کہے "

یا مقلب القلوب قلّب قلبہٗ الیّ اگر عورت ہو تو قلبہٗ کی جگہ قلبہا کہے "

دوسرا عمل اسمائے الٰہی تپ و لرزہ کیلئے۔ جس کو تپ و لرزہ آیا ہو۔ اس کو کوری ٹھیکری کے
آٹھ ٹکڑے منگا کر ایک ٹھیکری پر یا محیط لکھے اور اس کو بخار کے مریض کے بازو پر
باندھے۔ اور ایک پر یہی نام لکھ کر اسے دے۔ کہ وہ اسے پاک پانی سے دھو کر
پئے۔ دوسری دن اس ٹھیکری کو بازو سے کھول کر کوئیں میں ڈال دے اور دوسری
دو ٹھیکریاں لے کر اس پر یہ لکھے یا محیط ایک کو دھو کر پینے کے لئے دے اور
دوسری کو بازو پر باندھے۔ تیسرے دن اس ٹھیکری کو کنوئیں میں ڈال دے
اور دو ٹھیکریاں لے کر اس پر یا محیط لکھے ان میں سے ایک کو بازو پر باندھے
اور دوسری کو دھو کر پینے کے لئے دے چوتھے روز اس کو کنوئیں میں ڈال دے
اور دوسری دو ٹھیکریاں لے کر اس پر یہ نام لکھے۔ یا محیط

ان میں سے ایک کو دھو کر پینے کے لیے دے۔ اور دوسری بازو پر باندھنے کیلئے دے
انہیں چار یوم کے عرصہ میں لرزہ دفع ہو جائے گا۔ اور پھر کبھی بخار نہ آئیگا۔ اس ترکیب سے
کوئی شخص عمل نہیں کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کی تاثیر نہیں ہوتی اور یہ ترکیب تو وہ
ہے جو کہ میں نے پیرزادہ امیر امام بخش سے حاصل کی ہے۔ جو کہ حضرت محمد لرح شرف
جہانگیر کی اولاد سے ہیں یہی سبب ہے کہ اس ترکیب سے عمل کرنے میں خطا نہیں واقع
ہوئی۔ **دوسری قسم** اللہ تعالےٰ کے نام کا عمل جو کہ درحقیقت اسم اعظم ہی ہے
جس کو کہ خود اللہ تعالےٰ نے کلام پاک میں اکثر جگہ فرمایا ہے۔ اور عظمت کے بیان میں
اس نام سے اپنے کلام میں بہت قسمیں کھائی ہیں۔ حتیٰ کہ بسم اللہ میں بھی سب سے پہلے
یہی نام ہے۔ جو کہ سارے کلام مجید کا شروع ہی ہے۔ اور وہ اسم مبارک کیا ہے۔ یہی
الرحمٰن ہے۔ جو شخص کہ اس اسم کا صبح کے وقت ایک سو پانچ مرتبہ اور شام کو ایک
سو ایک مرتبہ ورد رکھے گا۔ بعد اسکے تسخیر کے جس معاملہ کیلئے دم کریگا۔ پورا اثر کریگا
اور ایسا کرنے والا ہمیشہ مالدار اور غنی رہیگا۔ اور کبھی محتاج نہ ہوگا۔ الغرض یہ عمل اس احقر کے
تجربہ میں بھی آچکا ہے۔ اور اس عاجز کو یہ عمل ایک بزرگ کامل سے ملا ہے۔ اور اگر ایک
لاکھ بیس ہزار بار پڑھکر زکوٰۃ دے تو پورا عامل ہو جائے گا۔ اور میں اس اسم کی فضیلت لکھنے سے عاجز
ہوں **دوسرا عمل اسم الٰہی کا** جو کہ سبحان شاہ صاحب درویش کا عطا کیا ہے۔"
سب سے پہلے اس اسم کی زکوٰۃ دے یعنی ایک لاکھ اٹھائیس ہزار مرتبہ ایک چلہ میں ترک حیوانات
کے ساتھ ختم کرے۔ درویش صاحب کمال کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ یعنی اگر خلق اللہ
کو سحر کرنا چاہے تو ترک حیوانات اور جلالی وجمالی کا پرہیز کر کے پڑھے۔ اور میں پرہیزوں
کی بابت آئندہ تحریر کرونگا۔ چلہ کے بعد جب کامل ہو جائے۔ تب بھی ہر روز صبح وشام
ایک سو ایک مرتبہ پڑھے تاکہ وہ مخلوق کو مسخر کر سکے اور وہ اسم مبارک یہ
ہے۔ **یاقدوس** [illegible] اس کی ترکیب تجربہ شدہ ہے۔"

دوسرا عمل (اللہ تعالےٰ کے نام کا جو کہ پیر جی پیر زادہ موصوف کا عطا کیا ہوا ہے)
وہ اسم مبارک الآمان ہے اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ ایک لاکھ چھپن ہزار بار ترک حیوانات
بعد مذکورہ بالا پرہیز کے ساتھ پڑھے اور اسی اسم کو اپنے عمل میں لے آئے اور اس کے بعد
ہمیشہ ایک سو ایک مرتبہ ہر روز صبح و شام ورد کرے اس سے یہ تاثیر ہوگی کہ بارہ
سال کے اندر ہی اندر اسکا پھونکنا ہی ہر درد کے لئے مفید ہے اگر کسی کے پیٹ میں درد
ہو یا بدن کے کسی حصہ میں درد ہو اگر اس کا عامل دم کردیگا تو وہ درد فوراً رفع ہو جائیگا۔
اور اگر خود مریض تک نہ پہنچ سکے تو قاصد کے ہاتھ پر دم کردے۔ تاکہ وہ مریض کے جسم میں
جس جگہ درد ہو رہا ہو۔ دم کردے۔ انشاءاللہ درد فوراً رفع ہو جائیگا۔ عامل کو صرف دم
ہی کرنے پر اکتفا نہ کرنی چاہیئے۔ بلکہ اپنے ہاتھ پر بھی دم کرکے اس جگہ پھیرے یہ عمل مجرب ہے
اللہ تعالیٰ کے نام کا عمل (جو عنایت شاہ کریم درویش کا عطا کردہ ہے اور اس احقر کا
تجربہ کردہ ہے جس عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جایا کرتا ہو تو اس کے شوہر کو یہ اسم سکھادیں
اور شوہر کو چاہیئے کہ اپنی بیوی کو زمین پر لٹا کر گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر بیوی کے سینے
سے اس کے بالوں تک اپنی انگلی سے حصار کردے اور حمل کے ایام میں ہر ماہ دو ماہ کے
بعد اس عمل کو شروع کردیں اگر خدا نے چاہا تو پھر کبھی حمل ساقط نہ ہوگا۔ اور وہ اسم شریف
یا مبتلیءُ ہے **دوسری قسم** (جو کہ نوازش علی خانصاحب شاگرد شاہ عبدالرؤف
صاحب کا عطا کردہ ہے۔ اگر حاکم یا بادشاہ کسی کو شہر بدر کردے یا کوئی شخص حاکم و بادشاہ کو اپنی
جانب کرنا چاہے۔ علاوہ ازیں ہر دنیاوی مطلب کیلئے یہ عمل نہایت ہی مؤثر ہے اسطرح
کرنا چاہیئے کہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور غسل کرکے پاک و صاف کپڑے پہنکر عطر مل کر
روزہ افطار کرے بعدہٗ کسی خلوت کی جگہ میں بیٹھ کر لوبان اور خوشبودار اشیاء جلا کر تھوڑی سی
شیر برنج جو وہ پہلے ہی سے تیار کر رکھے۔ اپنے سامنے رکھے۔ اور اس شیر برنج پر
نیاز اس طریقہ سے دے کہ اس شیر برنج کو تین رکابیوں میں تقسیم کرے۔ پہلی رکابی پر

موکل کی نیاز دے اسکا نام آدم ہو رہے اور دوسری رکابی پر - جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کی دے اور تیسری رکابی پر حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی دے اور بارہ سو مرتبہ
اللہ تعالےٰ کے ان ناموں کو ایک ہی بیٹھک پڑھے - غیر حیوانی کھانوں کے ماسوا اور کوئی
کھانا کھا کر سو رہے - اور ایں شیر برنج کو مسجد میں بھیج دے - اور حضرت فاطمہ کی نیاز
لڑکیوں کو کھلا دے اور وہ نام یہ ہیں ۱۱

یا حی - یا قیوم - یا علی - یا ولی - یا وفی - یا غنی

یعنی صبح ہوتے ہی مطلب بر آئے گا - یعنی اس کو بادشاہ بلوا بھیجے گا اور اگر ایسا نہ ہو تو
دوسرے روز بھی بغیر شیر برنج پکائے روزہ رکھے - اور ان اسموں کو مذکورہ تعداد سے
پڑھے اور اگر پھر بھی نہ ہو تو تیسرے دن بغیر شیر برنج اور روزہ رکھے - بارہ دن تک
کامل طہارت کے ساتھ وظیفہ پڑھے - بادشاہ امیر اور فقیر تک مسخر ہو جائینگے اور اللہ
تعالےٰ کے کرم سے مقصود کو پہنچ جائیگا - انشاء اللہ تعالےٰ

اللہ تعالےٰ کے نام کا عمل (یہ مرزا امیر صاحب علی کا عنایت کردہ ہے)

یہ عمل مرزا صاحب موصوف کا تجربہ کیا ہوا ہے - ہرگز خطا نہ کریگا اور اس احقر نے بھی
جس کسی کو بخشا اس کے حق میں مفید ہی ثابت ہوا اور یہ عمل اس شخص کے لئے ہے کہ جو
بے روزگار اور بے ملازمت ہو - یا اس کو کسی نے ملازمت سے برطرف کر دیا ہو - ان
تین اسماء کو ترک حیوانات کر کے ایک چلہ میں چھ سو اٹھاون بار ہر اسم کے حروف
تہجی کے اعداد کے مطابق جو کہ استادوں کے مقرر کئے ہوئے ہیں پڑھے - یعنی پہلے اسم کو
ایک سو اکانوے مرتبہ دوسرے کو ایک سو اڑتالیس مرتبہ تیسرے کو تین سو انیس مرتبہ علیحدہ
علیحدہ ہر روز ایک ہی بیٹھک میں پڑھے - جب چلہ ختم ہو جائے - تو موکلوں کی نیاز دے کر
شیرینی بچوں کو تقسیم کر دے - ایسا کرنے سے اس عمل کا عامل ہو جائیگا - بعد ازاں اپنی یا کسی
دوسرے شخص کی ضرورت و منصب کے لئے اگر تین ہی روز یا سات روز پڑھے گا -

یقیناً مطلب برآری ہوگی۔ اور روزگار مل جائے گا۔ وہ ہر سہ اسماء یہ ہیں۔

یا سمیع ۱۸۰ | یا واسع ۱۳۸ | یا رزاق ۳۰۸

اسم وہاب کے عمل کے بیان میں

کہ جس اسم کا سارا جہان اقرار کرتا ہے

مجھے یقین ہے کہ اس عمل کی جو ترکیب مجھے معلوم ہے۔ شاید ہندوستان میں کوئی ایسا باقسمت ہو جس کو کہ اس کا علم ہو۔ ورنہ میرے خیال میں کوئی بھی ایسا نہیں ہے۔ کہ جو اس خزانہ کے اسرار سے واقف ہو اور اس کی ترکیب مجھے ایک ایسے صاحب نے سورت بمبئی میں عنایت فرمائی تھی۔ کہ جو نہایت ہی ذی کمال۔ باعمل۔ باہر علم کیمیا اور عابد وزاہد تھے جن کا اسم شریف حضرت شاہ اجنبی تھا۔ فی الحال وہ کعبۃ اللہ شریف تشریف لے جا چکے ہیں جب وہ یہاں سے جانے لگے تب انہوں نے باطنی فیض سے اس احقر کو شاگرد بنایا۔ اگرچہ انہوں نے مجھے اور بھی بہت سی چیزیں عنایت فرمائی ہیں۔ ان کو بھی اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ ہدیۂ احباب کرونگا۔ الغرض حضرت شاہ صاحب نے صرف مجھے ہی عنایت فرمایا تھا۔ مگر ابھی تک زکوٰۃ کی نوبت نہیں پہنچی اور اللہ ہی سے توفیق ہے۔ جو آنحضرت نے ارشاد فرمایا ہے اسی کو تحریر کرتا ہوں کہ پہلا مرتبہ اس اسم کا سلطنت ہے۔ دوسرا مرتبہ وزارت ہے۔ تیسرا مرتبہ امارت ہے چوتھا مرتبہ عالم کی جملہ کا تسخیر کرنا ہے۔ پانچواں مرتبہ علم غیب ہے اگر پہلی ترتیب سے زکوٰۃ دے تو بادشاہ ہوگا۔ اگر دوسری ترتیب سے زکوٰۃ دے تو وزیر ہوگا اور تیسری ترتیب دینے سے امیر کبیر ہو جائے گا۔ اور چوتھی ترتیب سے زکوٰۃ دینے سے تمام عالم مسخر ہو جائیگا۔ اور پانچویں ترتیب سے زکوٰۃ دینے سے ہر روز فرشتہ غیب حاصل ہوگا۔ پہلی ترتیب

جو بادشاہت سے متعلق ہے وہ یہ ہے کہ جملہ لذات وحیوانات کو ترک کرے۔ اور جلدی پرہیز اختیار کرے۔ ہر وقت باوضو رہے۔ اور ہر روز غسل کرے اور کثرت سے نمازی رکھے اور عورت کے قریب ہرگز ہرگز نہ جائے اور چودہ کروڑ مرتبہ ایک چلہ میں اسم[1] مذکور پڑھے اور ہر روز چودہ نقوش آٹے میں گولی بنائے اور ان کو اپنے سامنے رکھے اور آٹھویں دن ان تمام گولیوں کو دریا میں ڈالدے جب چلہ ختم ہو جائیگا تو وہ یقیناً بادشاہ ہو جائیگا اور اگر اسقدر بار نہیں اٹھا سکتا تو پرہیز کس قدر تخفیف کر دے۔ صرف عورت کے پاس نہ جائے اور گوشت نہ کھائے۔ حلال شئے سے رغبت کرے۔ اور حرام سے نفرت و پرہیز کرے اور پڑھنے کے وقت صرف وضو ہی کرلے مگر سات روز کے بعد جمعہ کے روز ضرور غسل کرے۔ اور بدستور چودہ کروڑ مرتبہ پڑھے اور چودہ نقوش تحریر کرے جب چلہ ختم ہو جائے گا۔ تو وہ وزیر[2] ہو جائے گا"

تیسری ترتیب یہ ہے کہ ایک کروڑ مرتبہ جتنے دنوں میں بھی ہو سکے مذکورہ بالا ترکیب واحتیاط و پرہیز سے پڑھے جب اتنی تعداد ختم کرے گا تو وہ امیر و کبیر ہو جائیگا۔

چوتھی ترکیب یہ ہے تین ہزار ایک سو چالیس مرتبہ ہر روز وضو کیساتھ پڑھنے کو معمول کرلے اور اس پر پابند رہے اور کبھی اسوقت تک ناغہ نہ کرے جب تک کہ وہ تسخیر عالم کا شوق رکھتا ہو۔ ایسا کرنے سے بلا شبہ تمام عالم مسخر ہو جائیگا۔ اور توکل کے اوقات میں بہت مال و زر ہاتھ آئیگا اور عامل سارے جہان کی نظروں میں عزیز ہو جائے گا"

پانچویں ترکیب ہے۔ کہ ایک چلہ کے لئے ترک حیوانات ولذات کرے اور ہر روز روزہ سے رہے۔ جو کی روٹی سے روزہ افطار کرے ایک ہی وقت اور ایک ہی مجلس میں ۵۰۲۳ ہزار مع اول و آخر درود شریف کے ہر روز ختم کرے اور اسی جگہ چودہ نقوش لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی روز دریا میں ڈالدے اور جس نقش کے لکھنے کو میں نے کہا ہے۔ وہ اسم وہاب کے عدد ہیں۔ اور اس کا موکل جبرئیل ہے ہم نقش کو

[1] یعنی یا وہاب جس کے معنی یہ ہیں کہ اے بخشش کرنے والے [2] دوسری ترتیب یہ ہے یعنی پہلی ترتیب میں اس قدر تخفیف کرنا ہی دوسری ترتیب ہے۔

مثال کے طریقہ پر تحریر کئے دیتے ہیں اسی طریق سے عامل لکھے اور کام میں لائے جب اس قدر روز پڑھا جائیگا۔ تو ایک چلہ میں چودہ لاکھ پورے ہوجائیں گے تب ہی موکل ظاہر ہوگا اور جس قدر عامل دست غیب طلب کریگا۔ اسے وہ قبول کرے گا اور جا نماز کے نیچے رکھ جایا کرے گا اور اگر ظاہری صورت میں موکل ظاہر ہوگیا۔ تو وہ بلاشبہ چودہ روپیہ فتوح غیب سے اس شخص کو نذر کرے گا۔ اس میں کچھ شبہ نہیں ہے بلکہ چاہیئے کہ چلہ ختم ہونے پر بھی چودہ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھ لیا کرے اور ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا کرے۔ ہمیشہ کے بعد جملہ نقوش کو آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈال دے جس اسم کو میں نے ہر ترتیب میں پڑھنے کیلئے کہا ہے۔ اس کا پانچوں ترتیبوں میں طریقہ یہ ہے۔ اجب یا جبرئیل بحق یا وھاب اور جو نقش لکھنے کو بتایا ہے اسکا نقشہ مندرجہ ذیل ہے

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	اجب جبرئیل بحق یا وھاب	۹
۸		۲
۴	۲	۶

واللہ تعالےٰ کے ناموں کا دوسرا عمل قیام حمل کیلئے چاہیئے کہ ان اسماء معظم کو کچے دھاگے پر پڑھکر گرہ دے اور تازہ و پاک پانی پر دم کرکے عورت کو پلائے اور اس گنڈے کو کمر میں باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم ہوگا وہ اسماء معظم یہ ہیں۔ یا رقیب یا وکیل یا اللہ

دوسرا عمل کسی بزرگ کا عنایت کردہ ہے جو کہ کشائش رزق کیلئے اکسیر ہے چاہیئے کہ روز جمعرات اور شب جمعہ پاکیزہ جگہ میں تنہا بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے اگر خدا نے چاہا تو صبح ہوتے ہی اصل مقصود رونما ہونے لگے گا اور کشائش رزق شروع ہوجائیگا ہرگز ہرگز شک نہ لائے۔ مگر اول و آخر گیارہ گیارہ درود شریف ضرور پڑھے اور اس اسم کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ یا لطیف علی ہٗ دوسرا عمل باری تعالےٰ کے نام کے تکبیر کا عمل جلب و تسخیر وقلوب امیر و فقیر کے مجرب ہے۔ جو کہ کاکوری کے محلہ کے رہنے والے ایک شاہ صاحب نے مرحمت فرمایا جلب و تسخیر قلوب کے لئے اس سے بہتر اور کوئی عمل نہیں ہے۔

چاہیئے کہ سب سے پہلے کہ مطلوب کے نام کو طالب کی جگہ پر لکھے اور طالب کے نام کو مطلوب کی جگہ پر لکھے۔ اس زمحبت سے فخر النساء مطلوب نمبرا۔ غلام حسین طالب ہے تو اس کے تسخیر کی ترتیب اس طرح سے ہوگی ف ن خ ر ا ن س ا و د و د خ ل ا م ح س ی ن ن ف ی خ س ر ن جملہ کو داہنے اور بائیں سے تکسیر کریں ایسا کہ پہلی سطر دوسری سطر میں لے آئیں۔ اور اس کو مقدم مؤخر کہتے ہیں۔ بعد اس کے نیچے حرف تکسیر کی عزیمت بنا کر لکھیں اور عزیمت کی ترتیب یہ ہے۔ کہ طالب و مطلوب کے حروف جدا جدا لکھے جائیں اور اس کے بعد مؤکل کے نام کے حروف لکھیں۔ بعدازاں مؤکل کے ناموں کے موافق اللہ تعالیٰ کے نام کو لکھے اس کے بعد باقی ماندہ عبارت کی عزیمت بنائیں۔ جس قدر کہ تکسیر کی سطریں ہوں۔ اس قدر فتیلہ لکھ کر روز چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر اور اس کا منہ مطلوب کے گھر کی جانب کر کے روشن کریں یقیناً مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ لیکن موکلوں کے ظاہر ہونے کے وقت گریہ سے باقیماندہ مؤکلوں اور اسماء باری تعالےٰ سے۔ ہم تکسیر کے طریقہ کو بطور مثال کے لکھ دیتے ہیں تاکہ سیکھنے والے پر بہت آسان ہو جائے۔

مثال یہ ہے

ف خ ر ا ن س ا و د و د خ ل ا م ح س ی ن ن ف ی خ س ر

ح ا م ن ا س ل ا غ و د و و د ن و ف د ی د خ غ

س ا ر ن ع س ا ا م ن ن د م ن ر و ا ف

س و ح ی ل د ہ ح ا غ س س ن غ

د ا م خ ن ر و ا ا و د ل د ی ف ح ک د

د س س ن ح غ ت د ی ا م ل خ د ن د ر ا ا د ر

س و س ن ن د خ خ غ ل ف م ا د ا ی ا ا ی

د ا ر د س م د ت س ل ن غ ن غ د ح ح

ا ا و ا خ ی ن د ا غ ا ن ر ل د س س ف م د

د ج م ا ف د س ا س خ د ی ل ن و ن غ ا ا

و غ ح ن م و ا ر ف ن د ل س ی ا د س خ خ ا

س و د غ ا ح ی ن س م ل و د ا ن ر ف ف خ

ر ا ن س و د و غ ل ا م ح س ی ن

جب آخر سطر شروع میں آجائے جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے تکسیر ہوگئی پس اس کے مؤکل اس طریقہ سے نکلیں گے مثلاً (ف) کا مؤکل سرحائیل اور حرف (غ) کا مؤکل مہکائیل حرف (س) کا مؤکل ہموکیل اور جب الف مکرر ہے۔ تو (ن) کا مؤکل حولائیل حرف (س) کا مؤکل ہموکیل اور جب الف مکرر ہوگا۔ تو دور کیا جائیگا۔ مطلوب کے نام کے مؤکل نکل آئے۔ لیکن اسم باری تعالےٰ کے مؤکل حرف (د) کا مؤکل رفنائیل حرف (د) کا مؤکل وردائیل اور جب واؤ دال دوسرے مکرر ہیں تو ساقط ہو گئے۔ اسم طالب کے مؤکل جیسے حرف (غ) کا مؤکل وخائیل حرف (ل) کا مؤکل طاطائیل اور الف چونکہ مطلوب کے نام میں ایک جگہ مقرر ہے اس سے ساقط ہوگیا۔ حرف (س) کا مؤکل رومائیل ہے حرف (ح) کا مؤکل تکفیل ہے۔ حرف سین مطلوب کے نام میں مکرر ہے۔ اسلئے دفع کیا گیا۔ حرف (ی) کا مؤکل سرکہتائیل ہے۔ پس پہلی سطر میں طالب و مطلوب کے نام تھے۔ اس کے مؤکل نکل آئے۔ پس ان مؤکلوں کے اللہ تعالےٰ کے نام اس طرح سے نکالیں۔ جیسا کہ پہلا حرف (ف) ہے جس کا مؤکل سرحائیل ہے سرحائیل کا اسم باریتعالیٰ یا فتاح ہے اور یہ اللہ تعالےٰ کا نام زبور میں ہے یعنی (ف) سے شروع ہوا ہے اور جو اسم آخر حرف مطلوبہ رکھتا ہے وہ مبینہ ہے جیسا کہ اس مثال یا رزاق میں کہ آخر کا (ف) رکھتا ہے اس باریتعالیٰ کا مؤکل بھی سرحائیل ہے پس اگر تم زبوریہ کے لینے کا موقعہ ہو تو زبوریہ سے اگر مبینہ کے لینے کی ضرورت ہے

تو مہینہ لسے۔ فی الجملہ مطلوب کے نام کا دوسرا حرف (خ) ہے جس کا مؤکل میکائیل ہے
پس اللہ تعالیٰ کے زبور یہ نام یا نافع یا خلاق یا خبیر ہیں۔ اور یہ مبینہ نہیں ہے
پس اگر خواہ مخواہ مبینہ کی صورت ہو۔ تو عزم کارنا جاری سے لے لے آدم بر حسب مطلوب
کے نام کا تیسرا حرف (ر) ہے۔ مؤکل امرائیل ہے اللہ تعالےٰ زبور یہ نام یا رب یا رؤف
یا رحیم یا رحمٰن۔ یا رزاق ہیں۔ اور اس کے مبینہ یا ہو یا قادر۔ یا مقتدر یا قاہر
ہیں پس مؤکل حرف (ا) مطلوب کے نام کا اس کا مؤکل اسرافیل ہے اللہ
تعالےٰ کے زبور یہ نام۔ یا اول۔ یا اللہ۔ یا احد ہیں۔ اور یہ مبینہ نہیں
ہیں۔ اور مطلوب کے نام کا حرف (ن) ہے۔ جس کا مؤکل حلائیل ہے۔
اللہ تعالےٰ کے زبور یہ نام۔ یا نصیر یا ناصر یا نافع۔ یا نور ہیں۔ اور اس
کے مبینہ یا باطن یا مومن یا مہیمن ہیں۔ مطلوب کے نام کا حرف (س)
ہے جس کا مؤکل ہوائیل ہے۔ اللہ تعالےٰ کا زبور یہ نام یا ستار۔ یا سمیع
یا سلام یا سید ہیں اور اس کا مبینہ یا قدوس ہے۔ مطلوب کے نام کے بعد
خدا کے نام یعنی ودود کو (د) لیا۔ اور ان دونوں حرفوں کے مؤکل رفتائیل اور
دردائیل ہیں لیکن مؤکلان زبور یہ کے اللہ تعالےٰ کے نام یا ودود۔ یا واحد
یا وہاب یا وکیل ہیں۔ اور اس کا مبینہ یا غفور ہے۔ اور دال کیلئے جس کا مؤکل
دردائیل ہے اللہ تعالےٰ کا زبور یہ نام یا دائم یا دیان یا دلیل ہے اور اس کے
مبینہ یا مجید یا ودود یا حمید یا مجید یا واحد یا احد یا صمد ہیں اس کے
بعد طالب کے نام میں حرف (غ) ہے۔ جس کا مؤکل لوخائیل ہے اس کے مطابق اللہ
تعالےٰ کے زبور یہ نام یا غنی یا غفور۔ یا غفار ہیں۔ اور اس کے مبینہ نہیں ہیں
اس کے بعد حرف (ل) ہے جس کا مؤکل طاطائیل اللہ تعالےٰ کا زبور یہ نام یا لطیف ہے
اور اس کا مبینہ یا وکیل۔ یا جلیل یا عدل ہے اسکے بعد حرف (م) ہے جس کا مؤکل سرکائیل ہے اللہ تعالےٰ کا

زبوریہ ہم یا ممیت یا مقیت یا مجید یا مجیب یا یقین - یا مہیمن - یا محی
یا محصی یا مبدی یا مقسط یا مالک یا مقتدر یا معطی ہیں۔ اور اس کے مبینہ
یا کریم یا رحیم یا سلام یا علیم یا حکیم ہیں۔ اس کے بعد طالب کے نام میں حرف (ن) ہے
جس کا موکل تنکفیل ہے۔ اللہ تعالےٰ کے نام زبوریہ یا حمید یا حبیب یا حکیم یا حلیم
یا حق یا حی ہیں اور اس کا مبینہ یا فتاح ہے اسکے بعد طالب کے نام میں (ی) ہے
جس کا موکل سرکیطائیل ہے۔ اللہ تعالےٰ کا زبوریہ نام - یحی و یمیت اور اس کا مبینہ
یا قوی یا غنی یا حی وغیرہ ہے پس اللہ تعالےٰ کے نام تکسیر کے سطروں کے جدول
موکیل سے نکل آئے۔ لیکن اب خیال کرنا چاہیئے کہ میں نے زبوریہ اور مبینہ کو قید کے
ساتھ کس لئے تحریر کیا۔ استادوں نے یہ قاعدہ اس لئے لکھا ہے۔ کہ اگر موکل کا حرف خدا
تعالےٰ کے نام کے خلاف پڑے ہے تو زبوریہ چھوڑ کر مبینہ اختیار کرے۔ جیسے حرف (ط) جس کا اسکا
موکل ہیکائیل ہے۔ پس اللہ تعالےٰ کا نام تلاش کیا۔ تو یا خافض پایا۔ اور حرف (ح) جسکا
موکل تنکفیل ہے پس زبوریہ نام در دل میں تلاش کیا۔ تو یا حفیظ پایا پس یا حفیظ کا
موکل جدول میں سرحائیل دردائیل بایا یہ بات معلوم ہوئی۔ یا حفیظ موکل کے
موافق نہیں ہے۔ اسلئے ترک کردیا اور دوسرا نام لیا عجب پھر تلاش کیا تو حکیم کو زبوریہ پایا
جسکا موکل تنکفیل دردائیل ہے۔ لیکن اب بات کہ اسکو موکل کے نام کے موافق پایا۔ لیکن ترک کیا
اور اسیطرح تمام زبوریہ کو ترک کردیا۔ اور مبینہ جو یا فتاح ہے اسے اختیار کیا ہے اور
اس میں یہ فائدہ مقصود ہے کہ مطلوب کے نام میں (ف) اور (ا) ہے۔ اور روح طالب کے
نام میں پس فتاح میں ایک حرف (ت) زائد ہے۔ باقی طالب و مطلوب کے تمام
حرف ایک دوسرے کے مطابق ہیں اسوجہ سے غلبہ میں نے اس نام میں یکسانبوریہ
نہ اختیار کیا لہذا اس قاعدہ پر عمل کرنا چاہیئے۔ کہ اگر موکل اللہ تعالےٰ کے نام کے مطابق
نہ ہو۔ تو اسے سے اگر موافق ہو تو دیکھیے۔ کہ زبوریہ میں طالب مطلوب کے نام کے مطابق

ہیں۔ یا سینیہ میں پس جس میں حرف مناسبت سے غلبہ ہو۔ اس کو باہم لے۔ حاصل یہ کہ
جب موکل باریتعالی اور طالب ومطلوب کے نام سب کے سب تکسیر سے سرانجام پہنچ گئے۔ تو
ان کی عزیمت اس طریقہ سے بنانی چاہیے۔ کہ موکل کے مطابق باریتعالے کا ایک ایک نام لے
اور جو نام زیادہ لکھے ہیں وہ حرف زبور یا اور مبینہ ناموں کی شناسکے لئے لکھے ہیں لیکن اپنی خود
اور ناموں کی اپنی عزیمت بنائی کہ طالب کے ومطلوب کے ناموں کی تکسیر جو میں پہلے لکھ چکا ہوں ان میں جو
حرف مکرر ہے اسکو رد کردیا پس یہ حرف حاصل ہوئے ن۔ ف۔ ی۔ خ۔ س۔ ر۔ ح۔ ا۔ م۔ ل۔ ع۔ دو
اور یہ حرف تیرہ ہیں ہر ہر کلمہ نے جوڑ کر بطریق ملاقی بنایا۔ اور ایک کلمہ کو باقی کے طریق سے جوڑا اسلئے کہ
ملاقی کے حساب میں زیادہ حرف زیادہ ہے اگر بارہ ہوئے تو تین تین بار آئے اور یہ تیرہ ہیں جس
سبب مجبوراً اسطرح سے مرکب کیا۔ نفی خسر حامل۔ عدد ا جب یہ حکم مرکب ہوگیا۔ تو عزیمت اس
طرح بنائی۔ عزیمت مثالیہ حرف تکسیر شدہ۔ عزیمت علیکم واقسمت علیکم بحق اسم حامل من تکسیر ظہور ف
نفی خسر حامل عدد یا ہواکیل ہذہ الحروف یا مرحائیل یا مہکائیل یا اہرطیل یا اسرافیل یا حلائیل
یا ہمواکیل یا رفتمائیل یا دردائیل یالوخائیل یا طاطائیل یا روماٸیل یا تنکیل یا سرکیطائیل
من اسماء ربنا وربکم ہذا الہنا والہکم وسوا اسماء ہذہ۔ یا فتاح یا رؤف یا خافض یا رحیم
یا احد یا نافع یا سلام یا ودود یا شہید یا غنی یا لطیف یا مجید یا حمید
یا قوی ومن اسماء واسمائکم والملئکۃ المقربین والارواح القدس تعتو دتہو قلب فخر
النساء علی حب والعطاء الرفعت والحشمت نام حسین دائماً و ابداً سرمداً فی کل عالم
وزمان ومکان العمل العجل العجل اور اگر تسخیر کے لئے ہو تو اسطرح کہے۔ ہب غلام حسین
عاشقاً ومجنوناً دائماً ابداً سرمداً ایک تمام ہوگئی۔ وہ عزیمت اس طرح بنا
کر تکسیر کے گرداگرد لکھے۔ اور لازم ہے کہ اگر باری تعالے کے نام کی جگہ حرف
روشن کرے۔ تو ہر حرف نکال کر اسم کے عدد لکھے خدا کے نام کو نہ لکھے کیونکہ
اللہ تعالے کے نام کا مومن کے لئے جلانا شایان نہیں ہے پس شمار کرے

کرسی کی کتنی سطریں ہیں بمقدار سطور تمام سطور کا فتیلہ لکھے یعنی اگر دس سطریں ہوں - تو اس فتیلہ تمام سطور مع عزیمت کے تیار کرکے اس سے مطلوب بے قرار ہو جائیگا خدا کے حکم سے) اے مومن واضح ہو ننانوے نام ہیں سے ہر ایک عجیب عجیب تاثیر میں اور خاصیتیں رکھتا ہے اور ہر ایک نام ننانوے خاصیتیں رکھتا ہے جن کے لکھنے کیلئے ایک کتاب درکار چاہیئے - اور ان ناموں سے جو نام جلالی ہیں وہ تلوار کیطرح تیز ہیں اور جو جمالی ہیں وہ ماں کی طرح شفیق و مہربان ہیں اگر ان ناموں کو پڑھے اور پرہیز میں کچھ فرق پڑ جائے - تو کچھ نقصان نہ دینگے - اور رجعت نہ کرینگے اور جو جلالی ہیں اگر ان کو پڑھے - اور پرہیز میں کچھ فرق پڑ جائے تو یہی نام پاگل کر دیتے ہیں - اور رجعت دیتے ہیں - افلاس لاتے ہیں پس ان ناموں کا امتیاز رکھنا چاہیئے - اور کسی استاد کامل سے پوچھ کر کام میں لانا چاہیئے - اس فقیر نے ہر چند تشریح کردی ہے - مگر پھر بھی احتیاط ضروری ہے - بعض ایسے اسما کہ جن کے عمل باستادوں نے مجھے تعلیم کئے ہیں - دوستوں کی فائدہ کی غرض سے لکھا ہے تاکہ ایمانی بھائی بہن سے فائدہ حاصل کریں - اور اس بندہ کے حق میں دعائے خیر کریں اور جن ناموں کے عمل استاد لکھد یتے ہیں وہ اس فقیر کے کام و استعمال میں آئے ہیں اور ان سے لذیات ہو چکا ہے اور اس کی تاثیر خود اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے - لہذا پہلا باب اس جگہ ختم کرتا ہوں کیونکہ عامل کو جو تحقیق کرنا چاہیئے جیسے اللہ تعالی کے نام و عدد موکلوں کے نام حروف تہجی کے عدد اور حرف کے موکل اور اس کے عناصر اور بعض وہ اسمار جن کا میں آگاہ تھا وہ میں نے لکھدیا - انصاف فرمائیں میں نے اسمار الہی کی شرح کسقدر صاف اور مشرح کردی ہے

دوسرا باب کلام اللہ کی ان آیات خواص کے بیان میں جو اس عاجز کو پہنچے ہیں

اس باب میں بہت سی مجرب آیات اور متعدد دعائیں تحریر کی جائیگی - اور میں اس باب کا آغاز سورہ یٰس سے کرتا ہوں - کیونکہ یہ سورت تمام کلام کی جان ہے اور بہت کچھ شرح د

توصیف کی شایان ہے۔ کیونکہ اگر کوئی اس سورہ کے ایک ہی مُبِیۡن کا عامل ہو جائے تو بادشاہ اور روز بلکہ اس کے خادم ملازم رہیں۔ اگر مومن مرد نماز و روزہ سے خدا کے ساتھ مشغول رہے تو بلاشبہ عملیات کا لطف اٹھائے اور سورہ یٰسٓ کے عمل کی وہ ترکیب بیان کرتا ہوں۔ جو کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے منقول ہوئی ہے ؀

عمل یٰسٓ کا آغاز اور اسکا استاد معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ عجیب و غریب ہے جس کو اس سورہ کے عمل کرنے کا طریقہ معلوم ہوگا۔ اسکو ہرگز ہرگز کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ سارے جہان کا فائدہ مرموز ہے قسم بخدا کہ اس سورہ کے کُل ستے دل دانا اور باوفا ہیں کہ ان کی تعریف سے اس حقیر کی زبان بالکل قاصر ہے اور جو آشنا ہے اس کو اسکا علم ہو جائیگا۔ اور اس سورہ کے خواص و فوائد اسقدر ہیں کہ اس کے بیان سے انسان کی زبان قاصر ہے۔ ہاں نبی و رسولوں کی قوت سے یہ باہر نہیں ہے کہ وہ اس کو ظاہر نہ کر سکیں۔ اس ہیچمیز کو خاکسار کو حضرت عبدالقادر خاںؒ سے نیاز حاصل ہوا جو حافظ ولی اللہ جیسے حاجی اور زاہد کے مریدین میں سے تھے اور یہ وہی حافظ ہیں جنہوں نے سات مرتبہ پا پیادہ حج کیا تھا میں نے ان حافظ صاحب سے بھی نیاز حاصل کیا تھا۔ خیر جناب عبدالقادر صاحب نے بھی مجھے یہ نعمت عظمیٰ عطا فرمائی اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کو غریق رحمت کرے اور خاں صاحب کو مدارج اعلیٰ پر فائز المرام فرمائے۔ اس عمل کے حاصل کرنے کے بعد بھی اس عمل میں بہت سی توصیف میں نے بغیر استاد کے حاصل کیں کہ جس کو اگر بیان کیا جائے تو کئی جز کی کتاب ہو جائے لیکن دوستوں کے فوائد کو ملحوظ رکھتے ہوئے کچھ نظر یہ کئے دیتا ہوں۔ کیونکہ اہل دنیا پر اسرار الٰہی کو ظاہر کرنا غلطی ہے۔ بخدا اگر تم اس عمل سے کامیاب ہو جاؤ تو تمام قسم کے عملوں سے مستغنی ہو جاؤ گے۔

پس سب سے پہلے یہ چاہیئے کہ سورہ موصوف کی زکوٰۃ اس طرح دیں کہ اس سورت کو اعراب کی صحت کیساتھ کسی حافظ سے یاد کریں۔ اور اس کو بالکل ازبر کر لیں۔ لعلانان رجب

شعبان۔ یا محرم الحرام میں سے کسی ماہ میں علی الصباح جاری دریا پر جاکر غسل کریں اور لب ساحل تن تنہا بیٹھ کر سورۂ یٰس کی عزیمت اول و آخر درود شریف کیساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ موصوف کی عزیمت مع موکلان کے یہ ہے ۔

عزیمت علیکم برب یٰسین والجبرئیل والمیکائیل فانہ عزمت علیکم بخاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام الذی سخر لکل شئی من امر اللہ سراً وجہراً سبحانہ تعالے اعما یصفون۔

جبکہ یہ عزیمت ختم ہوجائے تو کسی قدر درود شریف پڑھ کر دریا کے اندر ناف تک چلا جائے ننگا ہوکر سورۂ یٰس چالیس مرتبہ پڑھے اور ہرگز ہرگز کسی قسم کا خوف نہ کرے۔ بلکہ اس حصار اور جس قسم کا عامل کو حصار یاد ہو کرے۔ عزیمت اور سورۂ پڑھنے میں ہر قسم کا اطمینان و سکون رکھے جب سورۂ کو چالیس مرتبہ پڑھے تو دریا سے نکل آئے اسی طرح سے چالیس روز تک کرے اس عرصہ میں جلالی پرہیز کرنا بہت ہی ضروری ہے اور ملذات و حیوانات سے کنارہ کشی شرط ہے۔ جب یہ چلہ ختم ہوجائیگا۔ تو جملہ اسرار باطن اس پر منکشف ہوجائینگے اور وہ ہر شئے کا عامل کامل ہوجائیگا اکتالیسویں روز حضرت نبی کریمؐ اور چاروں موکل (جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل) کی شیرینی پر نیاز دے کر تقسیم کرے جو چاہے کرے

جب ہم زکوٰۃ دینے کا طریقہ بیان کرچکے ہیں تو اب اس سورۃ کی چند آیتوں کی تشریح و توصیف اور ان کے فوائد و خواص کو تحریر کرتے ہیں ان کو خواہ شیرینی وغیرہ پر دم کرکے حب کیلئے مطلوب کو کھلائے یا کسی اور مطلب کیلئے دم کرکے دے۔ بفضل خدا کیسی ہی طبیعت کا کوئی انتہائی ظالم اور جان کا کوئی دشمن بھی کیوں نہ ہو۔ تو وہ بھی فرمانبردار اور غلام ہی ہوجائیگا اور وہ آیت یہ ہے۔ وجعلنا من بین ایدیھم سداً ومن خلفھم سداً فاغشیناھم فھم لا یبصرون وسواء علیھم الیٰ آخرہٗ ہر آیت کے اعراب کو قرآن شریف سے دیکھکر صحیح کرلے۔ **دوسری قسم**۔ نفاق کیلئے دو شخص جو کہ باہم ایک دوسرے کے محب ہوں۔ جدا کرنے کیلئے یہ کرے۔ کہ اس آیت کے

کاغذ کے ٹکڑے پر دو تعویذ لکھے۔ اور ان کے ملاؤں کے نام بھی اس طریقہ مشہورہ سے لکھے الغفش فلان بن فلان والعداوت بین فلان بنت فلاں۔ اس صورت سے تحریر کے پاک پانی میں دھوکران دونوں شخصوں کو پلا دے۔ ان دونوں کے مابین ہمیشہ ہمیشہ کی لڑائی اور کشیدگی ہو جائیگی۔ اور مرتے دم تک ایک دوسرے سے علیحدہ رہینگے وہ آیت مکرم معظم یہ ہے وسواءٌ علیهم ءانذرتهم الی آخرہ (یعنی آخر تک) **دوسری قسم** اگر کوئی بھاگ گیا ہو یا رنجیدہ خاطر ہو کر کہیں چلا گیا ہو تو یہی آیت (جو کہ اوپر لکھی جا چکی ہے) گیارہ مرتبہ پڑھ کر جاروں طرف پھونکدے تو وہ بھاگا ہوا واپس آئیگا۔ اور رنجیدہ خاطر راز سوز محب ہو جائیگا" **دوسری قسم**" اگر عداوت کو دوستی اور محبت پر سے بدلنا چاہے تو اس آیت شریف کو لکھکر اور اس کو طاہر پانی میں دھوکر پلائے۔ اسکے پینے ہی سے وہ دونوں قالب یکجان ہو جائینگے وہ آیت یہ ہے۔ انما تنذر من اتبع الذکر آخر تک **دوسری قسم** اگر بیمار شخص کو یہ آیت دھوکر پلائیں یا پانی پر دم کر کے پینے کو دیں خدا کے کرم اور اسکے فضل سے پوری صحت حاصل ہو جائیگی اور بالکل تندرست ہو جائیگا اور وہ آیت یہ ہے۔ انا نحن نحی الموتی ونکتب ما قدموا سے لیکر مبین تک **دوسری قسم** اس مبین سے دوسری مبین تک ایک اور آیت زیادہ جو کہ مقاعد باٹیعہ پر ختم ہوئی ہے۔ نفاق بغض حسد زبان بندی اور دشمن کو ستانے کے لئے مفید ہے یہ عامل کو اختیار ہے کہ جس طریقہ سے چاہے اور جس ترتیب کی کہ عقل اجازت دے ویسا ہی عمل کرے۔ آیت اپنا اثر ضرور دکھائیگی۔ جیسی کہ مثل مشہور ہے۔ کہ طبیب کی رائے کتاب کے رٹے سے زیادہ قابل تسلیم ہے۔ **دوسری قسم** اگر کسی جماعت میں لڑائی یا جھگڑا اور کشیدگی وغیرہ ہوگئی ہو اور اس میں باہمی صلح کرانے کا ارادہ ہو تو یہ کرے کہ اس آیت کو پڑھکر اس جماعت پر دم کردے اور یہ نہ کرسکتا ہو تو کسی کاغذ پر لکھ کر اور پاک پانی سے دھوکر اس جماعت کے لوگوں کو پلا دے اور یہ بھی نہ ہوسکے تو اس آیت کو لکھ کر کسی ایسے کنوئیں میں دھوکر ڈالدے جس سے کہ اس جماعت کے لوگ پانی پیتے ہوں۔ وہ آیت یہ ہے۔

ے فلان بن فلان کی جگہ پر صاحب کا نام اور فلان بنت فلان

وجاء من اقصا المدینۃ رجل یسعی قال یقوم اتبعوا المرسلین سے لیکر منذرون تک
دوسری قسم - دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے اگر یہ آیت لکھ کر یا کسی چیز پر دم کر کے دشمن کو کھلاوے تو وہ تباہ و برباد ہو جائیگا۔ مگر یہ شرط ہے۔ کہ پڑھتے وقت یا لکھتے وقت دشمن کی ماں کا نام اور جس ہلاکت میں دشمن کو ڈالنا چاہتا ہے۔ اس کا ذکر ضرور کرے اور اس عبارت ہی میں اس تمام باتوں کا اظہار کردے وہ عبارت یہ ہے فلان بن فلان اخرب و اخبث بین الناس واھلاك بعذاب الشدید ایسا کرنے سے وہ دشمن یقیناً تباہ و برباد ہو جائیگا۔ وہ آیۃ معظم یہ ہے وما انزلنا علی قومہ من بعدہ من جند من السماء وما کنا منزلین ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذاھم خامدون **دوسری قسم** - ذیل کی آیت کھیتی باڑی باغ کے میوہ کی کثرت یا انکی حفاظت کیلئے بہت مفید ہیں۔ ان آیات کو لکھکر باغ یا کھیت میں جہاں کی حفاظت چاہے دفن کردے۔ اور اگر یہ چاہے کہ باغ وکھیت میں کثرت کیساتھ میوے یا غلہ ہو۔ تو یہ کرے کہ ان آیات کو کاغذ پر لکھکر اور پانی میں دھوئیں اور اس پانی کو بہت سے پانی میں ملاکر ہر جگہ چھڑکیں۔ تو غلہ اور میوہ بہت ہوگا۔ اور اگر ان بیجوں پر جو کہ کاشت کی غرض سے بوئے جاتے ہیں۔ پڑھ کر دم کردے اور پھر ان کو بوئے۔ تو بہت غلہ پیدا ہوگا۔ وہ آیات یہ ہیں وایۃ لھم الارض المیتۃ سے لیکر ماکلون تک اور وجعلنا فیھا جنٰت سے لیکر من العیون تک اور لیأکلوا من ثمرہ سے لیکر یشکرون تک **دوسری قسم** یہ آیت معظم اگر چالیس کاغذوں پر لکھ کر اس عورت کو ایک ایک کاغذ کو تازہ پانی میں دھوکر روز پلایا جائے۔ جو کہ بانجھ ہو۔ یا اس کا حمل گر جاتا ہو۔ یا نہ ٹھیرتا ہو۔ تو اس کی تاثیر سے اور خدا کے کرم سے حاملہ ہو جائیگی۔ اور لکھ کر اس کے پیٹ میں باندھے۔ اور اس کا حمل کبھی نہ گریگا۔ وہ آیۃ یہ ہے سبحٰن الذی خلق الازواج کلھا سے لیکر یعلمون تک۔ **دوسری قسم** - اگر دو شخصوں میں لڑائی ونفاق کرانیکی غرض سے یہ آیتیں لکھ کر ان دونوں کو پلادیں۔ یا کسیطرح سے کھلادیں اور

ان کے نام بھی مع والدہ وغیرہ کے لکھدے۔ بلاشبہ ایسا کرنے سے ان دونوں دوستوں کے مابین سخت کشیدگی اور جدائی واقعہ ہو جائیگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔ وآیۃ اللھم الیل نسلخ منہ النہار سے لیکر مظلمون تک والشمس تجری سے لیکر عزیز العلیم تک والقمر قدرنٰہ منازل سے لیکر عرجون القدیم تک اور لا الشمس ینبغی لھا سے لے کر فلک یسبحون تک **دوسری قسم**۔ جس عورت کا حمل گرجاتا ہو یا در د اسقاط ہوتا ہو۔ تو اس آیت کو لکھ کر تین تعویذ بنا کر تین روز تک پلائے اور ایک ٹکڑے پر علیحدہ لکھکر تعویذ بنا کر کمر میں باندھے خدا کی مدد سے حمل قائم رہیگا۔ نیز جو شخص کشتی پر سوار ہو وہ اس کو پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ بخیریت دریا سے پار اتر جائیگا۔ اور وہ آیت متبرک یہ ہے وایۃ لھم انا حملنا ذریتھم فی الفلک المشحون ہ وخلقنا لھم من مثلہ سے لیکر الیٰ حین تک **دوسری قسم**۔ اگر اس آیت شریف کو چور کے پہچاننے کیلئے ایک روغنی روٹی پکا کر اس کا ملیدہ بنالیں۔ اور جس جس پر شبہ ہو اس کو ایک ایک مٹھی کھلاویں۔ مگر کھانے سے قبل اس ملیدہ پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر دم کردیں۔ انشاء اللہ چور کے حلق سے وہ روٹی نہ اتریگی اور اگل جائے گی اس سے چور کا پتہ لگ جائیگا۔ وہ آیۃ مبارکہ یہ ہے۔ فالیوم لا تظلم نفس شیئًا ولا تجزون الا ما کنتم تعملون **دوسری قسم** اگر ان آیات کو شکر یا مصری پر دم کرکے یا گلاب پر دم کرکے اس عورت کو دیں جس کا شوہر اس سے رنجیدہ ہو۔ اور اس سے الفت نہ رکھتا ہو اور وہ عورت اپنے شوہر کو پلا دے۔ یا تعویذ کرکے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسکا شوہر فرمانبردار ہو جائیگا۔ وہ آیات یہ ہیں ان اصحاب الجنۃ الیوم سے لیکر فاکھون تک ھو وازواجھم سے لیکر متکئون تک اور لھم فیھا فاکھۃ سے یدعون تک **دوسری قسم**۔ اگر ان آیات معظم کو سات مرتبہ پڑھکر اپنے منہ پر دم کرے اور بادشاہ کے روبرو جائے اگر اس نے ہزار جرم بھی کئے ہونگے تو اس پر بادشاہ رحم کھا جائیگا اور وہ فتح و نصرت کیساتھ واپس آجائیگا۔ اور وہ آیت یہ ہے۔ سلام قولا من رب رحیم

سے لیکر الیھا المجرمون تک "۔ **دوسری قسم** چغلخور لوگوں کی زبان بندی کے لئے اس آیت کو سات سات مرتبہ پڑھ کر اِن لوگوں کے سر کے بالوں کو گرہ دے جو بدگو اور چغلخور ہیں اس صورت میں اگر بدگو بہت سے ہوں اور ان کے سر کے بال دستیاب نہ ہو سکتے ہوں۔ تو یہ تدبیر کرے کہ نا بالغ لڑکی سے نہا کر کتوا کر کالا نیلگوں رنگے پر اس دھاگہ میں اس قدر تاریں ہوں جتنے کہ بدگو ہیں۔ اور ہر شخص کے نام پر آیت پڑھ کر گرہ دے ایسا کہ سات گرہ ایک نام اور سات گرہ دوسرے نام پر پھر اس گنڈہ کو تیرہ و تاریک کنوئیں میں ڈالدے انشاء اللہ تعالیٰ المعزور بالضرور بدگوئی اور چغلخوری سے زبان بند ہو جائیگی۔ آیتکریم و معظمہ یہ ہی الیوم نختم علےٰ افواھھم وتکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم بما کانو یکسبون ۝ **دوسری قسم**۔ اگر چاہے کہ دشمن کو اذیت دے تو یہ آیت تین روز دھو کر پلائے اور اگر نہ پلا سکے تو انکو کنکروں پر دم کر کے دشمن کے گھر میں پھینکدے جو کہ چار راستوں سے اٹھا کر لائے انشاء اللہ دشمن دنیا کے کسی کام کا نہ رہیگا۔ اور یقین ہے کہ وہ لنگڑا یا اندھا ہو جائیگا۔ آیہ مجرب یہ ہے، ولو نشاء لطمسنا علیٰ اعینھم سے لیکر یبصرون تک اور ولو نشاء لمسخنٰھم سے لا یرجعون تک **دوسری قسم** اگر کسی معاملہ میں کفار مسلمانوں پر ہجوم کرلیں تو اس آیۃ کو کنکروں پر دم کریں اور ان کنکروں کو ان کافروں کی جانب پھینکدے وہ کافر بھاگ جائینگے۔ اور اگر جنگ پر امادہ ہو جائینگے شکست کھا ئینگے اور وہ آیت شریف یہ ہے واتخذ وامن دون اللہ اٰلِھَۃ لعلھم ینصرون لا یستطیعون نصرھم وھم لھم جند محضرون "۔ اِس کے بعد کی جملہ آیات شان قہاری کی ہیں۔ جو نفاق ہلاکت عدد کے کام آتی ہیں"

اس کے بعد کی آیات اس شخص کیلئے مفید ہیں کہ جو کیمیا کا نسخہ بناتا ہو اور کیمیا نہ تیار ہوتی ہو اور وہ بناتے بناتے مجبور ہو گیا ہو۔ ان آیات کو اخیر تک اپنا وظیفہ بنائے جب بھی تبوڑے چولہا بنائے آگ دینے اور تانبے کے پگلانے کیوقت لاتعداد اپنی زبان سے پڑھے

ان آیتوں کی برکت سے کیمیا کا نسخہ درست نکلیگا اور اگر مریض کو پانی پر دم کرکے پلائیں تو وہ ہر بیماری سے شفا پائے گا۔ ان آیات کا پتہ یہ ہے"

وضرب لنا مثلاً ونسی خلقہ سے لیکر سورت کے اخیر تک یعنی والیہ ترجعون تک۔ اے عامل جان! اس سورت میں اسی طرح کی حب۔ بغض اور دفع امراض وغیرہ کے لئے بہت سی آیات ہیں۔ میں ان کی کہانتک تشریح و تصریح کروں۔ کیونکہ یہ سورت بہت ہی عجیب و غریب اسرار رکھتی ہے۔ مگر پھر بھی تھوڑی سی شرح تحریر کردی ہے۔ اب مجمل طریقہ سے کچھ اس کے اسناد لکھتا ہوں۔ سن۔ اور نا اہل سے اس کو چھپا۔

اول۔ یہ کہ جب تو اس سورہ کا عامل ہو جائیگا۔ تو تو خود ہر بلا اور ہر جادو سے محفوظ رہیگا اور اگر اس سورت کو اپنے اوپر دم کرکے کسی امیر کے روبرو جائیگا۔ تو تو نہایت ہی عزت و بزرگی پائیگا۔ اور اگر اس سورت کو طلوع آفتاب سے قبل پڑھا کریگا۔ تو یقیناً تیرے مرنیکے بعد قبر میں آفتاب کی طرح روشنی ہوگی جس سے کہ ساری قبر منور ہو جائیگی اور اگر کوئی مہم تجھے خود یا کسی دوسرے کو پیش آئے تو اس سورہ کو تین روز تک عزیمت کے ساتھ ایک ہزار چالیس مرتبہ پڑھے اور جسطرف وہ مہم درپیش ہو۔ دم کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ وہ مطلب ضرور بر آئیگا۔ اور مہم روا ہو جائیگی۔ اور اگر یہ چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرے تو تمام سورت پر دم کرکے فتیلہ میں ملا کر اور اس کو خوشبو دار تیل میں ڈال کر جلائے اور اس چراغ کا رخ محبوب کے گھر کی جانب کرے۔ اگر خدا نے چاہا تو مطلوب فریفتہ اور بے چین ہو کر اس کے پاس آجائیگا۔ اور اگر بہت زیادہ کسی کو اپنا دام الفت میں پھنسانا چاہتا ہے تو یہ کرے۔ کہ کسی مسلمان کی پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھائے اور اس کو مٹھی میں لیکر تمام سورۂ موصوفہ پڑھے اور اس کا ثواب اس صاحب قبر کی روح کو بخشے اور مٹی پر دم کرے اور اس مردہ کو قسم دے کہ اے قبر والے! تجھ کو خدا اور رسول کی قسم دیتا ہوں کہ جس کسی کو تیری اس قبر کی مٹی کھلاؤں۔ وہ میرا فریفتہ اور

مطبع ہو جائے۔ بعدازاں اس مٹی کو ماشہ برابر لے کر شکر یا مصری میں ملا کر مطلوب کو کھلائے
دیکھاتے ہی فریفتہ اور بے چین ہو جائے گا ہ

دوسری قسم۔ اگر حاملہ درد میں گرفتار ہو تو اس سورت کو شکر یا مصری پر دم کر کے
اس کو کھلاویں کھاتے ہی اسکا درد رفع ہو جائیگا۔ یا بچہ اس کے پیٹ سے نکل آئے گا۔

دوسری قسم۔ اگر لوگ تیرے پاس آئیں اور تجھ سے بہت کچھ کہیں کہ خدا کے لئے چور کا
نام بتا دے تو یہ چاہیئے کہ پاؤ سیر آٹا منگا کر کنوئیں سے تازہ پانی کھچوا کر تین مرتبہ تمام سورت
کو پانی پر دم کر کے آٹا گوندھے ایک چھٹانک گھی اس میں ملاوے۔ روغنی روٹی پکائے
جب روٹی پکجائے۔ تو اس پر اس آیت کے نقش جو کہ سورہ یٰسین میں ہے اور جو کہ اس سورت
کی جان ہے اور جس کے کلام مجید کے تمام مؤکل تابع ہیں لکھے۔ اور وہ آیت سلام قولاً
من رب الرحیم ہے۔ جس کے عدد آٹھ سو گیارہ ہیں۔ اس عدد کا ایک نقش تحریر کرتا ہوں
وہی نقش روٹی پر لکھدے اور نقش کے پر کرنے کا وہ طریقہ آئندہ اسی فصل میں تحریر کرونگا
کہ اگر ایک لاکھ بھی عدد ہوں تو ایک ہی ساعت میں پر ہو جائے وہ نقش یہ ہے۔

نقش جو کہ روٹی پر لکھا جائے گا

میکائیل ۸۷۶ جبرائیل

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

عزرائیل اسرافیل

اس کے لکھو اس نقش کے چاروں طرف یہ آیتہ لکھے
لاتظلم نفس شیئاً ولا تجزون الا ما کنتم تعملون ہ بعدازاں

اس روٹی کا ملیدہ بنا کر پھر تین مرتبہ سورہ یٰس پڑھ کر دم کرے اور جس جس پر شبہ ہو۔ اسکو
ایک ایک مٹھی کھانے کو دے اور کہدے کہ ایک ہی دفعہ میں کھا جائیں۔ اگر حد لانے جا ہا جو چور
ہوگا اس کے حلق سے نوالہ نہ اتریگا۔ اور غلہ سا بن کر زمین پر گر پڑے گا ہ

چور کے نام نکالنے کا دوسرا طریقہ ،، جو کہ بہت مشہور ہے۔ وہ یہ کہ ساٹھی کے چاول لے کر تازہ اور پاک پانی سے دھو کر اور دھوپ میں سکھا کر اس پر تین مرتبہ سورۂ لیل دم کرے۔ اس کے بعد پانی میں بھگائے اور رات بھر بھگائے رکھے صبح کے وقت چار یاری روپیہ کہ جس پر کلمہ شریف منقش ہوتا ہے) سے تول کر اس شخص کو کھلائے جس پر کہ چوری کا شبہ ہو۔ اگر خدا نے چاہا تو چور کے حلق سے نہ اترینگے۔ یہ تمام عمل اسوقت سچ نکلیں گے جب کہ دریا کے کنارے زکوٰۃ دیگا اور اگر بغیر زکوٰۃ دیئے ہوئے کتاب ہی دیکھکر عمل کریگا۔ کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اگر کلام الہی کے برکت سے چور کے حلق سے چاول یا ملیدہ نہ اترا تو اسوقت عامل کو نقصان عظیم ہوگا۔ کیونکہ اور یہ شخص ان عملوں کا عامل نہیں ہے۔ پس ایسی صورت میں جس شخص کی حلق سے چاول نہیں اترے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ چور نہ ہو جس سبب سے اس معزز آدمی کی بھری مجلس میں رسوائی ہو اور اس کے پاس مال بھی برآمد نہ ہو۔ اب ایسی صورت میں وہ شخص ضرور عامل کو نقصان پہنچائیگا مجھے یقین ہے کہ وہ جان ہی سے مروا دیگا لہذا کوئی شخص ایسی بیوقوفی کرنے کا ارادہ نکرے اور بغیر زکوٰۃ دیئے کوئی کام نہ کرے آئندہ وہ اپنے نفس کا مختار ہے ہم نے تو بتلانے میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا۔

چور کے نام نکالنے کا تیسرا طریقہ ،، اگر کوئی شخص چور کے ہاتھوں سے بہت ہی تنگ و پریشان ہو تو اس کو چاہیئے کہ ایک چھری دو نیم فلوس کی بنوائے اور عامل چالیس مرتبہ سورۂ یٰس پڑھکر اس چھری پر دم کرے اور اس کو کسی جگہ کھڑا کر کے زمین میں دفن کرے اور اس کا دستہ زمین سے کسی قدر نکلا ہوا ہو اور اسپر سقدر آگ روشن کر سکے سات روز تک برابر قایم رہے۔ انشاء اللہ سات یوم کے اندر ہی اندر چور کے پیٹ سے خون جاری ہو جائیگا۔ اور یہ برابر اسوقت تک جاری رہیگا جب تک کہ وہ چھری آگ سے نہ نکال لیجائے اے بھائی جان! اس خاکسار کو جس قدر جناب عبدالقادر خالص صاحب نے اجنکی کا اور پر تعریف کی جاچکی ہے) اور انکے پیر حافظ صاحب موصوف الصدر نے تعلیم کیا تھا،،

احاطۂ تحریر میں لے آیا۔ اب جو دیگر بزرگانِ دین نے اس سورت کے عملیات کے طریقے عامل کئے ہیں تحریر کرتا ہوں۔ لیکن ان سب میں یہ بہت بڑی شرط ہے کہ سورت کی زکوٰۃ ضرور بالضرور دے اور عامل ہو جائے۔ تاکہ جس مرض اور درد کے لئے دم کرے عجب اثر دیکھے اور منہ اٹھائے۔ اور مجھ کو دعائے خیر سے یاد کرے،،

سورۂ یٰسین کے دوسرے قاعدے کہ جو مختلف استادوں سے اس احقر کو حاصل ہوئے ہیں مع ان بزرگوں کے ناموں اور ان کی سندوں کے

قاعدہ:۔ غالب و مغلوب کے دریافت کرنے کیلئے اگر دو لشکر باہم جنگ کریں، یا دو شخص آپس میں جھگڑیں۔ ایسی صورت میں یہ معلوم کرنا چاہے کہ کون جیتے گا۔ پس کمان کے دو تیر طلب کرے اور کسی کے ہاتھ میں دے۔ وہ شخص باوضو ہو کر دونوں ہاتھوں میں تیر کے پروں کو پکڑے اور ان دونوں کے مابین ایک ہاتھ کا فاصلہ رکھے ایک تیر پر ایک شخص کا نام لکھے اور دوسرے تیر پر دوسرے کا نام تحریر کرے اور عامل سورۂ یٰس کو تلاوت کرنا شروع کرے لیکن پڑھنے کے قبل وہ عزیمت چند بار ضرور پڑھے جس کو کہ میں نے زکوٰۃ کے بیان میں تحریر کر دیا ہے۔ اگر اسکی قسمت میں ہزیمت ہے تو وہ تیر جس پر اسکا نام تحریر ہے ایک ساعت کو اتنی سرعت سے بھاگیگا۔ کہ اس کا روکنا مشکل ہو جائیگا اور اگر صلح ہونی ہوگی تو دونوں تیر ایک دوسرے سے مل جائینگے۔ جس سے اس بات کا پتہ لگ جائیگا۔ کہ صلح ہونی ہے،،

قاعدہ:۔ جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو اس کو چاہیئے کہ سورۂ موصوف کو حفظ کرے اور اگر پہلے ہی سے یاد ہو۔ تو دوبارہ احتیاطاً صحت کرے رات میں عشاء کیوقت روزہ مل کیا کرے اور جانماز پر قبلہ کی جانب منہ کرکے کھڑا ہو کر سر پر قرآن رکھکر سات مرتبہ سورۂ یٰس پڑھے اور اپنی حاجت خدا تعالےٰ سے طلب کرے ایسا کرنیسے اسکی حاجت یقیناً سات یوم کے اندر بر آئیگی ہرگز شک نہ کریں کیونکہ شک کرنے والا اہل ایمان نہیں ہے۔

قاعدہ:۔ اگر کسی کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو اور اس کو حل نہ کر سکتا ہو تین روز تک آدھی رات

میں قبرستان میں جاکر ایک قبر پر بیٹھ جایا کرے اور چالیس مرتبہ سورۂ یٰسین بلند آواز سے پڑھا کرے اور ان قبر والوں کی روحوں کو ثواب بخشے۔ اور اپنی حاجت خدا تعالےٰ سے طلب کرے انشاء اللہ تعالےٰ تین روز کے اندر ہی اندر اسکی مراد بر آئیگی۔ **دوسرا عمل** یہ عمل ایک بزرگ سے جنکا نام مولٰنا کمال الدین شاہ تھا، اور جو عامل باعمل تھے مجھے **اصل** ہوا۔ اگر اس صورت سے عمل کرے تو بادشاہ اور فقیر کو مسخر کرلے۔ یہ عمل مجرب ہے۔ دھوکہ نہیں ہوسکتا چاہیئے کہ مرد کے تسخیر کرنے کیلئے نر بکری کا دِل مہیا کرے اور عورت کے مسخر کرنے کیلئے مادہ بکری کا اور وہ دِل مسلم ہو۔ کسی جگہ سے چاک یا کٹا ہوا نہ ہو۔ اور اس دل میں یکشنبہ یا رشنبہ روز مطلوب کا نام لکھ کر رکھ دے اور اسکو ایسی جگہ دفن کردے جہاں کہ عورت نہ جاتی ہو۔ حتےٰ کہ اس کا سایہ بھی نہ پڑھتا ہو۔ اور اس جگہ اسقدر آگ روشن کردے کہ چالیس یوم تک کسی وقت بجھی نہ رہے اور عامل ہر روز فجر کی نماز کے بعد علی الصباح اس آگ کے سامنے قبلہ رُو سورہ یٰسین ایکمرتبہ پڑھے۔ اس طرح سے کہ ہر مبین پر اپنا مطلب بیان کرے اسطرح کی فلاں شخص میرا تابع دار ہوجائے اور مسخر ہوکر میرے پاس آجائے لیکن عدد مبین اور خصیم مبین کے موقعہ پر کچھ نہ کہے۔ اور باقی ہر مبین پر اپنا مطلب ضرور کہے اور تمام سورت درود کے ساتھ پوری کرے۔ ایسا کرنے سے چلہ کے اندر ہی اندر معشوق آجائیگا خواہ وہ پانچ سو فرسنگ کے فاصلہ پر کیوں نہ ہو اور بادشاہ رحیم ہوجائیگا۔ خواہ وہ کتنا بھی بردقاہر کیوں نہ ہو **قاعدہ**۔ دشمن کی ہلاکی۔ بربادی اور اس کو خانہ خراب کرنے کیلئے چاہیئے کہ ہفتہ بھر تک آدھی رات کو غسل کرکے اور قبلہ رُو بیٹھ کرکے سورہ یٰسین کو پہلے مبین تک پڑھے اور اسکے بعد پھر لوٹ کر اول ہی پر شروع کرے اور دوسرے مبین تک پڑھ جائے اور پھر اول سے شروع کرے اور تیسرے مبین تک پڑھ جائے اور پھر وہاں لوٹے اور اول سے شروع کرے اور پھر مبین سے لوٹے اسیطرح ہر مبین سے لوٹے۔ حتیٰ کہ چھٹے مبین کو مکرر سہ رکمو ختم کرے اور اس دشمن کی بربادی کی نیت کرتے ہوئے اسکے سینہ پر دم کرے۔ انشاء اللہ تم دشمن ہفتہ کے اندر ہی اندر تباہ و برباد ہوجائیگا

دوسری قسم جو کہ اس احقر کو زین العابدین شاہ صاحب سے ملی ہے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے اور ہر کام کیلئے تیر بہدف ہے اور زین العابدین شاہ نے بھی اس عمل کو کسی مجذوب سے حاصل کیا تھا۔ یہ عمل سینکڑوں مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے۔ ہرگز خطا نہیں کرسکتا۔ جو عامل یا سائل دشمنوں یا جھگڑالو لوگوں کے ہاتھوں میں پھنس جائیں اور بالکل بے دست و پا ہوں۔ یا جس شب میں اس بات کا علم ہوجائے کہ صبح میری بُری گت بنے گی تو اس وقت یہ عمل کرے اگر یکشنبہ کا دن ہو تو بہت ہی اچھا ہے۔ اس روز علے الصباح کچی اینٹ پر جو بھیگی ہوئی نہ ہو۔ سورۂ یٰس اکتالیس مرتبہ پڑھے جب **الیہ ترجعون** کے شروع میں پہنچے تو اس اینٹ پر چھری سے خط کھینچے اور اس کو چاک کرے اور کہے کہ میں نے فلانے کو کاٹ دیا۔ یا قتل کیا یا تباہ کیا۔ اسی طرح اکتالیس مرتبہ پورا کرے۔ اور اسوقت وہ اینٹ دریا میں ڈالدے انشاء اللہ تعالے جیسے جیسے وہ بھیگے گی۔ دشمن ہلاک ہوتے جائینگے اور وہ ان کی تکلیف رسانی اور اذیت دہی سے محفوظ ہو جائیگا۔ یہ عمل مجرب ہے اسمیں کچھ شک نہیں ہے **دوسرا طریقہ** یہ نہایت ہی قابل تعظیم و تکریم ہے۔ اور جو میر صاحب ممدوح ہی سے حاصل ہوا ہے۔ اور صوفیاء کے عمل میں رہتا ہے چاہیئے کہ جب کوئی مہم و مشکل پیش آئے تو آخر شب میں سورۂ یٰس کی تلاوت کرے اور ہر مبین پر اولیاء اللہ کے ان ناموں کو بھی زبان سے کہتا جائے۔ وہ یہ ہیں یا سلطان شاہ صفی اصفہانی۔ یا سلطان بایزید بسطامی یا سلطان ابوالخیر ماژندہ لانی۔ یا سلطان ابوسعید سامانی۔ یا سلطان محمود غزنوی یا سلطان ابراہیم ادہم خراسانی یا سلطان غازی بخاری اس کے بعد اپنی حاجت خدا تعالےٰ سے طلب کرے۔ اور جو عداوت و حب تسخیر۔ قضاء حاجت میں سے جو مقصد چاہے خدا سے مانگے اسیطرح سورہ موصوف سات مرتبہ پڑھکر اٹھ جائے دوسرے روز بھی ایسا ہی کرے۔ اور ہفتہ بھر تک یہی قاعدہ سے کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسکی حاجت برآئیگی۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اثناء عمل میں ترک حیوانات کرے اور عورت سے دور رہے اور بہتر یہ ہے کہ اس سوت کو ہر مبین تک مع اولیاء اللہ کے ناموں کے ایک کاغذ علیحدہ پر تحریر کرے

تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو اور غلطی واقع نہو۔ **دوسرے قسم** نقش مثلث کے طریقہ کے بیان میں جو کہ اس سورت کی ایک آیت سلٰمٌ قولاً من رب رحیم کا ہے چاہیئے کہ اس آیت کے عدد نکالکر نقش مثلث پر کرے امیر فقیر کے دلونکو اپنی جانب مائل کرنے کیلئے بہت ہی مفید ہے جب کسی کے سامنے جائے وہ نقش اپنے سر پر چھپا کر رکھدے یا منہ میں زبان کے نیچے رکھدے ایسا کرنے سے جس کے پاس وہ جائیگا۔ وہ مہربان و رحیم ہو جائیگا۔ اس لئے اس آیت کے عدد نکالکر میں خود ہی لکھے دیتا ہوں۔ تاکہ طالب کو آسانی ہو جائے پس اس آیت کے سب عدد آٹھ سو انیس ہیں۔ جن میں سے بارہ گھٹائے۔ اور باقی کے تین حصہ کرے اور تیسرے حصہ سے نقش کو پر کیا جس سے کہ پورے عدد کا مثلث نکل آیا نقش کے پر کرنے کی ترکیب ترتیب آ بندہ تحریر کرونگا۔ لیکن اس آیت کے اعداد کا یہ نقش ہے،،

دوسری قسم۔ یہ عمل مجھے ایک ایسے صاحب کمال سے ملا جو کہ استاد صادق حاجی سعید درویش خوبصورت۔ فاضل اور حلال کی روزی کھانیوالے تھے اور حاجی صاحب موصوف نے اپنی عنایت باطنی سے مجھے اسکا طریقہ مرحمت فرمایا۔ بخدا میں اسی سورت کی قسم کھاکر کہتا ہوں کہ اس عمل تاثیر

۸۱۹

۲۷۴	۲۶۹	۲۷۶
۲۷۵	۲۷۳	۲۷۱
۲۷۰	۲۷۷	۲۷۲

کے معجزہ طریقہ سے دفعتہً اس طرح ظاہر ہوئی کہ میں اس عمل کا عاشق ہی تو ہو گیا۔ اور حاجی صاحب موصوف نے مجھے اس عمل کی اس طرح اجازت مرحمت فرمائی ہے کہ جو مسلمان محتاج ہو اس کو یہ قاعدہ للہ بخشوں تاکہ ایک چلہ کے عرصہ ہی میں وہ مالدار اور غنی ہو جاوے۔

اگر تو یہ چاہے کہ سورہ یٰس کے موکل تیرے مطیع و فرمانبردار ہو جائیں اور ظاہر و باطن میں تیری خدمت میں حاضر رہیں تو اس سورت مبارک کو پہلے مبین تک حفظ کرے بعدہٗ ترک حیوانات کرکے ایسی مسجد کو اپنے عمل پڑھنے کیلئے مقرر کرے کہ جس میں نہ چھت ہو اور نہ کسی قسم کا سایہ

پاک لباس کو مہیا کرے تاکہ عمل پڑھتے وقت جسم سے کپڑے اتار کر اس کو پہن لے بعد ازاں عطر مل کر قبلہ رو بیٹھے۔ اور جو بخور میسر ہو۔ ان کو جلائے اور اس جگہ کو دھونی دے۔ شام کیوقت نماز مغرب کے بعد سورہ کو پہلے مبین تک ختم کرے اور اس عمل کو جمعرات کے دن سے شروع کرے اور روز ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اس کے بعد مؤکلوں کی نیاز دیکر جو کچھ وظیفہ پڑھا ہے اس کا ثواب نبی کریم اور مؤکلوں کو بھی پہنچائے اسکے بعد اٹھ کھڑا ہو۔ لیکن ضروری شرط یہ ہے۔ کہ ہر وقت اپنی زبان پر کلمہ طیبہ کا ورد رکھے اور پانچوں میں سے کسی وقت کی نماز ترک نکرے۔ جھوٹ اور فحش گوئی سے باز رہے اگر ہو سکے تو روزہ بھی رکھے ورنہ خیر مگر جب دوسری جمعرات آئے۔ تو اس دن ضرور روزہ رکھے اور کسی قدر مٹھائی اور خوشبو مہیا کر کے اپنے سامنے رکھے اور ایک سفید اور پاکیزہ چادر اپنے سامنے قبر کیطرح بچھائے اور اسکو نبی کریم علیہ السلام کا مزار مبارک تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کا مجاور خیال کرے اور وظیفہ نہایت عجز و انکساری سے ختم کرے جب ختم کرے تو اس کا ثواب نبی کریم اور مؤکلوں کو بخشے اور اس مزار مبارک سے عرض کرے کہ میری یہ التجا ہے کہ اس سورہ کے مبین تک کے مؤکلوں کو آپ میرے حوالہ فرماویں اور آپ اپنے کرم سے مجھ پر رحم فرماویں۔ عاجزی و انکساری سے عرض کرے روئے گڑگڑائے اس کے بعد اٹھ جائے اور اس چادر کو تہ کر کے جانماز کی طرح رکھے اور اگر کر سکے تو جمعرات کے دن شیر برنج کی تین رکابیاں پوری طہارت کیساتھ اپنے ہی ہاتھ سے تیار کرے اور وظیفہ کیوقت معمول کے موافق نیاز دے بعد ازاں ایک رکابی خود کھائے اور دو رکابیاں ہاتھ میں لیکر دریا پر جائے اور پنڈلی تک پانی میں جا کر انہیں چھوڑ دے انشاء اللہ تعالےٰ بیشک بے شبہ ایک چلہ کے عرصہ میں دو مؤکل عزیزوں کی صورت و لباس میں عمامہ پہنے ہوئے آئینگے جنمیں سے ایک دراز قامت اور سبزہ رنگ ہوگا۔ اور دوسرا سرخ رنگ ہوگا جسکا عمامہ سبز ہوگا ان کے آنیکی نوعیت یہ ہوگی کہ طالب کے پیچھے سے آکر کھڑے ہو جائینگے۔ یا سامنے سے آکر پوچھینگے کہ کیا چاہتا ہے جب وظیفہ ختم کرے تو ان سے یہ کہے کہ میں تم سے دوستی اور ملاقات کرنا

چاہتا ہوں اور یہ ضروری ہے کہ جب وہ سامنے آئیں تو تو سلام علیک کہے اور نبی کریم پر درود بھیجے۔ اور ان سے یہ استدعا کرے کہ جب میں تم کو طلب کروں تو میرے حال پر توجہ و کرم کریں اور جو کچھ فرمائش کروں اسکو بجالائیں جب وہ اس کو قبول کریں اور چلہ بھی ختم ہو چکا ہو تو آخری دن شیر برنج پکا کر مذکورہ بالا طریق سے نیاز دیکر دریا میں ڈال آئے اور عمل کرنا موقوف کر دے لیکن ہر روز اتنی ہی مرتبہ سورہ موصوف کو پڑھنا اپنے اوپر ضروری کرے اور جمعرات کے دن جو چیز میسر آئے خوشبو کے اوپر نبی کریم اور موکلوں کی نیاز دے پس ایسا کرنے سے وہ عامل ہو گیا جب کوئی ضرورت پڑے تو خوشبو اور روشنی مہیا کر کے پڑھے اور موکلوں کو طلب کرے اور مدعا کہے اور جو میں نے زکوٰۃ کا یہ طریقہ تحریر کیا۔ یہ بہت کافی ہے،،

اگر کسی مسلمان کو کوئی حاجت پیش آئے تو بغیر زکوٰۃ ہی دیئے عمل مذکورہ کو شروع کرے اور ایک چلہ کی نیت کرے اور کامل طہارت اپنے بے چھت کے کوٹھے پر یا مسجد پر ایک بالشت عطر کی شیشی ہر روز اپنے سامنے رکھکر ایک سو ایک بار ہر روز پڑھے اور نبی کریم اور موکلوں کی نیاز دیکر اٹھ کھڑا ہوا کرے۔ اثناء ایام عمل میں جمعرات کے دن روزہ رکھا کرے اور مغرب کے بعد چادر سے قبر بنا کر پڑھا کرے اور اپنی حاجت طلب کیا کرے جس شب میں موکل اس کو خواب میں نظر آجائیں گے۔ اسی کی صبح کو اس کا مطلب بر آئیگا۔ جب اسکا مطلب بر آجائیگا تو حاجت رفع ہو جائیگی۔ یعنی کوئی روزگار مل جائیگا۔ اور پریشانی رفع ہو جائے گی یا اگر کوئی اور مطلب ہوگا تو وہ بھی بر آئیگا جس روز مطلب بر آجائے اسی دن شیر برنج تیار کر کے نبی کریم اور موکلوں کی نیاز دے لیکن وہ شیر برنج کو تھڑہ کے اتنی ہو جسقدر خود کھا سکے کو تھڑہ سے نکالکر بیٹھکر کھائے اور باقی کو جس طریقہ سے بتایا ہے دریا میں ڈالدے،،

سورۂ یٰسین کے عملیات ختم ہو گئے۔ اے طالب! جان لے کہ سورہ یٰسین کے عملیات کی شرح میں نے نہیں تحریر کی ہے جو جو نعمتیں اس سورت کے اندر ہیں اس خاکسار کی زبان ہی کچھ مزہ جانتی ہے اور مجھ میں اتنی قوت نہیں ہے کہ اس سے زائد لکھ سکوں۔ فقط۔

کلام مجید کی دوسری آیتوں اور سورتوں کے عملیات زکوٰۃ دینے کے طریقے اور حب و بغض کے عملیات کی ترتیب کے بیان میں

جان کہ یہ تمام آیات حب. تسخیر جہاں اور میاں بیوی کے مابین محبت قائم کرنے اور امیر اور بادشاہوں کو مسخر کرنے کیلئے ہیں۔ اگر زکوٰۃ دیکر جس امر کیلئے خواہ وہ حب کا ہو یا تسخیر کا پڑھکر دم کریگا پورا اثر کریگا۔ ان آیات کے معنوں میں ہی محبت ہی کا بیان ہے،،

اگر خود نہ علم رکھتا ہو تو دریافت کرلے۔ لہذا ان آیت شریفہ کے زکوٰۃ دینے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ ایک سو بیس یوم کی مدت میں دو ہزار تین سو اڑتالیس مرتبہ پڑھے ایسا کرنے سے ان آیات کا عامل کامل ہو جائیگا۔ اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر چار سو اڑتالیس مرتبہ ہر روز پڑھے تو اس عرصہ مذکور میں اسقدر تعداد ختم ہو جائیگی۔ جمعرات کے دن سے شروع کرنا زیادہ بہتر ہے تاکہ جمعہ کے دن ختم ہو جائے۔ ایک ہی جگہ بیٹھ کر پڑھے اور پڑھتے وقت قبلہ رو بیٹھے اور پڑھنے کے وقت عنبر و سنبل و صندل وغیرہ کی دھونی دے اور جب ختم ہو جائے۔ نبی کریم اور ان آیات کے مؤکلوں کی روح پر فتوح کو اسکا ثواب بخشے۔ اور شیر برنج پر انہیں کا فاتحہ دے اور وہ شیر برنج معصوم بچوں کو کھلا دے اسکے بعد دو شخصوں کے مابین محبت کیلئے تین روز تک پڑھے اثر کریگا۔ خواہ وہ شخص امیر ہوں یا غریب۔ یا خود اپنے ہی لئے۔ مگر پڑھتے وقت محب و محبوب کا نام ضرور لے اسطرح سے اجعل الحب فلاں بن فلاں عاشقاً مجنوناً و مفتوناً دائماً ابداً سرمدا یا اللہ کے حکم سے ان دونوں میں محبت ہو جائیگی۔ مگر یہ عمل حلال کیلئے کرے نہ کہ حرام کیلئے اگر آپ چاہے کہ تمام عالم میرا مطیع و فرمانبردار ہو جائے تو اسکو چاہیئے کہ اس کو اکیس مرتبہ اپنا روزانہ کا ورد کرے۔ خدا کے فضل سے جسطرح چاہیگا۔ ویسے ہی تمام خلائق اسکی فرمانبردار ہو جائیگی اور اگر زکوٰۃ بھی نہ دی ہو تب بھی اگر چار بار پڑھ کر شکر یا کسی میوہ پر دم کردے مگر ان ہر دو محبوب و محب کا نام بھی لے یا اپنا اور اسکا ہی نام لے تو وہ اسکے حکم کا تابعدار ہوگا مجرب ہے اگر ان آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عجب عجب تاثیرات اور فوائد دیکھے،،

ملان آیات کو معطر اور پاکیزگی کیساتھ رکھے تاکہ اس کے فوائد اور تاثیرات کا اچھی طرح ظہور ہو اگر کسی کو اپنے دام عشق میں پھنسانا چاہے تو یہ کرے کہ مطلوب کے سر کے سات بال لائے اور اپنے سات بال لائے اور دونوں کو ملکر سات گرہ دے اسطرح کہ ہر ہر گرہ پر ان آیات کو پڑھے اور گرہ دیتا جائے اور اپنے سامنے رکھے۔ ایسا کرنے سے عاشق و معشوق دونوں آپس میں ملجائینگے۔ ان آیات کے بہت سے فوائد اور خواص ہیں انکو میں نے اختصاراً لکھدیا ہے۔ جو عامل ہوگا۔ اسکو خود پتہ لگ جائے گا۔ میں ان کا اس جگہ پتہ دے دیتا ہوں۔ قرآن سے نکال کر ان کے اعراب اور حرکات کو دیکھ کر صحت کیساتھ یاد کرلے ان آیات کے پتہ یہ ہیں۔ تلک الرسل کے نصف پر یہ آیت ہے۔ حب الشھوٰت من النساء سے حسن مآب تک اور اسی پارہ کے ثلث پر یہ آیت بھی ہے۔ قل ان کنتم تحبوّن اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ سے غفور الرحیم تک (لن تنالوا) اور چوتھے پارہ پہلے ربع میں یہ آیت بھی ہے۔ ھاانتم ھؤلاء تحبونھم ولا یحبونکم سے بالکتب کلہ تک (لن تنالوا) چوتھے پارہ کے آخری نصف میں یہ آیت ہے فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم سے یحب المتوکلین تک (سیقول) دوسرے پارہ کے پہلے ربع میں یہ آیت ہے یحبونھم کحب اللہ سے اشد حباً للہ تک لا یحب اللہ۔ چھٹے پارہ کے شروع میں یہ آیت ہے فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم سے واسع علیم تک واعلموا اور دسویں پارہ کے ربع میں یہ آیت ہے ھوالذی اید کم بنصرہ بالمؤمنین و الف بین قلوبھم سے عزیز حکیم تک (یعتذرون) گیارہویں پارہ میں سورہ توبہ کے اختتام پر یہ آیت ہی لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم سے رؤف رحیم تک (قال الم اقل لک) جو سولہویں پارہ کے ثلث پر سورہ مریم میں۔ والقیت علیک محبۃ منی سے علیٰ حین تک اور یہ آیت بعض وغیرہ کے لئے فائدہ رساں ہے اور اگر ایک چلہ میں ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ کامل طہارت پڑھ کر زکوٰۃ دے چلہ ختم ہونے پر بلاشبہ عامل ہو جائے گا

نبغض وغیرہ کے ہر معاملہ میں اس کا اثر تمر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اگر ایک سوگیارہ مرتبہ اول وآخر درود کیساتھ ایک چلہ میں پڑھیں سب امیر وفقیر مسخر ہوجائینگے اور سولہویں پارہ کے ثلث پر بھی یہ آیت ہے جو کہ اسی فائدہ کی ہے۔ اور وہ آیت وعنت الوجوہ للحی القیوم ہے۔ اور اسی پارہ کے چوتھے ربع میں بھی یہ آیت آئی ہے فاکلا منہا فبدت سے غوی تک اور تیسویں پارہ کی سورہ البروج میں بھی یہ آیت ہے دھو الغفور الودود سے فعال لما یرید تک اور اسی پارہ میں سورہ عادیات میں یہ آیت ہے وانہ لحب الخیر لشدید یہ تمام آیات حب وبغض کیلئے بہت مؤثر ہیں،،

دوسری قسم۔ یہ آیت جو سورہ آل عمران میں ہے لاتذرنی الخ کے عدد نکال کر مربع نقش پر کرے اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اس آیت شریفہ کی برکت سے اللہ تعالے اس کو ایک فرزند مرحمت فرمائیگا۔ اور ہم اس کے نقش کو لکھ دیتے ہیں۔ تاکہ اس کا پر کرنا آسان ہوجائے۔ اور ہم کو دعائے خیر دے چنانچہ اس آیت کے سب عدد تین ہزار دوسو چپاس ہیں اور ان کو ہم نے تقسیم کردیا نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۱۳	۸۱۶	۸۲۰	۸۰۶
۸۱۹	۸۰۷	۸۱۲	۸۱۷
۸۰۸	۸۲۲	۸۱۴	۸۱۱
۸۱۵	۸۱۰	۸۰۹	۸۲۱

دوسری قسم۔ اس آیت معظمہ کے اعداد جو کہ پارہ الم میں ہے یعنی صم بکم الخ نکال کر بدگویوں کے نام لکھکر اپنے پاس رکھے یا دشمن کے گھر میں دفن کردے۔ اس آیت شریفہ کی برکت سے ان کی زبان بند رہیگی۔ ہم آیت کے اعداد نکال کر نقش لکھ دیتے ہیں۔ تاکہ طالب کو آسانی ہوجائے۔ اگر کسی کو خون جاری ہو تو یہ نقش اس کو لکھ کردیں۔ تاکہ وہ کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالے جاری شدہ بند ہوجائیگا۔ چنانچہ آیت مذکورہ کے کل عدد آٹھ سو سات ہیں۔ انکو ہم نے تقسیم کیا۔ نقش یہ ہے،،۔

۲ ۷	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۶	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

دوسری قسم۔ یہ عمل جو کہ سورہ اذا السماء انشقت سے ہے حب کیلئے مجرب ہے۔ یعنی اگر چالیس روز تک اس سورت کی زکوٰۃ دے۔ یعنی ترک حیوانات کرکے ہر روز ایک سو ایک بار پڑھے چلہ کے بعد عامل ہو جائیگا پس اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہے۔ تو یہ کرے کہ طالب کا نام معہ اسکی ماں کے نام کے سورت کے حروف سے ملا کر کے لکھے اور ینقلب کی جگہ پر طالب ومطلوب ہر ایک کے نام کو لکھے اور لکھ کر کسی درخت پر لٹکا دے یا کسی اونچی لکڑی پر معلق کر دے تاکہ ہوا میں ہل سکے اور سورہ مذکور اس طریقہ سے لکھے

اذ اال س م اء ان ش ق ت واذن ت ل ربہ ا دح ق ت واذ ل اا ل ارض م د ت وال ق ت م اف ی ہ ا وت خ ل ت واذن ت ل ر ب ہ اوح ق ت ی اا ی ہ ال ان س ان ان ک ک اوح ال ی رب ک ک دح اف م ل اق ی ہ ف ام ام ن او ت ی ک ت اب ہ ب ی م ی ن ہ ف س وف ی ح اس ب ح س اب ای س ی را ادی ان ق ل ب ق ل ب م ت ہ ون ص اح ب ہ بنت فلاں ع ل ی ح ب غ ل ار ور اب ح ق ی ار واب ی ہ م االفاً ومحبتاً دائماً ابدیاً سرمدیاً

یا اللہ یا اللہ

دوسری قسم۔ بکری کا عمل یہ دعائیں پڑھے اور بکری کو ذبح کرے دعا یہ ہے۔

اللھم یا منزل الشفاء یا مذھب الداء صل علی محمد وانزل ھذا المریض الشفاء انک علی کل شیٔ قدیر۔ **گیہوں کا عمل** یہ دعا گیہوں پر پڑھ کر محتاجوں کو بانٹے۔ اللھم انی اسئلک باسمک الذی اذا اسئلک بہ المضطر کشفت ما بہ ضرو مکنت لہ فی الارض وجعلتہ خلیفتک علی خلقک ان تصلی علیہ علٰی محمد واھل بیتہ وان تعافینی من علتی **دوسری قسم۔** کلام اللہ کی یہ ایت میاں بیوی محبت کیلئے مجرب ہے۔ اگر اس کے اعداد نکال کر نقش مثلث پر کرے۔

اسکے بعد شوہر جب اپنی عورت کو دھو کر پلائیگا - تو وہ اس سے بہت محبت کرنے لگے گی - اور آیۃ پر اس کے اعراب کلام اللہ سے درست کریں اور میں اس کا یہ جگہ بنا دیئے دیتا ہوں وہ یہ ہے عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منہم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم ہ اور اس آیت کے اعداد تین ہزار آٹھ سو چونتیس ہیں - اور نقش مثلث مذکور یہ ہے - سمجھو -

دوسری قسم - یہ آئینہ معظم ایک بزرگ محمد حسین صاحب نامی کا عطا کردہ ہے اگر تین چلہ تمام کرے اور زمین پر یا تخت پر سو رہے اور جب سوئے - تو ہاتھ کان کے نیچے رکھکر سوئے - نماز عشاء کے بعد ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تین چلوں

۷۸۶

۱۲۸۱	۱۲۷۴	۱۲۷۹
۱۲۷۶	۱۲۷۸	۱۲۸۰
۱۲۷۷	۱۲۸۲	۱۲۷۵

کے بعد یا تو معقول روزگار ہاتھ آئیگا - یا کشائش رزق کا سامان مہیا ہو جائیگا - یا خواب میں کیمیا کا نسخہ کوئی آکر بتلا دیگا - شک نہ کرے - ورنہ کافر ہو جائیگا اس آیت کا پتہ یہ ہے کہ وہ سورہ رعد میں ہے - یعنی انزل من السماء ماءً فسالت اودیۃ بقدرھا سے زبدا تک آ و

دوسری قسم - اگر اس آیت شریفہ کو اپنا ورد مقرر کرے - تو خلایق کی نظروں میں وقیع اور باعزت ہو جائیگا - وہ آیات شریفہ یہ ہیں :-

سورہ یٰس میں سلٰم قولا من رب رحیم اور سورت صافات میں وسلٰم علی المرسلین اور اسی سورت میں وسلٰم علٰی الیاسین اور اسی میں وسلٰم علی نوح فی العلمین اور اسی سورت میں سلٰم علٰی موسٰی وھارون اور اسی میں سلام علٰی ابراھیم اور سورہ انا انزلناہ میں سلٰم ھی حتٰی مطلع الفجر اور سورۂ اعراف میں سلٰم علیکم طبتم فادخلوھا خالدین **دوسری قسم** - قاعدہ سورۂ قل اعوذ برب الناس معکوس جانبین مع بغض و حسد کیلئے نہایت مؤثر ہے اسطرح سے کہ ان چھیوں آیتوں کو الٹا کر لکھو معکوس کا اور ہر آیت کی جگہ پر دشمن کا نام معہ اس کی والدہ کے نام کے اور جس سے

اس کا نام معاسکی والدہ کے تحریر کرے اور تحریر کرکے دیگ دان کے نیچے رکھے تاکہ آگ کی گرمی اسکو پہنچے اور قل اعوذ برب الناس سکوس (الٹی) یہ ہے؟ سمجھو۔

س لنااد تجل نم فلان بن فلان علی بغض فلان س لنا ارد وصر بنا سوے یدلا فلان بن فلان سولنا اخل س اد سوال ش د نم فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان لنا هلا فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان س لنا اکسلم فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان س لنا ابرب ذ وعاتق (سورۃ تمام ہوگئی)

دوسری قسم۔ یہ آیت معظم محبت کے باب میں بزرگوں کی نظروں میں بہت وقیع ہے اور مجرب ہے۔ مصری۔ قند۔ یا شکر پر ایک سو ایک مرتبہ اور بہتر یہ ہے ایک سو سات مرتبہ پڑھکر اس پر دم کرے اور وہ مطلوب کو کھلائے اور وہ مطلوب گردیدہ و مفتون ہو جائیگا اور موم کی گولی بناکر اسپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور وہ مطلوب پر پھینکے انشاءاللہ اسکا دل ہی موم ہو جائیگا۔ اور اس کی جانب مائل ہو جائیگا۔ اور اگر امیر یا بادشاہ کو مسخر کرنا چاہے تو خوشبودار پھولوں پر کہ جو تعداد میں سات ہوں ان پر یہ آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور جس کو مطیع بنانا چاہیں۔ اس کو سونگھنے کیلئے دیں جب وہ اس کو سونگھ لیگا۔ تو وہ مسخر ہو جائیگا۔ یہ عمل اکثر تجربہ میں آچکا ہے لیکن جو شخص یہ عمل کرے۔ اس کو نمازی پرہیزگار اور متقی ہونا چاہیئے۔ کہ جس کی زبان میں بھی اثر ہو۔ کہ جس کے دم کرنے میں کچھ تاثیر ہو۔ ورنہ لوہا تو وجود ہے۔ مگر داؤد علیہ السلام کا ہاتھ کہاں ہے اور رڈنڈا (عصا) تو موجود ہے مگر موسے علیہ السلام کا ہاتھ کہاں ہے۔ عملیات کے شوق میں تقوے و طہارت اختیار کرنی چاہیئے تاکہ ہر عمل مؤثر ہو۔ مختصر یہ کہ وہ آیۃ موصوف یہ ہے جس کو مع بسم اللہ کے پڑھے ہے۔

ولقد فتنا سلیمان والقینا کرسیہ جسدًا ثم اناب ٥ **دوسری قسم**

مع مؤکلوں کے کلام الٰہی کی آیات حب پر مجرب و آزمودہ ہے۔ چاہیئے کہ ان آیات کو کبوتر یا کے خون سے یکشنبہ کے روز کاغذ پہ لکھے اور اس کو سرخ ابریشمی ڈوری میں باندھے

اورکسی ایسے درخت میں جس کے قریب اور کوئی درخت وغیرہ نہ ہو لٹکائے جب دونوں رات
دن ہوا میں ہلے گا۔ تو اس کا مطلوب اگر سو فرسنگ پر بھی ہوگا تو اس کے بدن میں درد پیدا
ہوگا۔ اور جوش محبت میں اس کے دل میں اضطراب پیدا ہوگا۔ کہ جب تک کروہ طالب کے
پاس نہ آجائیگا۔ اسے چین نہ آئیگا۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اور وہ یہ ہے قسططوس سمعس
دیرمس سموطیط ہراصل معطوس یالیس سمورا سدوبارہ فلاں بن فلان علی احب فلاں۔ سبحن الذی
اسرٰی بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا الذی بارکنا حولہٗ لنریہٗ من آیاتنا انہٗ ہو السمیع
البصیرہ یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ دوسری قسم انہیں دونوں آیتوں
جو کہ تحریر کی جا چکی ہیں اس ترتیب سے یحبونہم الخ۔ سبحٰن الذی اسرٰے الخ یا
مسخر من فی السمٰوٰت والارض فلانا اللھم لینہ علےٰ ذالک لی وسخرہ
لی اللھم القا محبتی فی قلب واجعلہ دوفا محبا مبیما بحق یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
خوشبودار پھولوں پر دوشنبہ کے دن اکیس مرتبہ دم کرے اور بہتر یہ ہے کہ پچاس مرتبہ
پڑھے اور ان پھولوں کو مطلوب کو سنگھائیں۔ اگر وہ کبھی بھی خطاب نہ کرتا ہوگا تو صرف
سونگھنے ہی سے اسکی جانب مائل ہو جائے گا۔ اور جمعہ کے دن اکیس مرتبہ شیرینی پر دم کرکے
کھلائے۔ تو وہ اس کی محبت میں گرفتار ہو جائیگا۔ اگر یکشنبہ کے روز فلفل گرد کے سات دانوں
ہی سے ہر ایک دانے پر سات مرتبہ دم کرکے مطلوب کے نام پر آگ میں ڈالے اور اس کا نام زبان سے
کہتا جائے۔ یا پانی پر دم کرکے چار مرتبہ وہ پانی پلائے تو طالب کی محبت مطلوب کے دل میں پورا
اثر کر جائیگی۔ اور اگر سرمہ پر ساٹھ مرتبہ دم کرکے اور اس کو آنکھ میں لگائے اور اس کے بعد
جس کے سامنے جائیگا وہ اس پر فریفتہ ہو جائیگا۔ اور اگر مچھلی کے پیٹ پر اس آیت کو مع مطلوب
کے نام کے لکھ کر دریا میں ڈالدے تو اس سے مطلوب کے دل میں طالب کی الفت جگہ کرے
گی بہتر ہے کہ مذکورہ آیتیں یا جو آیت لکھے تو بسم اللہ کیساتھ لکھے اور جو آیت پڑھے بسم اللہ
پڑھ کر پڑھے۔ دوسری قسم۔ قل ھو اللہ احد کی مع مؤکلوں کے اسطرح زکوٰۃ دے

میں اس سورت کے زکوٰۃ دینے کے چند طریقے تحریر کرونگا۔ اور اب وہ طریقہ تحریر کرتا ہوں۔ کہ جو ایک بزرگ سے اس عاجز کو نصیب ہوا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اعداد کے نقش کو مربع میں پر کرے اور سولہویں خانہ میں سیاہی لگاوے اور بچہ کے ہاتھ میں دے کہ اسمیں دیکھے اور جو کچھ اس میں نظر آوے وہ عامل سے بیان کرے انشاء اللہ تعالےٰ بیمار کی حالت اور اس کے احوال بچہ کو نظر آجائیں گے۔ بہتر ہے۔ کہ اگر اس سولہویں خانہ پر تھوڑا سا عطر بھی ملدے چنانچہ زکوٰۃ دینے کا طریقہ آئندہ تحریر کرونگا۔ کیونکہ بغیر زکوٰۃ دیئے ہوئے کوئی عمل درست نہیں نکلا کرتا۔ لیکن قل ھو اللہ کا مع مؤکلات کے جس ترتیب کا ذکر کیا۔ وہ یہ ہے یا عطرائیل بحق قل ھو اللہ احد یا ھموائیل بحق اللہ الصمد یا طاطائیل بحق لم یلد ولم یولد یا اسمائیل بحق ولم یکن لہ کفواً احد اور نکالے ہوئے اعداد کا نقش ما سوا مؤکلوں کے ناموں کے یہ ہے جو کہ بچہ کے ہاتھ میں دے

۴۸۶

۲۴۲	۲۴۵	۲۴۹	۲۳۵
۲۴۸	۲۳۶	۲۴۱	۲۴۶
۲۳۷	۲۵۱	۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۸	۲۵۰

دوسری قسم بھاگے ہوئے شخص کیلئے

اس آیت شریف کو مع ذیل کی مندرجہ علامت کے لکھ کر درخت کی کسی بلند ٹہنی پر لٹکائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بھاگا ہوا واپس آجائیگا وہ علامت کے یہ ہے

اور علامت یہ ہے

دوسری قسم۔ اگر اسی آیت والضحیٰ کو اس علامت کیساتھ لکھ کر چرخہ میں باندھے تو اللہ کے حکم سے بھاگا ہوا واپس آجائیگا وہ علامت یہ ہے۔

دوسری قسم۔ اگر سورہ یٰس کو مبین تک مثل ہر سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور بھاگے ہوئے کا

آخر میں تمام لیکر بند کردے اور وہ قفل بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے بھاگا ہوا پریشان ہوکر واپس آجائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ **دوسری قسم** اگر جدائی ڈالنی اور دشمن کو تباہ کرنا چاہے تو اس آیت معظم کو معہ موکلوں کے ناموں کے لوہے کی میخ پر کامل طہارت کے ساتھ لوہے کی میخ پر ہشت و یک مرتبہ پڑھکر دم کردے اور جب تمام ہوجائے۔ تو صندل سرخ اور مرچ سیاہ وغیرہ جلاکر دھونی دے اور اسماء موکلات بھی اس پر دم کرے اور جو میں نے نقش مربع تحریر کیا ہے اس کو تحریر کرے اور ان دونوں محبوں کے معہ انکی ماؤں کے ناموں کے لے جن میں کہ جدائی کرانا مقصود ہے اس کے بعد اس لوہے کی میخ اور اس نقش کو ان کے گھروں میں دفن کردے انشاء اللہ ان دونوں کے مابین جلد از جلد جدائی ہو جائیگی۔ موکلوں کے نام معہ آیۃ معظم اور نقش کے یہ ہیں

احب یادردائیل یالوغائیل یالوخائیل یاتکفیل یاسوطیشا یامہرائیل یاسیعوتا یاعطرائیل یابوثاماخلخائیل یادہوتا یالوزائیل۔ البغض فلاں بن فلاں و علے البغض فلاں بن فلاں سریعًا قسعًا ابدًا ابدًا اور نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۹	۸۳	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۴
۷۴	۸۸	۸۱	۷۷
۸۲	۷۶	۷۵	۸۷

دوسری قسم۔ جو شخص کہ روز ظالم کے سامنے جاتا ہوا ڈرتا ہو یا کسی غیر کے محفل میں اپنا مقدمہ کی غرض سے جایا کرتا ہو یا روزگار کی غرض سے جاتا ہو چاہیئے کہ جانے سے قبل جمعرات کے دن فجر کی نماز کے بعد کچھ خوشبودار تیل میں تھوڑا سا مشک ملاکر ان آئینوں کو اسپر چالیس تبہ ہر روز جمعہ کے روز تک دم کرنا ہے جب ایک ہفتہ تک برابر دم کرچکے تو اس کو اپنے سامنے رکھے اور ہر روز اس کو اپنے منہ پر مل کر اس کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ تھوڑی ہی مدت میں اسکا مطلب آئیگا اور اگر حاکم ظالم بھی ہوگا جو مطلق رحم نہ کھاتا ہوگا وہ بھی اسپر رحم کھائے گا اور اس کی عزت کرے گا اور کسی دوست کو یہ عمل بتائے یا اس کا عمل کردہ ملے وہ بھی مجرب ہے اسکے

کام میں آسکیگا۔ اور وہ آیات یہ ہیں جن کو کہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور انکا اعراب کلام اللہ
سے صحیح کرے یا ایھا النبی انا ارسلنک شاھداً ومبشراً ونذیراً وداعیا الی اللہ
باذنہ وسراجاً منیرا وبشر المؤمنین بان لھم من اللہ فضلا کبیرا ولا تطع الکفرین
والمنفقین ودع اذھم وتوکل علے اللہ وکفیٰ باللہ وکیلا **دوسری قسم** جو پریشانی
خواب دیکھے اور ڈرے۔ تو اس کے گلے میں آیت شریفہ کا تعویذ بناکر باندھ دیں وہ پھر خراب خواب نہ
دیکھیگا۔ آیۃ معظم یہ ہے اس کو مع بسم اللہ کے لکھے اور بخار کے دفعیہ کے لئے بھی بہت مفید
ہے۔ اگر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالدے تو وہ بخار سے نجات پا جائے گا۔ یا ایھا الذین
امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون دفلاں در خواب نترسد۔
دوسری قسم درد چشم کے اگر پڑھکر عاجز کی پیسا تھ دم کریگا۔ اور لکھ کر باندیگا تو اس
کی آنکھ اچھی ہو جائیگی وہ آیت یہ ہے فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید
اللھم بارک علینا وادفع بلائنا یا رؤف لعیلک وارحم لبیلک واشفع لبیلک و
یبعث من فی القبور وصلے اللہ علی خیر خلقہ محمد وّاٰلہ واصحابہ
اجمعین **دوسری قسم** جو غلام بھاگتا ہو اس کے بازو پر سورہ والعادیات لکھ کر
باندھے۔ تو وہ پھر کبھی نہ بھاگیگا۔ **دوسری قسم** اس آیت کو بھاگنے والے غلام یا اس
عورت کو دے جو اپنے شوہر سے طالب الفت ہو اور اس سے کہے کہ اسکو کھالے
اس کے کھانے سے غلام نہ بھاگیگا۔ اور عورت سے اس کا شوہر الفت کرنے لگیگا۔ اس آیت
کا پتہ یہاں پتہ لسے دیتا ہوں وہ یہ ہے۔ یا ایھا الذین امنوا اصبروا وصابروا
ورابطوا الخ **دوسری قسم** ۔ اگر کسی سے محبت والفت کرنا چاہے تو اس آیت کو پہلے
کے پھول۔ روٹی۔ شکر۔ یا مٹھائی پر سات مرتبہ پڑھ کر جس سے محبت کرنا چاہتا ہے اس
کو کھلائے اگر خدا نے چاہا تو ان دونوں میں محنت الفت وکافی محبت ہو جائیگی۔ وہ آیت یہ ہے۔
ماکان محمداً ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین برحمتک یا ارحم الرحمین

طریقہ آیت قطب کے بیان میں زکوٰۃ دینے کا طریقہ بہت مشہور ہے اور اس کی تعریف وفضیلت حد بیان سے باہر ہے جس قدر احقر کو اس کے متعلق علم ہو سکا اس کتاب میں تحریر کرتا ہے۔ پہلے اسطرح زکوٰۃ دینی چاہیئے جیسا کہ میں بتاتا ہوں اور زکوٰۃ دینے کے بعد بھی اس کو اپنا ورد بنائے رکھے زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ شروع ماہ میں جمعرات کے دن تنہائی میں مسجد میں یا حجرہ میں تنہا بیٹھکر اس آیت کو ایک سو تینتیس مرتبہ عصر ومغرب کے مابین پڑھے۔ اور غسل کرکے پاک لباس زیب بدن کرکے عمل شروع کرے اور جمعرات کے روز روزہ بھی ضرور رکھے۔ ختم کرتے وقت اگر افطار کا وقت آجائے تو زکوٰۃ الصوم کی نیت سے روزہ افطار کرے اسکی تفصیل یہ ہے۔ کہ خود اپنے ہاتھ سے مٹی کے برتن جاکر لائے۔ اور ایک جگہ مٹی سے لیپے اور صاف کرے اور پاؤ سیر چاول بے نمک کے پکائے۔ آدھے کسی فقیر ومحتاج آدمی کو دے۔ اور آدھے روزہ افطار کرتے وقت خود کھائے۔ عصر کے بعد آیت کو اسی مقدار میں پڑھے۔ جتنی کہ پہلی بتائی ہے۔ روزہ کو زکوٰۃ کی نیت سے افطار کرے۔ چاول اس طرح پکائے۔ نصف فقیر محتاج کو دے۔ دوسرے دن صبح کو تیسرا دن ہوگا۔ آج بھی ایسا ہی روزہ رکھے۔ اور کپڑے وغیرہ دھوئے اسیطرح سے تین دن کی زکوٰۃ ختم ہوجائیگی۔ چوتھے روز سے اس معمول کو ترک کرے اور اسی دن سے ہمیشہ پانچ بار پڑھتا رہے تو میں خدا کی قسم کھاکر کہتا ہوں کہ وہ ہر آفت وبلا ہر بیماری اور ہر طرح کے جھگڑے وفساد سے محفوظ رہے گا۔ آیت قلب کے مؤکل ہمیشہ اس کی حفاظت کرتے رہینگے۔ اور اس کی نگرانی کرینگے اسکو قرض مانگنے کی کبھی نوبت نہ پہنچے گی۔ ہمیشہ اس کو فراخ روزی حاصل رہیگی۔ جب اسے کوئی مشکل کام درپیش ہوجائے تو اس آیت کو حل مشکل کی نیت سے تین روز پڑھے اور اس عرصہ میں اس کی مشکل حل ہوجائیگی۔ جس چیز پر وہ دم کرے گا۔ اس پر اثر ظاہر ہوگا آیتہ کا پتہ یہ ہے۔ کلام اللہ سے اسکی صحت کرلے اور زبانی یاد بھی کرلے

یہ آیت پارہ لن تنالوالبر کے نصف پر ہے ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا
یغشی طائفۃ منکم وطائفۃ قد اھمتھم انفسھم یظنون باللہ غیر الحق ظن الجاھلیۃ
ہے علیم بذات الصدور تک دوسرا عمل حب کیلئے یہ آیت سورہ یٰسین کی ہے
جس کو ایک سو ایک مرتبہ شیرینی پر پنجشنبہ کے روز دم کریں۔ اور محبوب کو کھانے کے
لئے دیں۔ کھاتے ہی وہ اس کے پیچھے مفتون اور پاگل ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔
فسبحٰن الذی ملکوت کل شئی والیہ ترجعون ولاحول ولاقوۃ الا باللہ
العلی العظیم دوسرا عمل حب کیلئے اگر یہ چاہے کہ مطلوب کو دام الفت
میں پھنسائے اور اس کو اپنے عشق میں دیوانہ و مفتون بنائے۔ ان ناموں کو دو وزنہ
مشک زعفران اور گلاب سے لکھے اور اس کو اپنے پاس رکھے جب وہ اس کے
پاس جائیگا۔ تو وہ دیکھتے ہی بیقرار ہوگا۔ حتیٰ کہ اگر اپنی دیوار میں بھی ہوں تو وہ بھی توڑ
کر نکل آئیگا۔ آیت شریف مع ناموں کے یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الٓمٓ
اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم اللہ اللہ یا معادیح یا معادیح یا حی یا حی
یا حی یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا رب یا رب یا رب یا رب برحمتک یا ارحم
الراحمین ہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی اٰلہ اجمعین یا رب ارقت
قلب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان یحبونھم کحب اللہ والذین اٰمنوا
اشد حبا للہ عملا عمر یا ھاطمیا سحابا ساسا یا لھو یا بالحی یا طمعوا یا من ابا
سن یا طلعوا یا دوسم طعم ارباعا کسوبا بوکعم سا محبوب یا سحر یا مطظروجح
باست یا اسح صلی اللہ اللہ وطہ الا صبو ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی
العظیم دوسرا عمل دعوت الدراہم والدینار۔ ایک ہفتہ تارک حیوانات رہے
اور عمل پہلے چہارشنبہ سے شروع کرے اور خلوت میں اسرافیل کے نام کو کاغذ کے
پرچہ پر لکھے۔ اور اس کو اپنے سر میں رکھے آنکھیں بند کر کے اور سر کو نیچا کر کے

اونچی آواز سے پڑھنا شروع کرے۔ اگر خدا نے چاہا تو دوسرے بدھ تک حصول مقصد
ہو جائیگا۔ اور غنی ہو جائیگا۔ اسماء معظم یہ ہیں۔ عقشد لمقطوش مطز ہواطل عواطل
اجیبوا عند من اللہ راھم واللہ ینار بحق یا اسرافیل علیہ السلام او فونی وقونی و قفی
علیٰ اعطاء ۔ **دوسرا عمل**۔ بانجھ عورت سے بچہ ہونیکے بیان میں چاہیئے کہ ان
حروف مبارکہ کو معہ اللہ تعالےٰ کے نامونکے جمعرات کے روز روزہ رکھکر شب کو
عشا کی نماز کے بعد چالیس تعویذ لکھے۔ اور دوسرے روز صبح سے اس میں سے
ایک تعویذ لے کر تازہ پانی میں دھولیں اور اس پانی کو مرد و عورت دونوں پئیں اور
اس کے بعد صحبت کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ اسی چلہ میں حمل ٹھہر جائیگا۔ اگر شک
کرے گا تو گنہگار ہوگا۔ اسماء معظم آیات اور وہ حروف مقطعات یہ ہیں بسم اللہ کے
ساتھ ان کو لکھے کھیعص علیٰ علیٰ علیٰ طٰہ طٰہ طٰہ کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص حمعسق
حمعسق حمعسق ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیٰ خیر خلقہٖ
محمد و آلہٖ اجمعین **دوسری قسم**۔ یہ عمل موکلوں کے ناموں کا ہر کام
کے لئے مؤثر ہے۔ اگر حب کے لئے مطلوب کو مٹھائی پر چالیس مرتبہ دم کر کے
کھلائے بلاشبہ اس کا فرمانبردار اور مطیع ہو جائیگا۔ اور وہ یہ ہے عزمت علیکم
یا معشر الارواح وصاحب الشر والوسواس الخناس جنود ابلیس خاتم سلیمانؑ
بن داؤد علیہما السلام وبحق ھاروت وماروت ھو الا ذکر للعالمین
فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں دائما ابداً ۵ زکوٰۃ اسطرح دینی ضروری ہے
کہ یکشنبہ سے شروع کرے اور گیارہ مرتبہ لکھ کر اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال
دے اس طرح سات روز تک کرے اگر معشوق ہزار کوس پر بھی ہوگا تب بھی بیقرار
ہو کر حاضر ہو جائیگا۔ **دوسرا عمل** فتوح غیب اور رزق کیلئے روزانہ ایک ہزار
بار پڑھے حب کیلئے تو یہ عمل نہایت ہی پر تاثیر ہے یہ کرے کہ اس کو شیرینی پر دم

کر کے کھلائے۔ ایسا کرنے سے وہ تابعدار ہوجائیگا وہ اسمار معظم یہ ہیں :۔

جل جلمیس جھلیش تسلیش کلیش بدنیش

قاعدہ حضرت آدم علیہ السّلام کے خطبہ کے عمل کرنیکے بیان میں یہ عمل بارہا مرتبہ کا تجربہ کیا ہوا ہے اگر اس خطبہ کو زبانی یاد کرلے اور ایک چلہ ترک حیوانات کر کے تنہا اور خلوت میں ایک سو ایک مرتبہ پڑھے ایک چلہ ختم ہوجانے پر ایسا شخص اس خطبہ کا عامل ہوجائیگا۔ اس کے بعد جس چیز کیلئے دم کرے گا۔ اثر ہوگا اور اگر سرمہ پر دم کرکے اور اس دم کردہ سرمہ کو آنکھ میں لگا کر جس کسی کے سامنے جائے گا۔ خواہ دشمن ہی کے سامنے کیوں نہ جائے۔ وہ بھی اس کی عزت کرے گا۔ اور جانی عدو بھی اس کا دوست ہوجائے گا۔ اور اگر محبوب کے کسی کپڑے پر اکتالیس مرتبہ دم کرے گا۔ اور اس کپڑے کی بتی بنا کر چراغ میں جلائیگا۔ اس کے ایسا کرنے سے محبوب بیقرار اور دیوانہ ہو جائیگا۔ اور میوہ اور مٹھائی پر دم کرکے جس کو کھلائے وہی جان نثار اور فرمانبردار ہو جائیگا۔ اور بدگویوں کی زبان بدی سے بند کرنا چاہے تو مازو پھل پر چالیس مرتبہ دم کرے۔ اور کھلائے وہ بدگو بدی سے باز آجائے گا۔ اور اگر دو شخصوں میں لڑائی کرانا چاہے۔ تو سن کی پانچ آنڈیوں پر چالیس مرتبہ پڑھکر دم کرے اور اس کو سرکہ میں تین روز تک بھگائے رکھے۔ اور اس کے بعد اس کو نکال کر ان دونوں شخصونکو کھلائے ان میں سخت جدائی اور علیحدگی ہوجائیگی۔ اگر آسیب زدہ شخص پر دم کرے یا پانی پر دم کرکے اس کو پلائے اور اس کے منہ پر چھینٹے مارے اس سے آسیب دفع ہوگا علٰے ہذا القیاس اس خطبہ میں بہت سی تاثیریں ہیں جسکا کہ پتہ عامل ہونے پر ہی چلتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد ثنائی والکبریاء ردائی والعظمۃ ازاری والخلق کلھم عبدی و عیالی ومحمد مصطفٰے عبدی وحبیبی ورسولی والٰی قد زوجت اشیائی لیسد تو بہا علیٰ واحدانیتی لامعقب لحکمی ولا مبدل لقضائی۔ اشھدان ملائکتی وحاملۃ عرشی و ساکنی

سعادتی و دیع صنعتی و قدرتی و آدم خلیفتی لصداق تسبیحی و تہلیل و تکبیری و ہی آیۃ الکرسی بشہادتی ان لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ یا آدم یا حوا فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی **دوسری قسم**۔ اگر کسی کو رزق کی کمی کی شکایت یا دوکان پر بکری کم ہوتی ہو تو ان آیات کو لکھ کر دوکان میں لگاوے یا اپنے سامان واسباب وغیرہ میں رکھے۔ اگر خدا نے چاہا تو دوکان خوب ہی چلے گی۔ اور بہت ہی برکت ہوگی اور اگر بکری نہ ہونے کے سبب سے دکان بند کردی ہوگی تو کھل جائیگی۔ اور بہت سے گاہک آئیں گے اور روز بروز بکری زیادہ ہوتی جائیگی۔ وہ آیات معظم یہ ہیں۔ ان کے اعراب حرکات کو کلام مجید سے درست کریں وھو الذی مد الارض وجعل فیہا رواسی وانہٰرا ومن کل الثمرات جعل فیہا زوجین اثنین یغشی اللیل النہار ان فی ذٰلک لاٰیٰت لقوم یتفکرون ۰

دوسری قسم۔ اگر کوئی رنج وغم میں مبتلا ہو۔ اور کسی طرح اس سے چھٹکارا نہ ہوتا ہو تو اس آیت کو ایک روز میں ہزار بار پڑھے۔ بخدا وہ اس غم سے نجات پائیگا۔ آیت یہ ہے۔ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظٰلمین

دوسری قسم۔ اگر کوئی شخص دشمن کے ہاتھ میں گرفتار ہو تو جبتک وہ گرفتار رہے اس آیت کو ہر روز ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس کے ہاتھ سے نجات پاجائیگا۔ وہ آیت شریفہ یہ ہے۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر ہ

دوسری قسم۔ اگر کوئی ایسا شخص ہے کہ اسپر بیجا اتہام لگایا گیا ہو۔ حالانکہ وہ ایسا نہ ہو۔ یا عدالت میں حاکم کے روبرو مقدمہ درپیش ہو۔ یا اس کی میراث وغیرہ پر کوئی زبردستی ناجائز طریق سے قابض ہونا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے۔ مقدمہ فیصل ہونے تک یہ آیت ہر روز ہزار بار پڑھتا رہے۔ یقیناً اللہ تعالےٰ اسکو ہر آفت سے محفوظ رکھیگا اور ہر دنیاوی آفت سے بچا رہیگا۔ وہ آیت یہ ہے وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ۵ **دوسری قسم**۔ اگر کسی مال دار آدمی کو اس سے مال چھیننے

کیلئے ستائیں یا کسی نے اس پر جھوٹا دعوے کیا ہو۔ یا باغ جائداد اور مکان وغیرہ کسی
ظالم نے زبردستی سے لیا ہو تو اس آیت شریفہ کو گیارہ بار ہر نماز کے بعد مع اول
و آخر درود شریف کے پڑھتے انشاء اللہ وہ مال محفوظ لائیگا۔ اور اس ظالم سے چھٹکارا
پائے گا۔ آیت یہ ہے۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیمo
دوسری قسم۔ دعوۃ قل ہو اللہ کی ایک ترکیب تو پہلے لکھی جا چکی ہے اسوقت اور
دو تین طریقہ جو اس خاکسار کو معہ مؤکلات کے دستیاب ہوئے ہیں اور وہ بزرگان
عظام کے آزمودہ و مجرب شدہ ہیں۔ لکھتا ہوں کہ شروع ماہ سے تارک حیوانات ہو کر
ایک چلہ اس آیت کو پڑھے۔ یعنی روز اسقدر معمول کرے۔ کہ ایک لاکھ پچیس ہزار چالیس
یوم کے عرصہ میں ختم ہو سکیں۔ پڑھتے وقت جس قدر بخور وغیرہ میسر آئیں جلائے تاکہ
مکھیوں کی طرح مؤکل جمع ہوں اور جب اسی طرح چلہ ختم کریگا۔ تو عامل ہو جائیگا
اس کے بعد جس چیز پر دم کرے گا۔ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ عامل جس ترکیب کو چاہے
کرے۔ مگر عمل کرتے وقت اچھی اور بڑی گھڑی دیکھ لے۔ تب عمل کرنا شروع کرے
یعنی حب کے لئے ساعت مشتری میں لکھے۔ یا دم کرے اور بغض و حسد کے لئے
زحل و مریخ کی ساعت میں اور روز و شب کی ساعتیں آئندہ تحریر کیجائیگی محبت کیلئے شیرنی
پر دم کرے۔ اور عداوت کیلئے نمک سرکہ یا خاک پر دم کرے انشاء اللہ تعالےٰ درست
اور بیخطا ثابت ہوگا۔ اور اگر حاضرات کا ارادہ ہو تو سورت کے عدد نکال کر ویسا ہی
نقش لکھے۔ جیسا کہ اوپر اس کی زکوٰۃ کے بیان میں لکھا جا چکا ہے اور اسی طریقہ سے
سولہویں خانہ میں سیاہی اور عطر مل کر لڑکے کے ہاتھ میں دے۔ جس سے مریض کا حال و
احوال معلوم ہو جائیگا۔ اگر خدا نے چاہا، قل ہو اللہ کے لاتعداد خواص ہیں اسجگہ معہ مؤکلوں کے
دوسری ترکیب سی سورت کی تحریر کرتا ہوں۔ ترکیب معہ مؤکلات کے یہ ہے قل ہو اللہ احد
یا جبرائیل اللہ الصمد یا میکائیل لم یلد ولم یولد یا اسرافیل ولم یکن لہ کفوا احد یا دردائیل۔

سورۂ اخلاص کی دوسری ترکیب۔ یہ ترکیب ایک کشمیری بزرگ سے مجھے معلوم ہوئی۔ جو کہ مجرب ہے اسکا عمل کرنا اور اس کا دم کردہ سرمہ تیار کرنا کچھ اتنا مشکل نہیں ہے۔ وہ یہ کہ سب سے پہلے ایک نر سیاہ رنگ کی ولایتی بلی جس کو ولایت کی جانب سے کشمیری اور کابلی لایا کرتے ہیں۔ مہیا کرے اور اگر بچہ لے کر پرورش کرے پھر بھی کوئی ہرج نہیں ہے۔ مگر عمل کیلئے جوان ہونا شرط ہے۔ غرضیکہ بلّی نر اور جوان ہونی چاہیئے اس کو روز بلا ناغہ گھی کھلائے اور روز بروز زیادہ ہی کرتا جائے حتیٰ کہ جب پاؤ سیر تک نوبت پہنچ جائے۔ اور پاؤ سیر ایک ہی مرتبہ میں کھا لیا کرے تو یک شنبہ کے روز ایک تن بغیر قلعی کے بڑا دیگچہ لائے۔ اور تنہائی و خلوت کی جگہ میں اول آپ غسل کرے اور اس کے بعد کھاروے کی ایک نئی لنگی باندھے۔ اور اس بلّی کو اس بڑے دیگچے میں ڈالے اور اس کا منہ سرپوش سے بند کر دے اور اس سرپوش پر ایک سفید رومال لپیٹ دے تاکہ بلی کسی طرح باہر نہ نکل سکے۔ بعد ازاں اس دیگ کے نیچے چھ عدد اینٹیں تین جگہ چولہا بنا کر رکھے اور اس چولہے اور دیگ کا رخ پورب کی جانب رکھے۔ اور دیگ کے نیچے ایک گھی کا چراغ روشن کرے اور اس کی بتی اسقدر موٹی ہو کہ اس کی لو دیگ کے اوپر تک جا لگے۔ اور دیگ کا پینڈا گرم ہوتا جائے۔ اور گرم ہوتے ہی اسقدر دھواں پھیلے کہ بلی کا دماغ پریشان ہو جائے۔ اس تکلیف سے وہ تین مرتبہ ایسی ڈراؤنی آواز سے چیخ مارے گی۔ جیسے کہ کوئی آسیب زدہ ہے۔ چیخنے چلانے کے بعد بلی اس دیگ میں قے کر دیگی جب وہ قے کریگی تو اس کی آواز نہایت مہیب ہوگی۔ عامل کو خوف نہ کرنا چاہیئے کیونکہ اگر ذرا سا بھی ڈرا تو ہلاک ہو جائیگا۔ اس کے بعد اس دیگ کے سامنے دو زانو ہو کر لاتعداد قل ہو اللہ پڑھے اور یہ اس وقت برابر پڑھتا رہے کہ جبتک اسکی قے کی آواز برابر آتی ہے جب اسکی آواز بند ہو جائے۔ تو فوراً سرپوش ہٹا کر بلی کو باہر نکال لے اور اس قے کئے ہوئے روغن کو کسی پاک برتن میں باحتیاط تمام علیحدہ کر لے اور اس روغن

ہیں جسقدر ہو سکے۔ کالا سرمہ بشرطیکہ وہ پاک ہو حل کرے اور اسی کو حفاظت سے رکھے وہ سرمہ عمر بھر کافی ہوگا۔ گویا کہ اس کے ہاتھ میں اکسیر ہی آگئی اور اس سرمہ کو اکسیر حسب ہی کہا کرتے ہیں۔ جسوقت وہ سرمہ آنکھ میں لگا کر کسی امیر یا فقیر کے روبرو جائے گا۔ اور اپنی آنکھ سے اسکی طرف دیکھیگا تو وہ اس کا مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا۔ اور اگر کسی دوسرے کو بھی یہ سرمہ دیگا تو وہ بھی اس سے فائدہ اٹھائیگا۔ یہ عمل و سرمہ آزمایا ہوا ہے۔

دوسرا عمل۔ اس سورت کا دوسرا عمل تحریر کرتا ہوں جس کو کہ سید زین العابدین صاحب کا تحریر کیا ہوا ہے۔ اگر کوئی سخت مشکل اور ضرورت پیش آجائے تو پہلے روز آدھی رات سے اٹھ کر علے الصباح ہی غسل کرنا ضروری ہے۔ اور آسمان کے سایہ میں ایک لکڑی کی چوکی پر بیٹھ کر سورۂ قل ہو اللہ احد کو معہ اول و آخر درود شریف کے ایک سو ایک مرتبہ معہ مؤکلات اور اس عبارت کے پڑھے اور وہ یہ ہے۔ یا احد یا صمد یا ملک عبد الصمد۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ قل ہو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد ۵۔ اور دوسرے روز اس طریق سے بیٹھ کر دو سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ مع اول و آخر دو دو سو مرتبہ درود شریف کے پڑھے۔ تیسرے روز بھی اسی دستور سے تین سو مرتبہ سورہ معہ اول و آخر تین تین سو مرتبہ درود شریف کے پڑھے۔ اگر خدا نے چاہا تو اس کی مراد تین روز کے اندر ہی اندر حاصل ہو جائیگی۔ اسی طرح نو روز دن تک کا بر کرے انشاء اللہ تین چلو نکے اندر ہی اندر ضرور حل مقاصد ہو جائیگا اسمیں مطلق شک نہیں عمل بدھ کے دن سے شروع کرے تاکہ پہلا چلہ جمعہ کو ختم ہو۔ کوئی میٹھی چیز کھائے اور جملہ لذات کو ترک کردے۔ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ ہو سکتا ہے۔ کہ مؤکل بھی نظر پڑ جائے جس کا کہ نام عبد الصمد ہے۔ مؤکل سے خوف نہ کھائے۔

دوسرا عمل۔ معکوس قل ہو اللہ کا۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے۔ اور تجربہ کیا ہوا ہے۔ قرآن شریف

اور خدا کی قسم ہے کہ اگر صرف اس کا عامل ہو جائے۔ تو بادشاہت بھی اس کے سامنے
ہیچ ہے۔ کوئی ایسی شئے نہیں ہے کہ جو اسکی تسخیر سے باہر ہو مگر یہ عمل بہت ہی سخت
ہے۔ اور اس کا ہاتھ آنا کار سے دارد ہے اس خاکسار کو شاہ عبدالرؤف سے نوازش علی
خاں صاحب کے زبانی ملا ہے مگر برسوں سے اسکی زکوٰۃ کے دینے کی فکر میں ہوں مگر ابھی تک
موقعہ نہیں ملا۔ مگر شاہ صاحب موصوف کے عمل میں جب سے یہ دیکھا ہے سب عملیات فراموش
کر گیا ہوں اے بھائی خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو کہ شرعی قسم ہے۔ کہ علم کیمیا۔ ریمیا۔ اور سیمیا سب
اسی سورت کے عمل کے سامنے بالکل ہیچ ہیں۔ شاہ عبدالرؤف صاحب اس عمل کے ذریعہ
سے فیض آباد میں بادشاہت کرتے ہیں۔ مجھ کو یہ عمل خود شاہ صاحب کے خواہش سے اور ان
مؤکلوں کی خواہش سے کہ جو اس عمل کے ہیں مجھے ملا ہے جسکا کہ آئندہ ذکر کیا جائیگا۔ اس عمل کے
بارہ الفاظ ہیں۔ اور بارہ ہی مؤکل ہیں۔ جو اس سورت کا عامل ہو گا اسکے وہ بارہ مؤکل تابعدار
رہینگے بشرطیکہ خدا نے چاہا۔ ورنہ بہت سے اشخاص اس نعمت سے محروم ہیں اور اس کے
اشتیاق میں ہی جان کھو بیٹھتے ہیں یہ چاہیئے کہ ایک نمازی پرہیز گار آدمی کو اپنا رفیق
مقرر کرے اور کسی ایسی مسجد میں جو کسی دریا کے کنارے کسی گاؤں یا باغ میں ہو اسمیں چند روز کیلئے
قیام کرے اور اس مقام کو خوب اچھی طرح پاکیزہ اور صاف بنائے اور کسی کو اپنے پاس آنے نہ دے
اور نہ اسمیں گھسنے دے۔ حتیٰ کہ اسکے اپنے ساتھی کو بھی اپنے پاس سے دور کرے اور اکیلا تنہا وظیفہ
پڑھنا شروع کرے۔ اور وظیفہ پڑھنے کے بعد اگر اس ساتھی کو اپنے پاس رکھے تو کوئی ہرج
نہیں۔ اور پہلے سوا سیر ولائتی میوہ بخور۔ عطر اور خوشبو دار پھول اور اچھی اچھی شرینی
اپنے حجرہ میں رکھدے اور دس سیر چنا اور ڈہائی سیر گڑ خدمتگار کے پاس رکھا اور دو
چادریں ایک ہی پاٹ کی بھی اپنے حجرہ میں رکھے اور پاک چٹائی بچھا کر اوراسپر ایک جانماز اور
بچھائے اور شروع ماہ میں سنگل کے روز غسل کرے۔ اور نماز مغرب کے بعد قبلہ رو بیٹھے اور
پہلے تمام سامان میوہ مٹھائی۔ خوشبودار پھول اور عطر جانماز پر رکھے ایک طرف ایک پیالہ میں بخورات

سلگائے اور بدن و تسبیح پر عطر ملے اور اس چادر کو آدھی باندھے۔ اور آدھی اوڑھے
اور وہ جو ساتھی ہے وہ ایک پاؤ کے مقدار میں چنے بھونے اور اسپر ایک چھٹانک گڑ رکھ کر
ڈھاک کے پتوں کا دونہ بنا کر اور اس میں وہ رکھ کر لائے۔ عامل اسکو بھی اپنے پاس رکھے اور اسکے بعد
الٹی قل ہو اللہ پڑھنا شروع کرے۔ یعنی پہلے کئی بار قرآن شریف کی عبارت میں قل ہو اللہ
پڑھے۔ جب ختم کرے تو اپنے چاروں طرف حصار کرے اور اپنے مرشد کا تصور کرے اور آنحضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کو اپنے داہنے ہاتھ کی جانب خیال کرے اور ایک ہزار ایک مرتبہ وہ الٹی قل ہو اللہ پڑھے
اسکے بعد درود شریف طاق کی تعداد میں خواہ گیارہ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے اسکے بعد ان چنے اور گڑ پر
ان پتوں کلونجی نیاز دے اور ان دیگر اشیاء کو علیحدہ رکھے۔ اور خود اسی جانماز پر سوئے صبح اٹھکر وہ
چنے اور گڑ معصوم بچوں کو تقسیم کرے۔ اور خود اپنے ہاتھ سے جو کی روٹی نمک ڈالکر تازہ پانی سے
پکا کر کھائے اور اگر وہ ساتھی پکا دے پھر بھی کچھ نقصان نہیں ہے پاخانہ کیلئے صرف حجرہ سے ایک مرتبہ باہر جائے
باقی پھر حجرہ سے نہ نکلے ہر وقت با وضو اور ہر روز روزہ رکھے اور درود شریف ورد زبان رکھے
شام کیوقت پھر غسل کرکے معمول کیموافق پڑھنے کو بیٹھے اگر خدا نے چاہا اور تقدیر میں ہے تو
اکیسویں دن وظیفہ خوانی کے اثناء میں سارے حجرہ میں روشنی ظاہر ہوگی۔ اور ایک آدمی چند
شخصوں کیساتھ تخت پر بیٹھا ہوا حجرہ میں آئیگا۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ ان سے عاجزی و انکساری سے
السلام علیکم کہے اور اگر وہ خود سلام کریں تو جواب دے اور معقول اور اچھے طریقہ سے بات چیت کریں
اور جو کچھ وہ کہے اسکو مانے اور تسلیم کرے اور خود جو طریقہ پسند آئے اُنسے عرض کرے اور اُنسے اقرار لے
کہ جو کچھ میرے لئے مقرر و معین کیا ہے۔ وہ روز مجھ کو پہنچا دیں اور تمام جہان کو بادشاہ سے لیکر
فقیر تک مسخر کردیں۔ اور جسکا کہ میں حال چاہوں اسکا چھ ماہ قبل کا اور چھ ماہ بعد کا احوال بتا دیں اور جسکو
یہ عامل بلاوے حاضر کردیں۔ اسوقت یہ عامل اس تخت والے سے عرض کرے کہ دو ایک شخص اپنے اور
میرے مابین کردو جو کہ ہر وقت میرے پاس موجود رہیں اور جو کچھ ضرورت ہو ان سے کہوں اسوقت وہ
عبدالرحمن یا کسی دوسرے کو مقرر کردیگا جو کہ ہر وقت عامل کی نظروں میں انسان کی صورت میں ہیگا اور جو کچھ

عامل اسی کو حکم دے تاکہ وہ فوراً بجالائے۔ چلہ کے ختم ہونے پر ایک سو گیارہ مرتبہ روز اپنے وظیفے مقرر کرلے۔ جب مؤکل اور وہ تخت پر بیٹھا ہوا آدمی آئے۔ تو وہ سب سامان ان کو اور اس تخت والے کو نذر کردیں۔ اس عمل سے سارا عالم مسخر ہو جائیگا۔ عامل ایک حجرہ اپنا علیحدہ مقرر کرے۔ جس میں کہ ان مؤکلوں سے ملاقات کرے اس دن مؤکلوں سے اس مؤکل کے سب نیک و بد احوال جاننے کیلئے دستخط کرالیں اور جو لوگوں سے میوہ و شیرینی وغیرہ ملے وہ بھی اسی حجرہ میں رکھے۔ اور انہیں مؤکلوں کی نذر دے یہ عمل مجھ کو میرے استاد نے نہایت شفقت و محبت سے عطا کیا ہے۔ اور قل ہو اللہ معکوس (الٹی) یہ ہے کہ اگر مؤکل اکیس روز کے چلہ میں نہ آئیں تو چلہ سے اٹھ نہ بیٹھے۔ بلکہ چلہ ویسا ہی قائم رکھے چالیس روز کے اندر ہی اندر ضرور آجائینگے اور قل ہو اللہ معکوس (الٹی)، یہ ہے۔

۱ قل	۲ ہو	۳ اللہ	۴ احد
۵ اللہ	۶ الصمد	۷ لم یلد	۸ ولم یولد
۹ ولم یکن	۱۰ لہٗ	۱۱ کفواً	۱۲ احد
۱ دحا	۱ اوفک	۳ ہلّ	۴ نکی ملوٗ
۵ دُلوی ملوٗ	۶ دلی لل	۷ دمص ال ا	۸ واللہ
۹ دُ حا	۱۰ اللہ	۱۱ وَہُ	۱۲ لُقّ

دوسری قسم حب کیلئے مجرب ہے اسکو یہ عمل ایک جونپور کے رہنے والے بزرگ سے ملا ہے اور میں نے اس عمل کو ایک شخص کیواسطے آزمایا ہے اتوار یا منگل کو جب دن چڑھ جائے تو جہاں سے ممکن ہو ہاتھ پیر کے ناخن لائے خواہ وہ حجام سے ملیں

یا اور کسی سے ، اور اسی وقت جلائے مطلوب کا نام مع اسکی والدہ کے اور اپنا نام مع اپنی والدہ کے لے بعد از ال سورۃ القارعہ ما القارعہ تمام سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اسکو لکھکر پاک کپڑے میں تعویذ بنا کر اپنے داہنے ہاتھ میں باندھے اگر خدا نے چاہا تو مطلوب اسکا تابعدار ہو جائیگا۔ مگر اس عمل کو حرام کیلئے نہ کرے ورنہ وہی مطلوب اسکا دشمن ہو جائیگا،،

دوسرا قاعدہ - جو کہ حب کے باب میں بہت ہی مشہور اور مجرب ہے۔ مطلوب کے نام کے اعداد ابجد کے قاعدہ سے نکالیں اور اس کے موافق اللہ کے ننانوے ناموں میں سے کوئی نام نکالے جلالی اور جمالی کی کوئی شرط نہیں اس کے بعد طالب ابجد ہی کے قاعدہ سے اپنے نام کے عدد نکالے۔ اور اسی کے موافق اللہ تعالےٰ کا بھی کوئی نام لے اور ان سب کو جمع کر لے۔ اور ایک ہی جگہ اکٹھا کرے بعد از ال طلوع آفتاب سے قبل اکیس روز تک وظیفہ پڑھے اور وظیفہ اسیقدر پڑھنا ہو گا۔ جتنے کہ نامونکے کل اعداد ہیں **دوسرا قاعدہ** یہ ہے کہ اپنے اور اپنے مطلوب دونونکے نامونکے اعداد جمع کرے اور ان ہی دونونکے موافق دو اللہ تعالیٰ کے نامونکے لے اور جوڑ کر جسقدر اعداد نکلیں ان ہی کی تعداد کیموافق وظیفہ پڑھے اگر خدا نے چاہا تو اکیس روز کے اندر ہی اندر مطلوب تابعدار اور حکم کا مطیع ہو جائے گا۔ جو پہلے قاعدہ لکھا جا چکا ہے اس سے یہ قاعدہ بہتر ہے وظیفہ شروع کرنیسے قبل درود شریف پڑھے۔ **سورہ الم ترکیف کی شرح مع مؤکلونکے** ۔ گو اسکی تعریف پہلے لکھی جا چکی ہے۔ مگر اس جگہ ایک ایسی ترکیب لکھتا ہوں جو ایک بزرگ سے مجھے ملی ہے۔ ہر حاجت وضرورت کیلئے سات روز تک اکتالیس مرتبہ ہر شب کو پڑھے جو حاجت و مشکل درپیش ہو گی وہ حل ہو جائیگی - یہ عمل مجرب ہے اور یہ صورت شان قہاری کی ہے۔ سورت مع مؤکلوں کے اس طرح ہے،،

الم ترکیف فعل ربک یا جبرائیل باصحاب الفیل یامیکائیل الم یجعل کیدھم یالومائیل فی تضلیل یامیکائیل وارسل علیھم طیرا ابابیل یانومائیل ترمیھم بحجارۃ یا عزرائیل

یا بدوح من سجیل یا کشفا ئیل فجعلھم یا عجما ئیل کعصف مأکول یا تنکفیل
سامعًا مطیعًا القضی حاجتی بحق الم ترکیف فعل ربک

دوسری قسم۔ دشمنوں کو ہلاک کرنے اور مقدمہ میں شکست دینے کے بیان میں۔
چورلاہے کے کنکرے اور اس پر ذیل کی دعا سات سو مرتبہ سات روز تک پڑھے اور دم کرے اس کے بعد جہاں دشمنوں کا غلبہ ہو اس کنکر کو پھینک دے دشمن اور حاسد اپنے بُرے ارادے سے باز آجائینگے اور بدگوئی سے انکی زبان بند ہوجائیگی۔ اور ان میں خود ہی پھوٹ پڑ جائیگی۔ اور اپنے حرکتوں اور ارادوں پر شرمندہ ہونگے اگر اس کے سامنے جائے اور اس دعا کو اسپر پڑھ کر دم کردے تو وہ اپنی شرارت سے باز رہیگا۔ اور اگر دو شخصوں کے درمیان پھوٹ ڈالنی ہو تو یہ کرے کہ اس کو سرسوں پر دم کرے اور اس کو ان کے گھروں میں ڈال دے ان کے مابین لڑائی ہوگی۔ اور وہ یہ ہے۔ والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ کلما اوقدوا ناراللحرب اطفاھا اللہ ویسعون فی الارض فسادا واللہ لایحب المفسدین العجل العجل العجل
اگر دو شخص جو آپس میں دوست ہوں ان کے پوشیدنی کے پرانے کپڑے میں اور اسپر لکھ کر اور انکو کوزہ میں بند کرکے دریا کے کنارے دفن کردیں۔ بلاشبہ ان دونوں شخصوں میں بگاڑ اور لڑائی ہوجائیگی۔ اور اس آیت کا مربع تعویذ بنائے اور اسکو آگ میں جلائے تو دو شخصوں میں لڑائی اور جدائی ہو۔ اور اس نقش کو پرانی قبر میں دفن کردیں تو اس سے دشمن ہلاک ہو جائیگا اور آیت کے اعداد نکال کر تحریر کئے دیتا ہوں۔ تاکہ آسانی ہوجائے لیکن اس نقش کے ساتھ جدائی اور مفارقت کی عبارت ضرور لکھا اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ البغض والعداوۃ بین فلاں بن فلاں علے بغض فلاں بن فلاں دائماً ابداً۔ اور نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۷ ۱۴	۸۰ ۱۴	۷۷ ۱۴	۷۴ ۱۴
۷۸ ۱۴	۷۳ ۱۴	۶۸ ۱۴	۷۹ ۱۴
۷۲ ۱۴	۷۵ ۱۴	۸۲ ۱۴	۶۹ ۱۴
۸۱ ۱۴	۷۰ ۱۴	۷۱ ۱۴	۷۶ ۱۴

دوسری قسم سورۂ مزمل کے بیان میں - اے عزیز جان! اگرچہ سورۂ یٰسین کلام کا دل ہے۔ مگر سورۂ مزمل بھی اسی کی خاصیت و تاثیر رکھتی ہے جو اسکا عامل ہو۔ اس کو عجائبات نظر آئیں۔ مگر اس کا عمل بغیر زکوٰۃ دیئے ہوئے ہاتھ نہیں آتا۔ سورۂ مزمل کی ہر آیت پر ایک مؤکل ہے۔ لہذا دریا کے کنارے ایک حجرہ میں ایک چلہ کیجئے۔ اور ترک حیوانات اور تمام لذات سے علیحدہ ہو کر اپنے چاروں طرف حصار کرے اور یہ سورت مع مؤکلوں کے چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے اور عود وغیرہ جو میسر ہو اسکو سلگائے اگر پڑھنے کے اثنا میں کوئی صورت نظر پڑے تو اس سے ہرگز خوف نہ کرے انشاء اللہ ایک چلہ میں یہ عمل ہاتھ آجائیگا۔ اسکے یہ عمل اپنے اندر اسقدر طاقت رکھتا ہے کہ اگر کسی قبر کے کنارے بیٹھے اور وہ قبر کسی بزرگ کی ہو تو ایک پہر کے اندر ہی اندر اس بزرگ کی روح انسانی قالب ہو کر حاضر ہو اور جو کچھ اسے حکم دے خدا کے حکم سے وہ بجالائے اور باقی ہر کام کیلئے تین روز چالیس چالیس مرتبہ پڑھے۔ وہ کام پورا ہو اور جس مقصد سے جس پر دم کر دیا جائے۔ وہ پورا ہو اس کو عامل خود سمجھ لیگا۔ زبان اسکی تعریف سے قاصر ہے اب اسکے پڑھنے کا قاعدہ سپرد قلم کرتا ہوں۔ اور چند آیات کے مؤکل بھی لکھے دیتا ہوں۔ تاکہ مبتدی پر آسان ہو جائے۔ چونکہ سورت بہت طویل ہے اسلئے پوری سورت مع مؤکلوں کے لکھنا بہت ہی دشوار ہے۔ لہذا میں جس ترکیب سے مؤکل کے نام دریافت کرلئے ہیں۔ اس ترکیب سے مبتدی کو چاہیئے کہ باقی سورت کے بھی مؤکل نکال لے۔ یایھا المزمل قم الیل الا قلیلا یا جبرائیل نصفہ اوانقص منہ قلیلا یا میکائیل اوزد علیہ ورتل القراٰن ترتیلا یا اسرافیل انا سنلقی علیک قولاً ثقیلا یا عزرائیل اس طرح باقی سورت کے مؤکل بھی نکال لے ذیل کا نقش ایک آیت کا ہے کہ جسکی بتانیکی اجازت استاد نے مجھے نہیں دی مگر اعداد کا نقش نکالکر لکھے دیتا ہوں جو کہ بغض وحسد کیلئے بہت مؤثر ہے۔

۹۸	۱۰۱	۱۰۵	۹۱
۱۰۴	۹۲	۹۷	۱۰۲
۹۳	۱۰۷	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۶

عامل جس ترکیب سے مناسب سمجھے ”عمل میں لائے“۔

دوسری طرح - یہ ترکیب بھی سورۂ مزمل ہی کی ہے - جو کہ آزمودہ ہے - جو کہ پیر صاحب قبلہ سید رحم علی صاحب کی عنایت کردہ ہے جو بارہا پیر صاحب نے اس کو کیا ہے - جس کسی عورت کا حمل نہ ٹھہرتا ہو - اسکے لئے عامل کو چاہیئے - کہ شروع مہینہ میں عامل سورۂ مزمل کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھے - تاکہ اسکا عمل اسکے ہاتھ میں آ جائے - بعد ازاں نوچندی جمعرات میاں بیوی دونوں روزہ رکھیں اور عامل کچھ دودھ چاول اور شکر ان سے طلب کرے - اور عامل اس دودھ کو دن بھر جوش دے اور شام کیوقت اسمیں چاول اور شکر ڈالکر تیار کرے اور جسوقت روزہ افطار ہوتا ہے - ان دونوں کو کھلائے اور باقی اس رات کوئی چیز مطلق نہ کھائیں شب کو ہمبستر ہوں - مگر اس شیر برنج پر اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل ضرور پڑھ کر دم کردے اگر اس شب میں میاں بیوی میں سے کسی کو قے آجائے تو یہ سمجھنا چاہیئے - کہ حمل نہیں ٹھہر اور نہ اگر دونوں کو وہ شیر برنج ہضم ہو جائے تو اسی شب میں خدائے قادر و توانا کے حکم سے حمل ٹھہر جائیگا - یہ عمل ہرگز ہرگز خطا نہ کریگا - صبح کو سورت کے ہمراہ والا آٹھ عدد تعویذ لکھے ان میں سے ایک عورت موم جامہ میں لپیٹ کر اپنی کمر میں باندھے اور ایک کو دھوکر مرد و عورت دونوں نوش کریں - اگر خدا نے چاہا تو اس ہفتہ کے اندر ہی اندر حمل ضرور قرار پا جائیگا - اور اب جو چھ تعویذ رہ گئے ہیں انکو بھی وہی عورت پیئے - مرد کو کوئی ضرورت نہیں سورت کے ہمراہ ذیل کا نقش ہوگا "

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دودہا	ع وہ	یدما
۱۱۵ ع	امراع	مال
ہ وہ	ی ط	اللہ الصمد
ع او ۱۲	ح ط	او ح
المص	او ع	اللھم
من	طاع	اللھم

دوسرے قسم سورۂ جن کے عمل میں اے عزیز اگر سورۂ جن کا عامل ہونا چاہتا ہے جو کہ یہ سورت بجائے خود عملیات کے معاملہ میں تمام جنات کی حاکم و عامل ہے اور جو عامل اس سورت کا عامل نہیں ہے وہ عامل ہی نہیں ہے لہذا جس عمل کے چلہ کے لئے ارادہ کرے تب بھی ہر نماز ہی اسی سورت سے پڑھنی چاہیئے اور حصار بھی اسی سے کیونکہ جناتوں کے بادشاہ کو مع اس کے لشکر کے اپنے پاس رکھتا ہے۔ جو کہ تیری حفاظت کریگا اسلئے اس سورت کا زبانی یاد کرنا اور ہر وقت اسکا ورد رکھنا ضروری ہے کیونکہ عامل کو اس سے بہت سے فائدے ہیں۔ اور اس سورت کے زکوٰۃ دینے کا یہ طریقہ ہے کہ نفس سورت میں مؤکلوں کو شریک نہ کرے اسلئے کہ جسطرح کعبہ میں نماز پڑھنے کیلئے کوئی خاص سمت کی ضرورت نہیں ہے اسیطرح یہ سورت بھی تمام جنوں کی مستقر ہے۔ اسلئے کہ جناب باریتعالی نے کلام پاک کی اس سورت میں جنات جنوں کو خود خطاب فرمایا ہے۔ یعنی اسکی ہر ہر آیت میں ہر ہر مؤکل کا نام ہے۔ تو پھر کسی مؤکل کے نام کو شریک کرنیکی کیا ضرورت ہے ابتدار ماہ میں اسی سورت کی اسیطرح سے زکوٰۃ دے کہ ہر روز عشار کیوقت غسل کرے اور ایک چادر کو اپنے بدن پر لپیٹے اور اول و آخر درود شریف کیساتھ یہ سورت چالیس مرتبہ پڑھے۔ اور اپنے چاروں طرف حصار کرے اسی طرح چلہ ختم کرے اس کے بعد وہ عامل ہو جائیگا۔ بعد ازاں اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے۔ یا کسی امیر و بادشاہ کو اپنی خدمت میں بلانا چاہے تو پانچ تولہ باقلہ کے بیج لائے جو کابلی چنے کے برابر سیاہ دانے ہوتے ہیں سب سے پہلے ان بیجوں سے مٹی وغیرہ کو صاف کردے۔ اور ان کو ایک پاک کپڑے میں کر کے اپنے پاس رکھے ایک پھل پر مطلوب کا نام لکھے اور دوسرے پھل میں قارون کا نام لکھے اور تیسرے پھل پر فرعون کا نام لکھے۔ اور ایک پھل پر ہامان کا نام لکھے پھر دس عدد پر مطلوب کا نام ایکطرف لکھے اور دوسری طرف شیطان کا نام لکھے تو آگ پر ایک پاک برتن میں رکھکر چڑھا دیں اور نصف شب میں جا نماز پر بیٹھ کر خوشبودار چیزوں کی دھونی دے پہلے سورۂ جن اس دانہ پر دم کرے جس پر قارون کا نام لکھا ہے دم

کرے اور اس کو آگ میں ڈالے۔ اسی طرح ہر دانہ پر پڑھتا جائے۔ اور اس کو جس ترتیب سے لکھا ہے، اسی ترتیب سے آگ میں ڈالتا جائے اسباب کا دل میں خیال کرے کہ میرا مطلوب حاضر ہوگیا ہے۔ فلاں شخص میرے دام تسخیر میں آگیا ہے اور ہاتھ باندھ کر میرے روبرو کھڑا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ بادشاہ بھی جو والی شہر ہوگا۔ عامل کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ جو چاہے اسے حکم دے وہ فوراً اسے بجا لائیگا۔ اگر تین روز میں نہ آئیگا تو سات روز کے اندر ہی اندر تو ضرور آجائیگا۔ اسی طرح اس عمل میں بہت سی تاثیریں ہیں۔ عامل کو اسکا تب ہی پتہ لگ سکتا ہے کہ جب وہ اس کا عمل کرے دوسرے یہ کہ جس قسم کا بھی آسیب ہوگا۔ وہ حاضر ہو کر فرمانبرداری کریگا۔ اور وہ تیل جس آسیب زدہ کے ماتھے پر مالش کیا جائیگا اور عامل یہی سورت پڑھتا جائے اور اس سے حاضرات کامل ہو جائیگی۔ اور آسیب حاضر ہو کر اطاعت کریگا اگرچہ وہ آسیب کسی پر سو ہی برس سے کیوں نہ آتا ہو۔ وہی دم کردہ تیل اپنے جسم پر ملے اور گوشت وغیرہ سے پرہیز رکھے اور عامل اکیس روز گذر جانے پر پانی دم کرکے اس کے منہ پر چھینٹا دے۔ تو وہ آسیب ضرور باتیں کرنے لگیگا۔ سورۂ جن اپنے اندر اسقدر خصوصیات رکھتی ہے کہ جو اسکا عامل ہوگا وہ اس صورت کی طاقت و قوت سے جملہ عملیات پر حاکم ہوگا اور جملہ عاملونکا سردار ہوگا۔ سورۂ جن کلام اللہ سے یاد کر لینی چاہیئے۔ سورۂ الم نشرح کا عمل یہ عمل استاد محمد اعظم خاں (جو ہانسی ضلع حصار کے باشندے تھے) سے اس خاکسار کو ملا ہے حب کیلئے مجرب ہے اور ہمیشہ بیخطا ثابت ہوگا سب سے پہلے اس سورت کی زکوٰۃ اس طرح دینا چاہیئے۔ کہ شروع ماہ میں اتوار یا پنجشنبہ کے دن عصر کیوقت غسل کرکے ایک ہی مجلس میں اکتالیس مرتبہ سورت اور سات بار اس کے مؤکلوں کے نامونکو پڑھے اور سورت کے موکل یہ ہیں

ابرصا صبر صا صار صا صور صاہ

جب اسقدر پڑھ چکے۔ اٹھ جائے اور جمعرات کو پہلے میدہ گھی اور اچھی شکر ایک ایک چھٹانک بازار سے لائے اور اپنے ہاتھ سے کنوئیں سے تازہ پانی بھر کر کسی پاک و صاف برتن

میں حلوے بنائے اور اس کو جانماز پر رکھکر حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی نیاز دے
اور اس کو آپ خود کھا جائے اور اگر اور کھانا چاہے تو برابر ہی وزن کا اور حلوہ تیار کرے
الغرض چالیس روز تک روزمرہ چالیس ہی مرتبہ مع مؤکلو نکے پڑھے اور اس عرصہ میں
جسقدر جمعرات پڑیں اسیں اسی طریق سے حلواہ تیار کرے اور خود کھائے۔ اسی طریق سے
چلہ ختم ہو جانے پر وہ عامل ہو جائیگا اس کے بعد الم نشرح کا چالیس مرتبہ روزانہ معمول
کرے اور جب کسی کو مسخر کرنا چاہے تو اتوار کے روز علی الصباح باغ میں جائے اور جو
اس فصل میں خوشبودار پھول ہوں انکی دو ایک کلیوں میں پہچان کا نشان دے آئے
اور اس پر چالیس مرتبہ سورہ اور مؤکلو نکے نامونکو بھی دم کرے اور طالب و مطلوب اور
ان دونوں کی ماؤں کا نام بھی لے اور علی حب فلاں بن فلاں کہہ کر چلا آئے۔ اور
دوسرے روز پھر علے الصباح جائے اور چالیس مرتبہ سورت کو پڑھ کر دم کرے اور پھر واپس
آجائے پھر تیسرے دن صبح کو جائے۔ انہیں تین دنوں میں وہ کلی کھل کر پھول ہو جائیگا۔ پھر
چوتھے روز سورت معہ مؤکلات اور آسمار محبت وغیرہ کے اسی تعداد میں پڑھ کو دم کرے
اور اس پھول کو توڑ لائے۔ سبز پتے وغیرہ دیگر پھولوں میں ہار بناکر مطلوب کے گلے میں ڈال
دے یا کسی صورت اسکی ناک کے پاس پہنچا وے جس سے اسکی خوشبو اسکے دماغ میں پہنچ جائے
وہ اسکی خوشبو پہنچتے ہی وہ تمام عمر کا فرمانبردار اور مطیع ہو جائیگا۔ اس لئے یہ سورت
بھی بہت سی اپنے اندر خاصیتیں رکھتی ہے میں نے تو صرف ایک ہی ترکیب لکھی۔ آخر کہاں
تک لکھوں یہ عمل خواہ اپنے ہی ذات کیلئے کرے یا کسی دوسرے کیلئے بہرحال دونوں
صورتوں میں اسکا اثر ہوگا۔ **سورہ انا اعطینا کا عمل** ۔ یہ اتنا اسقدر زود اثر ہے کہ بغیر
زکوٰۃ دیئے بھی اپنا اثر دیتا ہے اگر دشمن کو ہلاک و تباہ کرنا چاہے تو تھوڑا سا نمک لائے اور اسکی
برابر کی کنکریاں بناکر اکٹھا کرے انمیں سے کوئی بڑی یا چھوٹی نہ ہو پھر شب کو جانماز پر بیٹھکر یکسو
ایک مرتبہ سورت پڑھے بعد ازاں اپنے پاس آگ رکھکر چالیس مرتبہ پڑھکر ایک کنکری پر دم کرے۔ اور

چالیس روز تک اسطرح کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر ہی اندر دشمن تباہ و برباد ہو جائیگا۔ لیکن لفظ ابتر پر دشمن کا نام ضرور لے اور ابتر کا لفظ تین مرتبہ زبان سے کہے یہ عمل مجرب ہے۔ ہرگز ہرگز خطا نہ کریگا۔ اور **انا اعطینا** اس ترکیب سے پڑھے

انا اعطینٰک الکوثر فلان ابن فصل لربک وانحر فلان ابن ان شانئک هوالابتر فلان ابن فلان ابن هوالابتر هوالابتر هوالابتر هوالابتر۔

اور اگر اس سورہ کے اعداد نکالکر دشمن کی ہلاکی کیلئے نقش مربع لکھے اور اس نقش کے پشت پر دشمن اور اسکی ماں کا نام لکھے۔ اور اس کو دریا کے بہتے ہوئے پانی میں ڈالدے اور ایک نقش لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کردے خدا کے حکم سے دشمن چالیس روز کے اندر ہی اندر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ میں عدد نکالکر نقش کو پر کئے دیتا ہوں تاکہ جملہ خواص وعام کو سہل ہو جائے۔ چنانچہ اس سورت کے کل عدد دو ہزار آٹھ سو پنتالیس ۲۸۴۵ ہیں اسکی قسمت کرکے نقش پر کرتے ہیں "

دوسری قسم سورہ

۷۸۶

۷۰۳	۵۱۷	۷۱۴	۷۱۱
۷۱۵	۷۱۰	۷۰۴	۷۱۶
۷۰۹	۷۱۲	۷۱۹	۷۰۵
۷۱۸	۷۰۶	۷۰۸	۷۱۳

اذا جاء یہ جناب اعظم خاں صاحب ساکن ہانسی ضلع حصار کے رہنے والے ہیں انکا دیا ہوا ہے جو شخص فجر اور عصر کیوقت اس سورت کو ایک سو ایک بار پڑھیگا اسکی مشکل حل ہو جائیگی اور ہفتہ بھر اندر اس کی حاجت روا ہو جائے گی۔ اور اگر کسی دشمن سے خوف یا ڈر ہو۔ تو اس قاعدہ سے جب تک کہ اس کی حاجت پوری نہ ہو پڑھے وہ اپنے دشمن پر فتح یاب ہوگا۔ یہ عمل کبھی خطا نہ کرے گا اس سورت کا نقش مقدمات اور لڑائی وغیرہ میں بہت کام دے گا "

لڑائی میں اگر اس کو سیدھے بازو میں باندھ کر جائے اور عدد اس سورت کے بائیں بازو میں باندھ کر جائے تو دشمن پر بلاشبہ فتح پائے اور مقدمات میں حاکم کی عدالت سے فتح و سرخروئی سے واپس ہو اور اس کو مطلق ضرر نہ پہنچے اور جو مریض بارہ برس سے بیمار ہو اگر اس کو چالیس روز تک پلاویں تو وہ بہت جلد تندرست ہو جائے گا۔ اور ہر مقصد و مراد کے لئے سات روز ابتدائی جمعرات سے عصر و مغرب کے مابین چالیس نقوش روز لکھ کر آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈال دے تو وہ اپنے مقصد پر کامیاب ہو۔ اور عربی اور عددی دونوں طرح کے اس جگہ تحریر کرتا ہوں۔ تاکہ طالب پر آسان ہو جائے تمام سورت کے عدد چھ ہزار دو سو نو ہیں ۶۲۰۹ اس کی تقسیم کر کے نقش مربع تحریر ہے،،

۷۸۶

۱۵۵۲	۱۵۵۵	۱۵۵۸	۱۵۴۴	[illegible] اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح ورأیت الناس
۱۵۵۷	۱۵۴۵	۱۵۵۱	۱۵۵۶	
۱۵۴۶	۱۵۶۰	۱۵۵۳	۱۵۵۰	
۱۵۵۴	۱۵۴۹	۱۵۴۷	۱۵۵۹	

یہ نقش عددی تھا۔ ذیل میں نقش عربی بھی تحریر کیا جاتا ہے۔ اس نقش کو نہایت حفاظت اور ادب کی نگاہ سے اپنے پاس رکھے۔ میں نے اسکو نہایت محنت و جانفشانی اور کئی سال کی خدمت میں اور اعظم خاں صاحب کے در پر پڑا رہنے سے مجھے دستیاب ہوا ہے۔ اور نقش یہ ہے،،

اذا جاء	نصر الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله
نصر الله	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان
الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان	توابا

سورۃ الحمد کی ترکیب - اس سورہ کا نام سورہ فاتحہ بھی ہے اور اسکو سبع مثانی بھی کہتے ہیں۔ اور اسی کا نام امہات کلام اللہ بھی ہے ۔ جو کہ کلام اللہ کے بالکل شروع میں ہے اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر دو مرتبہ نازل ہوئی ۔ اس سورت میں سات آیات ہیں ۔ جو اس سورت کی ترک لذات کر کے

زکوٰۃ دے اور ایک چلہ میں ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے ہے۔ اس کے بعد جس چیز پر جس مقصد کیلئے دم کرے گا۔ پورا اثر ہوگا۔ اور مریض کو پانی پر دم کر کے پلائے تو وہ صحت یاب ہو۔ اور جو رزق کی تنگی میں پریشان ہو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک نقش عددی اور عربی بیس بیس لکھ کر اور آٹے کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر ہی اندر اس کے رزق میں فراخی ہوگی۔ یا کوئی روزگار ہاتھ آئے گا۔ یا اور کوئی شکل پیدا ہوگی اور جس مرض کے لئے پلاوے تین روز کے اندر ہی اس مرض سے بیمار کو نجات ہو۔ اور اگر دشمن کو شکر یا مصری کے شربت میں دھوکر پلائے۔ تو وہ دشمن بھی دوست ہو جائے اور اگر زبان بندی کیلئے پلائے تو اس کی زبان بدگوئی سے بند ہو جائے اور اگر اپنے داہنے بازو میں عربی نقش اور بائیں بازو میں عددی نقش باندھے تو جملہ آفات و مصائب آسمانی اور ناگہانی بلائیں اور لڑائی وغیرہ سے محفوظ ہے احقر کو یہ نقش ایک بزرگ کامل سے ملا ہے۔ کہ جو مطلق خطا نہیں کرتا چیچک کے بخار آنے کے قبل اگر چھوٹے بچوں کے گلے میں لکھکر ڈالے اور دو ایک دھو کر پلا دے تو وہ بچے انشاء اللہ چیچک سے محفوظ رہیں گے ان کو کوئی اذیت و تکلیف نہ ہوگی یہ عمل مجرب ہے،

اس نقش کے عامل ہونے کے لئے یہ کرے کہ چالیس روز تک ایک ایک مرتبہ ان دونوں نقشوں کو لکھے اور آٹے کی گولی بنا کر بہتے پانی میں ڈال دے اور آسانی سمجھانے کے غرض سے دونوں تعویذ لکھے دیتا ہوں تاکہ ہر شخص سہولت سے سمجھ سکے اور یہ سورت اپنے اندر بہت سے فوائد و خواص رکھتی ہے جس کے بیان کرنے سے انسان کی زبان تو کیا فرشتوں کی زبانیں عاجز ہیں۔ بھلا مجھے اتنی کہاں طاقت جو انکا اظہار کر سکوں۔ جو عامل اس کو کسی قدر اس کے عجائب کا پتہ چل جائے گا۔ اور تب ہی کچھ اس کو اس کے مرتبہ کا پتہ لگے گا۔ میں اس خزانہ کو صرف اللہ ہی کے لئے لکھتا ہوا ظاہر کرتا ہوں چنانچہ دونوں تعویذ یہ ہیں۔"

جبرائیل	بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵						میکائیل
الحمد للہ	رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط
رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم
الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب
وایاک نستعین	اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب	علیہم
اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین آمین
اسرافیل	نقش عربی						عزرائیل

دوسرا نقش عددی یہ ہے اس سورت کے کل عدد نوہزار دو سو گیارہ ہیں۔ اور اس کا نقش خماسی ہے۔ اور جو ہر اچھی جگہ اپنا اثر دکھاتا ہے۔

اور کئی مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے اور نقش یہ ہے،،

۲۴۵	۷۸۶		۱۰۱
۹۵ ۲۲	۰۵ ۲۳	۹ ۲۳	۲ ۲۳
۰۶ ۲۳	۰۱ ۲۳	۹۶ ۲۲	۰۸ ۲۳
۰۰ ۲۳	۰۳ ۲۳	۱۱ ۲۳	۹۷ ۲۳
۱۰ ۲۳	۹۸ ۲۳	۹۹ ۲۲	۴ ۲۳
۲۲۸	بہر چار گوشہ اسماء چہار مؤکل اند		۳۱۰

دوسری قسم آیتوں کے عمل میں:- اگر دو شخص جو باہم ایک دوسرے کے محبوب جانی ہوں۔ اور ان کو ایک دوسرے سے جدا کرنے اور آپس میں ایک دوسرے کا دشمن بنانا ہو تو شروع ماہ میں اتوار کے روز ان آیتوں کے مؤکلوں کی بنا اس طرح سے دے کہ دو فقیر اور محتاج لوگوں کو ان مؤکلوں کے نام پر صبح کیوقت کھانا کھلائے اور دوپہر کے وقت غسل کر کے سفید چادر اوڑھ کر چوراہے پر چار باریک کنکر جو موٹھ کے دانہ کے برابر ہوں اٹھا کر بغیر گفتگو کئے ہوئے ایک خالی حجرہ میں آکر قبلہ رو بیٹھ جائے اور ان کنکریوں کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر اٹھا کر ان ہر دو آیات کو ذیل کی عبارت سے پڑھے ساور ہر مرتبہ سنگریزوں پر دم کرے ساور ان آیات میں ان ہر دو اشخاص کے نام معہ انکی ماؤں کے ناموں کے شامل کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ بعد ازاں خود پہنچ سکتا ہو تو خود رستہ میں بغیر بات کئے ہوئے اسجگہ سے پہنچکر ان پر ڈال آئے اور خود نہ پہنچ سکتا ہو تو کسی نمازی آدمی یا نابالغ بچہ کو دے کہ وہ راہ میں بغیر بولے ہوئے ان پر ڈال آئے اور چار روز تک اسی طرح سے کرے پانچویں روز اگر ان دونوں آدمیوں میں لڑائی اور تفرقہ ہو جائے تو خیر ورنہ پانچویں ہی روز صبح کیوقت دریا پر (مرگھٹ) میں جائے اور مردہ کی راکھ جس میں

باریک سی ہڈیاں ہی ہوں ایک سیر کی مقدار میں لے اور اس کو کاغذ میں رکھ کر رومال سے
باندھ کر اور دریا کے ہی کنارہ نہائے اسکے بعد اس کو ہاتھ میں پکڑ کر گھر لے آئے تھوڑی
سی راکھ پکڑ کر بدستور پڑھے جب پڑھ چکے تو پڑیہ باندھ کر اس شخص کے حوالہ کرے
اور اس سے تاکید بھی کردے کہ کنکریوں کو پیروں کے نیچے ڈالے اور خاک کو ان دونوں
کے برہنہ بدنوں پر جس طرح ممکن ہو ملدے اور اسی طرح چار دنوں تک راکھ کا عمل
سنگریزہ کے ساتھ کریں۔ اگر خدا نے چاہا تو ان دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائیگی یہ عمل
بہت ہی مجرب ہے۔ اور جن آیات کو میں نے پڑھنے کیلئے کہا ہے وہ اس صورت سے پڑھیں
وما رمیت اذ رمیت ولٰکن اللہ رمیٰ کلا اذا دکت الارض دکا دکا وجاء ربک
والملک بین فلان ابن فلان بنت فلان صفا صفا یا قاھر یا قاھر
انشاء اللہ تعالےٰ یقیناً ان ہر دو اشخاص کے مابین دشمنی ہو جائیگی اور اگر کوئی ان
دونوں میں صلح وصفائی کرانا چاہے تو یہ ناممکن ہے اس مجموعہ آیات مع طرفین کے
ناموں کے لکھکر اور انکا تعویذ بنا کر اتوار یا منگل کے روز قبر پر جا کر مردہ کے سینہ پر اسکی ہڈی سے
دفن کرے اور پھر دوسری مرتبہ اسی روز اُن ہر دو اشخاص کے کپڑے نیلے رنگ میں رنگے
اور سیاہی میں تھوڑا سا سرکہ ڈال کر اس سے بعد آیات ان کے نام معہ انکی ماؤں کے نام کے
لکھے اور اسکو نئے کوزہ میں ڈال کر اور تھوڑی سی اسپر رائی ڈالکر دریا کے کنارہ ہاتھ بھر کی گہری کا
گڑھا کھودے اور اسمیں اسکو دفن کرے تاکہ وہ پانی کے قریب ہی رہے انشاء اللہ ان دونوں شخصوں میں
قیامت تک کی رنجید گی اور جدائی ہو جائیگی یہ عمل مجرب ہے اور وہ یہ ہے یا متخلشا یا متخلشا العداوۃ
والبغضاء الی یوم القیمۃ اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض
اثقالھا وقال الانسان مالھا العداوۃ والبغض بین فلان بن فلان بن فلان
دوسری قسم۔ یہ بغض وعداوت کا عمل احقر کو میر امام بخش صاحب پیرزادہ حضرت سید
اشرف کچھوچھوی سے ملا ہے ہر چند یہ عمل میرا آزمایا ہوا نہیں ہے مگر پھر بھی مجرب ہے

اوران بزنگ کا آزمایا ہوا ہے وہ یہ ہے کہ دو عدد رو ہو مچھلی شروع ماہ میں یکشنبہ کے
دن لائے اوران دونوں کا پیٹ چاک کرے اور کاغذ کے دو ٹکڑے پر آیات کیساتھ
دونوں محبوں کے نام اوانکی ماؤں کے نام بھی لکھے اوران دونوں مچھلیوں کے پیٹ
میں ان دونوں پرچوں کو رکھدے اور سوئی سے ان کے پیٹ سیدے - جاری دریا
یا بڑے تالاب کے کنارے ان کو لیجاکر ایک ہاتھ لمبائی میں زمین کھودے اوران
دونوں مچھلیونکو جسطرح وہ غوطہ لگاتی ہیں - ٹیڑہی اور دونوں کے سامنے دریا کا بہاؤ
اوران میں سے ایک دوسری کا منہ کسی کے سامنے نہ ہوانپر خاک ڈالکر دفن کرے اور چلا
آئے اور سہ پہر کے وقت ہری کنیر کے دس پتے لے آئے اور انپر بدستور وہی آیات لکھے
اور تھوڑی سی آگ لیجاکر اور مچھلیوں کے اوپر جلائے اوران پتوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے
آگ میں ڈالے آگ اس قدر جلائے کہ اسکی گرمی ان مچھلیوں تک پہنچ جاے - اوران
مچھلیونکی گہرائی چھ انگلیوں تک ہو - اس سے زائد نہ ہو - پس ہر روز جب تک
کہ ان دونوں میں جنگ نہ ہو - دس پتیاں لکھا کرے اوران کو جلایا کرے - انشاء اللہ
تعالےٰ یقیناً ان دونوں میں لڑائی واقعہ ہوجائیگی " وہ آیات معظم معہ اسمار مکرم کے یہ
ہیں - قال ھذا فراق بینی وبینک وظن انہ الفراق الحاقۃ ما الحاقۃ
القارعۃ ما القارعۃ کلا لینبذن فی الحطمۃ وما ادراک ما
الحطمۃ الفراق والعداوۃ بین فلان بن فلان **دوسری قسم عداوت**
وہلاکی دشمن کا یہ میرا تجربہ کیا ہوا عمل ہے جو کہ نوازش علی خانصاحب کا عنایت کردہ ہے
پہلے اس دعا کی زکوٰۃ چالیس روز تک شروع ماہ سے دے - یعنی تین ہزار ایک سو
پچیس مرتبہ ہر روز پڑھے - جب چالیس روز ختم ہوجا ئینگے - عامل ہوجائیگا - ہاں ایک ہی
مجلس میں اتنا پڑھنا چاہیئے جتنا کہ اوپر لکھا جاچکا ہے - اور آخری دن کسی قدر موکلونکی نیاز
دینے کیلئے شیرینی منگائے - اور اسپر نیاز دے اور اس چلہ میں اول میں آخر میں ہرگز ہرگز

درود نہ پڑھے۔ کیونکہ درود رحمت ہے اور یہ عمل غضب کا ہے پس اگر دشمن کو ہلاک کر یا تباہ کرنا منظور ہو تو بارہ روز اس طریق سے پڑھے کہ دوپہر کیوقت غسل کرے اور آفتاب کے سامنے کھڑے ہو کر آفتاب کی ٹکیا سے آنکھ مقابل کر کے اس بات کا خیال کرے کہ گویا وہ دونوں آسمان میں موجود ہیں اور اس بات کا اپنے دل میں خیال کرے کہ فلاں شخص ہلاک ہو گیا۔ اور فلاں شخص فلاں کے ہاتھ سے زک اٹھائے اسکے بعد خود کبھی اپنے منہ کو آسمان کی جانب اور کبھی آفتاب کی جانب اس دعا اور ان اسماء کو ایکسو بارہ مرتبہ تسبیح پر پڑھے۔ اس عمل میں ترک لذات اور حیوانات کا پرہیز ضروری ہے جب پڑھ چکے۔ تو آسمان کی طرف منہ کر کے دم کر دے۔ بارہ روز تک اسی طریق سے کرے۔ یقینی وہ بلا شک ہلاک و برباد ہو جائے گا۔ اور وہ آیت یہ ہے۔

یا قاہر ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر یا قاہر یا قاہر یا خذ یا قہر بادشاہ بر فلان ابن فلان نازل گرداں و مقہور و خراب گرداں یا قاہر یا قاہر دوسری قسم یہ

جب کا عمل میرا تجربہ کیا ہوا ہے۔ جو پیر سنو علی صاحب پیرزادہ شاہ جہان آباد کا عنایت کردہ ہے۔ اور کلام اللہ کی آیات ہی سے ہے۔ اگر دو مرد یا دو عورتیں یا بھائیوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں باہم اتفاق نہ ہو تو ان آیات معظم کو لکھے اور چینی کی رکابی میں یہ آیات لکھ کر اور اس پر شہد ڈالکر اور اُس کو لے اور اس کو کھانے میں ڈالکر ان سبھوں کو کھلائے۔ اللہ تعالے اسکے کرم سے وہ باہم متفق دوست ہو جائیں گے شک نہ کرے۔ ان آیات میں بسم اللہ کے عدد بھی شریک ہیں ان کو بھی ضرور لکھے جیسا کہ میں نے لکھا ہے۔ اس طریق سے لکھے اور انکی تاثیرات کا مشاہدہ کرے۔ آیات معظم و مکرم معہ اعداد بسم اللہ کے یہ ہیں۔

۷۸۶ ان الذین کفروا سواء علیہم ءانذرتہم ام لم تنذرہم لا یؤمنون ہ

الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ۲۸۶ اللھم حفقق الحمد للہ حبات شہد المودۃ سلونی ھم اذا خوان احفظ لا الہ الا اللہ بحق ایاك نعبد وایاك نستعین

دوسری قسم حب کا عمل بھی میر صاحب موصوف الصدر سے اس خاکسار کو ملا ہے۔ جو نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ دوشنبہ کے روز درخت رنڈ کی لکڑی کے ٹکڑے لائے۔ اور لاتے وقت یہ نیت کرے۔ کہ حب کیلئے جاتا ہوں۔ اُس لکڑی کو درخت سے توڑ کر سایہ میں خشک کرے۔ اسطرح کہ اس پر دھوپ نہ پہنچے جب خشک ہوجائے۔ تو اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں رکھ کر ٹکڑے کرے۔ اور ایک سو ایک بار یہ آیت اسپر دم کرے۔ اور اسے جلا کر راکھ بنالیں۔ اور اس راکھ پر ایک سو ایکبار اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ مگر یہ آیت باوضو پڑھے۔ پڑھتے وقت وہ راکھ اپنے سامنے رکھدے اور جسکو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہتا ہو۔ اس کو ایک رتی شیرینی میں ملا کر اپنے ہاتھ سے کھلائے۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہوجائیگا۔ اور خواہ شوہر عورت کودے۔ یا عورت شوہر کودیدے اثر کریگا۔ وہ آیت یہ ہے۔ واذ قلنا للملٰئکۃ اسجدوا لاٰدم فسجدوا الا ابلیس ابیٰ واستکبر وکان من الکافرین ۝ دوسری قسم حب کا عمل بھی انہیں موصوف الصدر میر صاحب کا عنایت کردہ ہے جو ہر امیر اور ہر معشوق اور ہر اس ظالم کیلئے مجرب ہے۔ کہ جو اپنا دشمن ہو پس اتوار یا منگل کے روز روزہ رکھے شب کو خدا تعالیٰ سے تقرب کیلئے نماز استجابت پڑھے۔ اور سات پیپل جو بڑی ہوں اور کانٹے دار ہوں اپنے سامنے رکھے۔ اور کسیقدر رکھوڑا اور آگ بھی اپنے پاس رکھے پہلے دن سات سات مرتبہ ہر پیپل پر آیت موصوف دم کرے۔ اور اس شخص کا نام لیکر جلادے۔ اور دوسرے روز جو جمعرات کا دن ہو۔ روزہ رکھے۔ اور بدستور پیپلوں پر گیارہ مرتبہ دم کرے۔ اور اسکا نام لیکر جلائے۔ اور تیسرے روز جمعہ کے دن بدستور روزہ رکھے۔ اور ہر پیپل پر اکیس اکیس مرتبہ دم کرکے جلائے۔ اور مطلوب کیطرف بھی دم کرے اگر خدانے

چاہا۔ تو اس کی صبح ہی مطلوب حاضر ہو جائیگا۔ اور فرمانبرداری کرے گا اگر کسی صورت سے
نہ آئے تو آئندہ منگل کے روز تین روز مذکورہ بالا طریق سے اسی دستور سے پھر عمل کرے
وہ مطیع ہو جائیگا۔ اور اگر پھر بھی مطلوب حاضر نہ ہو۔ تو تیسری بار اسی دستور سے عمل کرے
وہ یقیناً مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا۔ جو آیات میل پر پڑھنی چاہییں وہ یہ ہیں والقیت علیک
محبۃ منی ولتصنع علی عینی اذ تمشی اختک فتقول ھل ادلکم علی من یکفلہ
فرجعنٰک الی امک کی تقر عینھا ولا تحزن وقتلت نفسا فنجینٰک من الغم وفتنٰک
فتونا ہ **دوسری طرح** حاجب روائی اور تسخیر خلق کیلئے بارہا کا آزمودہ ہے یہ عمل کبھی
خطا نہیں کر سکتا۔ یعنی اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے۔ تو بائیس مرتبہ زوال آفتاب کیوقت پڑھے
یقین ہے۔ کہ تین روز کے پڑھنے میں وہ شخص مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا۔ وہ آیہ معظم و کریم ہے
اللھم انت القادر وانا المقدور فمن یدع المقدور الا القادر یا رب یا رب یا رب
دوسری قسم سفر سے روکنے کیلئے جو شخص آزمودہ ہو کر سفر کا قصد کرے۔ اور اسکو روکنا
چاہیئے۔ کہ جس طرف جانیکا قصد کرتا ہو۔ اس راہ کا ایک پتھر اٹھا لائے۔ اور اسپر یہ آیت معظم
لکھے اور اسکا نام اور اسکی ماں کا نام بھی لکھے۔ اور اس پتھر کو کنوئیں میں ڈالدے جبتک کہ
وہ پتھر کنوئیں میں پڑا رہیگا۔ ہرگز وہ شخص سفر کا ارادہ نہ کریگا۔ اور جب اس پتھر کو نکال لینگے۔ تو
وہ چلا جائیگا۔ آیۃ معظمہ یہ ہے ۔ قالوا یا موسیٰ انا لن ندخلھا ابدا ما داموا فیھا
فاذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون **دوسری قسم** یہ آیت پیٹ کے درد کے دفعیہ کیلئے
اس عاجز کا نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ کئی دفعہ تجربہ کیا ہے۔ اگر شانی مطلق کسی کو درد
شکم میں مبتلا کرے۔ اور اس دعا شریف کو لکھ کر کھلا وے۔ فوراً ہی درد موقوف ہو جائیگا
وہ دعا یہ ہے۔ اسکو نہایت اچھی طرح دھیان کہنا چاہیئے اللھم انت الباسط وانا المبسوط
فمن یدع المبسوط الا الباسط یا اللہ یا اللہ یا اللہ **عمل حصار** میر منور علی صاحب سے
اس حقیر کو ملا ہے اگر کسی کو جابر و قاہر کے سامنے جانا ہو تو اور یہ چاہے کہ اس ظالم کو مسخر کرے پس اس

حصار کے عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اسکے سامنے جائے۔ وہ مطیع و مسخر ہوجائیگا
یہ عمل بہت ہی عجیب و غریب ہے۔ اور وہ یہ ہے لا الہ الا ھو الحی القیوم یا اللہ الاولین
ہر کہ ما را بد گوید زبان بند شود و ضربتہ علیہم حصار موسیٰ برجگر او و آرہ زکریا برتن او و کرم
حضرت ایوب در دہن او و مہر حضرت سلیمان بر زبان او و تیغ رجال الغیب بر جان او قہر
خداوند بر ان مقہور بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح و اللہ المستعان علیٰ ما تصفون یا اللہ
یا اللہ دوسرا عمل نفاق کیلئے یہ عمل جناب میر احمد علی شاہ صاحب پیرزادہ کا عنایت
فرمودہ ہے۔ اور مجرب و آزمودہ ہے۔ سہ شنبہ کے روز ننگے سر ہوکر اور غسل کرکے تنہا بیٹھ کر
اور اپنا منہ جنوب کی جانب کرکے اور یارائی کے اکتالیس دانے اپنے سامنے رکھکر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورۂ
کوثر پڑھے۔ اور دم کرے۔ اور ہر مرتبہ پھنکاری مارے جب ہو الابتر پر پہنچے۔ تو کہے کہ فلاں ابتر
اسکے بعد کسی کو دے۔ کہ وہ دانے دشمن کے گھر میں ڈالدے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے عرصہ
میں دشمن تباہ ہوجائیگا۔ بلکہ وہ جگہ جہاں رائی پڑیگی اگر سات روز میں اثر نہ بخشے تو چودہ
دن تک ہی کرے اگر چودہ دنوں میں بھی نہو۔ تو اکیس روز تک کرے۔ پڑھنا نہ چھوڑے اکیس روز
میں ضرور ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔ خطا نہیں کریگا۔ دوسری قسم۔ اونٹ کی ہڈی کے برادہ پر
اور ہر اتوار یا منگل کے روز سورۂ انا اعطینا کو اکیس ایک مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور اسکو دشمن کے
گھر میں ڈالدی وہ برباد و تباہ ہوجائیگا۔ اور اگر دو محبوبین میں جدائی کرانا مقصود ہو تو ہو الابتر کی جگہ
ان دونوں کے نام اسطرح لے۔ کہ در فلاں و فلاں جدائی و نفاق ہو الابتر انشاء اللہ تعالیٰ تین ہی روز
کے ڈالنے میں جدائی ہوجائیگی اور وہ تباہ ہوجائینگے دوسری قسم سورہ القارعۃ
اگر دو شخصوں میں لڑائی یا جدائی مقصود ہو۔ تو اس نقش کو کچی اینٹ پاک و طیب روشنائی سے
لکھے۔ اور روز دریا میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر جانی ہی محب کیوں نہ ہوں۔ سات روز
کے عرصہ ہی میں ان دونوں کے مابین بغض و کینہ بیٹھ جائیگا۔ اور ایک دوسرے کو
(جان سے مار ڈالنا چاہیگا نقش یہ ہے)

القارعۃ ما القارعۃ وما ادراک ما القارعۃ یوم
یکون الناس کالفراش المبثوث وتکون الجبال کالعھن
المنفوش فاما من ثقلت موازینہ فھو فی عیشۃ
راضیۃ واما من خفت موازینہ فامہ ھاویۃ وما
ادراک ماھیہ نار حامیۃ البغض والنفاق
والعداوۃ بین فلان بن فلان وفلان بن فلان

دوسری قسم نفاق کا عمل۔ یہ عمل جناب شیخ نجف علی شاہ صاحب کا عنایت کیا ہوا اور تجربہ کیا ہوا ہے منگل کے روز ایک پڑیہ میں سات مسجد کی مٹی لائے آدھی رات میں غسل کرے اور کسی شہید کی قبر کے قریب جاکر جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز دے اسکے بعد دو آدمیوں کے جدا کرنے یا دشمن کو تباہ کرنے کی نیت سے دو رکعت نماز کیلئے کھڑا ہو جائے اسطرح ادا کرے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا اعطینا گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا انزلناہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور سورۂ انا اعطینا میں ہوالابتر کے ساتھ دشمن کا نام لے اور نماز تمام کرے۔ اسکے بعد اس قبر کے قریب جاکر کھڑا ہو۔ اور سات سو سات مرتبہ کلمۂ طیبہ جس طریقہ سے ذیل میں لکھا ہے۔ پڑھے۔ اور اس خاک پر دم کردے۔ کلمہ پڑھ لینے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ قبر پر ٹیکے۔ اور کہے کہ فلاں تباہ کریں یا جدا کریں۔ میں تمہاری نیاز دلاؤنگا اسکے بعد اس خاک کی سات پڑیہ بنائے۔ اور اپنے گھر واپس آئے صبح ان میں سے ایک پڑیہ نکالے اور اسے کسی شخص کو دیدے۔ یا خود اگر ممکن ہو تو دشمن کے گھر ڈال آئے۔ اور ہر روز دوپہر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کی تف کرے۔ پس انشاءاللہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور شہر سے بھاگ جائے گا۔ اور اُن دونوں دوستوں میں جدائی ہو جائے گی۔ اور جو کلمہ پڑھنے کا ہے۔ وہ یہ ہے۔

لا آگ لگاوے لا اللہ سلگاوے محمد رسول اللہ فلانے سے فلانے کو
جلاوے جلاوے جلاوے

دوسری قسم حب کے معاملہ میں نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ایک بزرگ کا عنایت کردہ ہے جو تارک الدنیا اور کامل اکمل تھے۔اگر کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے اور اپنا دوست بنانا چاہے تو شکر پر اسی دستور سے جو لکھا ہے۔دم کرے۔اور اسکو کھلائے انشاء اللہ وہ مطیع اور فرمانبردار ہو جائیگا۔اگر اسکو نہ کھلا سکے تو چیونٹیوں کو کھلائے یہ عمل اپنا پورا اثر

دکھائیگا۔الم تر کیف بستم خواب دخور فلان افسون فلان ابن فلان علی حب فلان ابن الفلان فعل ربک باصحاب الفیل الم یجعل کید ھم بستم خواب دخور فلان ابن فلان علی حب ابن الفلان تضلیل وارسل علیھم طیرًا ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل فجعلھم کعصف ماکول
بستم خواب و آرام فلان ابن الفلان علے الحب ابن الفلان

دوسری قسم معشوق کو اپنے حب میں گرفتار کرنے کیلئے یہ عمل مجرب ہے ایک چلہ کرنا چاہیئے۔شروع ماہ میں پہلی رات کو غسل کرے۔اور اول و آخر اکیس ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔اور اکتالیس دانہ کالی مرچ کے لے۔اور ہر دانہ پر کلمہ طیبہ دم کرے اور آگ سے وہیں جلاوے انشاء اللہ تعالےٰ ہفتہ عشرہ میں مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا
(جس کلمہ کو کالی مرچوں پر پڑھنے کو کہا ہے وہ یہ ہے)

لا الہ انیس الا اللہ ان ملائیس محمد رسول اللہ محمد بن فلانے کو
چین نہ دیس چین نہ دیس

دوسری قسم قیدی کی رہائی کیلئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔سورۂ یوسف علیہ السلام کی اس آیت معظم قیدی کی رہائی کیلئے پنج وقت نماز میں سو سو مرتبہ سات روز تک پڑھتا رہے۔اگر خدا نے چاہا۔تو قیدی یقینی چھوٹ جائیگا۔آیۃ مکرم یہ ہے۔

یبنی لاتدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقۃ وما اغنی عنکم من اللہ من شئی ان الحکم الا للہ علیہ توکلت علیہ فلیتوکل المتوکلون ہ یاخالص اخلص

دوسری قسم آیات کا عمل قیام حمل کیلئے چاہیئے کہ عورت کے سر سے پیر تک ایک پاگر سے ناپے۔ اور اکتالیس بار گرہ دے۔ اور تمام گنڈھ پر یہ آیت کریم دم کرے اور اسکو موم جامہ میں کر کے عورت کی کمر میں باندھدے۔ اگر خدا نے چاہا۔ تو حمل قائم ہوجائیگا یہ عمل میر رحم علی صاحب کا عنایت کردہ ہے۔ جو بارہ کے رہنے والے تھے۔ یہ عمل مجرب ہے تھوڑی سی شکر پر یہی آیت دم کرکے اس عورت کو دے تاکہ وہ سات روز تک کھائے آیت یہ ہے۔ یا یہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا ہ یاحفیظ یا حافظ یا ناصر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ

دوسری قسم امیر وفقیر کو مسخر کرنے کیلئے یہ آیت معظم (جو کہ میر محمد بخش صاحب) کا عنایت کردہ ہے۔ خوشبودار تیل یا عطر پر دس بار پڑھ کر دم کرے۔ اسکو اپنے یا جسکے منہ پر ملدے اور امیر کی خدمت میں جائے۔ امیر اسکی عزت وقعت کرے اور عزت کے ساتھ واپس آئے آیت موصوف یہ ہے عسی اللہ ان یجعل بینکم فلان وبین الذین عادیتم فلان منہم مودۃ واللہ قدیرٌ واللہ غفور الرحیم ہ

دوسری قسم اس آیت کو حمل ٹھہرنے کیلئے لکھ کر باندھیں خدا کے حکم سے حمل نہ ساقط ہوگا۔ آیۂ معظم یہ ہے اذ قالت امرأت عمران رب انی نذرت لک مافی بطنی محررا فتقبل منی انک انت السمیع العلیم بحق یا ہادی یا ہادی یا ہادی یا ہادی یا ہادی یا ہادی۔

دوسری قسم اگر کسی عورت کا کچا ہی حمل گر جاتا ہو۔ تو اس عورت کو یہ آیت لکھکر باندھنے کے لئے دے اگر خدا نے چاہا حمل قائم رہیگا

یاحفیظ یا مالک یا مالک ذوالجلال والاکرام فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین ہ

دوسری قسم حبیب کیلئے۔ سورہ الم نشرح سات مرتبہ نمک پر پڑھ کر اس کو شام کے وقت آگ میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالے وہ شخص اس کی محبت میں پھنس جائے گا۔

دوسری قسم ۔ ہر قسم کے بخار کیلئے اس ترکیب کو کہلائے یا ڈوری پر گنڈہ بنا کر دے
(خدا کے فضل سے ہر قسم کے تپ سے نجات پا جائیگا وہ یہ ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم آلہی بحرمت حضرت شمس الدین تبریزی این تپ تجاری بگریزی والا
نہ در گور قاضی رشوتی گرفتار شوی لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

دوسری قسم ۔ یہ آیتیں نکامس آنکھ کی بصارت کیلئے میر محمد بخش صاحب کا عنایت کردہ
ہے ۔ اور مجرب و آزمودہ ہے ۔ اگر کسی کو کسی طرح کم بصارت ہینکی شکایت ہے یا شب
کوری ۔ پھولی ۔ جالہ ۔ وغیرہ آنکھ میں ہے ۔ چاہیئے کہ ان آیات کو یاد کرے ۔ اور ہر نماز
کے بعد درود یک مرتبہ اور یہ آیت تین مرتبہ پڑھے اور پانچوں انگلیاں ملا کر دم کر کے داہنے
ہاتھ کی انگلیاں بائیں آنکھ پر ملے ۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں داہنی آنکھ پر ملے اسی
طرح تین مرتبہ کرے ۔ انشاء اللہ چند روز کے عرصہ میں آہستہ آہستہ اس کی بینائی عود
کر آئے گی اور جملہ آنکھ کے عوارض دفع ہو جائیں گے آیات یہ ہیں ۔

یوسف ایہا الصدیق اذھبوا بقمیصی ھذا فالقوہ علی وجہ ابی یأت بصیرا
واتونی باھلکم اجمعین فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید فرددناہ
الی امہ کی تقر عینھا ولا تحزن ولتعلم ان وعد اللہ حق ولکن اکثرھم لا یعلمون
وما امر الساعۃ الا کلمح البصر وھو اقرب ان اللہ علی کل شئی قدیر یا اللہ

دوسری قسم ۔ چرائے ہوئے مال بابت عمل ۔ اس آیۃ معظم کو معہ چاروں مؤکلوں کے
نام کے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کیلئے ایک ہی وقت مقرر کرے شکر لوبان
اور صندل کو بار بار ایک کر کے انکی دھونی دے اور چالیس روز کے عرصہ میں اسے پورا کردے
گوشت مچھلی وغیرہ سے پرہیز بھی کرے جب تمام ہو جائیگا ۔ تب عامل ہو جائیگا جب
چور کا نام دریافت کرنا منظور ہو تو سہ شنبہ کے روز حجام سے ایک استرا لے اور اس پر
سات مرتبہ آیات مع مؤکلوں کے ناموں کے پڑھ کر دم کرے اور کسقدر شنگرف اسکی دھار

پر ملدے چھپر وغیرہ کسی بلند جگہ پر رکھدے صبح کیوقت اُسے نکال کر پھر وہی آیت معظم سات
مرتبہ کرے۔ اور جس جس پر شبہ ہو۔ اُسکے نام پر اپنے ران کے بال داہنے اور بائیں سے تراشے
اگر خدانے چاہا جو چور ہوگا۔ اُسکے سر کے بال خودبخود تراشے جائینگے۔ آیت معظم مع مؤکلوں کے
ناموں کے یہ ہے۔ علیقا بلیقا خلیقا مہلیقا۔ فالقی السحرۃ سٰجدین قالوا امنا
برب العالمین رب موسٰی و ھٰرون　دوسری قسم۔ چرائے مال کیلئے عمل
یہ آیت معظم جو سورۂ واقع میں ہے۔ ہزار مرتبہ کامل عبارت سے چالیس روز تک پڑھے۔
اور پڑھتے وقت ہر روز خوشبو　روشن کرے۔ جب فارغ ہوجائیگا۔ تب ہی
عامل ہوجائیگا۔ جب کوئی چوری کا معاملہ درپیش ہو۔ تو اس آیت کو اس روغنی روٹی
پر جو کامل طہارت سے پکائی گئی ہو۔ لکھے۔ اور سات مرتبہ روٹی کے کونوں پر اسطرح لکھے لوداسکا
ملیدہ کرکے ہر مشتبہ شخص کو ایک ایک مٹھی کھلائے۔ انشاء اللہ چور کے منہ سے وہ روٹی ہرگز نہ
کھائی جائیگی۔ یعنی چور کے حلق سے نہ اترے گی۔ اس سے چور صاف ظاہر ہوجائیگا اکثر اس
احقر کا آزمایا ہوا ہے۔ اگر یہ عمل بغیر زکوٰۃ کے بھی کرے۔ تب بھی اپنا اثر دکھائیگا اور یہی آیت
دشمن کی ہلاکی کے لئے بھی کام　آتی ہے
فلولا اذا بلغت الحلقوم وانتم حینئذٍ تنظرون ۵ اور یہی آیت دشمن پر فتحیابی کیلئے کام میں آتی ہے
دوسری قسم۔ اگر اس آیت کو چینی کے پیالہ میں لکھ کر اس عورت کو پلائیں۔ کہ جسکا حمل نہ ٹھہرتا
ہو۔ اور ایک کاغذ پر اُسکی کمر میں باندھ دے۔ اگر خدانے چاہا تو اس کا بچہ پیدا ہوگا۔ یہ اس
احقر کو ایک عابد و زاہد سے ملا ہے کہ جو مدرس ہے۔
للہ ملک السمٰوت والارض یخلق من یشاء یھب لمن یشاء اناثا و یھب لمن یشاء
الذکور او یزوجھم ذکرانا و اناثا و یجعل من یشاء عقیما انہ علیم قدیر ۵ یا اللہ
دوسری قسم۔ آیتوں کا عمل چرائے ہوئے مال کیلئے یہ کلام اللہ کی آیت جو چوری کے
بارہ میں نازل ہوئی ہے۔ اسکو مشتبہ لوگوں کے ناموں کے پرچوں پر علیحدہ علیحدہ لکھے اور پر چونکی گولیاں بناکر

کے کانٹے میں برابر برابر تولے۔ اور مٹی کا ایک برتن پانی سے بھر کر ہر گولی کو علیحدہ علیحدہ
اس پانی میں ڈالے۔ اور جو گولی سب گولیوں سے اوپر پانی پر تیر رہی ہو اور نہ ڈوبے اسکو اٹھائے
جس نام کا پرچہ ہو۔ وہی چور ہے۔ یہ عمل آزمودہ و مجرب ہے۔ آیۃ معظم یہ ہے۔
والسارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیہما جزآء بما کسبا نکالا من اللہ واللہ عزیز حکیم

دوسری قسم۔ جو عورت دردِ زہ میں گرفتار ہو۔ اور اسکا بچہ نہ ہوتا ہو۔ تو ان آیت شریفہ
کو ایک پرچہ پر لکھکر بائیں ران میں باندھے۔ اور ایک لکھکر شکر کے شربت میں گھولکر پلائے
اللہ کے حکم سے جلد بچہ پیدا ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ اور آیات معظم یہ ہیں۔
اذا السماء انشقت واذنت لربہا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیہا وتخلت
لا یستوی اصحب النار واصحب الجنۃ اصحب الجنۃ ہم الفائزون۔ لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل
لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون

دوسرا عمل روزی کیلئے۔ جو مطلق محتاج ہو۔ تو ان آیت شریفہ کو پانچوں وقتوں کی
ہر نماز میں اول و آخر درود کیساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اسکو ہمیشہ کا معمول کر لیں
انشاء اللہ تھوڑے زمانہ میں تنگی دفع ہو جائیگی۔ ایک بزرگ سے اسکا دوسرا طریقہ اس عاجز
کو معلوم ہوا ہے جو ان بزرگ کے تجربہ میں آ چکا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اول ماہ میں اتوار کے روز علی الصباح
اٹھکر ایک پاک لنگی باندھکر غسل کرے اور اس بھیگی لنگی کو پہنے ہوئے آفتاب کی ٹکیہ کی جانب کھڑا ہو کر
اس آیت کو اکیس مرتبہ مع ما شاء اللہ وہو العلی العظیم کے پڑھے اور آفتاب کی جانب ہاتھ
اُٹھا کر کہے۔ کہ اے آفتاب عالم تاب جہان تاب جو کچھ تیرے طلوع سے ہے وہ مجھے دے
اللہ تعالیٰ کی مدد و قوت سے وہ چار سیل روز کے عرصہ میں بلاشک امیر کبیر ہو جائیگا اور
اگر ممکن ہو۔ تو امیر ہو جائے۔ پھر بھی تو یہ وظیفہ اپنا معمول رکھے اور اگر موقوف کر دیگا۔
تو وہ دولت بھی کم ہو جائیگی۔ مجرب ہے اور آیۃ معظمہ یہ ہے۔
ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیئ قدرًا ہ یہ عبارت اِن آیت سے جدا ہے
ما شاء اللہ وھو العلی العظیم

دوسری قسم۔ اگر کسی سے دوستی کرنا چاہتا ہو تو اِن آیت شریفہ کو ہر روز مع ذیل کے تجربہ کردہ ناموں کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اسکو پھولوں یا شرینی پر دم کرکے اس شخص کو سونگھنے یا کھلانیکے لئے دے۔ بیشک مطلوب اسکے حکم کا فرمانبردار ہو جائیگا مجرب ہے یہ طریقہ ایک پیرزادہ سے معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے واللہ المستعان علی ما تصفون یا رفیق یا شفیق نجنی من کل ضیق ہ

دوسری قسم۔ جان کہ سورۂ الم نشرح کی صفت اس باب میں پہلے لکھ چکا ہوں بخار لرزہ کے دفعیہ کیلئے ایک بزرگ سے دوسری ترکیب معلوم ہوئی ہے مجرب ہے اس کو یاد کر لینا چاہیئے۔ چنانچہ اگر کسی کو بخار و لرزہ کی شکایت ہو۔ تو لرزہ چڑھنے سے قبل جب ایک گھڑی دن چڑھ جائے۔ یا باقی رہ جائے تو مریض کو زمین پر کھڑا کرکے اسکا سر سے لیکر پاؤں تک سایہ چھری سے کاٹے اور کاٹتے وقت سورہ الم نشرح اپنی زبان سے جاری رکھے جب کاٹتے کاٹتے پاؤں پر پہنچ جائے تو چھوڑ دے اور اسطرح سے تین روز تک متواتر سایہ کو کاٹے انشاء اللہ دو تین روز کے عرصہ میں مریض صحت یاب ہو جائیگا مجرب ہے اور یہ سورت بہت سے خواص رکھتی ہے اگر عمل میں لائے تو وہ کام میں آئیں۔ ورنہ نہیں۔ بغیر عمل کئے ہوئے بھی اس قدر تاثیر رکھتا ہے کہ اگر کسی دشمن بدگو اور غیبت سے عاجز ہو گیا ہو تو زبان بندی کے لئے گیہوں کے دانوں پر تین مرتبہ دم کرے۔ اور آخر میں اُن دشمنوں کا نام مع انکی والدہ کے نام کے لے۔ یعنی اس طریقہ سے (بستم زبان بن فلان از بدگوئی) اُن دانوں کو چڑیوں کے آگے ڈالدے تاکہ وہ کھائیں ان کی زبان بدگوئی سے رک جائیگی یہ ترکیب احقر کو دستیاب ہوئی تھی کہ لکھی

دوسری قسم الحمد کی ترکیب اور نقوش جو اس عاجز کو ملے ہیں وہ پہلے لکھی جا چکی ہے مگر اسوقت یہ عمل دوستوں کے لئے تحریر کرتا ہوں کیونکہ یہ عمل مرزا بیر بیگ صاحب سے اس عاجز کو ملا ہے اور مرزا موصوف کے عمل میں آ چکا ہے۔ اسکی صفتیں میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں

عمل تسخیر کا ہے۔ چاہیئے کہ اوائل ماہ میں اتوار کے روزا اور بہتر ہے۔ کہ جمعرات کا دن اور جمعہ کی شب ہو غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے جسقدر خوشبوئیں اور بخور میسر آئیں۔ مہیا کرے اور دو روغنی روٹیاں پکاکر اور دو میٹھے لڈو انپر رکھکر عطر اور پھولونکے ہار اسپر رکھکر آدھی رات میں دریا کے کنارہ جاکر ایسے کونہ میں بیٹھے۔ کہ جہاں آدمی کی آواز نہ پہنچ سکے اور کوئی کام میں ہارج واقع نہ ہو۔ تمام اشیار کو اپنے سامنے رکھے اور بخورات سلگاکر اپنے چاروںطرف سورۂ یٰس اور آیۃ الکرسی سے حصار کرے اس طریقہ سے اپنی کھنگی انگل سے چاروں طرف حلقہ کھینچ لے بعدہٗ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکہزار ایک مرتبہ سورۂ الحمد معہ اسمار موکلات کے پڑھے جو الحمد کے نیچے ہی میں ہے اگر پڑھنے کے اثنار میں کوئی صورت وغیرہ نظر پڑے تو مطلق خوف نہ کرے اور جو اشیار اپنے پاس رکھی میں اگر پڑھتے وقت ان میں سے کوئی طلب کرے تو حصار کے اندر ہی سے اسکے حوالہ کردے۔ وظیفہ پڑھ چکنے کے بعد جو روٹی اور مٹھائی وغیرہ رہجائے اسی جگہ بیٹھکر کہائے انشاءاللہ تعالےٰ آٹھویں یا ساتویں روز چار عورتوں کی صورت عامل کو نظر آئینگی جو حسن و جمال لباس سے مزین ہونگی۔ اور عامل سے راز و نیاز کرینگی۔ عامل ہرگز ہرگز بغیر وظیفہ تمام کئے انکی جانب متوجہ نہو۔ اور وظیفہ ختم کرچکنے کے بعد جو منظور ہوا نہیں عورتوں سے کہے وہ تمام عمر اسے پہنچاتی رہینگی۔ اور اگر کسی وجہ سے ان سات روز میں عورتیں حاضر نہ ہوں۔ تو چودہ روز کے عرصہ میں حاضر ہونگی اگر پھر بھی نہ آئیں تو اکیس روز میں آئینگی چلہ نہ ترک کرے یہ عمل خطا نہیں کرسکتا مجرب ہے عامل کو چاہیئے کہ جسطرح میں نے ترکیب بتائی ہے اس ترکیب سے کرے اسکی مشقت کبھی ضائع نہ ہوگی اس عمل میں ترک حیوانات ولذات بھی ضروری ہے اور الحمد کی ترکیب اس طریق سے ہے الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم یا حی یا قیوم یا رؤف یا عطوف مالک یوم الدین یا قادر یا مقتدر یا حکیم یا علیم ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ دوسرے یہ کہ جب میں دوسرے باب میں ان تمام اسمار الٰہی اور آیات کلام اللہ کے بابت لکھ چکا ہوں صرف

بسم اللہ کے اسناد کا خاتمہ رہ گیا تھا۔ اسکو بھی سپرد قلم کئے دیتا ہوں یہ مولوی غلام مرتضیٰ صاحب سے منسوب ہے چاہیئے کہ اوائل ماہ میں بسم اللہ کا وظیفہ جس کام کے لئے مقرر کرے بیشک وہ مطلب بر آئیگا۔ چنانچہ پہلے دو رکعت نماز گذارے اسکے بعد بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ مع اول و آخر درود شریف کے پڑھے۔ اور ایک ہی مجلس میں پڑھے۔ انشاء اللہ علی الصباح اسکا مطلب پورا ہو جائیگا۔ اور اگر ایک روز میں مطلب نہ پورا ہو تو ایک ہفتہ تک کرے یقینی اسکا مطلب بر آئیگا اور اگر اسقدر نہ پڑھ سکے۔ تو ہر روز دو رکعت نماز پڑھے پندرہ سو مرتبہ بسم اللہ پڑھے سات روز کے عرصہ میں اسکا مطلب بر آئیگا خدا کا شکر اور اسکا احسان ہے کہ اس بات میں کلام اللہ کی آیات کا جسقدر مجھے یا استادونکو تجربہ تھا۔ بوجہ احسن تشریح و تفصیل کے ساتھ تحریر کر دیا جس کو کسی عامل نے نہ دیکھا ہوگا۔ اور اس نعمت کو احقر نے صرف دعائے خیر کیلئے لکھدیا ہے۔ امید ہے۔ کہ آپ بھی دعائے خیر سے فراموش نکرینگے

تیسرا باب لقینیا علاء اعملیا اور نقش کے پر کرنے اور اسکے کھینچنے کے بیان میں

سب سے پہلے نقش کے کھینچنے اور پر کرنے کی ترکیب جاننا چاہیئے۔ کہ اعداد دو قسموں پر منحصر ہیں۔ کامل اور ناقص۔ پس ان اصطلاحات کا پہچاننا اور معلوم کرنا حد سے زیادہ ضروری ہے۔ کہ جو اس فن کا موضوع ہے۔ اس شکل کا جاننا کہ جنہیں بطریق تام و ناقص فرد و زوج اعداد رکھے گئے ہیں اور یہ معلوم کرنا کہ یہ شکل صحیح ہے۔ یا نہیں۔ اور ضلع۔ قطر۔ سطر۔ حواشی بطنی اور ذیلی۔ عدد عدل اور عدد طبعی کا جاننا۔ لیکن کامل و تام شکل اسکو کہتے ہیں کہ جس شکل میں کوئی مندرج ہو۔ اور ناقص وہ ہے کہ جس سے کوئی دوسری شکل پیدا نہ ہو سکے۔ جیسا کہ حقیقی مربع۔ و مثلث۔ کہ اس شکل میں ایک خاصیت ہو گی۔ برخلاف مخمس کے کہ اس میں مثلث و مسدس مندرج ہے۔ جو دو چند خاصیت رکھتی ہے اور مسبع و مثمن سہ چند علی ہذا القیاس اور یہ بھی جاننا چاہیئے کہ صحیح شکل وہ ہے کہ ضلع ضلع کیساتھ سطر سطر کیساتھ قطر قطر کیساتھ

برابر آئے۔ تو ایسا نہ ہو۔ تو یہ چاہیئے۔ کہ شکل صحیح اور عدد عدل اسطرح جانا جائیگا کہ عدد بیوت
کی ایک سطر کو اُسی عدد کی ذات میں ضرب کرے اور حاصل ضرب پر ایک عدد زائد کرے تو وہ
عدد عدل ہوگا۔ اور یہ عدد طبعی کے استخراج کیلئے ضروری ہے اور عدد بیوت کو تضعیف کر
کے عدد عدل کو اُس میں جوڑے۔ تاکہ حاصل طبعی کیلئے وقف ہوجائے پس ہر شکل کے پر کرنے
کیلئے وقف طبعی سے کم ہرگز ہرگز نہ آئے۔ اگر سات عدد کی ایک سطر کو اپنی ذات میں کرکے
ایک عدد اس سے کم کرے۔ باقی کو آدھے عدد بیوت کو ضرب کرکے۔ حاصل الضرب وہی
گرے ہوئے عدد ہونگے۔ کہ مجموعہ اعداد سے پہلے گرا دینا چاہیئے۔ اور باقی کو عدد بیوت کے
موافق کے ایک تقسیم کرتے ہوئے۔ برابر کرکے ایک قسمت کی ایک سطر سے پر کرنا شروع
کرے چنانچہ مثلث حقیقی تین ہیں کہ جو ایک سطر کا بیوت ہے اور ایک سطر جو کہ تین ہے اسکو نصف
نصف کیا تو ایک اور آدھا آیا۔ اور اس عدد عدل کو جو کہ دس ہے۔ اسکے نیچے دو ڈیڑھ ہونگے سبب
سے دس اور پانچ کیا۔ تو پندرہ آئے ہم نے جان لیا کہ یہ مثلث حقیقی ضروری ہے۔ کیونکہ
پندرہ عدد سے کم نہیں ہے۔ اور اگر زائد بھی ہو۔ تب بھی روا ہے اسطرح مربع حقیقی کو جبکی تعداد
چار سطر ہے۔ اسکو چار میں ضرب دیا۔ تو سولہ ہوگئے۔ عدل کے ایک عدد کو زائد کیا جس سے
سترہ ہوگئے۔ اور چار کو جو کہ اصل عدد انکو نصف کیا۔ تو دو آئے۔ پھر سترہ کو دونا کیا۔ تو چونتیس
آئے۔ پس یہ عدد وقف طبعی میں مربع حقیقی میں چونتیس سے کم نہ آویں اور زیادہ میں کچھ مضائقہ
نہیں ہے۔ اور عدد سطر وہ کو مثلث میں تین ہی تین ضرب کیا۔ اور ایک عدد کو کم کردیا۔ آٹھ
رہ گئے۔ آٹھ کو چار میں ضرب کیا ڈیوڑھے کے حساب سے بارہ آئے۔ اور مربع میں چار کو چار
میں ضرب دی اور ایک عدد کم کر لیا جس سے پندرہ رہ گئے اسکو دو میں جو چار کا نصف ہے ضرب
کیا۔ تو تیس ہوگئے۔ ہم نے جانا کہ مثلث میں بارہ اور مربع میں تیس مجموعہ کے اعداد اسطرح دینا
چاہیئے اور جو کچھ باقی رہا۔ اس کو مثلث میں تین حصہ کرنا چاہیئے۔ اور پُر کرنا چاہیئے اور مربع
میں چار حصہ کرکے برابر تقسیم کرے۔ اور ہر سات پر ایک عدد بڑھاوے۔ تاکہ ختم

ہو جائے اور کسر واقع ہو جائے۔ مثلث میں ہرگز رفع نہ ہو۔ اور کسی وجہ سے چار دلظرف برابر ہوتا ہے اور مسبع میں باقی نہے۔ تو کسر کیلئے اسخانہ مخصوص سے ایک عدد دے پس کسر تین سے واقعہ ہوگی۔ پانچویں خانہ سے اور اگر دوسو سے ہو۔ تو نویں سے اور ایک سی ہو تو تیرہویں خانہ سے ایک عدد زیادہ کرے اور مثلث میں دو کیلئے سات سے ایک اور عدد زائد سی لے ۔ اور اشکال کی تفصیل یہ ہے کہ شکلیں تین قسم پر ہیں۔ اوّلؔ فرد۔ دوؔم زوج الفرد سوؔم زوج الزوج شکل فرد وہ ہے کہ عدد بیوت آدہی سطر صیح نہ رکھتا ہو۔ جیساکہ نصف کا سہ گنا ڈیڑہ اور پانچ کا نصف ڈہائی آتا ہے۔ اس قیاس کی بنا پر اس شکل کو شکل فرد کہتے ہیں۔ اور اگر نصف صیح اور بے کسر ہے۔ تو یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ اگر وہ فرد ہو۔ جیسے کہ مسدس اور اسکا نصف تین ہوگا۔ جو فی نفسہ اور فی ذاتہٖ فرد ہے۔ چونکہ زوج بھی رکھتا ہے اس لئے اس شکل کو زوج الفرد کہتے ہیں۔ اور اگر نصف صیح بلا کسر کے رکھتی ہے تو اس کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ اگر وہ شکل مثمن کے نزدیک ہے تو اسکو زوج الزوج کہینگے۔ جب اسقدر پتہ لگ گیا۔ تو اسطرح شکل مرتب کرکے ضلع و قطر حواشی لطیفی کا وغیرہ اشارہ خالی نقاط سے ٹیئے دیتا ہوں۔ تاکہ معلوم کر سکے اور جس اسم کی

ضلع	⁝	

ضلع	⁝

تکسیر کرنی چاہیئے۔ (اس صورت سے) پس فرد مجرد کامل ناقص کی اشکال میں سب سے پہلے مثلث حقیقی کے شکل ظاہر کرتا ہوں قطر سوم سطر آخر قطر چہارم یعنی خانہ کی ایک سطر کے عدد جو تین ہیں تین میں ضرب کئے نو آئے۔ ضابطہ کے موافق ایک عدد اور زائد کیا۔ دس عدد کے عدل نکل آئے جب میں نے اس عدل کو عدل بیوت کی نصف سطر تین جو ڈیڑہ ضرب کیا۔ تو پندرہ عدد وفق طبعی کے آئے۔ پس اُس پندرہ کو ہر ضلع سے اسطرح پُر کیا۔ کہ بارہ عدد سطر وجہ بر آئے تین رہے۔ انکو تین حصوں پر منقسم کیا۔ اور اُسکا ایک حصہ یہ ہے

۸	۱	۶	۴	۹	۲	۸	۳	۴	نادی
۳	۵	۷	۳	۵	۷	۱	۵	۹	
۴	۹	۲	۸	۱	۶	۹	۷		
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	خاکی	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	

۴	۳	۸	۷۸۶
۹	۵	۱	آبی
۲	۷	۶	
۱۵	۱۵	۱۵	

پس چاروں قطر چھوڑ کر جس ضلع سے چاہے شروع کرے اس طریق پر شعر دو اسپ ورخ دو فرزین باز رخ گیر+ شدہ آخر شلث راست تدبیر چاہیئے۔ کہ جب پہلے خانہ میں پُر کرنا چاہیں۔ تو ایکبار کہے۔ اططہیال اور دوسرے خانہ میں پُر کرتے وقت لطططہیال دو مرتبہ کہے۔ اور تیسرے خانہ میں تین بار عدد لکھتے وقت کہے حططہیال اور چوتھے خانہ میں چار مرتبہ کہے ططہیال اور پانچویں خانہ میں پانچ مرتبہ کہے ہططہیال اور چھٹے خانہ میں چھ مرتبہ کہے وططہیال اور ساتویں خانہ میں سات مرتبہ کہے اططہیال اور آٹھویں خانہ میں آٹھ بار کہے حططہیال اور نویں خانہ میں نو بار کہے اططہیال اور اسی طرح سے ہر روز پنتالیس مرتبہ نقش لکھنا چاہیئے اور پنتالیس روز تک ایسا ہی لکھنا اسکی زکوٰۃ دے اور شاہ معزب کا بھی یہی طریق تھا لیکن مربع کو پُر کرنے کیلئے چار میں ضرب دی۔ سولہ ہوئے۔ ایک عدد اس میں زیادہ کیا سترہ ہوئے۔ اُس کو دو میں جو پہلے سطر کا نصف تھا۔ ضرب کیا تو چونتیس آئے۔ اس صورت سے وقف طبعی کے عدد حاصل ہو گئے۔ پس اس صورت سے سولہ عدد حاصل ہوئے انھیں سے جن ایک کم کیا۔ تو پندرہ ہو گئے۔ انکو دونا کیا۔ تو تیس آئے اور ان کو مطروحہ شمار کیا۔ انکو طرح دیا۔ باقی چار کو چار حصہ میں منقسم کیا۔ ایک حاصل ہوا۔ اس سے نقش کو پُر کیا۔ لیکن سولہ خانوں میں سے خانہ مربع کی خاصیت جُداگانہ ہے جسکا بیان مربع و مثلث کے زکوٰۃ دینے کے بیانمیں آئیگا

۷۸۶			
اسپ	فیل	رُخ	فیل
فیل	اسپ	فرزین	فیل
فرزین	فیل	شاہزدہم	اسپ
فیاح	رُخ	اسپ	فیل

اسجگہ چونکہ نقش لکھتا ہوں اس لئے اسکی حالیت بھی لکھے دیتا ہوں۔ اور پُر کرنے کا طریقہ بھی تحریر کرتا ہوں اس طرح سے شعر اسپ فرزین اسپ ورخ باز اسپ فرزین اسپ گیر فیل دارد در مربع طرف دورے پذیرہ ان خانوں سے ایک آتشی ایک خاکی ایک بادی اور ایک آبی ہے

اور چاروں طرف سے شروع کرنیکا یہی طریق وسلسلہ ہے۔ جس کام کیلئے ہو اسکے خانہ سے شروع کرے۔ تاکہ مقصود کو پہنچے اور ان نقش کو نقش التکمیل کہتے ہیں اور مثلث کو نقش حوا۔ کسر دینے کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے۔ لیکن مثال کے طریقہ سے ایک نقش لکھتا ہوں وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴	۱
خانہ کسر ایک ۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	خانہ کسر دو ۹	۶
۱۰	خانہ کسر سہ ۵	۴	۱۵

پس اسی طریق سے ایک سے سو تک لاکھ اور کروڑ تک پُر ہیں اور خانہ پر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلا خانہ تندرستی صحت و محافظت کیلئے اور یہ خانہ آتشی ہے نقش یہ ہے

خانہ اوّل صحت کیلئے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دوسرا خانہ خاکی محبت کیلئے

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

تیسرا خانہ بادی دولت کیلئے

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

چوتھا خانہ خوف دشمن سے امان کیلئے

۷۸۶

۱	۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۵	۴	۵	۱۰

پانچواں خانہ آتشی ڈوبنے سے بچنے کے لئے

۷۸۶

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

چھٹا خانہ خاکی بیماری و درد حبابہ کے دفعیہ کے لئے

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

ساتواں خانہ بادی زیادتی مال کیلئے آٹھواں خانہ آبی جدائی کیلئے نواں خانہ آتشی جنگ کی فتحیابی کیلئے

خانہ ۷				خانہ ۸				خانہ ۹			
۵	۱۰	۱۵	۴	۴	۹	۷	۱۴	۱۱	۲	۱۶	۵
۱۱	۸	۱	۱۴	۱۵	۶	۱۲	۱	۸	۱۲	۳	۱۰
۲	۱۳	۱۲	۷	۱۰	۳	۱۳	۸	۱	۱۳	۹	۱۵
۱۶	۳	۱	۹	۵	۱۶	۲	۱۱	۱۴	۷	۹	۴

دسواں[۱۰] خانہ خاکی حصول علم عزت کیلئے — گیارہواں[۱۱] خانہ بادی دوست سے ملاقات کے لئے — بارہواں[۱۲] خانہ آبی صلح اور دشمن کو مغلوب کرنیکے لئے

دسواں				گیارہواں				بارہواں			
۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹	۵	۱۶	۲	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷	۱۰	۳	۱۳	۸
۱۴	۱	۸	۱۱	۱۱	۸	۱	۱۴	۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴	۴	۹	۷	۱۴

تیرہواں[۱۳] خانہ آتشی زراعت کے کیڑونکے وغیرہ کے لئے — چودہواں[۱۴] خانہ خاکی کھیتی باڑی میں زیادتی کے لئے — پندرہواں خانہ آبادی لوگوں کے عشق اور معشوق حاضر کرنیکے لئے

تیرہواں				چودہواں				پندرہواں			
۵	۴	۵	۱۰	۴	۱۵	۱۰	۵	۵	۱۰	۱۵	۴
۶	۹	۱۶	۳	۹	۶	۳	۱۶	۱۶	۳	۶	۹
۱۲	۷	۲	۳	۷	۱۲	۱۳	۲	۲	۱۳	۱۲	۷
۱	۱۴	۱۱	۸	۱۴	۱	۸	۱۲	۱۲	۸	۱	۱۴

سولہواں[۱۶] خانہ آبی بادشاہ کے سامنے جانے اور اپنے کاموں میں اور اپنی ذات کی سلامتی اور برے کام کا پہچاننا اور امور کی بہتری کے لئے ہے

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

مخمس شکلوں کا بیان کہ جو زہرہ سے منسوب ہے چونکہ اسکی اصل مخمس تھی اسلئے پانچ کو پانچ میں ضرب دیا جس سے پچیس حاصل ضرب ہوا ایک عدد عدل کا اس میں سے اضافہ کیا چھبیس ہو گئے۔ اس کو سطر اول میں حسب پانچ کا نصف کیا تو ڈھائی آ گئے۔ اس چھبیس کو ضرب دیا پینسٹھ ہو گئے میں نے سمان لیا کہ مخمس میں پینسٹھ سے کم نہ آئینگے اور حسب اعداد مطروحہ کے نکالنے کا ارادہ کیا۔ تو ایک کم کیا تو چوبیس ہوئے اسکو ڈھائی میں ضرب دیا تو ساٹھ ہو گئے۔ اس کو طرح کیا۔ تو پانچ باقی رہے اس کے پانچ حصہ گئے اور ایک حصہ سے نقش پُر کیا۔ اور مخمس کی روش کی ترکیب یہ ہے کہ اس شکل میں واقعی قرار کرنا چاہیئے۔ کہ ایک[۱] سات[۷] اٹھارہ[۱۸] بیس[۲۰] چار[۴] پانچ[۵] چھ[۶] بارہ[۱۲] برابر ہوں۔ اور تیرہ[۱۳] انیس[۱۹] بیس[۲۰] اور پچیس[۲۵] برابر اور بیس[۲۰] اور دو[۲] چودہ[۱۴] برابر ہوں اور سطر و ضلع میں حواشی پڑے ہوئے ہر شکل کے بیوت میں اس قاعدہ کا لحاظ کریں۔ اور مخمس ناقص بلا تامل پر کرنا چاہئے اور دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ مربع کی مانند روش خیال یعنے طول و اسپ و رُخ و دو اسپ وغیرہ چنانچہ میں شکل لکھتا ہوں وہ یہ ہے "

۱	۱۴طول	۲۲	۱۰طول	۱۸
۲۵	۸	۱۶رُخ	۴طول	۱۲طول
۹	۲اسپ	۱۵اسپ	۲۳	۶رخ
۱۳دو اسپہ	۲۱اسپ	۱۹اسپ	۱۷	۱۵اسپ
۷دو اسپہ	۲۴	۱۳اسپ	۱۱طول	۴

اس شکل میں چار ضلع اور چار قطر واقع ہوئے اسی طرح سے اوپر والا اور جو ضلع اس کے مقابل ہے اس کو ضلع تحتی کہتے ہیں۔ اور جو ضلع داہنے ہاتھ کی جانب ہو اس کو ضلع یمنی کہتے ہیں۔ اور جو بائیں ہاتھ کی جانب ہو اس کو ضلع یساری

کہتے ہیں اور ہر ضلع میں تین تین خانہ ہوتے ہیں کہ جنکا مجموعہ بارہ خانہ ہوئے اور چار قطر اس سے مراد گوشہ ہے سب سولہ ہیں۔ باقی بیچ کے نو خانہ رہے اور یہ نو خانہ ہر طرف سے آتے ہیں پس اس ترکیب سے ہر خانہ کا نقش پر کردیں الا میں مثال کے طور پر چند نقوش تحریر کرتا کرتا ہوں جو یہ ہیں

خانہ ۲									خانہ ۱
۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷	۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۴	۸	۲	۲۱	۲۰	۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۲۲	۱۶	۵	۹	۳	۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۱۸	۱۲	۶	۲	۲۴	۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸
۱۹	۱۸	۲۱	۴	۳	۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹
۲	۱۶	۹	۱۴	۲۴	۲۴	۱۴	۹	۱۶	۲
خانہ ۱۵	۱۱	۱۳	۱۵	۲۵	۲۵	۱۵	۱۳	۱۱	۱
۱	۱۳	۱۷	۱۰	۶	۶	۱۰۰	۱۷	۱۲	۲۰
۲۳	۸	۵	۲۲	۷	۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۷	۲۲	۲۱	۸	۲۳	۴	۱۹	۲۱	۱	۲۰
۶	۱۴	۱۵	۱۰	۲۰	۲۴	۱۴	۱۵	۱۰	۲
۲۴	۹	۱۳	۱۷	۲	۲۳	۹	۱۲	۱۷	۳
۲۵	۱۶	۱۱	۱۲	۱	۸	۱۶	۱۱	۱۲	۱۸
۳	۴	۵۱	۱۸	۱۹	۶	۷	۵	۲۵	۲۲
خانہ ۱۶									خانہ ۲

ان نقوش کیلئے مختلف خانوں میں لکھدیا کہ اس طریقہ سے جس خانہ سے چاہے پر کرے اور اسی طریق سے

وقف طبعی کے عدد نکالکر مسدس شکل تیار کرے اور عدد مطروحہ نکال کر طرح کے دا اور باقی
کے برابر حصہ کرے اور ایک حصہ سے نقش پر کرے جیسے مسدس کا اکی اصل چھ ہے اس چھ
کو چھ میں ضرب دیا تو چھتیس آئے ایک عدد عدل کا زائد کیا تو سینتیس ہوئے اسکو تیگنا کیا اسلئے کہ پہلی
سطر چھ ہیں جب اسکو نصف کیا تو تین ہو گئے پس اسکو سہ چند کیا اکسو گیارہ ہوئے میں نے جان لیا کہ
مسدس میں اس سے کم اعداد نہیں آئینگے اور زیادہ کا کوئی مضائقہ نہیں پس عدد مطروحی چونکہ چھتیس
ہیں اس سے ایک کم کیا تو پینتیس ہو گئے اور تیگنا کیا تو ایک سو پانچ آئے اور نقش ایک حصہ کے
طرحے پر کیا انکی طرز رفتار مثلث دواسپہ کیطرح ہے پس اسی طریق سے نقش مسبع مثمن بھی پر
کرے لیکن جملہ نقوش کی دعوت طریق اور ترتیب یہ ہے کہ تحریر کردہ بالا نقوش مثلث کی دعوت
عناصر پر ہے یعنی یہ ہر چہار نقش ساٹھ روز تک جملہ لذات اور حیوانات ترک کرکے پندرہ بارہ ہر ایک
کو لکھے اور آتشی کو آگ میں ڈالے اور بادی کو ہوا میں پندرہ روز تک لکھکر چھوڑے اور دن گذرنے
پر چار نقش روز لکھنے کا معمول کرے اور اس کے بعد محبت تسخیر فتوح و صحت کیلئے آتشی کو
عمل میں لائے جنگ لڑائی جھگڑے دفع بیماری آسیب وغیرہ کے معاملہ میں خلیۃ وحاضرات
کام میں لائے اور پرانی بیماری وغیرہ میں بادی کو جاری کرے۔ عورت کو محبت موصلت
کوئیں کے کھودنے باغ لگانے امیر فقیر کے روبرو جانے اور دنیا کو مسخر کرنیکے لئے آبی
کو جاری کرے دواشخاص میں جدائی زبان بندی دفع حسد حاسدان ۔ مال کے حاصل
کرنے عمارت بنانے سفر میں جانے دواؤں اور کیمیا کے نسخو نکے تیار کرنیکے لئے خانہ
خاکی سے جاری کرے تاکہ پورا اثر ہو اکثر جگہ استادوں نے ہر ایک نقش کی زکوٰۃ کے طریقہ
نوع بہ نوع تحریر کئے ہیں وہ سب درست ہیں جو ان سے خاصیت ظہور پذیر ہو
تو تعجب و حیرت کی بات نہیں ہے جس کو اپنے جو طریقہ ہے۔ اس نے وہی تحریر
کیا۔ چنانچہ ان ہر دو نقش یعنی اجل و حوا میں عجیب قسم کے خزانہ پوشیدہ ہیں۔ اور
استادوں نے بہت سی ترکیب چھپا رکھی ہیں۔ میں نے انہی نقوش سے سونا اور چاندی

تیار ہوتے ہوئے دیکھا ہے معلوم کرو کہ نقش آتشی کا مؤکل عزرائیل ہے اور نقش بادی کا
جبرائیل اور نقش آبی کا میکائیل اور نقش خاکی کا مؤکل اسرافیل ہے۔ القیاس دوسرے خانہ
میں اسی مربع کے موکلوں کے مؤکل ہیں اور آتشی مربع کے زکوٰۃ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ
چونتیس نقش لکھ کر آگ میں ڈالے اور بادی کو ہوا میں ڈالے اسی طرح دوسرے بھی بہتر
ترکیب یہ ہے۔ کہ ساعت زہرہ میں چونسٹھ نقوش لکھ کر اور بخور سلگا کر آٹے میں گولی
بنا کر چونسٹھ روز تک دریا میں ڈالتا رہے۔ اس زکوٰۃ میں ہر نقش کا پرہیز رکھے اور
تارک لذات وحیوان کا ہونا ضروری ہے اس قدر نقوش کی شرح کر دی کہ احباب اس سے
بہرہ مند ہو سکیں لیکن اب میں وہ نقش تحریر کرتا ہوں۔ جو کہ بزرگوں سے ملے ہیں۔ اور
ناظرین سے التماس رکھتا ہوں کہ اپنے خاص میں جب وہ یاد خدا میں معروف ہوں
تو اس احقر کو دعائے خیر سے نہ فراموش فرما دیں۔ اور دعائے مغفرت کے لئے
دست دراز کریں اور اللہ ہی سے توفیق ہے۔

نقوش کو میں نقش بسم اللہ سے شروع کرتا ہوں اسلئے کہ بسم اللہ ہی سے کلام اللہ
شروع ہے۔ اور ہر کام کا آغاز اسی سے بہتر ہے۔ بسم اللہ کا نقش بھی عجب نقش ہے
اگر کوئی شخص عربی کے قاعدہ سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اعداد کے قاعدہ سے چالیس روز
تک اس ترکیب سے پر کرے کہ اکتالیس نقش عبارت کے اور اکتالیس نقش اعداد کے ہر روز
علے الصباح باوضو ایک ہی مجلس میں بیٹھ کر تحریر کرے اور آٹے میں گولی باندھ کر دریا میں
ڈالا کرے ایسا کرنے سے ان ہر دو نقوش کا عامل ہو جائیگا۔ اور جس چیز کے لئے لکھا کریگا
اثر کر دیا کریگا۔ علی الخصوص بیمار کیلئے اگر ہر روز دو نقش لکھ کر دھو کر اس کو پلا دیا کرے
تو بہت جلد تندرست ہو جائے اور مطلق شفا پائے اگر سفر یا لڑائی و فساد کی جگہ پر جائے
تو یہ دونوں نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ فتح و نصرت کے ساتھ واپس آئیگا۔ اس عمل میں
بہت اسنا دہیں جو اسکا عامل ہو جائیگا اسکو پتہ چل جائیگا۔ عربی اور عددی دونو قسم کے نقش ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ب ب ب ب ب

س س س س

م م م م م م

اا اا اا

ل ل ل

ہ ہ ہ ہ ہ ہ

ا ا ا ا ا ا ا ا ا

ل ل ل ل ل ل ل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر

ح ح ح ح ح ح

م م م م م م م م

ن ن ن ن

ا ا ا ا ا

ل ل ل ل

ر ر ر ر ر ر ر ر

حیم حیم حیم حیم حیم حیم حیم

اور بعددی نقش اعداد کی صورت سے یہ ہے

۷۸۶

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

اور پورے بسم اللہ کے عدد ۷۸۶ ہیں

دوسری قسم نقش سورہ یٰسین ہرچند میں نے باب دوم میں اس سورۂ معظم کی بہت کچھ صفت لکھ چکا ہوں وہ آیات کی اسناد کا باب تھا اس باب میں ہر آیت کی تعریف و توصیف کی تھی۔ اب اس باب سوم میں جو نقوش ہی سے پُر ہے اور نقوش کی ابتدا بسم اللہ سے کی ہے اس کے پہلے باب دوم الحمد۔ اذا جاء۔ اور انا اعطینا کے نقوش بھی بقدر ضرورت ذکر و عبارت کی مناسبت سے لکھ چکا تھا لیکن اب سورۂ یٰس کا نقش ہزار مشقت اور لاکھ جستجو سے ملا ہے جسکو صحیح درست کر کے اس علم شائقین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اگر تمام یٰس کی ضرورت پڑے ہے اور اسجگہ طوالت مناسب ہو تو اسجگہ نقش اس سورت کا کہ جو پاؤ ٹکڑے سے کچھ ہی زائد ہے لکھے یہ نقش گویا کوزہ میں دریا ہے اس نقش کی تعریف کرنے سے زبان قطعاً عاجز ہے کہ کچھ بیان کر سکے۔ اگر چالیس روز دریا کے کنارہ جا کر اور غسل کر کے اس نقش کو پڑ کرے اور شکر و آٹے

میں گولی بنا کر مچھلیوں کو دے اور جب چلہ ختم ہو جائے۔ اس روز شیر برنج کا کونڈہ تیار کرکے موکلوں اور نبی کریم علیہ السلام کی نیاز دے اور کچھ بقدرے اشتہا خود کھائے اور باقی دریا میں پنڈلیوں تک جا کر چھوڑ دے اس روز اس نقش کا عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد یہ نقش جس چیز کیلئے لکھے گا۔ پورا اثر دیگا۔ اور اگر کٹورہ پر لکھدے تو چور کے نام پر وہ کٹورہ گھومنے لگے گا۔ اور جس سے خون ہو گیا ہو۔ اور بادشاہ کی خدمت میں مواخذہ کیلئے جائے تو اسکو لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ بلا شبہ اس کا خون معاف ہو جائیگا اور لڑائی میں فتح اور کامرانی کیساتھ واپس ہو۔ اور جو چاس سال سے مفقود الخبر ہو گیا ہو اور اس کے مرنے جینے کی کوئی خبر معلوم نہ ہو تو اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر اور پاک کپڑے پہن کر عشاء کی نماز کے بعد سر کے نیچے رکھکر سو جائے تو یقیناً وہ خواب میں دکھائی دے اور اپنی تمام کیفیت سُنائے۔ مگر اس نقش کی پشت پر اس غائب شدہ کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے لکھے اور اگر اس نقش مفقود الخبر کے واپس آجانے کیلئے بھاری بوجھ کے نیچے دبائے تو جہاں کہیں بھی وہ ہو تو فوراً واپس آجائے اگر شوہر عورت سے یا عورت شوہر سے یا اور کوئی کسی سے جدا ہے تو اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھکر اور عطر مل کر خوشبودار تیل سے کامل طہارت کیساتھ جمعرات کے روز چراغ روشن کرے اور اسکا منہ مطلوب کی جانب کرے تین ہی فلیتوں میں انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب حاضر ہو جائیگا۔ اگر کوئی کسی کا دشمن ہو گیا ہو۔ یا آزردہ خاطر ہو گیا ہو۔ تو یہی تین نقوش لکھ کر قند میں اسکو ملائیں وہ شخص اسکا مطیع اور فرمانبردار ہو جائیگا۔ اگر کوئی عورت بانجھ ہو اس کو چالیس روز تک برابر ایک نقش گلاب و کیوڑہ میں دھو کر پلائے اسکو اولاد پیدا ہوگی اور اگر کسی پر جادو کا اثر ہو تو اس کو یہ نقش تین روز دھو کر پلائے۔ بیشک صحت یاب ہو اور اگر مریض ہلاکت کے قریب ہو تو اسکو یہ نقش لکھ کر ہر روز تازہ پانی میں دھو کر پلائے اگر خدا نے چاہا اور اسکی زندگی باقی ہے چند ہی ساعت میں صحت و آرام پا جائے گا،،

اور یوماً فیوماً اسکی حالت درست ہوتی جائیگی اگر دو شخصوں میں جدائی اور دشمنی کرانی ہو۔ تو
اس نقش معظم کو دو ترکیب سے لکھے۔ ایک ساعت مریخ کا وقت معلوم کرکے پرانے کپڑے
جو سفید ہوں اور انکی کسی ایک کے پوشش کے ہوں مہیا کرکے اس پر سہ شنبہ کے روز لکھے
اور اس نقش کی پشت پر یہ عبارت تحریر کرے۔ والبغض والعداوۃ بین فلان بن
فلان واقع شود بحق سورۃ ہذا۔ اس کپڑے کو پرانی قبر میں دفن کرے اسطرح کہ مردہ کے
سینہ پر کھود کر اس میں مدفون کردے اور ایک دوسرا نقش لکھ کر چھوٹے کوزہ میں رکھ کر
اس ترکیب سے دفن کرے کہ سیاہی میں پرانا سرکہ ملاکر ہیں عمرو زید ہر ایک کے کپڑوں پر سہ
شنبہ کے روز لکھے۔ اس کوزہ میں رکھکر اور اس نقش پر تھوڑی سی رائی ڈالدے اور اس کوزہ کو
بند کرکے دریا کے بہاؤ کے کنارے پر دفن کرے انشاء اللہ تعالےٰ ان دونوں میں اتنی سخت
خصومت پیدا ہوجائیگی کہ ایک دوسرے کا جانی دشمن ہوجائیگا اگر کسی سے شادی کرنا
چاہے۔ تو اس نقش کو تین مرتبہ لکھ کر اور انکی پشت پر اپنا اور اس مطلوب دونوں کا نام لکھ کر
قند و شکر میں گھول کر پلاوے وہ عورت خود نکاح پر راضی ہوجائیگی اگر کسی کی قوت مردمی
باندھ دی گئی ہو تو اسکو چینی کے برتن پر گلاب اور کیوڑہ سے لکھے اور سات روز تک اسے پلائے
انشاء اللہ وہ پورا مرد ہوجائیگا اور اگر کسی جماعت کی زبان بندی کرنا چاہے تو اس نقش کو تین
روز لکھ کر کنوئیں میں ڈالے جب وہ لوگ اس کنوئیں سے پانی پئینگے انکی زبانیں بدگوئی سے باز آجائینگی
اگر کوئی پیادہ سفر کرے تو اس نقش کو لکھ کر داہنی ران میں باندھ لے اسطرح کہ وہ ظاہر ہو اور تمام
رستہ میں باوضو رہے اگر وہ پچاس فرسنگ ہی ایک روز میں چلیگا تب بھی نہ تھکیگا اور وہ نقش
جب سفر سے واپس آجائے اپنے گھر پر کھولدے اگر آسیب زدہ یا پاگل کو تین روز لکھ کر پلائے
صحت پاجائے جس مکان میں آسیب کا خلل ہو اسکی دیوار پر یہ نقش لکھ کر چسپاں کردے یقیناً
آسیب مکان سے بھاگ جائیگا اگر حاملہ کا حمل قائم نہ رہتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے یقیناً
اسکا حمل ٹھہر جائیگا جبتک نہ کھولا جائیگا بچہ نہ پیدا ہوگا جس گھر میں آسیب پتھر پھینکتا ہو تو اس مکانکے چاروں

طرف لکھ کر چسپاں کردے پھر ہتھیر نہ آئینگے جس کسی کا مال چوری گیا ہو وہ یہ نقش لکھ کر سوتے وقت سر کے نیچے رکھدے چوری کی صورت میں صاف طریقہ سے نظر آجائیگی اور اگر سانپ کاٹے سے ہوئے کو لکھ دپلاؤ تو وہ بھی نجات پاجائے اگر اپنی زراعت وغیرہ میں دفن کرے تو بہت پیداوار ہو اور اگر اپنے مال میں ہمیشہ رکھے تو اسکا مال کبھی گم نہ ہوگا اور برکت زیادہ ہو یہ نقوش اور یہ ترکیبیں احقر کو ایک صاحب کمال بزرگ سے ملی ہیں اسکے اسناد بہت سے ہیں مگر انکو تحریر کئے جانے سے خوف طوالت ہے جس لئے ان سے اعتراض کیا جاتا ہے چاہیئے کہ ہر مقدمہ میں موکلوں کے نام نقش کے چاروں کونوں پر ضرور لکھے اور ان ہر چہار موکل جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل وغیرہ کے اعداد نکالکر نقش کے چاروں کونوں پر تحریر کریں کیونکہ یہ چاروں موکل اس نقش کے حاکم ہیں بغیر ہر چہار گواہوں کے اس نقش کے کام کا جاری کرنا دشوار ہے اور اس سورہ موصوف کے جملہ اعداد دو لاکھ پندرہ ہزار چھ سو پچاس ہیں (۲۱۵۶۵۰) اور موکلوں کے ناموں کے عدد ان اعداد سے زائد ہیں اس لئے کہ کلام اللہ کی عبارت بدن کی طرح ہے اور ان حروف کے عدد اس روح کی طرح ہیں کہ جو قالب میں رہتی ہے پس روح زیادہ ذی مرتبہ جسم سے یہ بات یاد رکھنی چاہیئے اور وہ نقش یہ ہے۔

۲۴۵	۷۸۶			۱۰۱
۴۳۱۱۸	۹۳۱۴۲	۴۳۱۳۶	۴۲۱۳۰	۴۳۱۲۴
۴۳۱۳۱	۴۳۱۲۵	۴۳۱۱۹	۴۳۱۳۸	۴۳۱۳۷
۴۳۱۳۹	۴۳۱۳۳	۴۳۱۳۲	۴۳۱۲۶	۴۳۱۲۰
۴۳۱۲۷	۴۳۱۲۱	۴۳۱۴۰	۴۳۱۳۴	۴۳۱۲۸
۴۳۱۳۵	۴۳۱۲۹	۴۳۱۲۳	۴۳۱۲۲	۴۳۱۴۱
۳۸۲				۳۱۹

دوسری قسم:- آیۃ الکرسی کا نقش مجرب اور آزمودہ آیۃ ممدوح کا میں نے نقش مہیا کر لیا ہے۔ زبان اس نقش کی تعریف سے عاجز ہے اس لئے کہ اس آیۃ کا حصار ساتوں زمین اور آسمان ہیں نقش عددی اور عربی کی خاصیت حد سے زیادہ ہے کچھ اس میں سے لکھتا ہوں اول یہ کہ جس عورت کا حمل ساقط ہوجاتا ہو یا بچہ پیدا ہوکر مرجاتا ہو اسکے لئے اس نقش معظم کو چاندی کی تختی پر ساعت مشتری میں لکھ کر بچہ کے گردن میں لٹکادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض سے محفوظ رہیگا۔ چیچک ام الصبیان۔ آسیب۔ پیاس اور رگوں کے پڑ پڑانے اور آنکھ کی خرابی و بیماری اور جملہ ان امراض سے محفوظ و مصئون رہیگا کہ جس میں کہ بچہ مبتلا ہوتے ہیں اگر کاغذ پر لکھکر حاملہ کی کمر میں باندھ دیں ہرگز ہرگز حمل ساقط نہ ہوگا۔ اور اگر چالیس گرہ کا گنڈھا آیۃ الکرسی سے تیار کیا جائے اور اس میں نقش باندھ کر اس کو کمر میں باندھ دیں تب بھی حمل ساقط نہ ہوگا۔ اور جبتک اس کو کمر سے کھولدیا نہ جائیگا۔ بچہ پیدا نہیں ہوگا اور اگر مرد کے ایک بازو پر عربی نقش اور دوسرے پر عددی دونوں باندھدے اسکے بعد جس جھگڑے فساد اور لڑائی میں جائیگا۔ وہاں سے اللہ تعالےٰ کی نگہبانی میں اور اسی کی حفاظت میں لوٹیگا اگر اس نقش کو حاملہ عورت اپنی کمر میں باندھ کر کوٹھے سے بھی کود پڑے تو اس کا حمل نہیں ساقط ہوگا۔ اور جب آٹھ ماہ کا حمل ہوجائے تب گنڈھا کھولدے جسوقت بچہ پیدا ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیاز دلائے اور نقش بچہ کے گلے میں ڈالدے وہ تمام بیماریوں سے محفوظ رہیگا۔ جس مرض کیلئے بھی تین روز دھو کر پلائے اس سے صحت پائے جس کسی کی اپنی جانب سے دشمنی و نفاق ہو تو اس نقش کو لکھے اور اسکی پشت پر بعبارت فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلاں بعد ازاں اس شخص کو دھو کر پلاوے بلاشبہ اسکی دشمنی سے وہ شخص باز آجائیگا وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۱۱	۳۸۲۴	۳۵۲۱	۳۵۱۸
۳۵۲۲	۳۵۱۷	۳۵۱۲	۳۵۲۳
۳۵۱۶	۳۵۱۹	۳۵۲۶	۳۵۱۳
۳۵۲۵	۳۵۱۴	۳۵۱۵	۳۵۲۰

اس نقش عددی کے تحریر کرنے کے بعد عربی نقش تحریر کیا جاتا ہے اور عربی نقش تمام وہ خاصیتیں رکھتا ہے جو عددی نقش رکھتا ہے اور اس سے زائد رکھتا ہے۔ نقش عددی کا لکھنا سہل ہے جو باطنی مطالب کیلئے کام آتا ہے اور نقش عربی طویل اور مشکل ہے جو ظاہر مقدمات جیسے بیماری جنگ وغیرہ وغیرہ کاموں کیلئے تحریر کیا جاتا ہے اور جو صفات عددی کے میں نے لکھے ہیں اس کے لئے اس نقش عربی کو بھی اگر عمل میں لائے تو خطا نہ کرے گا۔ یاد رکھنا چاہیئے ،،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

یعلم ما بین ایدیهم	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	وما فی الارض	له ما فی السموٰت	ولا نوم	لا تأخذه سنة	القیوم	الله لا اله الا هو الحی
وما خلفهم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیهم	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	وما فی الارض	له ما فی السموٰت	ولا نوم	لا تأخذه سنة	القیوم
بشیء من علمه الا بما شاء	وما خلفهم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیهم	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	وما فی الارض	له ما فی السموٰت	ولا نوم	لا تأخذه سنة
وسع کرسیه السموٰت والارض	بشیء من علمه الا بما شاء	وما خلفهم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیهم	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	وما فی الارض	له ما فی السموٰت	ولا نوم
ولا یؤده حفظهما	وسع کرسیه السموٰت والارض	بشیء من علمه الا بما شاء	وما خلفهم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیهم	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	وما فی الارض	له ما فی السموٰت
وهو العلی	ولا یؤده حفظهما	وسع کرسیه السموٰت والارض	بشیء من علمه الا بما شاء	وما خلفهم ولا یحیطون	وما ما بین ایدیهم	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم	وما فی الارض
العظیم	العلی	ولا یؤده حفظهما	وسع کرسیه السموٰت والارض	بشیء من علمه الا بما شاء	خلفهم ولا یحیطون	وما ما بین ایدیهم	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم

دوسری قسم۔ قل ہو اللہ کا عربی اور عددی نقش یہ ہے۔ جان کہ قل ہو اللہ کا عمل
دوسرے باب میں مع نقوش معکوس اور مجرب ترکیبوں اور حاضرات کے نقوش جو اس عاجز کو
دستیاب ہو سکے تحریر کر چکا ہوں چونکہ یہ باب نقوش کے زیوروں سے آراستہ ہے اسی
سبب سے اس جگہ عربی اور عددی دونوں نقش تحریر کرتا ہوں کہ جو حضرت شاہ ایلچی صاحب ساکن سورت
(بمبئی) کا عطا کردہ ہیں ان ہر دو نقوش کی کیا تعریف کروں فرشتوں کی زبان کہاں سے
لاؤں کوئی ایسی تاثیر جو ان نقشوں میں نہ ہو۔ جو مریض تپ دق میں مبتلا ہو یا منہ یا پیٹ سے
خون آئے یا ورم یا اور کسی لاعلاج مرض میں گرفتار ہو تو اس عربی کے نقش کے چالیس نقش
چالیس روز تک پلائے۔ بشرطیکہ وہ نقوش باوضو لکھے ہوں وہ مریض یقیناً صحت یاب ہو
جائیگا اور ہرن کی جھلی اسپر جو اس کے پیٹ کے اندر ہوتی ہے۔ جمعرات کے روز قیدی کے
بازو پر باندھے بلاشبہ وہ رہائی پا جائیگا۔ اگر کوئی مال چرا کر بھاگ گیا ہے تو لکھ کر کلام مجید میں رکھدے
تو خواب میں چور کی صورت نظر آجائیگی۔ اگر کوئی پچاس سال سے گم ہو اور اسکی کوئی خبر نہ آتی ہو
تو اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھکر باوضو سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اسکی تمام کیفیت معہ صورت خواب میں
نظر آجائے گی۔ اگر حاملہ کا حمل گر جاتا ہو تو اسکی کمر میں یہ نقش لکھکر باندھے فوراً اسکا درد اور خون
رک جائیگا اگر غائب کو بلانا چاہے تو نقش لکھ کر دو پتھر ونکے مابین رکھدے اور ان پتھروں کو آتشدان
(چولہا) یا دھوپ میں رکھے بلاشبہ وہ واپس ہو کر حاضر ہو جائیگا۔ یہ نقش جس چیز کیلئے لکھیگا اثر
کریگا محبت و حب کیلئے تیر بہدف ہے جس ترکیب کو اپنے عقل سے عمل میں لائے پورا اثر کریگا عربی اور
عددی نقش دونوں کے خواص یکساں ہے اور اس خاکسار کے عمل میں روزمرہ کثرت کیساتھ یہ دونوں
عمل آتے رہتے ہیں جو بہت ہی سریع التاثیر ہے۔ جان کہ اگر چالیس روز ان ہر دو نقشوں کی
زکوٰۃ اس طریقہ سے دے تو عامل ہو جائیگا اور کسی معاملہ میں کبھی خطا نہیں کرے گا زکوٰۃ دینے
کا طریقہ یہ ہے کہ اوائل ماہ زائد النور میں چالیس عدد نقش خواہ عربی کے یا عددی کے باوضو لکھے اور انکی
آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈالدے اور آخر ہی روز اپنے ہاتھ سے شیر برنج کمال احتیاط کیساتھ پکا کر

اور فاتحہ دیکر دریا میں ڈالدے اور خود کچھ اس میں سے کھالے۔ ایسا کرنے سے عامل ہو جائیگا۔ اس نقش کو یاد کرلینا چاہیئے۔ اور نا اہل کو اسکی ہوا بھی نہ دینی چاہیئے نقش یہ ہے۔

جبرائیل	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم						میکائیل
قل ۱۳۰	ھو	اللہ ۶۶	احد ۱۳	اللہ ۶۶	الصمد ۱۶۵	لم ۷۰	یلد ۴۴
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم ۷۶
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد ۵۰
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم ۷۶
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن ۸۰
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ ۳۵
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفواً ۱۰۷
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفواً	احد ۱۳
اسرافیل	اعداد کل ۱۰۰۲						عزرائیل

اور سورۂ قل ہو اللہ کا عددی نقش کہ جو ہزار صحت و درستی سے مزین ہے یہ ہے یاد رکھنا چاہیئے

۷۸۶			
۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

دوسری قسم قل اعوذ برب الفلق کا نقش جو ایک بزرگ سے ملا ہے مجرب ہے اگر کوئی خواب میں ڈرتا ہو یا برے خواب دیکھتا ہو۔ یا کسی گھر میں ڈر معلوم ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھے رہے اور ڈراؤنے خواب دیکھنے سے نجات پا جائیگا اور جمعرات کے روز لکھ کر بازو پر باندھے قیدی رہا ہو جاوے اور جو کوئی وسوسۂ شیطانی جیسے مزاج میں خفقان وغیرہ میں مبتلا ہو تو اسے تین روز لکھکر اور دہو کر پلائے اور اس مرض سے صحت پائے اور جس شخص کو کثرت احتلام کی شکایت ہو۔ وہ اس نقش کو لکھ کر دل کے برابر رکھے انشاء اللہ وہ شیطان کے وسوسہ سے محفوظ رہیگا اور جسپر جادو کر دیا گیا ہو اسکو گیارہ بار نقش لکھکر اور دہو کر گیارہ روز تک پلائے اور ایک اس مریض کے بازو پر باندھے بالکل صحت یاب ہو جائیگا اسی طرح پاگل و مجنوں شخص کو دہو کر چالیس روز پلائے وہ جنون سے صحتیاب ہو جائیگا اور پوری صحت اور درستی کے ساتھ نقش یہ ہے ؎

۷۸۶			
۲۰۴۶	۲۰۶۰	۲۰۵۷	۲۰۵۴
۲۰۵۸	۲۰۵۳	۲۰۴۷	۲۰۵۹
۲۰۵۲	۲۰۵۵	۲۰۶۲	۲۰۴۸
۲۰۶۱	۲۰۴۹	۲۰۵۱	۲۰۵۶
	یہ سب اعداد (۸۲۱۷) ہیں ؎		

دوسری قسم ۔ کلمہ طیبہ کا نقش کہ جو وحدت الوجود کے نور سے منور ہے اور جسبہ مسلمانونکا ایمان ہے ۔ اس نقش کے عمل اور اسکی اجازت اس احقر کو ایک فقیر نے خواب میں دی تھی یہ نقش کلام اللہ کے دل کا ہے اور جنت کا قفل ہے چنانچہ حدیث میں آیا ہے ۔ من قال لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دخل الجنۃ ۔ بس! اے عزیز جان کہ ایسی نعمت تبکا ثرہ ہر مسلمان کے لئے اس کتاب میں داخل کرتا ہوں تاکہ وہ فائدہ اٹھائے اور اس فقیر کو دعائے خیر اور فاتحہ سے یاد کرے میں اس نقش کی کیا توصیف بیان کروں کیونکہ اسکے فضائل ہر امیر و فقیر پر روشن واضح ہیں اور اسکی لذت صوفیوں کے دل میں ہے ۔ وہ خدا ہی جانتا ہے ۔ اور خدا وہ لذت مسلمان کے دل کو نصیب کرے تمام کلمہ طیبہ کے عدد چھ سو بیس ہیں ۔ ایک روایت اس عاجز کے سننے میں آئی ہے کہ جس کے پاس یہ نقش ہوگا ۔ اس کے ساتھ چھ سو بیس فرشتے ہونگے اور ہمیشہ فراخ روزی اور پورے ایمان کا ہو اور شیطان کبھی اسپر غصہ نہ پائے جس مریض کو لکھکر اور دہو کر پلائے وہ شفایاب ہو جائے ۔ اور جو شخص اسکو لکھکر جنگ میں جائیگا وہ ہرگز ہرگز زخم نہ کھائیگا اور فتح و نصرت کیساتھ واپس ہوگا ۔ لوگ جو کہتے ہیں ۔ کہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ کی پیٹھ مبارک پر مہر نبوت تھی اے بھائی یہی نقش آپکی پیٹھ پر تھا جو کہ مہر نبوت سے مشہور ہے اور جو شخص ہر روز چالیس عدد لکھ کر شکر اور گیہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالدے بیشک وہ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کریگا ۔ اور اسی روز اس عمل کا عامل ہو جائے گا ۔ اور جس مطلب کیلئے یہ نقش چالیس روز تک لکھ کر آٹے و شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال آئے اسکا مطلب پورا ہو جائیگا ۔ اور جس شخص پر دشمنی ہو اسکو تین نقش لکھ کر پلائے و بلاشبہ وہ دشمن محب جانی ہو جائیگا اور اگر میاں بیوی میں ناچاکی ہو اور الفت نہ ہو تو ایک نقش بیوی اپنے پاس رکھے اور ایک نقش گلاب و قند میں دہو کر پلائے اور ان دونوں کے نام موافق دستور کے نقش کے پشت پر لکھدے بلا تامل اسکا شوہر فرمانبردار اور مطیع ہو جائیگا ۔ اور جس معاملہ کیلئے عمل میں لائے کامل اثر دے اور جو اسمیں شک کریگا وہ کافر ہو جائیگا ۔ اور میں نے عربی اور عددی دونوں نقش لکھے ہیں دونوں ایک ہی خاصیت رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں

جبرائیل	۷۵۶		میکائیل
۱۴۷	۱۶۱	۱۵۸	۱۵۴
۱۵۹	۱۵۳	۱۴۸	۱۶۰
۱۵۲	۱۵۶	۱۶۳	۱۴۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۷
اسرافیل	عربی نقش یہ ہے		عزرائیل

	بسم اللہ الرحمن الرحیم		
لا	اله	الا	الله
اله	الا	الله	محمد
الا	الله	محمد	رسول
الله	محمد	رسول	الله

دوسری قسم یہ نقش عجیب و غریب ہے جو ساتوں آسمانوں کا حامل ہے۔ اس نقش کی تعریف اور اس کے اسناد لکھنے سے ہزار زبان اور قدرت قلم چاہیئے۔ کہ جو اس کو ظاہر کر سکے اس ذرہ بے مقدار کی کیا مجال ہے کہ جو اسکی صفت بیان کر سکے اللہ تعالےٰ کے ناموں کے جو خواص اس نقش میں شامل ہیں اور کلام الٰہی کے حروف مقطعات جو اسمیں ہیں وہ لاتعداد انوار و برکات سے پر ہیں اور اس میں کلام اللہ دو چار آیات ہیں کہ جو اگر انہیں سے ایک آیت کسی کے پاس ہو۔ اور اسکو انگوٹھی میں کندہ کرائے۔ اور اسکو اپنے پاس رکھے

کبھی محتاج نہ ہو۔ میں اس نقش کی اور کیا توصیف بیان کروں مگر ایک بزرگ کی زبانی سنا ہے
کہ اس نقش کو مشکل کشا کہتے ہیں۔ اس کا امتحان یوں بھی ہو سکتا ہے کہ اس کو بکری کے
گلہ میں باندھے اور اس کو تلوار سے حملہ کرے۔ اسپر مطلق زخم نہ ہوگا۔ اگر قاتل کہ جس
نے خون کیا ہو اسکے بازو پر یہ باندھیں تو مدعی اسکے خون بخشدیگا۔ اور اگر مسافر اسکو اپنے
کمر میں باندھے۔ اور پھر روزانہ سو فرسنگ بھی پا پیادہ چلے تو وہ نہ تھکے روزگار اور قیدی
کے معاملہ کیلئے جس ترکیب سے عامل چاہے عمل کرے۔ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ اے عزیز اس نقش
مشکلکشا کو بہت ہی محفوظ رکھ اور اسکی قدر کیمیا سے بھی زائد کر اگرچہ یہ نقش اس کتاب میں لکھنے
کے قابل تو نہ تھا۔ مگر جب تمام اسکے اندر لکھدی ہے تو اس ایک نقش سے کیا بخل کروں مجبور
ہو کر لکھے دیتا ہوں اگرچہ تو صاحب علم و عمل ہے۔ تو انصاف سے ضرور اس کی قدر پہچان
لیگا۔ اور نا اہل سے اسکو پوشیدہ رکھ اور اس نقش کی زکوٰۃ یہی ہے کہ چالیس روز تک روزہ رکھ
رہے اور شربت سے افطار کرے اور اپنے ہاتھ ہی سے اتنا کھانا پکائے جتنا خود کھا سکے
اور اس کو نیاز ایک فقیر کو کھلائے پس چالیس روز کے بعد عامل ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے۔

یا جامع		ن ق حم حمعسق	
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظالمین	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیرا بالعباد	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا
عدلا ۳۱۶	۱۶۲۱.	۱۲ ۶۹	۳۹۲۳
ل ۳۹۳	۱۲۱لا ۳	ل ل ۱۲	عدے ۲۶
۶ل ۱۳	۶لا ۶ ۲	۳۹۳۶	لالالا ۳

طس یٰسین ۲۱ ص حم　　عسق ق ن　　الم

المص الر ۱ الرا ۲ الرا کہیعص ۱۱

الم طس طسم یٰس ص حم کہیعص الرا الر المص

دوسری قسم۔ تسخیر۔ دست غیب۔ کشایش رزق کے نقش کا عمل۔ اس نقش کی مع اسماء الٰہی کے طلوع آفتاب سے قبل اوائل ماہ میں اسطرح زکوٰۃ دے کہ چالیس نقش روزانہ چالیس ہی بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا کرے اور ہر روز نقش لکھنے سے قبل ایک سو اسی مرتبہ ان اسماء الٰہی کو پڑھے اور اس اثنا میں صرف ترک حیوانات کا پرہیز کرے جب اس طریقہ سے چالیس روز گذر جاوینگے عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد ایک نقش لکھ کر جیب یا روپیہ کی تھیلی یا غلہ وغیرہ جس چیز میں ڈالدے اور ایکسو اسی ۱۸۰ مرتبہ اس اسم کا وظیفہ معمول کرے انشاء اللہ تعالےٰ اسکی تھیلی کبھی روپیہ سے خالی نہ ہو گی اور جسقدر چاہے صرف کرے مگر ختم نہ ہوگا اور ہر روز نیا غلہ موجود ہو گا۔ اس اسم کے کل عدد ایکہزار آٹھ سو اکہتر (۱۸۷۱) ہیں اور اس عاجز کو یہ نقش پیرزادہ پیر امام بخش صاحب سے اترولہ میں ملا ہے جو سید اشرف جہانگیر رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہیں یعنی عمل آزمودہ ہے مگر بغیر زکوٰۃ دیئے ہوئے عمل نہ کرے جو اسم نقش لکھنے سے قبل پڑھے۔ وہ یہ ہیں۔ **یا مفتح فتح بالخیر**۔ اور نقش یہ ہے۔

اس خانہ کو خالی رکھے	۷۸۶		
۴۶۰ اور اوپر سے عدد لکھدے	۴۷۴	۴۷۰	۴۶۷
۴۷۱	۴۶۶	۴۶۱	۴۷۳
۴۶۵	۴۶۸	۴۷۶	۴۶۲
۴۷۵	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۹

دوسری قسم۔ بھاگے ہوئے کیلئے نقش ہر چند اس کیلئے دوسرے باب میں کلام اللہ کے آیات کے

عمل تحریر کئے ہیں لیکن اسباب میں بھی نقوش کیلئے مخصوص ہے۔ نقش لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص بھاگ جائے۔ یا کوئی آزردہ خاطر ہوکر چلا جائے اور اس نقش کو لکھ کر درخت پر سرخ ریشم کی ڈوری باندھکر لٹکا دیں جب وہ نقش ہلیگا بھاگا ہوا واپس آجائیگا۔ یہ عمل آزمودہ ہے اور یہ نقش برامپور میں ایک بزرگ جنکا نام سید بزرگ تھا، نے عنایت کیا تھا کئی موقعہ پر اسکی آزمائش بھی کی جا چکی ہے۔ جب وہ شخص واپس آجائے تو اسی درخت کے نیچے جس میں کہ وہ نقش لٹکایا تھا۔ جو چیز میسر ہو اس پر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی نیاز دلائے اور نقش موصوف یہ ہے"

بحق جبرائیل والتورات	۱۱۱ ۹ ۸ ۱۱ ۵ ۱۵ عہ ۱۵ ۱۱ طہ ہ ۹ ۶ و	بحق میکائیل والانجیل
	کھیعص لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ط ۱۱۱ / ۱۱۱ ـــــ ۵ ۱۱ ۵ ۱۱ ۵	ــ ــ ۱۹۱۵ ۱۱۱	
بحق اسرافیل	۱ط ۱ط ۱ط ۱ہ	بحق عزرائیل
والزبور	۱ط ۱ط ۱۱۱ ۱۱ ط کہ ۱ط ۱۱ ۱۱	والفرقان

دوسری قسم حاملہ کیلئے مرزا بیر بیگ صاحب نے عنایت کیا۔ جس عورت کا حمل نہ ٹھہرتا ہو یا خام ہی گر جاتا ہو چاہیئے کہ یہ نقش لکھکر اسکی کمر میں باندھ دے اللہ کے کرم سے وہ عورت صاحب اولاد ہوجائیگی اور اسکا حمل ٹھہرا رہا کریگا۔ اور نیچے کا نقش جو مدد سے پڑے ضرور لکھنا چاہیئے۔ اور جس شخص کو آسیب ضرر

۷۸۶

۴	۲	۹
۱	۲	۹
۱	۳	۱

پہنچاتا ہو تو نقش پانی میں دہو کر اس کے منہ پر چھیٹے مارے اللہ کے حکم سے فوراً ہی دفع ہوجائیگا اور ہر چہار حاکم فرشتوں کے نام مع اس نقش عددی کے جو چکر میں ہے پشت پر لکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم
یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع
یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم
یا رحمن	یا رحمن	یا رحمن	یا رحمن	یا رحمن

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
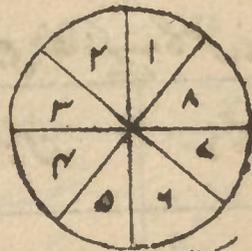
دوسری قسم۔ زبان بندی کیلئے جو حاسد اور بدگو ہو تو اس کے لئے اسم الٰہی کا نقش جس کے عدد ایک استاد نے نکالے ہیں مجرب ہے اور اس نقش کی صفت پہلے باب میں جو اس عاجز کو معلوم ہو سکی تحریر کیجا چکی ہے پس یہ نقش مچھلی کے منہ میں رکھ کر اور اس کے منہ کو سوئی سے سی کر دریا میں ڈالدے انشاء اللہ تعالےٰ اس چغلخور کی زبان بند ہوجائیگی۔ اور نقش معظم جو صحیح ترین ہے یہ ہے،،

۷۸۶			
۲۲	۳۶	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۵
۲۷	۳۰	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۲۶	۳۱

دوسری قسم اسم شافی کا نقش جو میر خدا بخش صاحب رمّال رحمۃ اللہ علیہ کا عنایت کردہ ہے اگر کوئی مریض کسی مرض میں مبتلا ہے۔ تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھیں اور دو چار دھو کر پلاویں چار روز کے عرصہ میں صحت یاب ہو جائیگا۔ نقش مکرم معظم یہ ہے"

۷۸۶			
ش	ا	ف	ی
۷۹	۱۱	۲۹	۲
۸	۷۸	۳	۳۸
۴	۳۱	۹	۷۷

دوسری قسم چیچک کے دفعیہ کیلئے۔ یہ عمل مجرب ہے۔ جو میر بہادر علی شاہ صاحب کا عنایت فرمودہ ہے چیچک کے موسم میں جس بچہ کو چیچک نکل آنیکا اندیشہ ہو یا چیچک کا بخار چڑھ آیا ہو تو دو تین نقش لکھیں ایک کو چارپائی کے سرہانے باندھدیں۔ اور ایک اس بچہ کے بازو میں باندھیں اور ایک گھولکر پلاویں ہرگز چیچک نہ نکلیگی مگر نکل بھی آئیگی تو اس سے بچہ کو کوئی نقصان نہ پونچیگا۔ یہ نقش مجرب ہے کبھی خطا نہ کریگا نقش یہ ہے"

الحمد للہ رب العالمین	یا رحمٰن	یا رحیم	یا کریم
یا حنان	یا منان	یا دیان	یا برہان
یا سلطان	یا حیّ	یا قیوم	برحمتک
یا آذر	حٰسٓمٓ	الٓرٰا	حمیین

دوسری قسم ۔ نقش تسخیر وفتوح کیلئے یہ نقش میر بہادر علی شاہ صاحب ساکن ہانسی دھصار کا عنایت کردہ ہے مجرب اور آزمودہ ہے اگر یہ نقش مشتری کی ساعت میں کامل پاکی وطہارت کیساتھ مشک وزعفران سے لکھے اور اسکو روپیہ کی تھیلی میں رکھدے انشاء اللہ ہر روز اس تھیلی میں نو بہ نو روپیہ ملا کرینگے ۔ اور جتنا خرچ کیا جائیگا ۔ اتنا ہی زیادہ آئیگا ۔ اور اگر اسکو غلہ میں رکھدے تو روز اللہ تعالےٰ اسکے اندر برکت کریگا ۔ یعنی جسقدر غلہ صرف ہوا کریگا اسجگہ غلہ موجود ہو جایا کریگا ۔ اور اگر اپنی کلائی میں باندہے تو ہاتھ روز روپیہ سے بھرا رہے

۲۴۵ یہ نقش مجرب اور آزمودہ ہے اور وہ یہ ہے ۱۰۱

۷۴۴

۷	للہ	۱	۹
۶	ع	ع	۱۱
۱عہ	عہ	۱۳	عہ۱
۱۶	۳	۸	ع عہ
۳۱۹			۳۸۲

دوسری قسم ۔ بغض وحسد ۔ اگر کسی کو تباہ وبرباد کرنا چاہے تو تین روز متواتر اکیس نقش اور اس نقش کی پشت پر اسکا اور اسکی ماں کا نام لکھے ۔ اور ہر روز دوپہر کیوقت تنہا جگہ میں بیٹھکر ان تمام نقوش کو تیز آگ یعنی ساکھو کی لکڑی کی آگ میں جلائے اور انا اعطینا پڑہتا جائے اور ابتر کی جگہ پر تین جگہ پر تین مرتبہ کہے کہ فلان ھوالابتر ھوالابتر ھوالابتر تین روز کے اندر ہی اندر دشمن کے بدن میں آبلہ پڑجائینگے اور وہ ہلاک ہو جائیگا اور اگر اسیطرح تین روز تک لکھکر دوپہر کیوقت جاکر بہتے ہوئے دریا کے کنارے کھڑا ہوکر بطریق مذکور انا اعطینا پڑہے اور ایکایک نقش دریا میں بہاتا جائے بلاشبہ وہ شخص (دشمن)

ہفتہ عشرہ کے عرصہ میں اسکا گھر اجڑ جائیگا اور برباد ہو جائیگا۔ اور محرومی کے جنگل میں آوارہ گرد ہو جائیگا۔ یہ **عمل مجرب ہے**۔ اور میر بہادر علی شاہ صاحب کا عنایت کردہ ہے جب اپنے مقصد کو پہنچ جائے تو ایک مرتبہ گھی اور شکر پر حضرت عزرائیل علیہ السلام کی نیاز دے اور اس کو اسی آگ میں جلا دے۔ یا اسے دریا میں بہا دے ورنہ اسکا وبال خود الٹا اسی پر پڑ جائیگا۔ بہت سمجھ بوجھ کر یہ عمل کرے اور وہ نقش یہ ہے،،

۷۸۶

۷	۷	۵	٣ی
۱	۱۷	۶	ع ۶
۸	۱۳	۳	ی ۹
۱۱	۲	۱۶	۹۷

دوسری قسم یہ حروفی نقش ہے جو ایک بزرگ کا مجرب و آزمودہ ہے اور اسکی نسبت ایک روایت امام جعفر صادق رح سے کیجاتی ہے۔ یہ ایک بڑی نعمت ہے۔ حفاظت سے رکھنا چاہیئے۔ عبارت اور مؤکلوں کے نام بھی لکھیں اور عمل میں لائیں۔ حسب لبغض۔ تباہی دشمن اور عالم کو مسخر کرنے کیلئے علیحدہ علیحدہ طریقہ سے تیار کریں۔ اور میں نے جس ترکیب سے لکھا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

م	ح	م	د	ص	ی	ح	ت
ت	م	ح	ی	ح	ص	م	د
د	ت	م	ی	م	ص	ح	ح
ح	د	ح	ت	ص	ی	م	م
م	ح	م	د	ص	ی	ح	ت

عزمت علیکم واقسمت علیکم یادومایئل ویاشوحایئل ویا عجیبون اشغعوا فلان بن فلان بحق اسم اعظم المجیبی والصبو القوحب فلان بن فلان فی قلب فلان بن فلان حب کیلئے تو یہی عبارت لکھے۔ اور بغض کے لئے بجائے اس عبارت کے یہ لکھے البغضوا فلان بن فلان بحق اسم الاعظم المجیبی والصبر البغضوا علیٰ بغض فلان بن فلان فی قلب فلان بن فلان اور عالم کو سخر کرنے کیلئے یہ عبارت لکھے سخرونی قلب فلان بن فلان اور تسخیر کیلئے یہ کلمات جو لکھے جاتے ہیں انکے عدد بھی تحریر کرے وہ کلمات یہ ہیں قد شغفھا حبًا انا لنراھا فی ضلال مبین اور ان اعداد سے ایک سو بیس طرح دے اور باقی سے چہارم حصہ لے اور پہلے خانہ سے پُر کرے۔ خانہ میں چار زائد کرے اور اس نقش کے ہمراہ پہلے کام میں لائے۔ مثلاً ہم نے اس کے عدد نکالے اور کل عدد دو ہزار آٹھ سو ترانوے ہوئے ان میں سے ایک سو بیس طرح دیئے۔ باقی دو ہزار سات سو ستر رہے اس کا چوتھا حصہ چھ سو ترانوے سے لیا۔ ایک باقی رہا۔ ہر ہر خانہ میں چار چار زیادہ کرکے اس صورت سے نقش پر کیا یہ ہے:۔

۷۸۶

۶۹۳	۷۴۶	۷۳۳	۷۲۱
۷۳۷	۷۱۷	۶۹۷	اس خانہ میں ایک زائد کیا ۷۴۲
۷۱۳	۷۲۵	۷۵۴	۷۰۱
۷۵۰ ۲۸۹۳	۷۰۵ ۲۸۹۳	۷۰۹ ۲۸۹۳	۷۲۹ ۲۸۹۳

پس اس نقش میں شمار کریں کہ تمام اعداد باوجود ہر ہر خانہ میں چار چار اعداد زائد ہونیکے

دوہزار آٹھ سو ترانوے آئے۔ جو مذکورہ بالا آیت کے اعداد ہیں دوسری قسم حب کے لئے نقش ذیلیہ۔ اگر کسی کو کسی سے میل و محبت ہو تو یکشنبہ کے روز یا سہ شنبہ کے روز اس نقش کو لکھ کر خوشبودار تیل میں جلا کر اور اسکا منہ مطلوب کے گھر کی جانب کردے اللہ کی طاقت و عنایت سے وہ حاضر ہو جائیگا اور مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا۔ یہ عمل مجرب ہے جسطرح کہ نیچے اعداد نقش لکھے گئے ہیں۔ لکھے اور وہ یہ ہیں:۔

سلع	ھو	مسلح	مسجد
امو	مسلع	ملاع	سع
طلس	سسلع	سلع	اسلح

فلان بن فلان علی حب فلان ابن فلان یا بنت فلان

طاو اا ما ۹ا ۱۱۱۷ ۹

طا۹۷ا ااا ۹۷ اا۴ ۲۹ا ۹ا ۸ا

ط اا مہ ۱۴ ۹ اا ۷ ۵

دوسری قسم۔ یہ علامت بھی محبت کیلئے معشوق کے کپڑے پر جو پرانا ہو لکھے۔ اور تل کے تیل کو نئے چراغ میں ڈال کر جلائے معشوق ضرور بالضرور حاضر ہو جائیگا علامت یہ ہے۔

ولس ـــــــ ۵ ـــــــ ۵ ـــــــ ۵

ولا ـــــــ ۵ ـــــــ ۵ ـــــــ ۵

المحب فلان بن فلان

دوسری قسم۔ یہ نقش تپ اور تپ لرزہ کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔ چاہیئے تین نقش کامل طہارت

کے ساتھ لکھے اور اسے پینے کے لئے دے اور ایک نقش لکھ کر اس کے بازو پر باندھدے یا بیمار کے گلے میں باندھدے تھوڑے ہی عرصہ میں پوری صحت پائیگا اس نقش کو مع بسم اللہ لکھکر کام میں لائے وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

قلنا یانار کونی بردًا	وسلامًا علی ابراہیم	وارادوا بہ کیدًا	فجعلنٰہم الاخسرین
۷۳۶	۴۰۷	۲۸	۲۳۱
۲۸۱	۱۲۳۰	۷۳۷	۴۰۶
۱۲۲۹	۲۴۸	۴۰۹	۷۳۸
۴۰۸	۷۳۹	۱۲۲۸	۲۴۹

اے بھائی ان نقوش کو جو بغیر زکوٰۃ دینے کے لکھے ہیں انکی زکوٰۃ بھی ہے کہ ان کو اکثر جگہ کثرت کیساتھ لکھ کردے اور درود شریف پڑھنے کی کثرت کرے اور جو تقویٰ وطہارت کے ساتھ نماز و روزہ میں مشغول و مصروف رہتا ہو اور عابد و زاہد کو تو اس کو ہر نقش کے زکوٰۃ دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مگر عابد و زاہد ہونا شرط ہے۔

دوسری قسم اگر کوئی بچہ جس رات روتا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالدے اللہ کے فضل وکرم سے اسکا رونا بند ہو جائیگا۔ اس نقش کو بسم اللہ کے اعداد کیساتھ لکھنا چاہیئے اور وہ ترکیب جو اس کے نیچے آیت شریفہ لکھی ہوئی ہے اور ان نقوش میں اسباب کا خیال نہ کریں۔ کہ ان کی روش درست نہیں آئی۔ اور ہندسہ مگر آئے نقش یہ ہے۔

۷۸۶			
۸	۱۳	۳۴	۷
۳۴	۹۱	۳۴	۱۷
۱۲۳	۷۱	۱۳۴	۱۷
۱۲	۹	۹	۴۰

لایرون فیہا شمسًا وّلا زمہریرًا

دوسری قسم - اسماء الٰہی کے ساتھ والا یہ نقش ہر نقش ہر مرض و آسیب کے کام میں آتا ہے اور جس ترکیب سے بھی کام میں لائیگا پورا اثر دکھائیگا. ہرگز شک نہ کرے اور بیمار کیلئے تو اس احقر نے کئی مرتبہ آزمایا ہے حب کیلئے بھی یہ نقش بہت ہی مؤثر ہے. نقش معظم ومکرم یہ ہے اس نقش کو اس ترکیب سے لکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاغفور یاغفور یاغفور ام ع ف ح ح ج م ا ع یاسیّد

اشرف جہانگیر بحق اسماء ہذا والجبرئیل علیہ السلام

۷۸۶			
۱۹	۲۹	۲۲	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۲۵

دوسری قسم ۔ یہ نقش عورت کے درد کیلئے نہایت مجرب ہے اگر کسی عورت کو درد اٹھا ہے اور کسی طرح اسکا بچہ نہیں پیدا ہوتا ہے ۔ تو چاہیئے کہ یہ نقش لکھ کر اس کی بائیں ران پر باندھ دے فوراً اللہ تعالے کے فضل و کرم سے بچہ تولد ہو جائیگا لیکن وضع حمل کے ہوتے ہی فوراً اس تعویذ کو کھول دے نیز جس کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو یہ لکھ کر اس کی بائیں ران میں باندھ دے اللہ تعالے کے فضل سے اسکا پیشاب کھل جائیگا یہ نقش نہایت حفاظت سے رکھے اور اگر قیدی سخت قید میں گرفتار ہے تو اس کے بازو پر باندھ دے تو فوراً جلد سے جلد رہائی پا جائیگا ۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے "

عزرائیل	۷۸۶	جبرائیل
و ۶	۱ ۱	ح ۸
ز ۷	ہ ۵	ج ۳
ب ۲	ط ۹	د ۴
	اسرافیل	میکائیل

دوسری قسم ۔ یہ علامت تپ لرزہ کے دفعیہ کے لئے بہت ہی مجرب ہے چاہیئے اس علامت کو پیپل کے سات پتوں پر لکھے ، اور سب چپکا دے ۔ تو تپ و لرزہ دفع ہو جائیگا ۔ اور اگر مصروع کے لئے سفید مرغ کے خون سے لکھے اور مصروع کے سر میں باندھے ۔ خدا کی قوت و مدد سے اس کا صرع دفع ہو جائیگا ۔ مجرب ہے ۔ یہ عمل ایک استاد سے اس فقیر کو ملا ہے "

دوسری قسم - بچہ اور کچے حمل کیلئے جس عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو یا حمل درحقیقت نہ ٹھہرتا ہو۔ چاہیئے کہ دو نقش لکھ کر ایک پینے کیلئے دے اور دوسرا گلے میں باندھ دے۔ یا کمر میں باندھ دے اور یہ نقش جس طریقہ سے میں نے لکھا ہے لکھے اور وہ یہ ہے۔

میکائیل	الٰہی بحرمت عبدالکریم و نوح کریم	جبرائیل
الٰہی بحرمت عبد [illegible]	۱۱ع۱　۱۱ع۲۱　۱۱ع۱۱ یا محمدؐ　یا محمدؐ یاقیوم　　یاحیّ یا قائم یا قائم	الٰہی بحرمت عبدالجلیل ابراہیم خلیل گویند
عزرائیل	الٰہی بحرمت عبدالرحیم گویند	اسرافیل

دوسری قسم - جس کسی کا بچہ بہت روتا ہو اور کبھی قرار نہ لیتا ہو۔ چاہیئے کہ یہ نقش چار عدد لکھ کر ایک بچہ کے گلے میں باندھ دے باقی تین عدد لکھ کر پلائے اللہ کے فضل سے وہ بچہ رونے دہونے سے رک جائیگا۔ اور ہر طرح کے آسیب جادو اور نظر بد سے محفوظ رہیگا۔ اور اس نقش کا نام مضاعف اصل ہے اس کے اندر ہزارہا خواص و فوائد ہیں جو اس کا عامل ہو گا وہی اسکی قدر جانیگا۔ اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس تعویذ کو موم جامہ میں کر کے اس کے گلہ میں باندھدے اسکے بعد وہ بچہ ام الصبیان اور جھوگرہ وغیرہ کے بیماری میں مبتلا نہ ہوگا۔ اور اگر اس نقش کو اس کے سرہانے دیوار پر چپکا دے اللہ کے فضل سے ہر آفت سے محفوظ رہیگا۔ وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۱	۲۲	۱۹	۸
۲۰	۷	۲	۲۱
۶	۱۷	۲۴	۳
۲۳	۴	۵	۱۸

۷۸۶

دوسری قسم۔ یہ الفاظ جس طرح لکھے ہوئے ہیں اسی طرح لکھے۔ گلے اور کان کے نیچے کے ورم کیلئے مؤثر ہے اس کے لئے پیپل کے پتے پر لکھ کر اسی سوجن پر باندھے انشاء اللہ تعالےٰ درد اور سوجن دونوں دفع ہو جائینگے اور وہ الفاظ کہ جو بہت ہی ممدوح اور بارہا کے مجرب ہیں۔ اس طریق سے ہیں۔

دوسری قسم۔ یہ عمل حب کے معاملہ میں بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ اور یہ عمل میر بہادر علی شاہ صاحب ساکن ہانسی ضلع حصار کا عنایت کردہ ہے جو شخص کسی پر عاشق ہو۔ یا کسی مرد یا عورت کو مسخر کرنا ہو تو اس نقش کو جو ہشت در ہشت ہے عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز دریائے رواں کے کنارہ بیٹھ کر۔ اور غسل طہارت کر کے کعبہ کی جانب رخ کر کے دو زانو بیٹھے اور چودہ نقش لکھے۔ اور اس جگہ آٹے اور شکر میں گولی بنا کر دریا میں مچھلیوں کے لئے ڈال دے اور چاہیئے کہ ہر نقش مع طالب اور مطلوب کے ناموں کے لکھے اور تیرہ روز تک اسی طرح لکھ کر دریا میں ڈالے اور چودھویں روز اپنے گھر پر غسل کر کے تھوڑے سے چاول پکا کر مٹی کے نئے برتن میں رکھے اور اس کے برابر گھی اور شکر ملا وے۔ اور اسی کے برابر میوہ اور
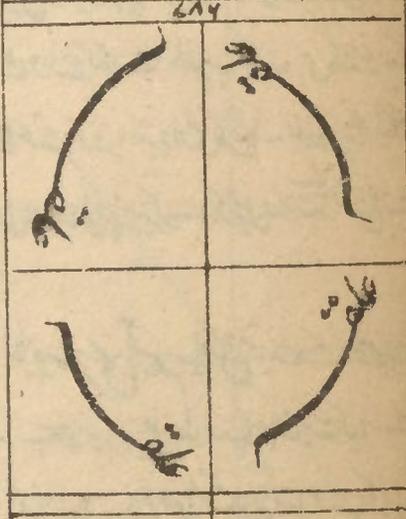
سفید مرغ لے کر بغیر بات چیت کئے ہوئے اس دریا کے کنارہ جائے سب سے پہلے مرغ کو
بلند آواز سے اللہ اکبر کہے۔ ذبح کرے۔ جسطرح شرعی طریق پر ذبح کرتے ہیں اور ان سب
چیزوں پر اس نقش کے مؤکلوں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کا فاتحہ دے
بعدہٗ بدستور سابق نقش لکھ کر رکھتا جائے۔ جب تیرہ گولیاں بنجائیں تو ایک نقش اپنے پاس
رکھے اور باقی نقوش نذر دریا کردے واضح رہے کان نقوش پر طالب اور مطلوب کا نام
ضرور لکھے۔ اور گولیاں بنانے وغیرہ سے فارغ ہوجائے تو فاتحہ وغیرہ
کے سب سامان کو حتے کہ مرغ کو بھی اسی جگہ دفن کردے اور اگر چھوڑ دیگا۔ اور کوئی شخص سے
کھالیگا۔ تو یقیناً پاگل اور دیوانہ ہوجائیگا۔ اور طالب کا کام بھی نہ ہوگا۔ اس لئے
اس کا دفن کرنا ضروری ہے گولیوں کو دریا میں ڈالکر اور بقیہ نقش کو لے کر گھر واپس چلا جائے
اور اس کو طالب اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب ایک ہی گھنٹہ کے
اندر ہی اندر حاضر ہوجائیگا۔ اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری کریگا۔ اور اگر نہ آئیگا
تو دیوانہ اور مجنون ہوجائیگا۔ چودہ روز تک جمالی اور جلالی پرہیز کرے۔ تاکہ عمل درست آئے نقش یہ ہے

جبرائیل — ۷۸۶ — عزرائیل

۸۰	۴۴	۳۲	۱۲۰
۲۴	۱۲۸	۷۲	۴۸
۱۰۴	۱۶	۵۶	۹۶
۶۴	۸۸	۱۱۲	۸

میکائیل — اسرافیل

دوسری قسم یہ نقش محبت کے لئے مجرب
ہے جو میر سہیر علی صاحب کا عنایت کیا ہے
کہ انہوں نے صحرا نشین صاحب کمال
سے حاصل کیا تھا پس سب سے پہلے عشاء
کے وقت یہ فلیتہ تحریر کرے اور ایک نرمہ کی
لکڑی کی تختی بناکر اور اسپر نیا چراغ رکھ کر
اور چنبیلی کا خوشبودار تیل ڈال کر روشن
کرے اور اگر خوشبودار پھول وغیرہ

مہیا ہو سکتی ہو تو مجرب ہے اور اگر تانبا کا چراغ بنا کر تیل وغیرہ ڈال کر جلائے تو بہت ہی بہتر ہے اور خود آپ چراغ کے روبرو بیٹھے اسکی روشنی میں یہ نقش بھی لکھے۔ جو کہ میں نے آخر میں لکھا ہے چنانچہ جو فلیتہ روشن ہوگا یہ ہے ''

پس اس روشنی میں نقش للہ والا مع طالب اور مطلوب کے لکھے اور گولی بنا کر اس آگ میں ڈالدے۔ جس میں کہ لوبان جلایا ہوا سی طرح تین نقش جلائے اور وہ نقش مذکور یہ ہے

۱۵	۱۰
۱۰	۱۵
نام اپنا	مطلوب کا نام
اپنے باپ کا نام	مطلوب کی ماں کا نام
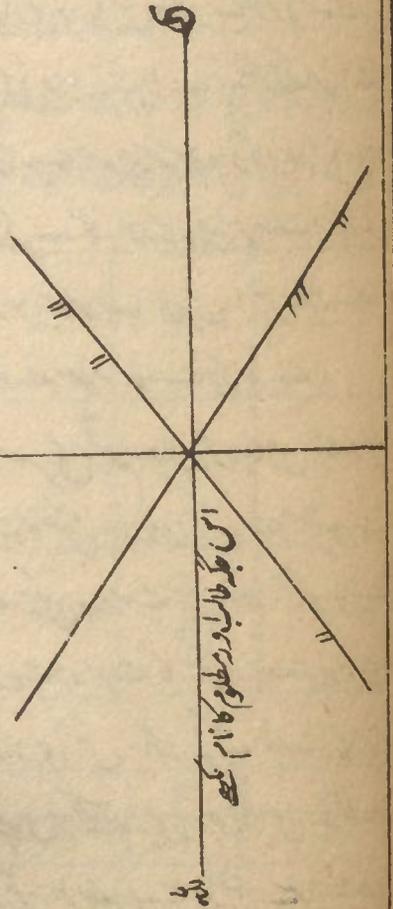
پس نقش جلانے کے بعد ایک سو ایک عدد مرچ ہاتھ میں لے اور ہر مرچ پر قل ہو اللہ پڑھکر دم کرے اور اسے آگ میں ڈال دے اور مرچ کو آگ میں ڈالتے وقت یہ کہے۔ الساعة الساعة الساعة العجل العجل العجل بگردان زبان و دل فلان بن فلان واشغف دل و زبان بہ حبا۔ پس تمام مرچوں کو اسیطرح جلائیں۔ جب فلیتہ تمام ہو جائے اور چالیس روز تک اسیطرح کرے

پس مطلوب مطیع و مسخر ہوجائیگا۔ یہ عمل مجرب و آزمودہ ہے"

دوسری قسم بسم اللہ کے اس نقش کے دعوت کا ایک دوسرا طریقہ ایک استاد سے ملا ہے نقش مربع جس طریقہ سے میں نے لکھا ہے اسطرح لکھنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے بسم اللہ کا عامل ہوجائیگا۔ اور یہ قاعدہ تمام قاعدوں سے بہتر اور اولیٰ ہے پس جمعرات کے روز یا دوشنبہ کے روز زائد النور کے دنوں میں پہلے ہی عشرہ میں شروع کرے اور شب کیوقت عشاء کی نماز کے بعد پانچ ہزار سات سو مرتبہ اسطرح سے پڑھے۔ اجب یا جبرائیل بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور صبح کیوقت نماز فجر کے بعد نقش سفید کاغذ پر لکھے اور سبھوں کو اکٹھا کر کے جاری دریا میں ڈالدے اور گوشہ نشینی اختیار کر کے حجرہ میں بیٹھ جائے۔ جب کوئی ضرورت پڑے تو نکلے ترک حیوانات جلالی بھی کرے اور ایک چلہ تک برابر ترک لذات کرتا رہے جب چلہ ختم ہوجائیگا تو عامل ہو جائیگا۔ اور جس چیز کے لئے وہ نقش لکھیگا۔ اثر کرے گا۔ اور جس چیز پر سات مرتبہ پڑھکر دم کر دیگا۔ اثر بخشیگا۔ جب بسم اللہ کے کل عدد سات سو چھیاسی ہیں۔ انہیں اعداد سے اس دعوت میں نقش مربع اس طریقہ سے ایک استاد سے معلوم ہوا ہے جو کہ یہ ہے"

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

دوسری قسم۔ جان! کہ دنیا میں بنت در بنت کا نقش ہزاروں ترکیبوں سے مشہور ہے۔ لیکن یہ درست نہیں نکلا۔ کہ کون ہے اور بست در بست کا نقش اسم بدوح کے اعداد ہی ہیں۔ اکثر لوگ مثلث چند ترکیبوں پر لکھتے ہیں۔ چونکہ اس حقیر تک دو تین طریقوں سے یہ نقش پہنچا ہے کہ اکثر معتبر استادوں سے مستند کیا ہے

لہذا ان کو اس جگہ لکھتا ہوں جو کوئی لکھے گا۔ اثر دیگا۔ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔

پہلا طریق یہ ہے ۷۸۶

۱۰	۹	۱
۶	۲۷ ۸۳	۱۴
۳	۱۱	۵

اور دوسرا طریقہ یہ ہے

۷۸۶

	۴	
۷	۱۰	۳
	۶	

بعد ازاں یہ نقش جو لسبت درلسبت کے نام سے مشہور ہے۔ شاہ غلام حسین صاحب سے گوپامئو میں اس احقر کو ملا تھا۔ بہت ہی مجرب ہے۔ اور وہ یہ ہے"

دوسری قسم۔ یہ وہ لسبت درلسبت کا نقش ہے کہ جو چار کونے رکھتا ہے اس کو تانبا کے چراغ میں کھدائے اور جو مطلب لکھتا ہو اسکو بھی اس چراغ میں کندہ کرائے اور کسی چیز پر امام رضا علیہ السلام کی نیاز دلا کر چالیس روز تک روشن کرے انشاء اللہ تعالے مقصود خود بخود حاصل ہو جائیگا۔ نقش ممدوح یہ ہے"

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶
۲۰	۲۰	۲۰

۷۸۶

	۷	۶	۲۰	۷
۲۰	۸	یا بدوح	۲۰	۴
۲۰	۵	۶	۲۰	۹
۲۰	۲۰	۲۰		۲۰

اسم بدوح کی دعوت کا طریقہ۔ مع نقش لبت در ربت کے مربع نقش چاہیے کہ پانچہزار پنتالیس مرتبہ اس طریقہ سے پڑھے ،جب یا جبرئیل بحق یا بدوح اور فجر کی نماز کے بعد یا بدوح کے چالیس نقش لکھے ،اور ایک ایک کرکے دریا میں ڈال دے۔ چالیس روز تک اس طریق سے چلہ ختم کرے ، رفضاب کے بعد پانچ یا دس بار وظیفہ لکھنا معمول کرے اور ہر ایک کو اکٹھا کرکے دریا میں ڈالدے چاہیئے کہ چلہ عشرہ اول میں جمعرات کے روز سے شروع کرے جب اسکا عامل ہو جائے تو آسیب وفتوح کے ہر معاملہ کیلئے لکھتا ہے۔ کیونکہ عامل ہونے کے بعد اس کا پورا اثر ہوگا۔ نقش یہ ہے،،

ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
د ۴	ب ۲	ح ۸	و ۶
و ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴

دوسری قسم۔ یہ لبت در لبت کا نقش مجرب و آزمودہ ہے اس کو اس ترکیب سے عمل میں لانا چاہیئے اکیس روز تک دریا کے کنارے بیٹھ کر ہر روز خوشبو رکھکر اور کامل طہارت کیساتھ اکیس نقش لکھ کر گولی بنا کر بنیں تو دریا میں ڈالدے اور باقی ماندہ نقش کو اپنے بازو پہ باندھے ،اور دوسرے اس نقش کو کھول کر دریا میں ڈالدے ،اور پھر اکیس نقش لکھے بیس کو دریا میں گولیاں بنا کر ڈالدے اور ایک کو بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالے بہت روپیہ اس کے ہاتھ آئیگا ۔ اور ہر کام میں فتحیابی اور کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ نقش جس کام

کیلئے لکھے گا۔ اثر دے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے اور وہ یہ ہے،،
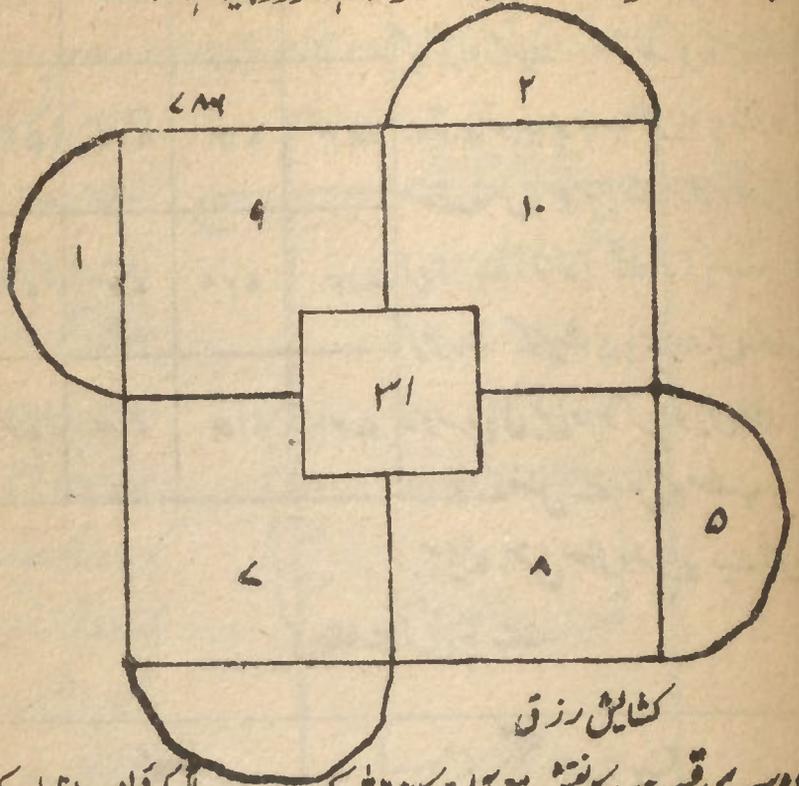
کشایش رزق

دوسری قسم حب کا نقش مع آیات کلام اللہ کے اگر کوئی امیر یا حاکم کے
سامنے جانا چاہے اسکو چاہیئے کہ یہ آیت مشک سے لکھ کر تعویذ کی طرح اسپر سیاہی کر کے موم میں لیکر
زبان کے نیچے دہار کی جگہ رکھ کر اسکے سامنے جائے۔ اور کلام کرے بلا شبہ وہ امیر حاکم مسخر
ہو جائیگا۔ اور مہربانی کریگا۔ ان آیت شریف کے عدد نکال کر مربع نقش پر کرے اور اگر
نقش لکھ کر اور اوپر مطلوب کا نام اور اسکی والدہ کا نام لکھ کر اور دھو کر اسے پلادے تو وہ
فرمانبردار اور مطیع ہو جائیگا۔ اور اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے۔ تو وہ عزیز خلایق
ہو جائے گا۔ وہ یہ ہے،،

وتمت كلمة ربك صدقا وعدلا لا مبدل لكلمته وهو السميع
العليم ۵ حب میں نے اس کے عدد نکالے تو دو ہزار آٹھ سو ستر اور چھ عدد نکلے ان
کے حصہ کر کے نقش پر کیا،، نقش یہ ہے،،

۷۱۱	۷۲۵	۷۲۲	۷۱۸
۷۲۳	۷۱۷	۷۱۲	۷۲۴
۷۱۶	۷۲۰	۷۲۷	۷۱۳
۷۲۶	۷۱۴	۷۱۵	۷۲۱

دوسری قسم۔ اگر کسی کو حمل قرار پکڑ گیا ہو اور بچہ کے تولد کی امید ہو تو یہ تعویذ جو جناب محمد باقر شاہ معتقد خاص وہومن شاہ مرحوم کا عنایت کردہ ہے (دو عدد لکھیے) ایک کو عورت کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرا پانی میں دھو کر پلا دیں اللہ تعالے کے فضل سے اس کا مطلب بر آئیگا۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے اس کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

بسم الله الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین الرحمن الرحیم
مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین	انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین [illegible]

دوسری قسم: یہ شیخ بہاؤالدین آملی سے منقول ہے کہ جو شخص اس طلسم کو مدار کے زرد شدہ پتے پر لکھے اور آگ میں ڈالے اسکا مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائے وہ یہ ہے۔

دوسری قسم یہ آیت شریف رب لا تذرنی فردًا وانت خیرالوارثین کا نقش ہے جس کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس نقش معظم کو ہر روز ایک سوا ایک مرتبہ لکھ کر اور اسکی آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالدے انشاء اللہ تعالی فرزند نرینہ اس کے گھر میں پیدا ہوگا۔ آیت موصوفہ کے عدد ہزار صحت کے ساتھ یہ ہیں،،
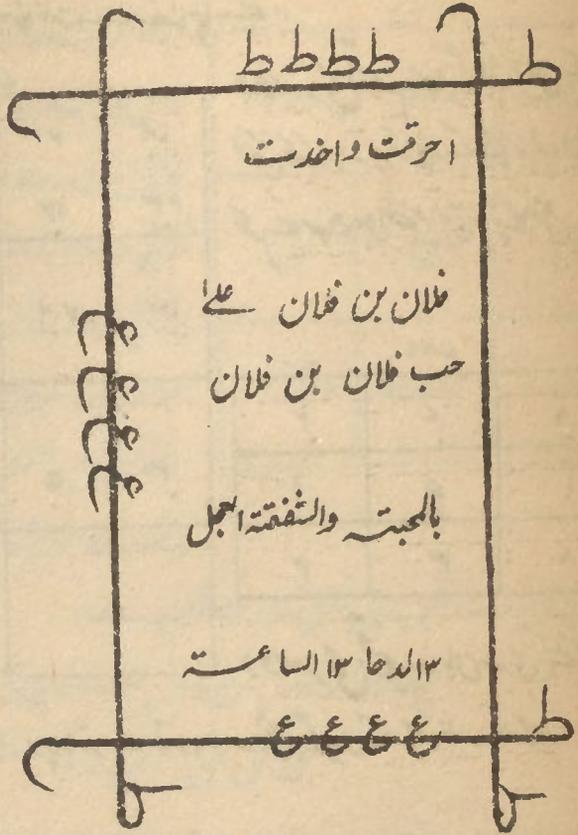
۷۸۶

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

دوسری قسم یہ نقش جناب فضیلت مآب مولانا اسد اللہ صاحب ساکن بھانی کا عطا کردہ ہے یہ مولانا صاحب میرے فرزند سید محمد حسین جاہ کے استاد تھے۔ مولانا صاحب کو یہ نقش خواب میں کسی بزرگ نے مرحمت فرمایا تھا۔

اور بشارت سے مشرف فرمایا کہ اس نقش میں بلا انتہا دولت اور ان گنت نعمت ہے جو شخص اسکو اپنے پاس رکھیگا۔ وہ دولت والا ہو جائیگا۔ اس نقش سے تسخیر قلوب بھی ہو سکتا ہے۔ نقش مذکورہ یہ ہے۔ اس کو حفاظت سے رکھنا چاہیئے،،

دوسری قسم۔ بھاگے ہوئے شخص کیلئے یہ نقش لکھ کر بھاری قسم پتھر کے نیچے دبا دے اللہ کے حکم سے بھاگا ہوا شخص واپس آ جائیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۸ ۲۳	۲۱ ۱۲	۲۴ ۱۷	۱۱ ۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۵	۱۴	۵ ۵ ۵ ۵ ۵

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دوسری قسم۔ زبان بندی کیلئے چاہیئے کہ یہ نقش طلسم لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو وہ حاسدوں کی بدگوئیوں سے محفوظ رہے گا،،

ھ ص و مـــــحاد ع ع ع ع بالله

لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم

دوسری قسم۔ درد سر کیلئے یہ طلسم لکھکر سر پر باندھے درد دفع ہو جائیگا یہ ہے

۱۱ ۱۹ ۱۱۷ ۱۹ ۱۱۹ ؛ صلعا

دوسری قسم۔ بھاگے ہوئے کیلئے یہ نقش لکھ کر جو کہ ایک طلسم ہے چرخہ میں باندھکر الٹا چکر دے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا واپس آ جائیگا :-

ص ۱۳ ۹۱ ۹۱ ۱۱ ط ۱ ـــــلم

اور دو تین ہی روز کے عرصہ میں آ جائیگا نقش معظم یہ ہے۔

السکہ ۱۱ — ۷۸۶

ی	ع	دوز
ال	ح	ال
ی	ع	ی

دوسری قسم یہ نقش عجیب و غریب ہے۔ کہ جو مرزا خانصاحب معتقد خاص حضرت دہومن شاہ صاحب کا تجربہ کردہ ہے۔ اور انہوں نے خاص طریقہ سے مرحمت فرمایا ہے۔ یہ نقش ایسا ہے کہ نہ سنا ہے اور نہ دیکھا۔ ہر حاجت اور بیماری کے لئے کام میں آ سکتا ہے۔ عامل اس کی قدر خود معلوم کرلے گا۔ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ پس نقش مکرم و معظم یہ ہے"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق حق حق موجود

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہر زمان
خنجر	تسلیم را	ہر زمان	از غیب
تسلیم را	ہر زمان	از غیب	جانے
ہر زمان	از غیب	جانے	دیگر است

بحق ھا ھا ھو ھو ھی ھی آنچہ کند خدا کند در بندہ ضعیف البنیان چہ کند وانح ہو کہ یہ عبارت مرقومۂ بالا جدول کے نیچے لکھے ''

دوسری قسم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسرافیل یا محمد یا علی

الٰہی فلاں واپس آجائے
اور سوائے اپنے گھر کے
کہیں قرار نہ پائے

دوسری قسم حب کیلئے یہ گویا کرامات سے ہے کبھی خطا نہیں کرتا اکثر احباب کے تجربہ میں آچکا ہے چاہیئے کہ اس علامت کو جو نقش کی طرح ہے۔ بالکل صحیح لکھے۔ تاکہ خطا نہ کھائے اس کو تین طرح سے لکھ سکتا ہے خواہ کاغذ کے ٹکڑے پہ لکھ کر اوپر عطریات اور شہد ملکر فلیتہ بناکر روئی پاک میں لپیٹ کر اور اسکو نئے چراغ میں رکھ کر خوشبودار تیل سے جلائے اور اسکا منہ مطلوب کی جانب کر کے روشن کرنا چاہیے۔ اور خود برابر اسجگہ موجود رہے اگر برابر اور متواتر رات دن سات روز تک رکھے تو مطلوب بے قرار ہو کر واپس آجائیگا۔ اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ بکری کے شانہ پہ لکھ کر اور اوپر شہد ل کر آگ کے نیچے دباوے۔ اور آگ ہر وقت جلتی رہے مطلوب بیقرار ہو جائیگا۔ اور تیسری ترکیب یہ ہے آب نارسیدہ سکورے پہ لکھے اور آگ میں دباوے۔ مطلوب بیقرار ہو جائیگا۔ یہ عمل افلاطون سے منقول ہے اور یہ ہے
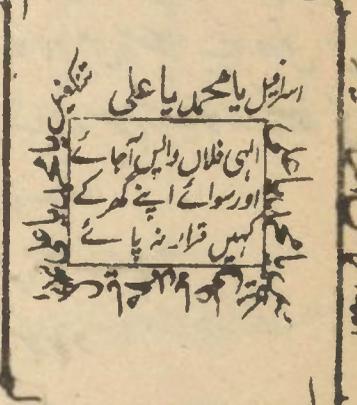
دوسری قسم نقش محبت اور کسی کو بیقرار کرنے کے لئے لکھے۔ اور اس کو کوزہ میں رکھدے اسپر کسی قدر شکر ڈالدے اور اس کوزہ کو آگ کے نیچے دفن کردے اس طرح کہ آگ

۱۱ ۱۸ ۱۸ھ ۱۱ ۱۸ ۸

ک ۱۱ ۹ ۴ع ۱۸ ۱۱

۱۱۱ ۱۱۹ عب ۱۹۱ ی ۱۱۱ ھ ۱

لا ۲۱ ۱۱ لا ۱ر ۴ ۱۱۸ ک ۱۱

ھ ۹۱ لاھ ۱۹ ۲و ۱

۱۸ لاع ۱۱ ۱۴ ۸ ۸

۵۸ الساعۃ

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

کی گرمی اس پر پہنچتی جائے۔ انشاء اللہ تعالے مطلوب بیقرار ہو جائیگا، یہ ہے،،

دوسری قسم نقش جو اپنے پاس رکھے اللہ تعالے اسکو وبا اور طاعون کی بیماری سے محفوظ رکھیگا اور ان امراض کے بیماروں کو تازہ پانی میں دہوکر پلائیں اللہ تعالے کے فضل سے وہ مریض

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

شفا پائیگا اور صاحب نقش نظر بد اور آسیب وغیرہ سے اللہ تعالے کی حفاظت میں آگیا ہے

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

دوسری قسم۔ یہ نقش خونی اور بادی بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ جو مرزا محمد باقر صاحب کا عطا کردہ ہے جو کہ جامہ بافوں کے محلے کے رہنے والے تھے۔ جو اسے لکھ کر چاندی کے تعویذ میں رکھ کر ہاتھ میں باندھیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ اسے بواسیر کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ اور اگر چاندی کا تعویذ نہ مل سکے تو چاندی کی تار ہی میں لپیٹکر باندھ لے پورا اثر ہوگا یہ ہے

۱۹۸	۱۹۱	۱۹۹
۱۹۳	۱۹۵	۱۹۷
۱۹۴	۱۹۹	۱۹۲

دوسری قسم۔ یہ نقش اعظم بھی بواسیر کے لئے مجرب ہے جو اس نقش کو اپنے پاس اسی طریقہ سے رکھیگا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اسے بواسیر خونی اور بادی سے شفا بخشے گا۔ اور بواسیر کوئی تکلیف نہ دے سکے گی۔

اور اللہ کے کرم سے کچھ اس کا روزانہ ہوگا۔ نقش یہ ہے "

دوسری قسم۔ یہ نقش عزیزوں میں بہت مشہور و معروف ہے۔ ہزارہا آدمیوں نے اس سے تندرستی حاصل کی ہے بواسیر کیلئے بہت ہی مؤثر ہے جو اسکو باندھیگا اللہ کے فضل سے وہ صحت یاب ہوجائیگا نقش یہ ہے

۱۳۳۸	۱۳۴۲	۱۳۴۵	۱۳۳۱
۱۳۴۴	۱۳۳۲	۱۳۳۷	۱۳۴۳
۱۳۳۳	۱۳۴۷	۱۳۴۰	۱۳۳۶
۱۳۴۱	۱۳۳۵	۱۳۳۴	۱۳۴۶

دوسری قسم۔ بواسیر کیلئے یہ نقش قدیم اور پرانا آزمایا ہوا ہے منگل کے روز اول وقت میں لکھ کر باندھے جلد صحت یاب ہو جائیگا خواہ اسے خونی بواسیر کی شکایت ہو یا بادی کی لیکن چاندی میں لپیٹ کر باندھے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۳	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

۷۸۶

۱۴۱۴

دوسری قسم۔ یہ نقش دردِ سر کیلئے لکھے اور سر پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جس طرح کا بھی درد ہوگا۔ دفع ہو جائے گا۔ وہ یہ ہے ۱۱

دوسری قسم دردِ زہ کے لئے یہ نقش معظم لکھ کر عورت کے بائیں پیر میں باندھ دے بفضل تعالےٰ جلد بچہ پیدا ہو جائے گا۔ فوراً اس کو کھول کر کنوئیں میں ڈال دے۔ غلفت نہ کرے یہ ہے

۷۸۶

یا بدوح یا بدوح یا بدوح

واللہ غالبٌ علےٰ امرہٖ ولٰکن

اکثر الناس لایعلمون۔ یا کبیکج

یا کبیکج یا کبیکج

لوح لو	لوح لو	لوح لو
لوح لو	لوح لو	لوح لو
لوح لو	لوح لو	لوح لو

دوسری قسم۔ مطلوب سے محبت اور اس کو بیقرار کرنے کے لئے اس طلسم کو شب جمعہ میں مطلوب کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھے اور فلیتہ بناکر نئے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائے۔ اور اسکا منہ مطلوب کے مکان کیطرف کرے۔ فلیتہ کے جلنے ہی سے مطلوب بیقرار ہوجائیگا یہ ہے

لعاد حسم

۱۱ ۱۱ امص ۱۱ ۱۱ عام ۱۱ ۱۱ ۱۹ و ۱۱

۱	۱۲	۱
۹	۱۹	۱۴
۱	۹	۲

دوسری قسم

عمل اور نقش سو سال کے عاشق و معشوق کے لئے جس کے عمل میں لاتے ہی ایک دوسرے کے دشمن ہوجائینگے۔ یہ ایک استاد کامل سے ملا ہے پہلے اس طریقہ سے زکوٰۃ دینی چاہیئے۔ کہ عروج ماہ میں یکشنبہ کے شروع سے غسل کرے اور تارک حیوانات ہوئے اور بہتر نقش کاغذ پر لکھے اور نقش کے بیچ میں بالکل خالی رکھے اور اسمیں نقطہ دے اگر اسم بدوح لکھدے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ بس اکیس روز تک بدستور ہر روز لکھ کر آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈالدے۔ جبکہ اکیس روز ختم ہوجائینگے۔ تو وہ عامل ہوجائیگا اس کے بعد کے شنبہ جنگل میں جاکر ایک شیشی میں پانی بھر کر ان ہر دو شخصوں کے ناموں کے لکھے ہوئے نقش کو اس کی صبح کو جاکر وہی شیشی لے آئے اور ان ہر دو محبوں کے راہ میں لاکر توڑڈالے انشاءاللہ

ور اُن دونوں میں دشمنی ہوجائیگی۔ نقش ممدوح یہ ہے

۳۴

۴	۱۴	۲
۶	بحق [illegible] بین فلاں [illegible] شوہر	۱۵
۱۰	۷	۳

دوسری قسم۔ نقش ہوا کے عمل کا قاعدہ ایک دوسرے طریقہ سے ایک استاد سے ملا ہے۔ جو بہت ہی مؤثر ہے۔ اس کو اسپ کی روش اور فرزین کی ایک چال سے ختم کرے۔ یعنی کل تمام نقش اس طریق سے بھرے کہ اسپ و فرزین کی دو چالوں میں تمام کرے۔ پس علی الصباح بغیر کلام کئے ہوئے دریائے رواں کے کنارہ جاکر غسل کرے اس کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر چالیس نقش لکھے اور ان میں سے ہر ایک کو گھی شکر اور آٹے میں گولی بناکر علیحدہ علیحدہ دریا میں پھینکدے اس کے بعد عزیمت کی گیارہ تسبیح پڑھے۔ چنانچہ عزیمت یہ ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ عَرَّضَ کُلِّ کُلِّ ظِلِّ عَطَاءِ الْمَطْلُوْبِ

جب اسی طریق سے چالیس روز پورے کریگا۔ ایک شخص مؤکل حاضر ہوگا۔ اور غرض پوچھیگا عامل کا جو کچھ مطلب ہو عرض کرے اگر چالیس روز کے عرصہ میں مؤکل حاضر نہ ہو۔ دو تین روز پھر جاکر ان نقوش کو دریا کے کنارہ دفن کرے۔ ایسا کرنے سے مؤکل بہت جلد حاضر ہوجائیگا۔ اگر دست غیب چاہیگا۔ تو وہ بھی حاصل ہوجائیگا۔ اگر جب کا سوال کریگا۔ تو اسکا عمل ہاتھ آجائیگا۔ مگر اس عمل کیلئے تمام عمر کے واسطے مسکرات اور زنا فواحش وغیرہ سے پرہیز کرنا فرض ہے۔ دوسری قسم۔ اس نقش ستی کی ترکیب جسکا کہ بیان کیا گیا ہے ایک دوسرے طریق سے بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے یہ بھی بہت ہی معتبر ہے چاہیئے کہ عروج ماہ سے چالیس روز تک چالیس نقش اس ترکیب سے لکھے یعنی روز چالیس

نقش ہم اور عدد کی نگرانی اور خیال کرتے ہوئے تحریر کرے یعنی الف کے عدد کی جگہ پر موکل کا نام
ات حیالا کہے اور (ب) کی عدد کی جگہ پر دو عدد رکھتی ہے بات حیالا کہے اور (ج) کی جو تین عدد رکھتا ہے
جت حیالا کہے اور عدد چہارم (د) پر دت حیالا کہے اور پانچواں عدد (ہ) پر ہست حیالا کہے اور چھٹے
عدد (و) پر وت حیالا کہے اور نقش اول کے نیچے اسم یا حیطغورش اسطرلقیس لکھکر ہر چشمہ کا پیٹ کھلائے
جمعرات کے روز پانچ گولیاں بنا کر دریا میں ڈالدے اور فتوح حب کے ماسوا ہر ایک مطلب کیلئے
حبہ کو دینے کے بعد عمل میں لائیگا اثر بخش ثابت ہوگا اور اپنا کام دکھائیگا چنانچہ نقش جو ہیں ہر دو طریقہ سے لکھے لکھا گیا تھا

دوسری قسم۔ چور کو روٹی کھلانے کے لئے یہ آیت شریفہ لکھے۔ فلولا اذا بلغت الحلقوم وانتم حینئذٍ تنظرون اس آیت کو مجسم و مکمل نہ لکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں بے ادبی کا احتمال ہے ذیل کا نقش آیت مذکورہ ہی کا نقش ہے خواہ تعویذ چالوں یا نقش روٹی پر لکھے۔ تاکہ سوء ادبی کا احتمال نہ رہے اس نقش نوشتہ روٹی کا ملیدہ بنا کر چور کو کھلائے جو چور ہوگا۔ اسکی حلق سے نیچے نہ اترے گی۔ وہ نقش آیت شریف کے اعداد کا یہ ہے۔

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

۷۸۶

۱۳۴۱	۱۳۴۵	۱۳۴۸	۱۳۳۴
۱۳۴۷	۱۳۳۵	۱۳۴۰	۱۳۴۶
۱۳۳٦	۱۳۵۰	۱۳۴۳	۱۳۳۹
۱۳۴۴	۱۳۲۸	۱۳۳۷	۱۳۴۹

دوسری قسم - اس نقش کو لکھ کر تازہ پانی میں دھو کر ہر ایک شنبہ کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ جو چور ہوگا۔ اس روز سے ایک ہفتہ کے اندر ہی اندر ضرور بیمار ہوگا مجرب ہے نقش معظم یہ ہے

۷۸۶

۲۰۸	۲۰۲	۲۱۰
۲۰۹	۲۰۷	۲۰۴
۳۰۳	۲۱۱	۲۰۶

دوسری قسم یہ نقش ابل جو ہر عنصر سے مثلث ہے اور اس کو نقش ابل بھی کہتے ہیں۔ اگر کوئی ان چاروں نقوش کی زکوٰۃ دے اس طرح سے کہ چونتیس روز گوشہ نشین اختیار کرے اور ہر ایک نقش کو ہر روز چونتیس بار لکھ کر گولی بنا کر دریا میں ڈالدے اور اس چلہ میں جلالی پرہیز اختیار کرے ایسا کرنے سے عامل ہو جائیگا اور جس کام کیلئے بھی لکھے۔ پورا اثر بخشیگا۔ نقوش یہ ہے"

۷۸۶

۱۳	۷	۱۵
۱۴	۱۱	۹
۸	۱۶	۱۰

۷۸۶

۸	۱۴	۱۲
۱۶	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

۷۸۶

۱۰	۱۶	۸
۹	۱۱	۱۴
۱۵	۷	۱۲

۷۸۶

۱۲	۱۴	۸
۷	۱۱	۱۶
۱۵	۹	۱۰

دوسری قسم - کلام اللہ شریف کا نقش جو بہت ہی صحیح الاعداد ہے بطور تبرک کے لکھا جاتا ہے جو اسکو اپنے پاس رکھیگا۔ اللہ تعالیٰ اسے دینی اور دنیوی جملہ آفات سے محفوظ رکھیگا۔ اور تمام

قرآن شریف کے بالکل صحیح عدد اکتالیس کروڑ ننانوے لاکھ چھبیس ہزار آٹھ سو چھیاسی ہیں نقش یہ ہے

الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۱	الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۴	الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۷	الله ۱۰۴۹۸۱۲۱۴
الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۶	الله ۱۰۴۹۸۱۲۱۵	الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۰	الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۵
الله ۱۰۴۹۸۱۲۱۶	الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۹	الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۲	الله ۱۰۴۹۸۱۲۱۹
الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۳	الله ۱۰۴۹۸۱۲۱۸	الله ۱۰۴۹۸۱۲۱۷	الله ۱۰۴۹۸۱۲۲۸

یہ ہر دو نقش ذوالکتابہ کی ترکیب لکھے گئے ہیں تاکہ ہر شخص کو سہل ہو۔ اور اختلاف اعداد سے اگر چاہیں۔ تو اس طرح نقوش پُر کریں یہ ہے"

	۷۸۶					۷۸۶		
۹۸۹	۲۰۰	۲۰۸	۷۲		۵۳	۹۲	۴۷	۲۵۹
۳۷	۷۳	۴۸۸	۲۰۱		۴۶	۲۶۰	۵۲	۹۳
۷۴	۳۱۰	۱۹۸	۴۸۷		۲۶۱	۴۹	۹۰	۵۱
۱۹۹	۴۸۶	۷۵	۳۰۹		۹۱	۵۰۰	۲۶۲	۴۷

دوسری قسم۔ یہ تینوں نقوش اسلئے ہیں کہ جس بچہ خردسالی میں فوت ہوجاتا ہو تو اسکو چھٹی کے دن لکھ کر بچہ کے گلہ میں ڈالدے اللہ تعالیٰ اسکو ہر آفت سے محفوظ رکھیگا۔ اور زیادتی عمر عطاء فرمائیگا۔ نقوش ممدوحہ یہ ہیں سوچ لو۔

۷۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

۷۸۶

۲	۱
۸	۹
۷	۴
۳	۶

دوسری قسم۔ جھوگہ کے دفعیہ کیلئے سات مرتبہ جس بچہ پر پڑھکر دم کرے یا لکھ کر اسکے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ ہوجائیگا اور دوسری مرتبہ اسکے گلہ میں ڈالدے اللہ کے کرم سے پھر اسے کبھی شکایت نہ ہوگی دعوت مذکور یہ ہے۔ علیقاً ملیقاً خالقاً مخلوقاً کانما ارتقےٰ مرتضےٰ بحق یا بدوح وننزل من القرآن وہو شفاء ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الاخسارا بحق ہا سانا سالا سالو سا بحق کہیعص وبحق حمعسق۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

دوسری قسم دفع جھوگہ کیلئے تانبے یا لوہے یا چاندی یا زمین پر نقش کرے یا کاغذ پر لکھ کر بچہ کے گلہ میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ جھوگہ دفع ہوجائیگا۔ اللہ کے فضل سے پھر کبھی شکایت نہ ہوگی یہ ہے

۷۸۶

۳۳۳۰	۳۳۳۵	۳۳۳۷	۳۳۴۴
۳۳۴۱	۳۳۴۰	۳۳۳۴	۳۳۳۱
۳۳۲۶	۳۳۲۹	۳۳۴۳	۳۳۳۸
۳۳۳۹	۳۳۳۲	۳۳۴۲	۳۳۳۳

دوسری قسم

چند دست غیب کے عمل مع باسط کے نقش کے لکھتا ہوں۔ جو بہت ہی مجرب اور نہایت معتبر اور آزمودہ ہیں۔ اگر ان سب نقوش کو یا ایک ہی کو اکتالیس روز تک اکتالیس ہی مرتبہ روزمرہ ترک حیوانات کر کے لکھے اور آب رواں میں ہر روز ڈالے اور گیہوں جو کے آٹے کی بے نمک غذا کھائے۔ اس مدت کے گذرنے پر جسوقت چاہے نقش مذکور پر کرے اللہ کے فضل سے عامل ہو جائیگا۔ اور بارہ روپیہ غیب سے اس کے مقرر ہو جائینگے اور نقوش مکرم و معظم یہ ہیں۔ اس کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔،،

احب یا رفتائیل بحق یا باسط

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	خانہ مطلب واجب	۳۰

احب یا جبرائیل بحق یا واجب

۷۸۶

۳	۸	۱
۲	۴	۹
۷	خانہ مطلب واجب	۵

۷۸۶

۱۵	۳۱	۹	۱۷
۸	۱۸	۱۴	۳۲
۱۹	۱۱	۲۹	۱۳
۳۰	۱۲	۲۰	۱۰

۷۸۶			
باسط	فتاح	رزاق	منعم
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۲۸۸
۱۹۸	۱۳۶	۴۹۱	۷۴
۳۹۰	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

۷۸۶			
ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

دوسری قسم - حمل باندھنے کیلئے اگر حمل اسقاط جاری ہو تو ایک سرخ دھاگا قد کے برابر پیر کی انگلی سے لیکر سر تک ناپے، اسپر سات مرتبہ یہ اسم مع کلمہ طیبہ کے پڑھ کر گرہ دے اس طرح کہ ہر گرہ پر سات مرتبہ پڑھے پھر گرہ دے اور عورت کی کمر میں باندھ دے۔ اللہ کے فضل سے اسکا حمل برقرار رہیگا ہرگز نہیں گریگا یہ ہے

الصبور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

دوسری قسم - قیدی کی رہائی کیلئے اول و آخر تین مرتبہ درود اور ایک سو چار مرتبہ یہ دعوت پڑھے محبوس بہت جلد رہائی پائیگا وہ یہ ہے

یاغیاث عند کل کربتہ ومجیبی عند کل دعوۃ ومعاذی عند کل شدۃ ورجائے حین تنقطع حیلتے - فقط

دوسری قسم - ان اسما، کو کامل طہارت کیساتھ چالیس روز تک اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ غیب سے اسے کچھ تنگہ ملینگے۔ اسماء موصوفہ یہ ہیں،

اسا موسیٰ عیسیٰ طوسیٰ لاسانمہ وو شداد ہامان اوباؤلاؤ ستوالاؤ منوا بحق ربدرو بدرو بدرو) یہ عمل اسفل عملیات میں سے ہے۔

دوسری قسم۔ اگر کسی کے ہاں ہمیشہ لڑکی پیدا ہوتی ہو اور لڑکے کی خواہش ہو تو چاہیئے کہ حمل کے مہینوں میں سے پہلے۔ یا دوسرے یا تیسرے مہینہ میں آیت معظمہ لکھکر عورت کی کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس کے گھر میں لڑکا پیدا ہوگا۔ وہ آیت شریفہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ وباللہ ومن اللہ ومن اللہ فاوجس منھم خیفۃ قالوا لا تخف وبشروہ بغلٰم علیم فاقبلت امراتہ فی صرۃ فصکت وجھہا وقالت عجوز عقیم ہ قالوا کذٰلک قال ربّک انہ ھو الحکیم العلیم

دوسری قسم۔ اگر بچہ کے دودھ پینے کے زمانہ میں عورت کا دودھ کم ہو۔ تو اس آیت شریف کو لکھ کر اس عورت کے گلہ میں ڈالدے کر وہ اس کے پستان پر لٹکتے رہیں انشاء اللہ بہت دودھ زیادہ ہوجائیگا آیت شریفہ یہ ہے اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکلّ شیٍٔ عندہ بمقدار علم الغیب والشہادۃ الکبیر المتعال برحمتک یا ارحم الراحمین

دوسری قسم۔ عمل مشک اور چور کو ایذا دینے کے بیان میں چاہیئے کہ اس طلسم کو پہلے کاغذ کے ٹکڑے پر مع اس آیت شریف کے لکھے اور پہلے لوگوں کی جماعت میں کہدے کہ جس نے میرا مال لیا ہے دیدے۔ اگر ان میں سے کوئی آدمی مال نہ دے تب یہ عمل کرے چنانچہ آیت اور طلسم یہ ہے

افرایت من اتخذ الھہ ھواہ واضلہ اللہ علیٰ وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علےٰ بصرہ غشوۃً ولھم عذاب عظیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم۔ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ ک ک ک ک ک

ی ی ی ی ی ی الا الا الا الا

الا الا الا الا الا الا اللھم افتح بطن السارق من ھو سارق بحق لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ ج احد

جیا المرا جبرائیل احب ابیض احب اجبُ لنا لکو رھا بہ
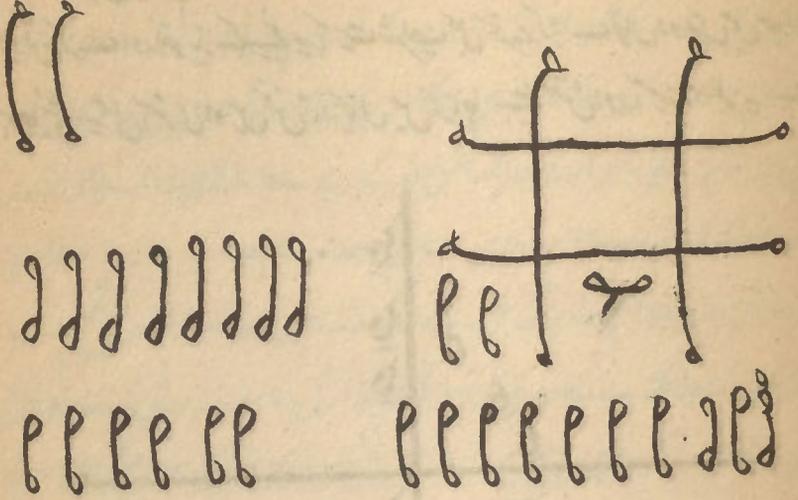
اس جگہ چور کا نام لکھ کر مشک میں رکھدے

مشک میں رکھ کے بعد اسکو ہوائے پھونکے بعدازاں اسکو اس ڈوری سے باندھے جس سے کہ عورتیں اپنے بال باندھا کرتی ہیں۔ بعدازاں اس مشک کو اسجگہ لٹکائے جہاں سے مال چوری گیا ہے اسپر انار کی لکڑی سے تین بار آہستہ آہستہ سے مشک پر مارے اور کہے کہ چور کا پیٹ بھی مشک ہی کی طرح ہوائے پر ہوجائے۔ انشاء اللہ تعالے چور کا پیٹ بھی مشک کیطرح ورم کرجائیگا۔ اور جب چور واپس کردے تو فوراً وہ مشک کھولدے تب سے اس چور کا پیٹ فوراً ہی اچھا ہوجائیگا یہ عمل جعفر کا آزمودہ نہیں ہے۔ دوسری قسم حب کیلئے یکشنبہ کی رات کو اس طلسم کے ساتھ عدد مشک زعفران گلاب سے مشتری کیوقت میں لکھے اور ساعت آفتاب میں کاغذ پر لکھ کر اور اسکا فلیتہ بناکر خوشبودار تیل میں جلائے تو تیرا محبوب حاضر ہوجائیگا۔ اگرچہ وہ گفتگو نہ کرے پھر بھی وہ مطیع و فرمانبردار ہوجائیگا اور کسی دوسرے سے وہ تعلق نہ رکھیگا اور تیرے ہی عشق میں دیوانہ اور بیقرار ہوجائیگا اور وہ یہ ہے

۱۱۹ ۸۲ ۱۱ی ۱۱۹ ی اصط ۱۱ ۸ ۱ ۸ ۱۱ و ۱۱ ۸۷ ۱۱ ۷ ۱۱ ۱/ ۱۸ ۱۸۸ ۱ ۱ ط

فلاں بنت فلاں　　علی حب فلان بن فلان

دوسری قسم بغض کیلئے جدائی کیلئے اگر لکھ کر پرانی قبر میں ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر دفن کرے اور تعویذ کے نیچے یہ آیت شریف بھی تحریر کردے تو ان دونوں میں جدائی ہوجائیگی۔ یہ عمل آخری ماہ میں نحس تاریخوں میں کرنا چاہیئے نقش اور آیت معظم یہ ہے
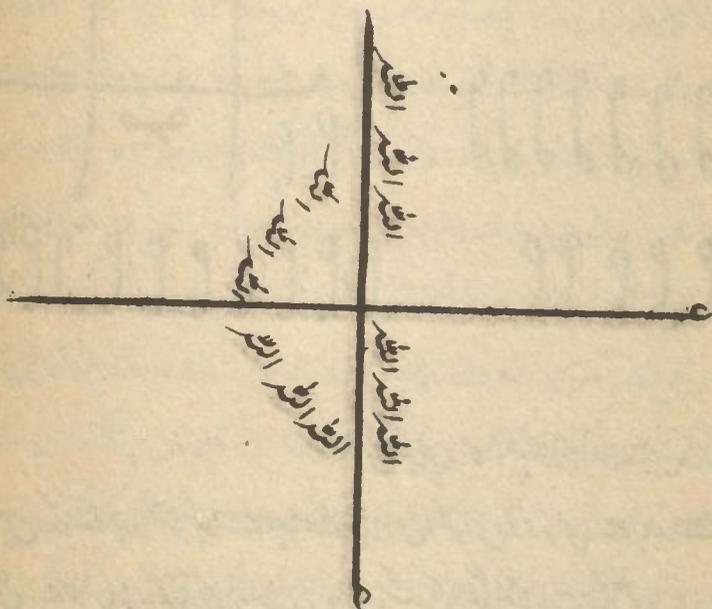
دوسری قسم یہ حب کیلئے مجرب ہے چاہیئے کہ آب نارسیدہ سکوری پر تین بار یا سات بار لکھ کر اس میں خوشبودار تیل پر کرکے روشن کرے یا کاغذ پر لکھ کر اور فلیتہ بنا کر گائے کے گھی یا پیلیل میں جلائے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا اور وہ یہ ہے۔

طــع ٦١ ١١ ٦   طــم ٦١ ٩ ١١ ٦

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں بے قرار گردد بحق الحسب بدوح

دوسری قسم۔ یہ الفاظ کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر ایک بھاری پتھر کے نیچے دبادے اور
دشمن کا نام لے لے کر اسپر پنجوقتہ نمازوں کے وقت پانچ پانچ جوتے مارے خدا کی قدرت
سے جسکا نام لے لے کر جوتے مارتے ہیں اسکے سر پر بھی جوتہ پڑینگے اور ان پانچوں وقت ان اسمار
کو بھی پڑھنا چاہیئے۔ سو بار کے بعد ایک نقش پتھر کے نیچے سے اٹھا کر جوتہ مارے یہ عمل مقدس
کتابوں سے لیکر لکھا گیا ہے آزمودہ نہیں ہے۔ یہ ہے وسرسا ابرصا سہار سار سیا سطا ی
اخزرسا اگر مطلوب کا نام اسماء بزرگ میں سے نہ ہو تو اسے بھی لکھدے دوسری قسم حب
کیلئے آب نارسید سکورے کے اوپر لکھ کر اور اسکو خوشبودار تیل سے بھر کے روشن کرے یا کاغذ پر
لکھکر اور اسکا فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں جلائے اور چراغ کا رخ محبوب کیجانب کرے اور جس خانہ میں مطلوب کا
نام لکھنا چاہیئے تو اس طرح لکھے کہ علی حب فلان بن فلاں مجرب ہے۔ اور طلسم ممدوح یہ ہے۔ بجھ لو۔
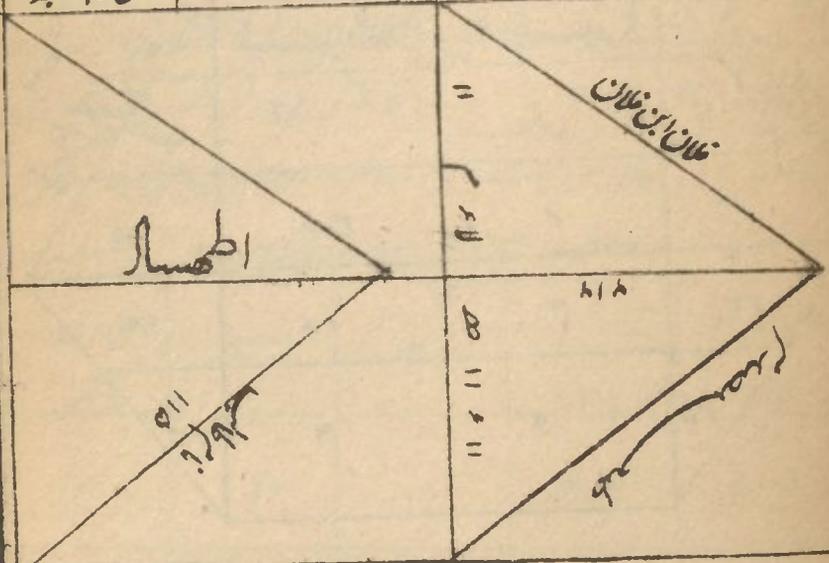
دوسری قسم حب وتسخیر کا عمل جب کسیکو حاضر کرنا چاہے تو جیسا کر دکھایا جا چکا ہے دائرہ
کھینچ۔ اور مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھے۔ اور جوتی گیل حرف کے اوپر رکھے اور یہ اسم
محبت سے ہے اور چاہیئے کہ یہ اسم یا بدوح بھی پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب بیقرار
ہو جائیگا۔ اور حاضر ہو کر اطاعت کریگا۔ نقش ممدوح یہ ہے۔

دوسری قسم اگر کسی شخص کا غلام بھاگ گیا ہو۔ تو چاہیئے کہ سات بار سورہ یٰس پڑھے جب آیہ من المکرمین پر پہنچے تو بھاگے ہوئے کا نام لے بعد ازاں ایک قفل پر پھوک مار کر بند کرے اور اسے ہوا میں لٹکا دے۔ وہ پریشان ہو کر واپس آ جائیگا۔ یہ عمل مجرب اور آزمودہ ہے

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۳	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

دوسری قسم۔ عقد حمل کیلئے سات روز تک میاں بیوی دونوں روزہ رکھیں اور افطار کیوقت مشک و زعفران سے یہ مربع لکھکر اور دھو کر پی جائیں امید ہے کہ سات روز کے اندر ہی اندر حاملہ ہو جائیگی یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۸۶ یا جبرائیل بحق یا باسط

۷۸۶ یا جبرائیل بحق یا باسط

ط	س	ا	ب
۱۲	۳	۳۸	۱۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۵	۵	۶	۲۳

دوسری قسم حب کیلئے قند سفید میں گولی بنا کر آگ میں جلائیں۔ اور وقت یہ ہے سمجھ لو وہ ۳۲ ۹ ۱۹ اور چاہیئے کہ محبت کیلئے ان ہر دو نقوش کو ایک جگہ لکھکر قند سفید میں گولی بنا کر کھلائے محبت والفت بہت ہی ہو جائے گی اگر کھلا نہ سکتا ہو۔ تو جلائے وہ یہ ہے

	۷۸۶		
۷۵ ۲۴	۸۹ ۲۴	۸۶ ۲۴	۸۲ ۲۴
۸۷ ۲۴	۸۱ ۲۴	۷۶ ۲۴	۸۸ ۲۴
۸۰ ۲۴	۸۴ ۲۴	۹۱ ۲۴	۷۷ ۲۴
۹۰ ۲۴	۷۸ ۲۴	۷۹ ۲۴	۸۵ ۲۴

دوسری قسم اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے تو اس شکل کو لکھے اور ہر قطب میں ان چاروں اسم کے عدد قایم کرے اور طالب و مطلوب کے نام بھی تحریر کرے اور ان اعداد کو خانوں میں اس طرح قائم کریں۔ جس طرح کے اس کے اضلاع و اقطار درست آئیں۔ طالب اپنے پاس اس کو رکھے اس کا مطلوب مطیع و مسخر ہوجائے گا۔ وہ یہ ہے

۷۸۶

۱	۱۲ ۱۹	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۱ ۹۹
۶	۹	۱۴ ۹۹	۳
۱۲ ۹۹	۴	۵	۱۰

۷۸۶　　　　۷۸۶

طالب کا نام طالب	۱۶	۱۴۷	۴۰۴ ر	اسکی ماں فاطمہ
۴۰۵	۱۳ ۶	۱۱۱	۱۲	۱۴۸
۱۳ ۱۳۸	۴۴ ۱۳	۴۰۶ ۱۴	۱۳۷ ۱۴۵	۱۱۲ ۴۰۲
مطلوب عالم	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۴	اسکی ماں ضمیر

دوسری قسم۔ سورۂ النسا کا نقش معظم و مکرم فتوح کیلئے اسکو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے انشاء اللہ بہت فتوح ہوگی۔ اگر کسی کی بیوی ایسی ہو جو اس سے الفت نہ رکھتی ہو اور ہر وقت لڑائی رکھتی ہو۔ تو مرد اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اسکی عورت اسکی فرمانبردار ہو جائیگی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۶۴۷۸	۳۱۶۴۸۱	۳۱۶۴۸۴	۳۱۶۴۷۰
۳۱۶۴۸۳	۳۱۶۴۷۱	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۴۸۲
۳۱۶۴۷۲	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۴۷۹	۳۱۶۴۷۶
۲۱۶۴۸۰	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۸۵

دوسری قسم۔ محبت و دوستی کے زیادہ کرنے اور کسیکو اپنی الفت میں مبتلا کرنے اور اپنے پاس بلانے کیلئے یہ کرے کہ اس طلسم کو کاغذ پر لکھے اور بکری کے دل کے اندر رکھدے اسکا مطلوب خود اسکا عاشق ہو جائیگا اور حاضر ہوگا وہ یہ ہے۔

۱۲ ۱۱ ۱۱ ۱۸۱۸۶ ۱۸۸ ۹۱۱

دوسما مرط

عم اط ہ لہ البلاد جع

بہ لو ۱۱ ۱۱ ھسع رود رحرازہ

صطر ع وصا السرحسر اعطن

فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان حرک اک ادک حرک اک

ادک کونا ئن سوا ہا (ان الفاظ کو اسی جدول کے نیچے لکھے۔ جو میں نے لکھا ہے)

دوسری قسم۔ اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا چاہے۔ کہ گھوڑے کی ایک نعل لائے جسمیں ٹھیک چھ سوراخ ہوں اسپر طالب و مطلوب معہ انکی ماؤں کے ناموں کے لکھے اس نقش کو لکھے (آگ کے نیچے اس نعل کو دفن کرے اور اس نعل اسوقت آگ برابر موجود ہے جبتک مدعا کا مقصد پورا ہو وہ آ ہے

۷۸۶

۴۴ ح ا	۱۸	۲ ۲۰ ۱۰ ۲۶
۸۱۰ ۹ ۳۰ ۳	۲۰۰ ۱۰۹۰۲ ۵	۷ ۲۰ ۲ ۱ ۳۰۰
۸ ۱۰۰ ۱۰۴ ۲۰۰	۱۱۹	۶ ۲ ۰۰ ۱۲ ۱۰

دوسری قسم۔ چور اور بھاگے ہوئے کا پتہ لگانے کیلئے اس شکل کو مرغ کے انڈے پر مع بھاگے ہوئے کے یا چور کے نام کے لکھے اور اس کو آگ کے قریب ہی دفن کردے جب اس آگ کی گرمی اس انڈے کو پہنچیگی۔ تو بھاگا ہوا واپس آجائیگا اور جس جگہ دفن کرے اس جگہ کہے۔ کہ اجمع بینی و بین فلان اور جو شکل انڈے پر لکھنی چاہیئے۔ وہ یہ ہے"

ق ۱۱ص ۱۱ ۱۹ الحہ ۱: ۱ ۵

ۂ سبحہ ج ۱۱مہ ۱۱م ہ سہ ہم

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

انہا ان تک مثقال ذرۃ

او فی السموٰت او فی الارض

ق ۱۱ ھ ۱۱ ھ ۱۹ ط ۱۱ ھ ۱۱ ھ ۱۵

۱۵ ۱۱ صراط ۱۱ ھ ۱۱ ھ ق

یأت بہا اللہ

۱۵ ۱۱ صراط ۱۱ ۱۱ھ ق ۱۱۵ آ صراط ۱۱ ۱۱ ھ ق

۱۵ ۱۱ صراط ۱۱ ۱۱ ھ ق

دوسری قسم۔ اس نقش کو عداوت کیلئے کاغذ پر لکھے۔ اور اسے دھو کر ان دونوں دوستوں سے کسی ایک کو کھلا جب نہیں کوئی ایک کھالیگا۔ تو ان دونو کے مابین قیامت تک لڑائی اور جدائی ہوجائیگی یہ ہے

۷۸۶

۲۵	۲۱	۲۲	۲۱	۵ھ	۹
لا	۵ہ	۴۴	۹۳	۷۵	۷
۴۲	ے	۶	ع	ھ	۹۳

دوسری قسم۔ یہ طلسم حب کیلئے بہت ہی مجرب ہے چاہیئے کہ ساعت آفتاب میں بکری کے شانہ میں ہر چہار شخص کے نام لکھ کر تنور یا دیگدان کے نیچے دفن کردے اور آگ میں جلائے اسی ساعت میں مطلوب بیقرار ہوکر حاضر ہوجائیگا طلسم یہ ہے

۱۷۵۲۰۰ ۱۸۵ ۲۲۷۲ط۶

س ج

۸۰۰۱۱۹عگطدھاہ ما

۸۱۱۱۱ر ۱۱ ۷ ۱۸و ط ۱ و

ھ ا ب ل ع ا ت

۹ ۱۲ ۱۱

ھ ۲ ۱۱۱ ی ۵ ۱۱ ۱۱ ۴

علی حب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

دوسری قسم۔ یہ نقش حب کیلئے بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہے اگر مطلوب ایسے ناراض ہوگیا ہے یا محبت والتفات اسکی جانب نہیں کرتا ہے تو چاہیئے مشتری یا زہرہ جیسی ساعتوں میں اس نقش معظم کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھے اور اس تعویذ کو لوبان بخورات وغیرہ سے دھونی دیکے طالب اپنی بازو پر باندھے۔ گر خدا نے چاہا۔ تو مطلوب اسکا فرمانبردار اور مطیع ہوجائیگا نقش یہ ہے

	۷۸۶	
۴۳۷	۴۳۲	۴۳۹
۴۳۸	۴۳۶	۴۳۴
۴۳۳	۴۳۱	۴۳۵

دوسری قسم دکان کی خرابی کیلئے اگر کسی
کی دکان بکری نہ ہونیکے سبب سے بند کرانا
چاہے تو اس صورت کو لکھ کر جس دوکان سے
دشمنی ہے دفن کرے اللہ کے فضل وکرم سے
دوکان بند ہو جائیگی۔ صورت موصوفہ یہ ہے
جس خانہ میں روزگار لکھا ہے اس جگہ پیشہ
دکان دار کی ہے اور جس جگہ نام لکھا ہے

اس جگہ اس دکان دار کا نام لکھے
اور خانہ میں لکھے کہ الٰہی بند ہو
جائے

۱ ۴ نام
۱۶ بند
۱۴ روزگار
۱۷
۳
۱۸

دوسری قسم حب کا عمل مجرب وآزمودہ ہے۔ چاہیئے کہ پنجشنبہ کے روز اول
ساعت مشتری میں یہ نقش نوسو عدد لکھے اور گیہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر
دریا میں ڈالدے اور ہر روز اٹھتیس لکھ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈالدیا کرے
محبت میں بیقرار ہو کر آموجود ہو گا نقش یہ ہے

دوسری قسم اگر کسی کو
اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے
تو اس نقش کو بکری شانہ پر
یکشنبہ کے روز لکھے
اور شانہ کو آگ کی گرمی
پہنچائے جب شانہ

	۷۸۶	
۴۰	۶۷ ۳۲	۱۳۰۳
۲۴۶	۱۶۳	۲۸۶
۲۰۳	نام مطلوب فلان بن فلان المحب فلان بن فلان	۲۸۶

گرم ہوگا، مطلوب بیقرار ہوجائیگا" ۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

دوسری قسم زبان بندی کیلئے اس طلسم کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے خدا کے فضل سے جملہ بدگویوں کی زبان بدگوئی سے بند ہوجائے گی، وہ طلسم یہ ہے، سمجھ لے

۱۱ ۸ ۱۱۱ ۹۸ ۱۱۱ ۱۰ط اط ۱۱۲ ۸ ح

ح د ر س ص ط ع ک م

دوسری قسم از میر پناہ علی صاحب بھاگے ہوئے اور گمشدہ کیلئے بہت ہی مجرب و آزمودہ ہے پس یہ نقش لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دباوے بلاشبہ بھاگا ہوا واپس آجائیگا نقش معظم یہ ہے

۷۸۶
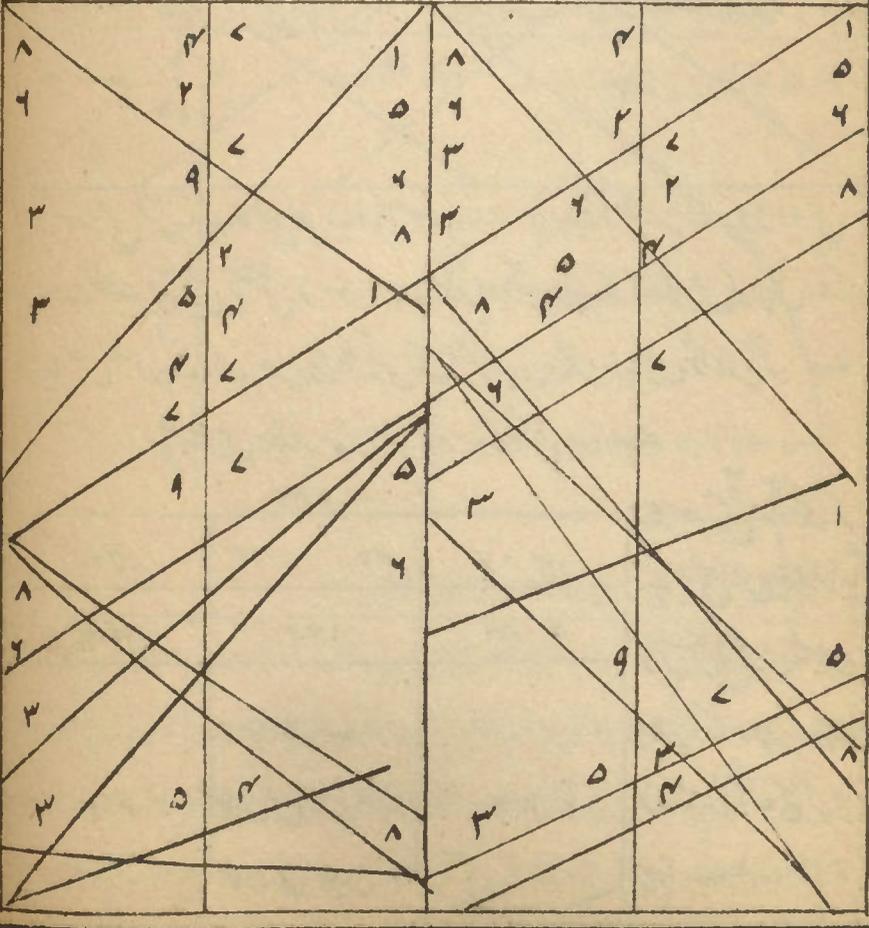
دوسری قسم۔ اگر اس نقش معظم و مکرم کی زکوٰۃ دے۔ تب اسکی قدر معلوم ہو۔ یہ اپنے اندر ہزارہا خواص رکھتا ہے۔ خواب میں چور کو دیکھنے کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔ چاہیئے کہ پہلے ایک لاکھ پچیس ہزار نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالدے تاکہ عامل ہو جائے جب چور کا پتہ لگانا چاہیئے۔ تو یہ نقش داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر سو جائے۔ جو چور ہو گا اس کو سوتے ہی نظر آجائیگا۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے،،

۳۸۸۹۱	۳۸۸۹۴	۳۸۸۹۷	۳۸۸۸۴
۳۸۸۹۶	۳۸۸۸۵	۳۸۸۹۰	۳۸۸۹۵
۳۸۸۸۶	۳۸۸۹۹	۳۸۸۹۲	۳۸۸۸۹
۳۸۸۹۳	۳۸۸۸۸	۳۸۸۸۷	۳۸۸۹۸

دوسری قسم۔ مطلوب کیلئے یہ نقش ہے۔ جو میر پناہ علی صاحب کا عنایت کردہ ہے اگر کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے اس کو چار شخصوں کے نام لکھ کر آگ میں دفن کر دے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب بیقرار ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے،،

۷۸۶

۳۲۱۶۷۳	۳۲۱۶۸۶	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶۸۰
۳۲۱۶۸۴	۳۲۱۶۷۹	۳۲۱۶۷۴	۳۲۱۶۸۵
۳۲۱۶۷۸	۳۲۱۶۸۱	فلاں بن فلاں علی حب ۳۲۱۶۸۸ فلاں بن فلاں	۳۲۱۶۷۵
۳۲۱۶۸۷	۳۲۱۶۷۶	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۸۲

دوسری قسم۔ یہ نقش معظم و مکرم سورہ یٰسین کے اعداد کا نقش ہے جس کام کیلئے بھی لکھا یا جائیگا۔ اپنا پورا اثر دکھائیگا۔ اس سے قبل مخمس نقش لکھا جا چکا ہے یہ دوسرے طریقہ کا ملا ہے۔ تمام اعداد ۲۱۵۰۶۵۳ ہیں۔ نقش یہ ہے،،

۷۸۶

۵۳۹۰۵	۵۳۹۱۹	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۳
۵۳۹۱۷	۵۳۹۱۲	۵۳۹۰۶	۵۳۹۱۸
۵۳۹۱۱	۵۳۹۱۴	۵۳۹۲۱	۵۳۹۰۷
۵۳۹۲۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۱۰	۵۳۹۱۵

دوسری قسم، سورہ یٰسٓ کا نقش جو جناب حافظ زین العابدین صاحب کا عنایت کردہ ہے

حافظ صاحب کا ارشاد ہے کہ اس نقش میں استادوں نے اعداد کا بہت ہی اختصار کر دیا ہے مگر بہت ہی مجرب ہے۔ حب بغض۔ شفا مرض علو مراتب اور دفع سحر وغیرہ کیلئے بہت ہی مؤثر ہے۔ چنانچہ اپنے طریق سے سورت کے اعداد ۶۷۹۲۳ لکھے گئی ہیں اور یہ ہے

الله ۱۶۹۸۰	الرحمن ۱۶۹۸۳	الله ۱۶۹۸۷	الرحمن ۱۶۹۷۲
الرحمن ۱۶۹۸۲	الله ۱۶۹۷۴	الرحمن ۱۶۹۷۹	الله ۱۶۹۸۴
الله ۱۶۹۷۵	الرحمن ۱۶۹۸۶	الله ۱۶۹۸۱	الرحمن ۱۶۹۷۸
الرحمن ۱۶۹۸۲	الله ۱۶۹۷۲	الرحمن ۱۶۹۷۶	الله ۱۶۹۸۴

دوسری قسم اگر ان نقش کو سرہانے رکھکر سو جائیگا تو چور خواب میں دیکھیگا یہ ہے

۸	۴	۷	۱	۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵	۶	۱	۷	۵
۳	۹	۲	۶	۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸	۳	۵	۴	۸

۷۸۶			
۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

۷۸۶			
۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

دوسری قسم۔ عنایت کردہ جناب پیر زین العابدین صاحب فلیتہ کیطرح عطارد اور مشتری کی ساعت میں لکھ کر خوشبودار تیل سے جلائے اور چراغ کا رخ مطلوب کے گھر کی جانب کرے یقین ہے کہ فلیتہ روشن ہوتے ہی مطلوب بیقرار ہوجائیگا۔ فلیتہ یہ ہے۔

الم لمہ ۱۷۱ ۱۱ لم ۸ ۱ ۱۱ لمان

صراط طریق

بسوزانید دل فلاں

علے حب فلاں بن فلاں

۹ ۴ ھسی تا ۲۵ ۶۹۱۱۸۷

دوسری قسم۔ پورے طریقہ سے زبان بندی کیلئے یہ نقش بہت ہی مستحکم اور مجرب ہے جو جناب زین العابدین صاحب کا عنایت کردہ ہے چاہیے کہ یہ نقش سیاہ کاغذ کے ایک ٹکڑے معہ ہر چہار اشخاص کے ناموں کے لکھے اور اسکو ایک بھاری پتھر کے نیچے دباوے بلاشبہ حاسدوں کی زبان بند ہوگی ہے

۷۸۶

۱۶۵۶	۱۶۵۱	۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۲	۱۶۵۹	۱۶۵۴

دوسری قسم۔ یہ لالہ چندن صاحب کا عنایت کردہ ہے۔ جو چور وغیرہ کو ایذا دینے کیلئے بہت ہی مؤثر ہے چاہیئے کہ اس نقش کے تین عدد یا سات عدد فلیتہ کی طرح بنا کے چراغ میں صاحب مال روشن کرے یا تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلاوے یا سکورہ میں لکھ کر آگ میں دباوے ایسے کرنے سے بلاشبہ چور کو کوئی ایسی تکلیف نہ پہنچیگی۔ کہ چور کو مال واپس ہی کرنا پڑیگا ورنہ اسے دست آئینگے۔ یا بہت ہی بیمار ہو جائیگا۔ نقش مذکور یہ ہے۔ اگر اس صورت میں بھی مال واپس نہ ملے۔ تو سورۂ انا اعطینا کو اکیس مرتبہ پڑھ کر سرسوں یارائی پر تین بار دم کرے اور وہ سالم سرسوں لوبان میں ملا کر صاحب مال کے گھر میں دھونی دے تین روز کے اندر ہی اندر چور کو کوئی تکلیف پہنچیگی۔ لیکن ھو کی جگہ پر اس طرح لکھے کہ

ھوالسارق

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۱۶
۱۲۰	۱۱۵	۱۱۴	۱۲۵

مال فلاں ابتر ابتر ابتر اور اگر اسی طرح سے ۷، ۲، ۹، ۲ تاریخ کو خاک پر دم کرکے دشمن کے مکان یا دوکان میں ڈالدے تو بلاشبہ دشمن اور اس کی دکان تباہ و برباد ہو جائے گی۔ اور اس کا گھر بار اجڑ جائیگا۔ مجرب ہے "

دوسری قسم ۔حب کیلئے سورۂ اذازلزلت الارض زلزالھا بنولہ پر اکیس مرتبہ پڑھے یعنی ہر ایک بنولہ پر ایک ایک مرتبہ تلاوت کرے اور اس پر دم کرے اور ختم اس طرح سے کرے کہ آخر سورۂ میں ہر بار کہا جاوے کہ فلاں میری محبت میں گرفتار ہو جاوے اور یہ سورت ہر بار مع بسم اللہ کے پڑھے پس ہر مرتبہ بنولا آگ میں ڈالے اگر خدانے چاہا تو اکیس روز کے اندر ہی اندر اگر دشمن بھی ہوگا تو حاضر ہوگا نقش یہ ہے

دوسری قسم ۔بغض کیلئے مجرب ہے۔ چاہیئے کہ کھانے کے نمک کی سات کنکیاں لے کر ہر دو شخص مع ان کی ماؤں کے نام کے اور اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ میں ڈالے۔ یقینی ان دونوں میں لڑائی ہو جائے گی۔ اور ہر کنکر پر سات سات بار دم کرنا چاہیئے۔ اور ہر بار آگ میں ڈالنا چاہیئے۔ اور یہ عمل روز شنبہ یا سہ شنبہ کو کرنا چاہیئے۔ بہت مجرب ہے اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

ب	۳۲	۲۲	۱۶
۲۴	۱۴	د	۳۰
۱۲	۱۸	۳۶	و
۳۴	ح	۱۰	۲۰

دوسری قسم ۔حب کیلئے کئی بار کا آزمودہ ہے چاہیئے کہ یک شنبہ کے روز ایک نرگو ریا منگا کر ذبح کرے اور اس کے خون میں یہ نقش لکھے۔ اور اسی روز اس کو سرخ ریشم میں باندھ کر درخت میں لٹکا وے اگر خدانے چاہا تو کئی سال کا روٹھا ہوا معشوق حاضر ہو گا۔ نقش مذکور یہ ہے

۷۸۶

۳۷ ا

ع س

فلاں بن فلاں

در حب فلاں بن فلان

بیقرار شدہ حاضر آید

۷

۱۲

س ۱۲

۴
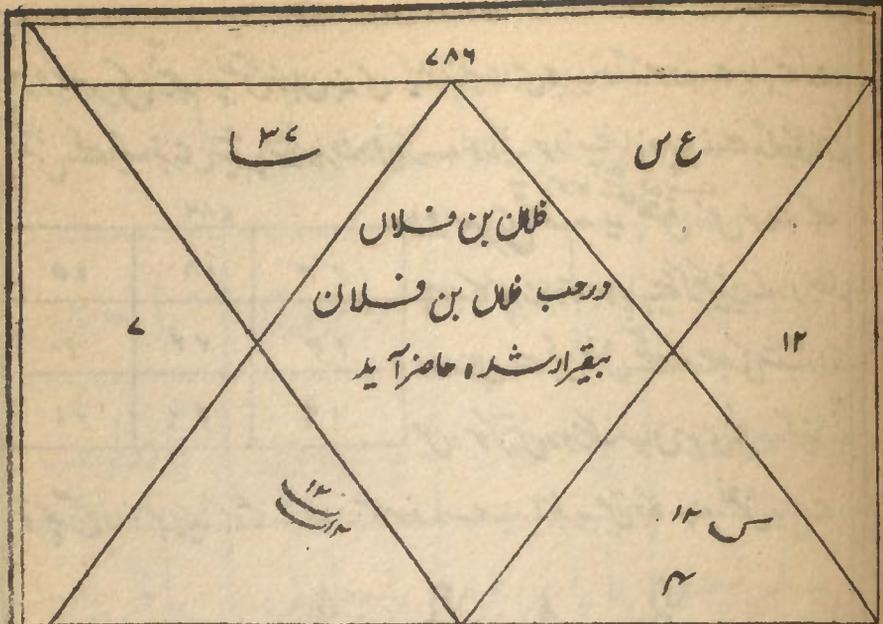
دوسری قسم۔ حب کیلئے۔ چاہیئے کہ یکشنبہ کے روز کمہار کے چاک سے مٹی لے آئے اور اسکی ایک تختی بنائے اور اس پر یہ نقش لکھے اور مطلوب کی صورت بھی کھینچے اور ان کول کی آگ جلائے۔ اور اکتالیس عدد سیاہ مرچ لے۔ ان میں سے ہر ایک پر اکتالیس اکتالیس مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے۔ اور اس قدر نہ پڑھ سکتا ہو تو سات مرتبہ پڑھے۔ اور آخر سورۃ میں یہ کہا کرے کہ سوختم دل و جان فلان بن فلان را و دل فلان بسوزان و چشم گریہ کنان تا آنکہ مرانہ بیند قرار اور اینا ید۔ پس ہر سیاہ مرچ کو آگ ہی میں ڈالے اور تختی کو اسطریق سے آگ پر رکھے کہ نقش کے جگہ پر آگ ہو۔ علیحدہ نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ اور اطاعت کریگا جو نقش کہ تختی پر لکھنا چاہیئے۔ وہ یہ ہے۔

۱۲۱۰	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۴	اسجگہ مطلوب کا نام لکھے تختی بڑی ۱۱۸ بنانی چاہیئے	۲۲۲
۱۹	۱۲۰	۱۱۵

دوسری قسم۔ یہ نقش زبان بندی کیلئے نہایت ہی مجرب وآزمودہ ہے چاہیئے کروہ نقش لکھے ایک قبر میں سیدھے ہاتھ کیطرف دفن کرے اور ایک خود اپنے بازو پر باندھے بدگو کی زبان بند ہوجائیگی وہ یہ ہے

دوسری قسم۔ یہ نقش اُس عورت کیلئے ہے جسکا بچہ نہ ہوتا ہو چاہیئے کہ یکشنبہ کے روز مشک وزعفران سے تین نقش لکھے اور جمعہ کی شب دودھ میں دھو کر تین روز تک میاں بیوی پئیں۔ اگر خدا نے چاہا تو بچہ صحیح وسالم پیدا ہوگا۔ مجرب وآزمودہ ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

کھیعص حمعسق کھیعص حمعسق

۷۸۶

۳۳	۲۵	۳۷
۳۸	۳۱	۳۶
۳۴	۳۹	۳۲

کھیعص حمعسق کھیعص حمعسق
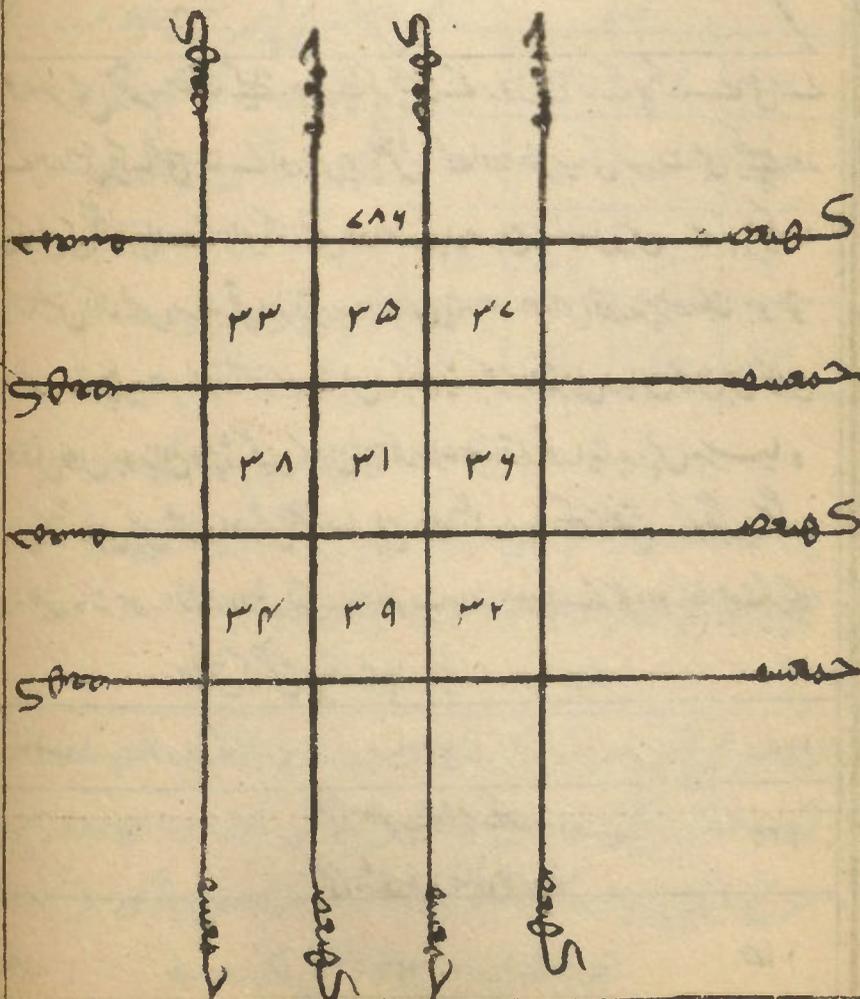
دوسری قسم۔ آدمی اور گھوڑے کے پیٹ کے درد کیلئے یہ نقوش لکھے۔ اور پلائے۔ درد فوراً دفع ہوجائیگا۔ ہر دو نقوش یہ ہیں "

یا خبیر	یا حی	یا قیوم	یا احد
یا صمد	یا عزیز	یا بصیر	یا لطیف
یا کریم	یا باری	یا جلیل	یا قریب

۷۸۶

ر	ح	ی	م
۱۱	۱۳۹	۱۰۱	۷
۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۱۷	۹

دوسری قسم۔ یہ ترکیب نیند باندھنے کیلئے بہت مجرب ہے چاہیئے کہ ایک کاغذ پر لکھ کر اور ایک لوہے کی کیل میں لپیٹ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے مطلوب کی نیند بند ہوجائیگی ترکیب موصوف یہ ہے سمجھ لو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ بستم رولیش رب العالمین بستم مویش و بستم وہابالرحمٰن بستم لبانش الرحیم بستم گوششش مالک یوم الدین بستم سینہ اش علیٰ حب فلاں بن فلاں ایاک نعبد بستم شکش وایاک نستعین بستم زبانش اہدنا الصراط المستقیم بستم دستہایش صراط الذین بستم پایش انعمت علیہم بستم عقلش غیر المغضوب بستم ہوششش علیہم ولا الضالین۔ آمین۔

ازرلیس ورلیسمان دیوان وپریان من لستم شما نیز بہ بندید تامن نکشائیم شما ہم نکشائید
بحرمت اھیاً اشراھیاً فلان بن فلان العجل العجل العجل العجل العجل
الیوم الیوم الیوم

دوسری قسم۔ جھوگے کے دفعیہ کیلئے جس روز بچہ پیدا ہو۔ ایک اس کے گلہ میں اور ایک اسکی ماں کے گلہ میں باندھدے اور چالیس روز تک بندھا رہنے دے وہ یہ ہیں جو بہت ہی مجرب ہیں۔ سمجھ لو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ حلبوس۔ ملبوس مرلوش رلوش حبوش معلموش مرطوش میلومالیش ایسا اور مادریا فرویا احیون احیون

دوسری قسم۔ حب کیلئے جمعرات کے روٹی پر لکھ کر کتے کو کھلائے۔ جیسے جیسے کتا بھونکیگا۔ ویسے ویسے وہ بیقرار ہوتا جائیگا۔ بالآخر وہ فرمانبردار اور مطیع ہوجائیگا اگر عورت سے محبت کیلئے لکھے تو بجائے کتے کے کھلانیکے کتیا کو کھلائے اور وہ یہ ہے

لاع بدع لاع حوحاھمہ

دوسری قسم۔
دشمن کی زبان باندھنے کیلئے یہ عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے جس جگہ جائیگا۔ بدگوئی سے محفوظ رہیگا۔ آیت شریف یہ ہے پس سمجھ لو لہ یا قاھر ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ وعقد اللسان فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

۷۸۶

۶	۱۶	۱۱	۱
۳	۹	۱۸	۴
۱۷	۷	۰	۱۰
۸	۲	ع	۱۹

دوسری قسم۔ زبان بندی کے لئے۔ اس کو ہرچہار اسم کی قید کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس دشمن کی زبان بند ہوجائے گی

حاشیہ: یہ مجرب ہے وہ قاہر کہ جس کی گرفت نہایت سخت ہے تو وہ ذات ہے کہ جس سے کسی کی مجال بدلا لینے کی طاقت نہیں۔ زبان باندھدے۔ از مترجم

الا ۲ کا ۱ کَا ۱ اَلا اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ مھمو مھمو مھمو مھمو اھیا اشراھیا
اذوقی اشاوہ لقد ال شعری ال شری ماہ ماہ ماہ زبان فلان
زبان فلان بن فلان علی حسب فلان بن فلان۔ اتم المؤمنین بحق ایاک نعبد وایاک
نستعین

دوسری قسم۔ یہ نقش چور کے لئے کاغذ پر لکھے اور اس کو چاولوں میں رکھ کر کھلائے جو چور ہوگا اس کے حلق سے نہ اتر ینگے۔ اگر اس کو روٹی کے ٹکڑے پر بھی لکھ کر کھلائیں گے۔ وہ بھی چور کے حلق سے نہ اترے گی۔ وہ یہ ہے۔

ط ااا سـ اسـ

لا ۲ ط سحلہ لا حہا

حالـ۹ـعـطـحـ سمصـو

دوسری قسم اس نقش کو اگر سعید ساعت میں لکھ کر کامل طہارت کے ساتھ اپنی جیب میں رکھیگا۔ اللہ تعالےٰ اسکے مال میں برکت مرحمت فرمائے گا اور اس کی وہ جیب خالی نہ رہیگی۔ اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

ل	ط	ی	ف
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ی	ف	ل	ط

(اس نقش کے ہمراہ یہ نقش بھی لکھے)

دوسری قسم: اس طلسم کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر مشک و زعفران سے لکھکر اور اسکو کھانے میں ملا کر مطلوب کو کھلائے اور ایک دوسرا لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب اسکا فرمانبردار اور مطیع ہوجائیگا۔ وہ یہ ہے

۷۸۶			
ف	ت	ا	ح
ح	ا	یالطیف یافتاح	ف
ت	ف	روزی غیب سے پہنچ	ا
ا	ح	ف	ت

او ۱۱ ۵ ۶ وہ ۱۱ ۹۰ ۱۱ و ۱۱ ۶ وم ۱۱۱ و ص ۹

را ح ۱۱ ودم ۱۱ ۱۱ ۵ ۱۱ ۹ ۶ ۱۱ ۱۱ ۹

فلاں بن فلاں علےٰ حب فلاں بن فلاں

دوسری قسم۔ اس طلسم کو مطلوب کے کپڑے پر لکھ کر اور اسکی بتی بنا کر جلائے اس کا مطلوب بیقرار اور بے تاب ہوجائیگا۔ اور وہ یہ ہے"

ہ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۳ ۱۶ ۱۱ ۹ ۲ ام ہ ع ع

فلاں بن فلاں علےٰ حب فلاں بن فلاں۔

دوسری قسم۔

یہ طلسم دوشنبہ کے دن اول ساعت میں لکھ کر آگ میں ڈال دے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو جائے گا۔ اور وہ یہ ہے "

ک ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۲۱ ۱۱ ھ سمرھ

فلاں بن فلاں ملے حب فلاں بن فلاں

دوسری قسم۔ یہ طلسم اچھے کاغذ پر لکھ کر اور فلیتہ بنا کر چراغ میں روشن کرے اور اس کا منہ مطلوب کے گھر کی جانب کرے وہ بیقرار ہو جائے گا وہ یہ ہے"

۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ع ط ط ع م

دوسری قسم۔ رزق کی کشائش کیلئے مجرب ہے ہرگز ہرگز خطا نہیں کرسکتا چاہیئے کہ ہماہ میں ساتویں تاریخ کو فجر کیوقت غسل کرے اور ایک آدھ پاؤ گیہوں کا آٹا گوندھ کر دو روٹیاں پکائے اور انکو گھی میں چرب کرے ایک روٹی پر شکر رکھے اور دوسری پر وہی اور تھوڑا سا نمک مرچ رکھے اور ان دونوں کو جا نماز کے دونوں کناروں پر رکھے اور چار رکعت نماز نفل ادا کرے بعد ازاں ان روٹیوں پر حافظ یا رحمان مغفور کا فاتحہ دے پھر طلوع آفتاب سے قبل ہی یہ نقش سات سات عدد لکھے اور ان کو حفاظت سے رکھے جب ظہر کا وقت آجائے تو ان کو دریا میں جا کر ڈالدے انشاء اللہ تعالےٰ سے ہر روز چار آنے کسی نہ کسی طرح ل ہی جائینگے بگر لکھنے کے وقت بات چیت نہ کرے اور دل ہی دل میں درود شریف بھی پڑھتا جائے یہ عمل خدا یار خان کے قبضہ میں تھا۔ مگر انہوں نے توجہ باطنی سے اس فقیر کو عنایت کیا اور یہ خاکسار ملاں حبیب اللہ مسلمان بھائیوں کے لئے تحریر کرتا ہے تاکہ جو چاہے۔ فائدہ اٹھائے اور ہم کو

دعائے خیر سے یاد کرے

کہ اللہ تعالےٰ بحر

کرم کرے

چنانچہ وہ نقش موصوف یہ ہے،

۷۸۶						
۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۶۱	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

دوسری قسم

اگر کوئی شخص یہ نقش لکھ کر اپنے بازو میں باندھ لے۔ تو وہ انشاء اللہ ہرگز ہرگز مفلس نہ ہوگا اور اس کا خرچ غیب سے آئیگا وہ یہ ہے

هوالرزاق علی الاطلاق ۱۱: ۹ لبط ۱۱ ۱۱ هاولعه

دوسری قسم

محبت کیلئے چہار اسم کی قید کیساتھ جس درخت کے پتے پر چاہے لکھے اور آگ میں دبا دو یہ ہے

طلحج عحج صلحج سلحج

احب یا تنکفیل بحق یا قیوم

یا حیّ الّا ھو الحیّ القیوم ط

دوسری قسم درد پستان کے لئے یہ نقش لکھ کر اور دھو کر پلائے اور ایک گردن میں لٹکا دے۔ درد دفع ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے

دوسری قسم۔ تپ کے دفعیہ کے لئے یہ نقش معظم لکھ کر تپ زدہ کے بازو میں باندھ دے اور ایک نقش لکھ کر بخار کے آنے کے وقت پلا دے۔ نقش مذکور یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

۷۸۶

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۲	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۴	۸۵۳	۸۶۴

دوسری قسم درد سر کے دفعیہ کیلئے یہ نقش معظم لکھے اور سر میں باندھے وہ یہ ہے"

۷۸۶

ع۱	۲۸	ع۲	۲ب
دب	۲۱	۱۲	۷ب
ک	۳ب	۳۰	۱۷
۲۹	ح۱	۱۹	۱۴

دوسری قسم آدھے سر کے درد کے دفعیہ کیلئے یہ نقش لکھ کر اور تازہ پانی میں دھو کر صبح کیوقت پلائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ درد دفع ہو جائے گا"

دوسری قسم آدھے سر کے درد کے دفعیہ کیلئے یہ نقش اچھی ساعت میں لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ درد مذکور رفع ہو جائیگا" وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

مسلح	مولوس	
یابدوح	یابدوح	یابدوح

جبرائیل ۷۸۶ عزرائیل

۱۶۳۷	۱۶۵۲	۱۶۴۷	۱۶۴۴
۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۳۸	۱۶۵۱
۱۶۴۲	۱۶۴۵	۱۶۵۴	۱۶۳۹
۱۶۵۳	۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۶
میکائیل			اسرافیل

دوسری قسم۔ دفع آسیب کیلئے یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ آسیب دفع ہوجائیگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۳۷	۳۱	۱۷
۳۰	۱۵	۲۳	۲۸
۱۹	۳۳	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۲

دوسری قسم۔ جس عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہوجاتا ہو۔ چاہیئے کہ یہ نقش لکھکر ایام حمل میں اسکی کمر میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ نقش مذکور یہ ہے۔ سمجھ لے۔

دوسری قسم۔ محبت کیلئے اگر اس نقش کو لکھ کر اور شربت میں دھوکر مطلوب کو پلائے وہ اسکی محبت میں بیقرار ہوجائے گا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱	۷۵	۷۸	۶۵
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹

دوسری قسم۔ حیوان یا انسان کے پیشاب کھولنے کی یہ طلسم اسکے ہر چہار پیر پر لکھے اسکا پیشاب کھل جائیگا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

عطست سیدھے ہاتھ پر اور بائیں ہاتھ پر عطیست اور سیدھے پیر پر۔ عتطوسا اور بائیں پیر پر عطس جب پیشاب ہوجائے تو ان الفاظ کو مٹادے یہ عمل مجرب ہے۔ حفاظت رکھنا چاہیئے اور اسکی زکوٰۃ نہیں ہے کہ ہر شخص کو اس کا علم کرے دوسری قسم۔ بھاگے ہوئے کیلئے یہ نقش معظم لکھ کر نیک ساعت میں کسی بڑے درخت پر اونچی جگہ پر باندھے تاکہ ہوا سے ہلے اور بھاگنے والے کی اس سمت کا پتہ معلوم ہو جس سمت کو وہ بھاگا ہے تو نقش کا رخ بھی اسی سمت کردے انشاء اللہ تعالےٰ بھاگا ہوا واپس آجائیگا نقش معظم اسی یہ

۱۸۶			
۲۴۲	۲۵۷	۲۵۲	۲۴۹
۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۶
۲۴۷	۲۵۰	۲۵۹	۲۴۴
۲۵۸	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۱

دوسری قسم۔ بھاگے ہوئے شخص کیلئے یہ نقش لکھ کر چرخہ میں باندھ کر الٹا گھمائے بھاگا ہوا پریشان ہوکر واپس آجائے گا یہ ہے

۷۸۶			
۲۵۲	۲۶۷	۲۶۲	۲۵۹
۲۶۳	۲۵۸	۲۵۳	۲۶۶
۲۵۷	۲۶۰	۲۶۹	۲۵۴
۲۶۸	۲۵۵	۲۵۲	۲۶۱

دوسری قسم

بھاگے ہوئے شخص کیلئے یہ نقش معظم لکھ کر کنوئیں میں ڈالدے۔ جب نقش گل جائے گا۔ تو بھاگا ہوا پریشان ہوکر واپس آجائے گا۔ اور جلد ہی گھر کا رخ کرے گا۔ اور اس نقش کو اس کے آتے وقت تک کنوئیں ہی میں پڑا رہے

وہ نقش یہ ہے:

۷۸۶		
د	۷	۶
و	دع	ر
۴	سر	۸
ع	۲	رست

دوسری قسم - یہ نقش جموگ کے دفعیہ کیلئے لکھے اور بچہ کے گلہ میں ڈالدے مجرب ہے انشاء اللہ مرض مذکور بالکل دفع ہو جائیگا

نقش یہ ہے

۷۸۶			
ع	ع	۹	۳
۲	بدر	ع	۱۵
۱۲سر	سرد	رد	۱۷
علی	الا	۱۸	بر

دوسری قسم - جس شخص کی ناف ٹل گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ یہ نقش لکھ کر کمر پیٹ باندھ دے ناف اپنی جگہ پر آجائے گی - وہ نقش یہ ہے -

دوسری قسم - خرید و فروخت اور دکان چلانے کیلئے بروز قمر خواہ وہ شمس ہو - مشتری ہو یا زہرہ طلوع آفتاب سے قبل نقش لکھ کر دوکان میں رکھے اگر خدا نے چاہا تو بہت خرید و فروخت ہو گی - نقش یہ ہے

۷۸۶			
ا	ب	ج	د
ر	د	ا	ی
ر	در	۴	۴

دوسری قسم گلے کی سوجن اور اسکے درد کیلئے یہ نقش لکھے اور سوجن کے مقام پر باندھے انشاء اللہ آماس اور درد موقوف ہو جائے گا یہ ہے

۷۸۶			
۱۲۰	۱۳۴	۱۳۰	۱۲۷
۱۳۱	۱۲۶	۱۲۱	۱۳۳
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹

وطل سوطیل
سوطیل وطل

دوسری قسم۔ استحکام حمل اور حاملہ کے درد شکم کے دفعیہ اور حاملہ کے جاری خون کو روکنے کیلئے پان کے پتہ پر یہ طلسم لکھکر کھلائے انشاء اللہ حمل قائم رہیگا وہ یہ ہے"

دوسری قسم۔ اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو یہ آیت شریف لکھ کر اسکے گلے میں باندھ دیں انشاء اللہ تعالےٰ بچہ دودھ پینے لگ پڑیگا۔ آیت شریف یہ ہے۔
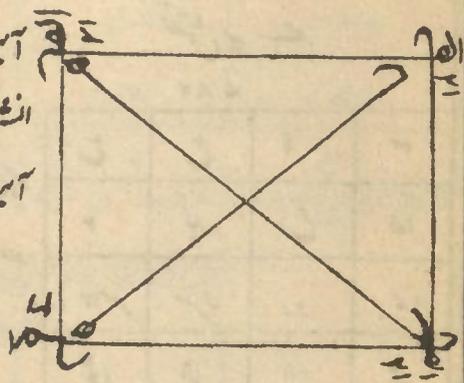
دوسری قسم گلٹی اور درد کے دفعیہ کے لئے یہ طلسم لکھے اور اس جگہ باندھ دے درد اچھا ہو جائے گا وہ یہ ہے۔

دوسری قسم محبت و عشق کیلئے اسپ سرخ رنگ کی نعل پر لکھ کر آگ میں ڈال دے مطلوب بیقرار ہو جائے گا وہ طلسم یہ ہے

دوسری قسم۔ اگر یہ نقش کہ جو سورۂ الم نشرح کے اعداد کا نقش ہے۔ لکھ کر درد جگر کیلئے ہر روز دھو کر پلائے۔ تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے شفا پائیگا۔ اور اگر الم نشرح بھی پانی یا پان پر دم کر کے کھلائے پھر بھی شفا ہو جائیگی یہ ہے۔

دوسری قسم۔ اگر کسی کے مکان میں خبیث یا جنات وغیرہ کنکر پھینکتے ہوں تو اس نقش کو نئی رکابی پر لکھ کر اور ایک لکڑی میں باندھکر بلندی پر لٹکا دیں تو پھر کنکر آنا موقوف ہو جائے گا مجرب ہے۔ اور یہ ہے

۷۸۶

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۴۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۵	۳۹۴	۳۰۶

دوسری قسم۔ دفع دشمن کیلئے کچی اینٹ پر یہ ہر دو نقش چھری سے لکھے اور دشمن کے کنوئیں میں ڈالدے یقین ہے کہ اکیس یا اکتالیس روز کے عرصہ میں دشمن تباہ ہو جائے وہ یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۰	۱۳	۱
۱۲	۱۵	۸	۲
۹	۵	۴	۱۴

۷۸۶

۷۲۴	۷۱۷	۷۲۲
۷۱۹	۷۲۱	۷۲۳
۷۲۰	۳۲۵	۳۱۸

۷۸۶

۸	۹۲۶	۹۲۹	۱
۹۲۸	۲	۷	۹۲۷
۳	۹۳۱	۹۴۲	۶
۹۲۵	۵	۴	۹۳۰

دوسری قسم۔ اگر کوئی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو جائے اسکو چاہیئے کہ پہاڑی بڑاگو لائے

اور اس کو مار ڈالے اور اس کے خون سے یہ طلسم لکھ کر دشمن کی خوابگاہ میں دفن کرے دشمن جلد ہلاک ہوگا۔ نقش یہ ہے۔ ✱ ۱۶ ۱۴۱ ۲۶ اھ ھو ۶۱ ۱۱ عـہ

انَّ شانئكَ هُوَ الْابتر۔

دوسری قسم ۔ حب کیلئے مجرب ہے اگر کسی کو اپنے اوپر مائل کرنا چاہیے۔ تو گیہوں کی ایک روٹی پکائے اور اس کے گیارہ ٹکڑے کرے اور جس دستور سے لکھا ہوا ہے اسی دستور سے یکے بعد دیگرے لکھے اور اول سے آخر تک تمام کرے اگر عورت سے محبت کرانا چاہے تو وہ ٹکڑے کتیا کو کھلائے۔ اور اگر مرد کو چاہتا ہے تو سیاہ کتے کو کھلائے اگر ایک ہی کتا تمام ٹکڑے کھالے تو مطلب جلدی بر آئیگا۔ اور اگر ان ٹکڑوں کو چند کتے کھائیں۔ تو مطلب ذرا دیر کو پورا ہوگا۔ اور پہلے ٹکڑے کو پہلی مرتبہ اور دوسرے کو دوسری مرتبہ بالترتیب کھلائے تاکہ پورا اثر دے۔ اور جب مقصد حاصل نہ ہو تو اسی طرح روزانہ کھلائے مجرب ہے اور تمام نقوش کی ترتیب یہ ہے۔

۷۸۶-۱	۷۸۶-۲	۷۸۶-۳	۷۸۶-۴

۷۸۶

عود	نغرہ	معدون	حسین
۷۸۶-۵	۷۸۶-۶	۷۸۶-۷	۷۸۶-۸
۶۱۱۰ ۴	دستور	محروم	عسط
	۷۸۶-۹	۷۸۶-۱۰	

حطہ ھوا

کحل ہوا

دوسری قسم عورت کے دودھ کی زیادتی کیلئے۔ یہ نقش معظم کو جو اللہ کے اعداد کا ہے اور جو اسم اعظم ہے اگر اس نقش کو ایک لاکھ پچیس ہزار لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اس نقش کا عامل ہو جائیگا۔ جس کام کیلئے لکھیگا، وہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ اگر کسی مقدمہ لا ینحل کو حل کرنا چاہے تو اسے لکھکر اپنے سرہانے رکھدے اور سو جائے سوال کا جواب خواب ہی میں غیب سے پائیگا کبھی خطا نہ کریگا مجرب ہے

۷۸۶

۱۶	۱۵	۱۳۲	۹
۲۱	۱۰	ع ۱	۲۰
۱۱	اسجگہ اپنا سوال لکھے	۱۷	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

دوسری قسم جلدی سرعت اور آسانی کیساتھ بچہ پیدا ہو جانے کیلئے یہ کرے کہ اسمائے اصحاب کہف کہ جو سات نام ہیں اسکو لکھ کر جسطرح سے میں نے لکھا ہے اس ترتیب سے لکھکر عورت کی کمر میں باندھدے۔ فوراً ہی بچہ شکم سے نکل آئیگا۔ جب خلاص ہو جائے۔ تو اس کو کھولکر اور تعویذ بنا کر بچہ کے گلہ میں ڈالدے بچہ تمام آفات و مصائب سے محفوظ رہیگا وہ یہ ہے

الٰہی بحرمت یملیخا یکسملمینا کشفوطط شوبش اذر

رفط یونس یوانس بوس ۵ ۵ ۵ ۵

دوسری قسم

اگر مرد کو سرعت انزال کی شکایت ہو تو یہ عمل کام میں لائے چاہیئے کہ یہ نقش چاند گہن

یا سورج گہن میں کمر تک پانی میں جاکر لکھے خواہ شیشہ کی تختی پر کھود دے اور اپنی پیٹھ پر باندھے منزل نہ ہوگا۔ جب اس نقش کو ناف پر لے آئے تب انزال ہو جائیگا نقش یہ ہے،،

۷۸۶

۲ ۶۶	۲۰۲ ۶۰۲	۲۷۵
۲ ۲۵	۳ ۳۰۱	۲ ۵۲
۲ ۴۷	۴	۲ ۷۶

دوسری قسم اگر چاہے کہ مرد عورت پر قادر نہ ہو تو عین قمر میں جبوقت برج عقرب میں ہو۔ تو کمر تک پانی میں کھڑا ہو کر تانبے کی تختی پر نشان کر آئے اس کے بعد اسکو کندہ کراکر جس عورت کے فرج پر مہر کردیگا بستہ ہو جائیگی۔ لیکن روز خود بھی منزل نہ ہوگی۔ جب کھولنا چاہیئے۔ تو اس مُہر سے رخ تبدیل کرکے دوسری جگہ مہر کرے اگر پہلے فرج کے رخ پر مہر کیا ہے تو اب اس کے نیچے مہر کرے تاکہ کھل جائے مجرب ہے۔ جان! اے عزیز لوگ رمّال کے پاس آکر ہر قسم کا سوال کرتے ہیں پس ان کے لئے اس قسم کے نقوش لکھدیئے ہیں۔ تاکہ عامل کو دوسری جگہ نہ تلاش کرنا پڑے اگرچہ اس بڑی کتاب میں ان نقوش کی لکھنے کی ضرورت وگنجائش نہ تھی۔ پس یہ مہر جس کا کہ میں نے بیان کیا ہے یہ ہے،،

دوسری قسم۔ یہ نقش مجرب و آزمودہ ہے جو میر محمد امیر صاحب کا عنایت کردہ ہے اور حب کے لئے مفید ہے حب کیلئے

	د ر ہ ح ک ل م د ف

چاہیئے۔ کہ دیوالی کے روز ایک ہی تختہ کاغذ سے دیوالی کے چراغ کے سامنے ۵ آدم کے نقش لکھے اور حوا کے ۱۵ نقش آتشی لکھے اور انکو فلیتہ بنا کر میٹھے تیل میں جلائے اور مرنہ کی کھوپری میں کاجل تیار کرے اور اسکو آنکھ میں لگاکر جس سے میل رکھتا ہے اسکے روبرو جائے۔ جب مطلوب کی نگاہ اسپر پڑیگی۔ وہ اسکا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ فلیتہ روشن کرنیکے وقت

سے اس کے ختم ہونے کے وقت تک برابر اسم یا درود پڑھتا جائے مجرب ہے اور وہ

نقش آدم ؑ نقوش ایہ ہیں نقش حوا ؑ

	۷۸۶	
۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

	۷۸۶	
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دوسری قسم۔ جانبین میں بغض وحسد کیلئے یہ نقوش مجرب ہیں۔ اگر دو آدمیوں میں جدائی اور بغض وحسد ڈالنا چاہے تو ایک روٹی کامل طہارت سے تیار کرے اور اسکے چوده ٹکڑے تیار کرے اور ہر ٹکڑے پر یہ نقش لکھے سب سے اوپر کے لکھے ہوئے کو کتے کو سب سے پہلے کھلائے اور آخر کے لکھے ہوئے کو بلی کو کھلائے۔ اور ایک ہفتہ تک اسی دستور سے کرتا ہے بلاشبہ انہیں باہم جدائی واقع ہوجائیگی یہ عمل میر منور علی صاحب کا بخشیدہ ہے اور انکا آزمایا ہوا ہے اور یہ ہے

کتے کو کھلائے	بلی کو کھلائے	کتے کو کھلائے	بلی کو کھلائے
عجس	محصلا	علمہ	وحلساء
کتے کو کھلائے	بلی کو کھلائے	کتے کو کھلائے	بلی کو کھلائے
ھوکار	سطرون	باہی	عمسار
کتے کو کھلائے	بلی کو کھلائے	کتے کو کھلائے	بلی کو کھلائے
محسا	سرافقا	سہمہ	بحاسا

بلی کو کھلائے		کتے کو کھلائے	
	مسلع	محلو	

دوسری قسم نقش حوّا بروش دیگر اور بمزاج بادی بغض ونفاق مجرب ہے اگر دو آدمیوں دو خاندانوں یا چند لوگوں کے مابین جدائی ونفاق ڈالنا منظور ہو۔ تو اس دونوں نقوش کو بھی کاغذ پہ لکھے اور انکے چاروں طرف نام بھی لکھدیں۔ اور پرانی قبر میں دفن کردیں۔ بیشک جدائی ہوجائیگی۔ مجرب ہے اور میر منور علی صاحب کا عنایت کردہ ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

یاقہار یاقہار یاقہار

٢	٧	٦
٩	٥	١
۴	٣	٨

اجہزط اجہزط اجہزط

اور دوسرا نقش دوسری روش سے لکھے اور اسکے چاروں طرف بھی اسی طریق سے لکھے بار بار لکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن یں نقش لکھدیتا ہوں۔ طالب سکے گرداگرد وہ عبارت خود ہی لکھ لے اور جو پہلے نقش میں عبارت لکھی ہے وہی دوسرے نقش کے گرداگرد بھی لکھدے نقش یہ ہے

۷۸۶

۴	٣	٩
٩	٥	١
٢	٧	٦

دوسری قسم اس نقش کا عمل مجرب ہے جو ایک منز رگ قاسم علیشاہ کا بمعرفت میاں الٰہی بخش کا عنایت کردہ ہے

ایذا دینے اور تکلیف رسانی کیلئے دشمن کو ہلاک اور تباہ کرنیکے لئے تیر بہدف ہے چاہیئے کہ ایک روز عروج ماہ میں اس آیت معظم یعنی فی قلوبھم مرضٌ فزادھم اللہ مرضا ولھم عذابٌ الیم اور جس سے دشمنی ہے۔ اسکے نام کے عدد نکالکر نقش مربع پُر کرے۔ اگر دشمن کو بیمار رکھنا چاہتا ہے تو نقش چھٹے خانہ سے پر کرے اگر اسکو ہلاک ہی کرنا منظور ہے تو آٹھویں خانہ سے پر کرے اور پرانی قبر میں دفن کرے لیکن دن سہ شنبہ ہو اور خود بھی اُس روز سے اس آیت معظم کو اسی کے اعداد کے مطابق پڑھنا معمول کرے۔ ٹھیک دوپہر کیوقت اربعین کے درمیان دشمن بیمار ہو جائیگا۔ یا ہلاک ہو جائیگا اور آیت مذکور کے عدد چار ہزار بتیس ہیں اور دشمن کے جو عدد ہوں اُس میں ملائے اور جوڑ لے اور نقش مربع پر کرے چنانچہ میں مثال کے طریق پر لکھے دیتا ہوں کہ اس کا سمجھنا آسان ہو جائے۔

عدد آیۂ مذکورہ ۴۰۳۱

عدد اسم عدد فدا حسین

حصہ چہارم ۳۰۰ اکسر ۳ ۲ ۱۵ ۴ نمبر

۷۸۶

۱۰۵۶	۱۰۸۶	۱۰۶۳	۱۰۵۸
۱۰۶۷	۱۰۵۳ بیمار کیلئے یہ خانہ	۱۰۶۱	۱۰۶۴ اس خانہ سے ہلاکت
۱۰۶۲	۱۰۵۷	۱۰۶۶	۱۰۵۴
۱۰۶۳	۱۰۵۹	۱۰۵۵	۱۰۶۹

پس جس خانہ سے اعداد او عام ہوئے میں تین ہزار سات سو پانچ آئے اس طریق سے نقش پر کرے

اور جو آیت میں دشمن کے اعداد خام کر نیسے اعداد آئیں۔ اسی مقدار سے یہ آیت پڑھے اور
اگر اس قدر فرصت نہ ہو۔ تو دشمن کے نام کے عددوں کے مطابق پڑھ لے مگر ایسا کرنیسے یہ
اسقدر تاثیر کم ہو جائیگی کہ دشمن صرف بیمار ہی ہوگا دوسری قسم اگر دشمن کی نظروں سے محفوظ
رہنا چاہتا ہے تو ان نقوش کو اسطرح لکھے کہ ہر نقش کی پشت پر دوسرا نقش لکھے اور اس کو
داہنے بازو پر باندھکر جہاں چاہے چلا جائے۔ ستار العیوب کے فضل سے دشمن کی نظر سے محفوظ رہیگا
یہ نقوش مرزا مغل صاحب کے تجربہ کئے ہوئے ہیں اور دوسرے اشخاص کے آزمودہ بھی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۷۸۶

۹۸۵	۹۸۸	۹۹۲	۹۷۸
۹۹۱	۹۷۹	۹۸۴	۹۸۶
۹۸۰	۹۹۴	۹۸۶	۹۸۳
۹۸۷	۹۸۲	۹۸۱	۹۹۳

اور دوسرا نقش اس کی پشت پر لکھے۔ چنانچہ وہ نقش یہ ہے ۵۵۵

۷۸۶

۱۸۷	۱۹۰	۱۹۴	۱۷۹
۱۹۳	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۱
۱۸۲	۱۹۶	۱۸۸	۱۸۵
۱۸۹	۱۸۴	۱۸۳	۱۹۵

دوسری قسم عورت کے دودھ میں زیادتی کرنیکے لئے یہ نقش معظم لکھ کر اور دھو کر تین روز پلائے۔ اللہ کے فضل سے دودھ زیادہ ہوجائیگا وہ یہ ہے

۷۸۶

۱۴ ۶۷	۱۴ ۷۱	۷۳ ۷۴	۱۴ ۶۰
۱۴ ۷۳	۱۴ ۶۱	۱۴ ۶۶	۱۴ ۷۲
۱۴ ۶۲	۱۴ ۷۶	۱۴ ۶۹	۱۴ ۶۵
۱۴ ۷۰	۱۴ ۶۴	۱۴ ۶۳	۱۴ ۷۵

چوتھا باب بہ عزیمت نقشیات دفع آسیب وحصار اور مجرب فلیتوں کے بیان میں

جو بات طالب ان مسائل میں طلب کرے تو اس باب میں ڈھونڈھ لے بہت سے عملیات فلیتے اور آیات جابجا سے اکٹھا کرکے جو مجرب ہو میں انکو تحریر کیا ہے یقین ہے کہ اگر تمام کتابوں کے اعمال جمع کرلئے جائیں تو اس باب سے باہر نہ ہونگے امید ہے کہ اس کتاب سے فائدہ اُٹھانیوالے عاصی مصنف کو دعائی خیر سے نہ فراموش کرینگے چنانچہ اس باب کو حصار سے شروع کیا ہے تاکہ حاضرات کیلئے عمل خوانی میں اپنے چاروں طرف حصار کریں یہ حصار ہے یہی حصار جو ہر عمل میں کام آتا ہے چاہیئے کہ یہ حصار حفظ کرے اور چالیس ہزار مرتبہ ایک چلہ میں پڑھے اور بکری و مچھلی وغیرہ کے گوشت سے پرہیز کرے ایسا کرنیسے اسی حصار کا عامل ہوجائیگا جس وقت پڑھے ہے۔ زکوٰۃ

کیلئے بیٹھے۔ اپنے چاروں طرف حصار کرے۔ اور ہر خطرناک مقام اور ہر خوفناک جگہ میں امیر جابر اور بادشاہ ظالم کے روبرو جانے کیلئے اور جنگ وجدل میں بھی مفید ہے۔ اور ایسے موقعوں پر حصار کر کے جائے۔ اگر خدا نے چاہا تو فتحیاب ہو جائیگا۔ اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچیگا۔ اور ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے ہر بلا سے محفوظ رہیگا اور یہ حصار میر تمیز علی صاحب ساکن کوٹلی جلیسر کا عنایت کردہ ہے اور مجرب ہے اسکو محفوظ رکھنا چاہیئے اور زبانی یاد کر لینا چاہیئے۔ وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پیش محمد پس علیؓ دست راست امام حسنؓ دست چپ امام حسینؓ کلید داؤد قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات :-

لا اله الا الله محمد رسول الله یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا الله یا الله علیقا ملیقا خالقا مخلوقا کافعًا شافعًا مرتضٰی بحق یا بدوح و ننزل من القرآن ما هو شفآءٌ ورحمة للمؤمنين صالالوسا و رضاتن دودعو راد بلیله دو رجال الغرب بحق محمد مصطفٰی صلی الله علیه وآله وسلم کهلا کهلا ارحم ارحم ارحم ترحم عقدتم عقدتم نوفلیس یا الله کو سلیمان بن داؤد علیهما السلام ؕ

	بند شود بند شود بند شود	

درود صلوٰۃ تنجینا کا حصار ہزار وں سے بہتر ہے جس جلسہ وظیفہ دعوت یا چلہ شروع کرے تو سب سے پہلے اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے گرد دم کرے اور وظیفہ ختم ہو جانیکے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ درود شریف حصار میں ہے اور دعا بھی ہے بہت نفع وفائدہ بخشتا ہے اگر اسکی زکوٰۃ دیدے تو کوئی بلا عامل کے قریب بھی نہ جائیگی اور عامل کا جو مطلب ہو گا وہ پورا ہو گا اور اس درود شریف کے فرشتے اس عامل کے محافظ ہو جائیں گے درود شریف یہ ہے۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم صلِ علیٰ سیّدنا ومولانا محمدٍ وعلیٰ آلِ سیدنا ومولانا محمد صلوٰۃ

تنجینا بھا من جمیع الاھوال والآفات وتقضی لنا بھا من جمیع الحاجات وتطہرنا بھا من جمیع السیئات وترفعنا بھا عندك اعلی الدرجات وتبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوٰۃ وبعد الممات انك علیٰ كل شیئ قدیرٌ

اس درود شریف کے بعد ہر چہار قل پڑھنا چاہیئے اس چلیا رمیں کامل طہارت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ درود اور دعا یقین حاجت بر آر ہے اگر چالیس روز تک ہر روز ایکہزار مرتبہ ایک چلہ میں شب کیوقت پڑھے قرآن مجید کی قسم ایک ہی چلہ میں اسکی حاجت بر آئیگی اور شک کرے کیونکہ یہ کافرونکی عادت ہے۔ **دوسرا حصار** ہر وقت اور ہر عزیمت شروع کرنیکے موقعہ پر زکوٰۃ دینے اور حاضرات کرنیکے وقت یہ حصار سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اور اپنے چاروں طرف دم کرے اگر درد سر کیلئے پڑھ کر دم کریگا۔ تو درد سر بھی دفع ہو جائیگا۔ یہ حصار مولانا فاضل اجل فضل عامل کامل امام الدین صاحب ساکن رہتک وجھجر کا عنایت کردہ ہے۔ جنہوں نے وطن ہی میں ازراہ عنایت بخشا تھا۔ چنانچہ حصار یہ ہے۔

ابرسا سیوسا ساوسا سورسا جلسہ درسا مرد ملقا مثار شو بحق شیخ عبد القادر گیلانی شیئاً للہ اغثنی باذن اللہ بحرمت محمد ابن عبد اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم۔ یا اللہ۔ یا اللہ۔ چاہیئے کہ جس چھری کا دستہ سفید ہو اسے لیکر اسپر گیارہ مرتبہ دم کریں بوقت دعوت وحاضرات کے موقعہ پر اپنے گرد حظ کھینچکر اپنے سامنے اُس چھری کو کھڑا کریں۔ **دوسرا حصار**۔ یہ حصار مشہور و معروف ہے اکثر قدیم بزرگ اسکو اپنے عمل میں رکھتے ہیں اور حاضرات کیوقت زکوٰۃ دیتے وقت پڑھتے ہیں چاہیئے کہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل یعنی قل یا۔ قل ھو اللہ۔ وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پڑھے اور اسکے بعد آیۃ شریفہ اٰمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمؤمنون پڑھے اور اپنے چاروں طرف دم کرے اور جو بیمار یا آسیب زدہ ہو اس کے چاروں طرف دم

کردے یہاں تک کہ اسکے سر پر بھی دم کرے۔ اگر آسیب حاضر ہوگا تو بغیر اجازت کے حصار کئے ہرگز ہرگز نہ بھاگے گا۔

مجرب عملیات وحاضرات جو بزرگوں کے عنایت فرمودہ ہیں

اِس جگہ سے شروع کئے جاتے ہیں اسکو محفوظ رکھنا چاہیئے

عمل حاضرات۔ یہ عمل مولانا امام الدین صاحب فاضل وعامل کامل متوطن قصبہ فہم کے ان عملیات سے ہے جو انہوں نے ازراہ نوازش مجھے بخشے تھے۔ چنانچہ دیو پری اور دیگر بلاؤں کے دفع کرنیکے لئے پہلے حضرت اشرف جہانگیرؒ کے روح کو شرینی پر نیاز کرکے ایصال ثواب کرے۔ بعدہٗ فلیتہ چراغ میں روشن کرے آسیب جل جائیگا فلیتہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰

بحق اھیا اشر اھیا علیقا

ھا	ھا	ھا	ھا
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

بحق علیقا ملیقا طلیقا انت تعلو

۶۴۴۱	۶۴۵۴	۶۴۵۱	۶۴۴۸
۶۴۵۲	۶۴۴۷	۶۴۴۲	۶۴۵۳
۶۴۴۶	۶۴۴۹	۶۴۵۶	۶۴۴۳
۶۴۵۵	۶۴۴۴	۶۴۴۵	۶۴۵۰

چڑیل حری مری مسان مسان بھوت

سائی قلوھم علیقا

۲۲۵ ۲۲۵ ۲۴۵
۲۲۶ ۳۹۶۲ ۳۹۶۸
۲۲۵ ۲۲۵ ۲۲۵
۳۹۵۲ ۳۹۳۱ ۳۹۱۲
۲۲۵ ۲۲۵ ۲۲۵
۳۹۶۰ ۳۹۶۲ ۳۹۵۸

راکس بہوکس جوگی جوگنی سحر جادو و سوختہ جن پری

ام الصبیان دیو خبیث دوارسش ہرچہ دردجود

فلان بن فلان مریض باشد حاضر شود وحاضر شود

وسوختہ گردد ودفع گردد وزود رود

ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ و

دوسری قسم۔ فلیتہ جوایک بزرگ کا عنایت کردہ ہے اور مجرب ہے اور مجھ کو میاں آلہی بخش صاحب کی معرفت سے ملا ہے چاہیئے کہ یہ علامت سفید اور طاہر کاغذ پر لکھ کر لفظ ابن عبداللہ کو توال جنیان کی جگہ پر عطر ملکر مریض کے ہاتھ میں پکڑائے تاکہ وہ عطر کی جگہ پر نظر جمائے اگر واقعی آسیب اس کے وجود میں ہے۔ تو یقیناً اس کے سر پر آجائیگا اور کلام کریگا۔ اور دفع ہو جائیگا اور عامل کو چاہیئے کہ پہلے اپنے اوپر اور اپنے چاروں طرف حصار کرے اور ایسے معاملات میں ہرگز ہرگز خوف کو اپنے دل میں جگہ نہ دے اور مؤکلوں کی نیاز اور خوشبودار پھول جو اس مریض کو میسر ہوں طلب کرکے اپنے روبرو رکھے پہلی نیاز جناب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیکر مریض کے ہاتھ میں فلیتہ دے جب آسیب اس کے سر پر حاضر ہو جائے تو فوراً اس سیر مہیا یا چہار قل اور آیتہ مذکورہ کا حصار اس کے چاروں طرف کر دے تاکہ آسیب بھاگ نہ سکے اس سے اچھی طرح قول و اقرار لے لے اگر آسیب کو رہا کرانا منظور ہو تو اس کے جانے کی اجازت دے دے۔ وہ علامت یہ ہے۔

بحق وسرگا

حاضر شود حاضر شود

حاضر شود بن عبداللہ کوتوال

جنیان

ہر چہ باشد از دیدن
این اسم از برائے خدا
اور رسول خدا
زود حاضر شود

فلیتہ اور حاضرات جو دہلی کے ایک پیرزادہ حضرت شاہ عبدالحق رح کی اولاد سے ہیں۔
عنایت کردہ ہے اور جو مجرب و آزمودہ ہے اس حاضرات پر پیرزادۂ موصوف پورے
حاکم تھے۔ انہوں نے عنایت باطنی سے اس احقر کو عنایت فرمایا ہے۔ اور بارہا
اس احقر کے تجربہ میں آچکا ہے۔ چاہیئے کہ پہلے اس نقش کو نئے چراغ میں لکھے
بعدہٗ وہ فلیتہ جو اس چراغ کے ہمراہ ہے لکھے۔ چراغ کا نقش یہ ہے بس سمجھ لے۔

۷۸۶

۳۳۲	۳۴۶	۳۴۳	۳۳۹
۳۴۴	۳۳۸	۳۳۳	۳۴۵
۳۳۷	۳۴۱	۳۴۸	۳۳۴
۳۴۷	۳۳۵	۳۳۶	۳۴۲

امہ ہہ ہہ ھعی اشراھیا اھیا اھیا

ہر بلائے و آسیبے وغیرہ کہ در وجود فلاں بن فلاں مستولی شدہ
باشد یا دیگرے سخت کنانیدہ باشد بمجرد روشن شدن بحرمت
نقش معظم ومہ چراغ در آید و بنماید و خاکستر شود بحق کھیعص

کہیعص	حمعسق
چراغ لکھنے کے بعد یہ فلیتہ	کاغذ پر لکھے فلیتہ یہ ہے

جبرائیل

اسرافیل میکائیل عزرائیل

۱۴		۱۲	۱۱	العجل العجل
۷	۱۱۶	۱۱	۲	الوحا الوحا
۹		۳	۲۶	الساعۃ الساعۃ
۴	ع ا	۱۰	ع	ا ل ع ح د

جملہ لعنت ابلیس و شیاطین دار و اح از جمیع آسیب		فلاں بن فلاں متولی باشد با دیگرے سخت کردہ باشد بمجرد روشن شدن فلیتہ زود حاضر شود۔

جب فلیتہ تیار کرے، تو انار کے درخت کی تین شاخیں منگاکر زمین کو مٹی وغیرہ سے صاف کرے۔ بخورات مہیا کرکے جلائے۔ اور جو شیرینی وغیرہ ہو اس پر حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ کی نیاز دے، اگر بیمار غسل دینے کے قابل ہو تو غسل دیکر پاک کپڑے پہنا کر عطر ملکر اسکے چاروں جانب حصار کرکے جو نیا چراغ کہ لکھا ہوا ہے انار کی شاخ کو بطور ٹکٹکی کے باندھکر اس پر رکھے اور بتی بھی خوشبودار تیل میں روشن کرے اور جو عزیمت تعویذ کے نیچے لکھی ہوئی ہے پڑھنا شروع کرے اور راش پر دم کرے اور ماں کو مریض پر مارے انشاءاللہ تعالےٰ بہت جلد مریض کے سر پر آسیب موجود ہو جائیگا۔ لیکن بعض آسیب بہت سخت ہوتے ہیں۔ چاہیئے دوسرے روز بھی یہ حاضرات کرے، تاکہ موکل اسے باندھکر عامل کے حضور حاضر کرینگے۔ اگر عامل کے مزاج میں آئے تو جلاوے یا قید کرے یا اقرار لے کر رہا کر دے۔ اختیار رکھتا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

یہ چند فلیتہ اس عاجز کو ملے ہیں اور جو آسیب زدہ اور خوف زدہ کے کام میں آتے ہیں اور یہ آسیب وخبیث اور جنون وغیرہ کیلئے بھی کام میں آتے ہیں۔ اور چاہیئے کہ جس قدر بخورات میسر ہوسکیں وہ فلیتہ کے روبرو رکھے۔ اور چاہے تو مریض کے سر پر آسیب کو طلب کرے اور چاہے تو فلیتہ کی روشنی یا اس کی لو پر طلب کرے جیسا عامل حکم کریگا ویسا ہی موکل عمل میں لائینگے۔ یہ فلیتہ مجرب ہے اور اس عاجز نے ان فلیتوں کو بہت ہی جدوجہد اور بہت ہی محنت ومشقت سے حاصل کیا ہے۔ اور دوسرے یہ کہ عملیات کا شوق رکھ کر کسی کامل استاد کی شاگردی اختیار کرکے اور اس سے اجازت لیکر اور بہت ہی احتیاط کرکے ان کاموں میں ہاتھ ڈالے اس لئے کہ اگر کچھ بھی لکھی ہوئی ترکیب سے فرق پڑ گیا۔ یا چلہ کشی میں پرہیز وغیرہ سے سہو ہو گیا تو دیوانگی اور جان کا خوف ہے۔ لہٰذا احتیاط بہت لازمی ہے۔ اور فلیتے یہ ہیں:۔

وانہ لقسم لو تعلمون عظیم انہ من سلیمان

لاحول و لاقوۃ الا باللہ العلی العظیم
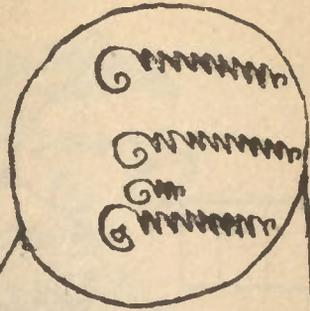
یا قاہر ذا البطش الشدید

انت الذی لا یطاق انتقامہ

حاضر شود البرق تخاطف مانند برق البسرعت آسیب

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دان د تاب س م

۱

ال رح ی

م

۱۱

۶ ۳

۴ ۷ ۹

۱۰ ۲ ۸

ال ہ رح م

ن ۱

ل

سلیمان بن داؤد علیہما السلام

۲۶۱۱

بحق یابدوح
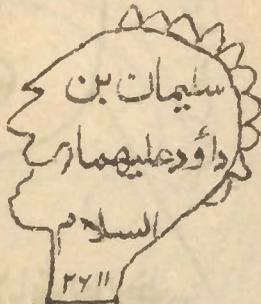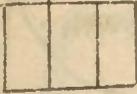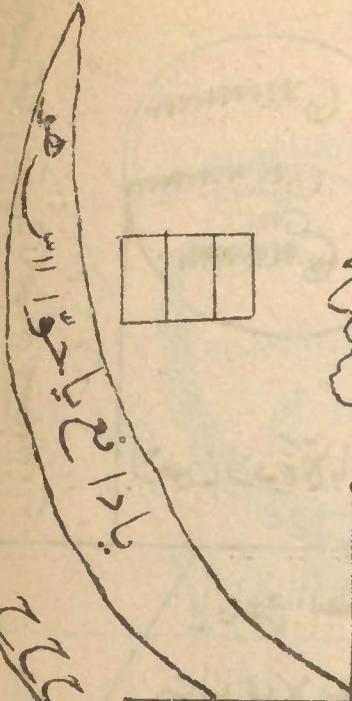
م	ی	ر	م	
م	د	د	ح	
ی	ح	م	د	
ا	م	ح	ی	

یاجبرئیل یامیکائیل

یاعزرائیل یااسرافیل

یاتنکفیل

یارفیمائیل

بجبر درویش شدن این

علامت سلیمان بن

ابلیس ابلیس فرعون قارون ہامان

عاد و والله

۱۱۱ ۳۷ ۱۵ ۱۱۲ ۱۷ ۱۱۳۱۳
بحق تاج الملک
اسک لبک بنجیبا
حاکم سلیمان بحق شاہ بکیتانوس
کرتیسکرسشا
ہممہ
درین پلیتہ زود حاضر شود حکم حاکم برو باشد

الوحا الوحا الوحا انت تعلم ما فی قلوبھم علیقا ملیقا ان ھذا بلیقیس ومحبۃ
سلیمان
بن
داؤد
علیہما السلام
بحق یا بدوح
بحق یا بدوح

بحق جبرائیل

بحق

یابدوح

یابدوح

یابدوح یابدوح

بحق میکائیل

بحق بادشاہ	یکتاقوس	بحق بادشاہ سلیمان	بن داؤد علیہما السلام
نمرود لعین	شداد لعین	قارون لعین لعین و مردود	ہامان لعین
فرعون لعین	لعین صنفو	ابوجہل لعین	جالوت لعین
خبیث لعین	دقیانوس لعین	بحق آصف برخیا	السلام وخاتمہ

دریں نقش ۲ مرد موضع گرداں

ہر بلائے وہر نظرے کہ در وجود فلان بن فلان وہر آسیبے وہر دیوے و پری وچڑیل وہر شئے کہ در وجود فلان بن فلان دخل کردہ ومزاحمت رسانیدہ باشد

بحق اسماعیل وعزرائیل والعجل الوحا

ص	س و	ا
ء	د	۳
مع	ط	۸
۵	د	ع

بن فلان مستولی شدہ باشد بجبر روشن شدن فلیتہ ہذا

بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام

بحق یا بدوح و بحق آصف بن برخیا اصحاب سلیمان علیہ السلام

یا الہا الہائیل و بحق یا اسرافیل

بحق یا جبرائیل و بحق یا ہوزائیل

فرعون			
۶۸۶	۵۰۰	۴۹۷	۴۹۴
نمرود			
۴۹۸	۴۹۳	۴۸۷	۴۹۹
شداد			
۴۹۲	۴۹۵	۵۰۳	۴۸۸
ہامان			
۵۰۱	۵۸۹	۵۹۱	۵۹۶
جالعن			

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی

قلوبہم آنچہ در وجود فلان بنت فلان یا

فلان بن فلان ابلیس و جن

و بھوت و دیو پری باشد در

روغن فلیتہ در آمدہ

حاضر شود و بسوزد

بحق جمیع ارواح

بحق جمیع الحمن اولیاء اللہ

دوسرا فلیتہ ۔ آسیب زدہ کیلئے جو میر پناہ علی صاحب کا عنایت فرمودہ ہے اور مجرب ہے۔ چاہیئے کہ یہ فلیتہ لکھ کر نیلی رسی میں باندھیں اور اس نیلی رسی کی گیارہ تاریں ہونی چاہیں اور ایک گھڑی الٹی رکھکر اور اس پر تازے پھول رکھیں اور نئے چراغ میں فلیتہ رکھکر اور اس چراغ کو اس گھڑے پر رکھکر روشن کرے اور مریض کو اپنے پاس بٹھا کر کہے کہ اپنی نظر چراغ کیطرف کرے۔ پس دفعتہً آسیب حاضر ہو جائیگا۔ اور کلام کریگا۔ اور عامل خود مریض کے پاس نہ جا سکے تو اسی طریقہ سے یہ فلیتہ لکھ کر دیدیں تو طریقہ مذکور سے روشن کرے اور دو تین فلیتہ تین روز کے عرصہ میں متواتر روشن کریں۔ یہاں تک کہ میٹھے تیل میں خون ظاہر ہو جائے جب خون ظاہر ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ آسیب قتل ہو گیا ہے اور دوسرا فلیتہ جو بصورت ہی اگر چاہے کہ مریض کو آسیب تکلیف پہنچائے اور اسکے سر پر ہولناک صورت میں ظاہر اور اپنے آپ کو دکھائے تو یہی اسماء کے نقش لکھ کر میٹھے تیل میں اسکے روبرو روشن کرے یقینی کہ وہ بیمار تمام بلائیں اس فلیتہ میں دیکھیگا۔ اور جب ان فلیتوں کو جلا ہی رکھیگا۔ تو تمام بلائیں جل جائینگی اور دفع ہو جائینگی پس مریض کی صحت کے بعد حاضرات کرے یعنی پھول اور خوشبو وغیرہ جو ممکن ہو مریض سے طلب کرے جگہ مٹی وغیرہ سے پاک کر کے مریض کو نہلا دھلا کر اس جگہ بٹھائے شرینی پر موکلوں کی نیاز دیکر اسے بچوں پر تقسیم کر دے اور مریض کے ورثا جو کچھ عامل کو دیں تو وہ شیر مادر ہے۔ اس کو اپنے خرچ میں لائے۔ مگر حرام میں نہ صرف کرے کسی قدر موکلوں کی نیاز ضرور دیدے۔ یہ فلیتہ بہت مجرب ہیں۔ اور میر صاحب موصوف کے آزمائے ہوئے ہیں ان کو حفاظت سے رکھنا چاہیئے اگر کسی موقعہ پر یہ نقش لکھ کر عمل کریں۔ تو بہت ہی لذت پائیں۔ یہ فقیر حرف دعائے خیر کی طمع سے برادران ایمانی کیلئے ایسی ایسی نعمتیں پس بمقتضائے اس شعر کے

هرکہ خواند طمع دعا دارم
زانکہ من بندۂ گنہگارم

وہ فلیتہ جو میں نے بتلائے وہ یہ ہیں:-

فرعون لعین	ابلیس لعین ومردود	ہامان لعین	ہو ۱۱
رہنا ابلیس	فرعون	ہامان ابلیس	عنت ہو ۱۱
لعین مردود فرعون	ہو۱۱	ہامان	حسرل ابلیس لعین
ہو ۱۱	فرعون	ابلیس قارون	ہامان لعین
ہو ۱۱	ابلیس لعین	ہامان	فرعون
ابلیس لعین	فرعون	ہو ۱۱	ابلیس لعین
فرعون	لعین ہامان	ھو ۱۱	ابلیس لعین
ھوٌ ۱۱	ابلیس لعین	فرعون لعین	ہامان لعین
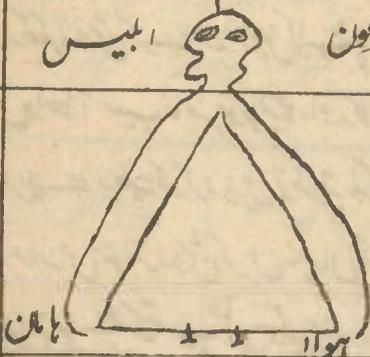
دوسرا عمل۔ چاہیئے کہ یہ نقش لکھ کر مریض کے دانتوں کے بائیں جانب رکھدے آسیب اس کے سر پر حاضر ہو جائیگا۔ اور کلام کریگا۔ اور اگر نہ آئے تو داہنے جانب کی دانتوں کے نیچے رکھدے۔ یقیناً آسیب حاضر ہو جائیگا۔ اور کلام کریگا اس سے قول و قسم لے کر دفع کر دے اگر جلدی سے اسکا فلیتہ مع اسماء ہر چہار موکلوں کو لکھ کر روشن کرے تو آسیب جل جائیگا۔ دانتوں کے نیچے جو نقش دبانے کو بتایا ہے وہ یہ ہے۔
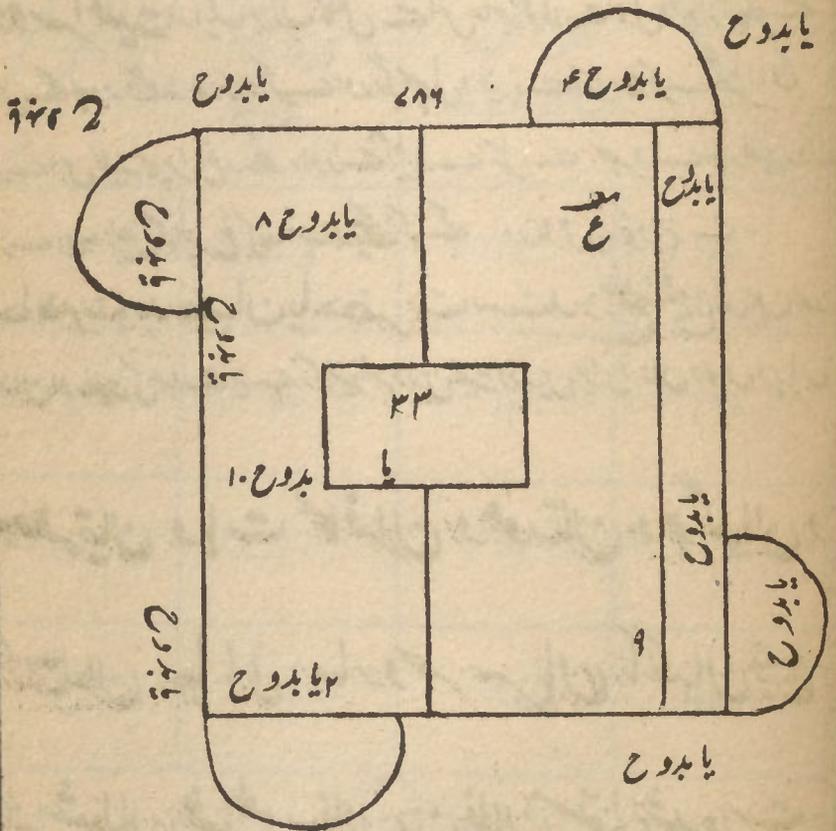
اور جو آسیب کے جلانے کیلئے کہا ہے وہ یہ ہے بطریق مذکور روشن کرے

لعین
ابلیس ابوجہل ہامان فرعون
لعین
قارون ملعون شداد مردود مردود

جبرئیل میکائیل عزرائیل اسرافیل

دوسرا عمل توریتی حروف دفع آسیب کیلئے مجرب ہے اگر بالکل صبح کرکے مریض کے روبرو روشن کرے۔ انشاء اللہ آسیب دفع ہو جائے گا۔ وہ حروف یہ ہیں۔

کے ۲ کے ۵ ب ۱ کے دھ

۱۱۱ ۸۲ ۸ ۲۸ ب ششلب

۱۸۱ سے ۲۵ ف دھو ققف ی

دوسرا فلیتہ: ایک بزرگ کامل سے اس عاجز کو ملا ہے اول وضو کرنا چاہیئے اس کے بعد دوگانہ نماز ادا کرے اور جگہ پھول وغیرہ سے آراستہ کرے گھڑا اٹھا کرے اس فلیتہ کا چراغ رکھے۔ اور اسے کڑوے تیل سے بھر دے اور فلیتہ روشن کرے اور مریض کو چراغ کی جانب دیکھنے کو کہے۔ اور عامل یہ خود پڑھے۔

حاضر شوید غیبان یا حضرت سیّد و شیخ محی الدین بعد

ازان او رفلیتہ کی عبارت یہ ہے۔ کہ لسو ختم درین فلیتہ و درین چراغ دان دیواں و پریاں

وعفریتیان و بات کافران و عورتان و جوگیان و

کفتاران بیابانی سار و سمر سرہان مالکیان و جمیع

شر شیطان غیاطین فلان بن فلان مستولی شدہ است۔

اس عبارت کے لکھنے کے بعد یہ فلیتہ لکھے۔ وہ یہ ہے"
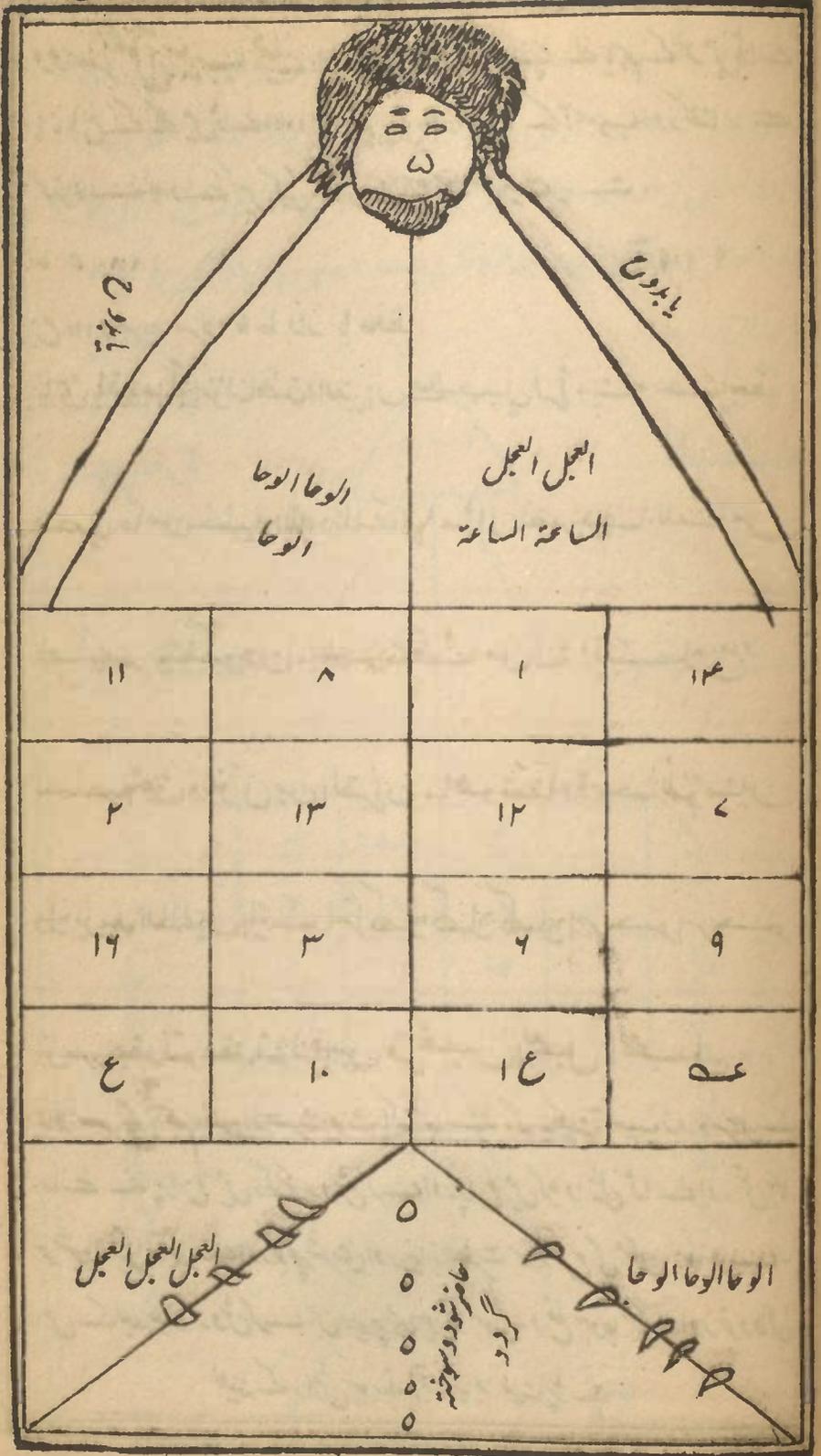
دوسرا عمل آسیب کیلئے۔ جو اس عزیمت کو جو شخص اپنے لئے یا بچہ کے گلہ میں ڈالے یا نابالغ کے گلے میں ڈالے۔ جادو اور دیو پری اور خبیث کے آسیب اور گفتار سے محفوظ رہے گا اور اسے کہیں کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ عزیمت یہ ہے ،،

ط ۵ ۱۸۸ ۹۹۹

ح ۱۱۱ وامرہ مرلا ا ط ط دار یا حافظ "

یاحیّ یاقیّوم۔ لَوْ انزلنا ھٰذا القراٰن علٰی جبلٍ لرأیتہ خاشعًا

متصدّعًا من خشیۃِ اللّٰہِ وتلک الا مثال نضربھا للنّاس

لعلّھم یتفکّرون۔ اللّھم اشغف من لہٗ البلاء ع

لصاحبہٖ بحق وننزّل من القراٰن ماھو شفآء وّرحمۃ للمؤمنین

ولا یزید الظّٰلمین الّا خسارًا کھلا کھلا کھلا ارحوا رحو

ترحو عقلتو عقلتو فرقیس فرقیس العجل العجل

دوسری قسم۔ فلیتہ از حضرت غوث پاکؓ چاہیئے۔ کہ یہ فلیتہ آسیب زدہ مریض کے سامنے نئے چراغ میں رکھ کر روشن کرے اور چراغ میں کڑوا تیل ڈالے اور تل کا خوشبودار تیل نہ جلائے اور جو کچھ شرینی اور نیاز حضرت ممدوحؒ کی ممکن ہو دے۔ اس کے بعد فلیتہ روشن کرے۔ جن دیو پری جو بلا ہوگی۔ دفع ہو جائیگی۔ اور خود عامل فلیتہ کے روشن ہوتے وقت یہ عزیمت پڑھے

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا عبد الصمد یا عبد الرحمٰن یا عبد الواحد زود حاضر شود ر حضرت میر محی الدین قدس سرہٗ اور یہ عزیمت با شوں پر دم کر کے مریض کو مارے۔ انشاء اللہ جو کچھ اس کے سر پہ ہوگا۔ فلیتہ میں آکر جل جائیگا اور خاکستر ہو جائیگا چنانچہ وہ فلیتہ جسکا ذکر کیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ اور مجرب ہے۔

یا مدوح

یا بدوح

علیقا ملیقا

یا بدوح

انت تعلم ما فی قلوبھم
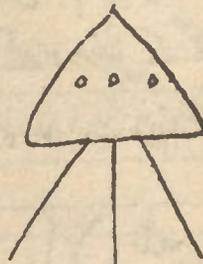
شداد و فرعون

ھامان ابلیس

۴	عـ١٥	ع١	١
۹	۷	۶	١٢
ع	١١	١٥	۸
١۶	۲۰	۳	١٣

سوختم در دیوان و در میان و خبیث و خبیان و سا حلان و دو دس

در دیوان در وجود فلان بن فلان مسقولی شدہ

بحق العجل العجل الوحا الوحا الساعہ الساعہ

اسجگہ مریض کا نام لکھے

با شد الساعہ الساعہ الساعہ

اور اس عزیمت کی زکوٰۃ اور اس کو عمل میں لانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چلہ گوشت اور مچھلی کو ترک کر دے ایک ہزار اور ایک سو مرتبہ ہر روز ایک وقت معین کر کے لوبان عنبر اور جو خوشبو میسر ہوں پڑھے۔ اور آخری روز مؤکلات کی نیاز دیکر ختم کرے پس وہ عامل ہو جائے گا۔ اور جو فلیتہ میں نام ہیں وہ انہیں مؤکلوں کے نام ہیں۔

دوسری قسم۔ دیو پری۔ مرگی۔ ام الصبیان اور مہلک امراض جنکا تعلق بھوتوں سے ہے کے دفعیہ کیلئے یہ علامت معظم لکھے اور مریض کے گلے میں باندھے اسکے بعد وہ مرض کبھی نہ ہوگا۔ علامت مکرم ومعظم یہ ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸
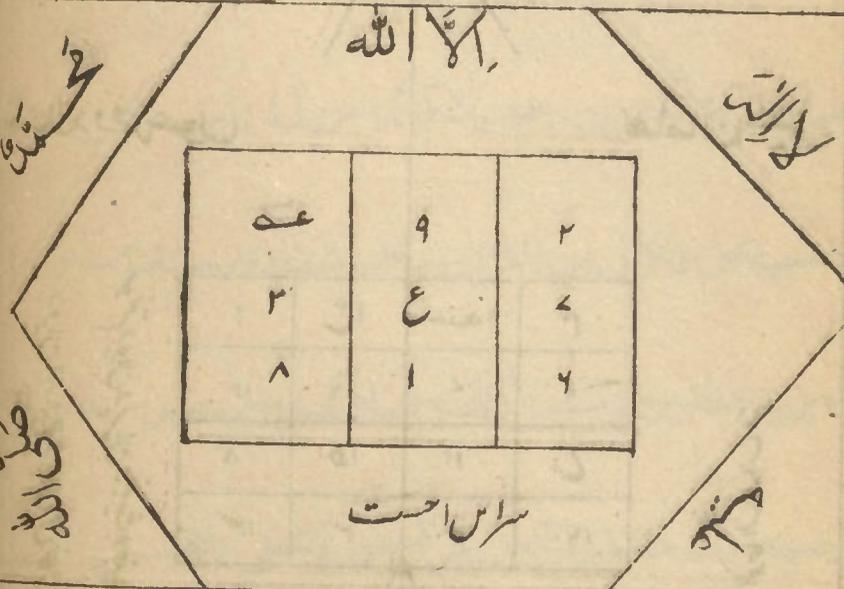
دوسری قسم۔ یہ فلیتہ غوث پاک قدس سرہٗ کی جانب منسوب ہے چاہیئے کہ فلیتہ لکھے اور پانچ روپیہ چار آنہ یا جسقدر میسر ہو سکے۔ شیرینی طلب کرے اور خوشبوؤں کیساتھ حضرت ممدوح کی نیاز دے فلیتہ روئی میں لپیٹ کر اور بیمار کو شمال وجنوب کیجانب لٹائیں اور یہ فلیتہ ۴۰ مرتبہ مریض کے سر سے پیر تک پھرائے اور نئے سکورے میں کھ کر اور کڑوی کا تیل ڈالکر روشن کرے پہلے مریض و چراغ کے گرد آیۃ الکرسی اور چہار قل مع دوسری آیتوں کے پڑھ کر

چھری سے منڈلا کھینچے۔ جہاں خط تمام ہو جائے اسی جگہ چھری کھڑی کر دے۔ اور فلیتہ
روشن کرے اور مریض بائیں جانب سے چراغ دیکھتا رہے۔ تاکہ چراغ سے کوئی بے اعتدالی
یا دست درازی نہ کرے اللہ تعالیٰ کی مدد اور قوت سے جو بلا ہوگی۔ جل جائے گی۔ اور
پھر تمام عمر بھی نہ ہوگی۔ چنانچہ وہ فلیتہ جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۱	۱۴	۱	۸
۴	۵	۱۰	۱۵
۶	۳	۱۶	۹
۱۳	۱۲	۷	۲

وہر باد وہر غلبہ بیماری وخون وسودا وام الصبیان کہ در وجود فلان بن
فلان سخت شدہ باشد یا دیگرے سخت کردہ باشد درین فلتیہ در
آید وبسوزد بحرمت سلیمان بن داؤد علیہما السلام وبحرمت این نامہائے
بزرگ العجل العجل العجل الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ
الساعۃ الوسواس الوسواس الوسواس علیقا بلیقا وانت تعلم ما فی
قلوبہم بلیقا س ان ل وت ن ج ل ان ص س ا ن
ل در وص ی ذ س دس ی ی فل اس ان غ ل
اس اوس دل ارش ن م س ان ل ا ہ ل اس ان
ل اک ل م س ان ل اب اب دوع ال ق و ب
تاثیر اسمار ہذا الشیطان ابلیس شداد ثمود نمرود و فرعون وہامان و
قارون وابوجہل وجمیع بلاد امراض کہ در وجود فلان بن فلان در
این فلیتہ وچراغ در آوردم وسوختم ودفع کردم بحرمت اھیا
اشراھیا پہلے کاغذ مریض کے تمام جسم میں مل کر یہ فلیتہ
لکھے۔ فقط تمام۔

دوسری قسم۔ حاضرات وفلیتہ مجرب وآزمودہ اور مشہور بزرگوں کے
عمل چاہیئے۔ کہ پہلے کسی شریف بچہ کو جو بارہ سال سے زیادہ کا نہ ہو غسل
دے کر اور جگہ مٹی وغیرہ سے پاک کرے اور جو خوشبو دار چیز مل
اور شرینی وغیرہ میسّر ہو۔ مہیا کرے۔
اور بچہ کو نئی اور پاک چادر پر بٹھائے۔ اور اگر مریض غسل کے
قابل ہو تو غسل دیکر پاک کپڑے پہنائے جناب پیغمبر صاحب اور حضرت
غوث پاک کی نیاز دیکر مریض اور بچہ دونوں بٹھائے۔

اس کے بعد فلیتہ کڑوے تیل میں جلائے اور بچہ سے کہے۔ کہ فلیتہ کی جانب نظر کرے۔ اور عامل پہلے بچہ۔ مریض۔ اور چراغ کے گرد یہ عزیمت پڑھ کر حصار کرے۔ عزیمت مذکور یہ ہے۔

عزمت علیکم واقسمت علیکم بلکان سلطان الجن والانس احضر واحضروا من جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ؐ

اس عزیمت سے سات بار حصار کرے اور ماشوں پر دم کرے۔ ان کو چاروں طرف چھنکارے۔ اور بچہ پر بھی ماش پھینکے۔ اور ہر دم درود پڑھتا رہے۔ پھر بچہ کو فلیتہ جاروب کش فراش اور سقہ معلوم ہونگے۔ عامل یا فتاح یا فتاح کہتا رہے۔ حتیٰ کہ بادشاہ حاضر ہو جائے۔ بعد ازاں اپنا نام و نشان بتا کر سلام کہے۔ یعنی یہ شخص جو فلاں کا مرید یا شاگرد ہے۔ سلام علیک کہتا ہے۔ اس کے بعد بچہ سے مطلب کہے۔ کہ فلاں شخص کو کیا آزار ہے اور کیسا ہے اور کون ہے۔ جو یہ تکلیف پہنچا رہا ہے۔ اگر بادشاہ بچہ کے زبانی کہہ دے۔ کہ آسیب یا جادو ہے۔ تو اس بچہ ہی کے زبانی کہلائے کہ آپ سوار دن کو بھیج دیں۔ جو اسے گرفتار کر کے لے آئیں اور دو تین مرتبہ مکرر کرے آسیب کو گرفتار کر کے لے آئینگے۔ عامل کہے کہ اس کو قتل کریں۔ وہ اس کو قتل کر دیں گے اس کے بعد انہیں رخصت کر دے اور نیاز اور حاضرات نیاز اور حاضرات کا سب سامان خود لے لے۔ اور جس فلیتہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے"

یا طیوہ یا دبوس
یا یوسا یا فرعون
یا نمرود یا شداد

یا طیس یا حکیم یا فرس
نوجیقا نیقا نیقا
خلوا ثانیا حلا تطیر

یَا بُدُّوحُ

۱	۲۹۷	۲۹۴	۸
۲۹۴	۷	۲	۲۹۶
۶	۲۹۲	۲۹۹	۳
۲۹۸	۵	۴	۲۹۳

الساعۃ الوحا الوحا العجل الصا اشر اصا

اصادش ہرچہ در وجود فلان بن
فلان باشد حاضر نمائید و بسوزانند

و خاکستر آن کنند بحق

الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا بحق

دوسری قسم ۔ یہ فلیتہ مجرب ہے اور ایک بزرگ کا عنایت کردہ ہے چاہیئے کہ یہ فلیتہ آسیب زدہ کے روبرو شام کیوقت روشن کرے اور جو بخورات مہیا ہو سکیں فلیتہ کے سامنے جلائیں ۔ اور عامل کو عزیمت یاد ہو۔ پڑھے آسیب جل جائیگا وہ یہ ہے
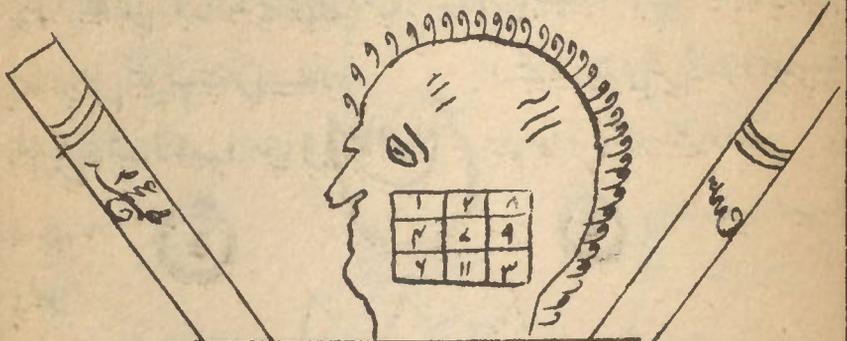
۱	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دوسری قسم۔ یہ فلیتہ نور قطب جو عالم شاہ کی جانب منسوب ہے۔ مع عبارت کے لکھے اور ہانڈی میں ایک پاؤ کالے ماش رکھے۔ اور وہ ہانڈی آگ پر چڑھا دے اس سے خون ظاہر ہوگا۔ اسے تین روز آگ دیکر کسی جگہ دفن کردے اور چاہیئے کہ ماشوں پر سات بار آیۃ الکرسی پڑھکر مریض کے چشم سے مس کرے اور اسکے بعد ہانڈی میں ڈالے اور فلیتہ یہ ہے

	فلان بن فلان	۱۶	صر ۷
۱۶۶ ۲۵	۷	۱۷۶ ۲۵	۱۷۳ ۲۵
۱۷۷ ۲۵	۱۷۲ ۲۵	۱۶۷ ۲۵	۱۷۸ ۲۵
۱۷۱ ۲۵ ۱۷۹ ۲۵	۱۷۴ ۲۵ ۱۶۵ ۲۵	۱۸۰ ۲۵ ۱۱۷ ۲۵	۱۶۸ ۲۵ ۱۷۵ ۲۵
۷۲ و	ع ع	حب ۲۸	ب

ذیل کا فلیتہ میر زین العابدین صاحب کا عنایت کردہ ہے جو ہر حالت میں کام آسکتا ہے۔

فرعون
لعین
ابلیس

لعین
ابلیس

لعین
ابلیس

ہاروت
لعین

فرعون
لعین
ابلیس

نمرود
لعین
ابلیس

ہاروت
لعین
ابلیس

ماروت
لعین
ابلیس

فرعون
لعین
ابلیس

نمرود
لعین
ابلیس

ہاروت
لعین
ابلیس

دوسری قسم - یہ تینوں نقوش آسیب کیلئے خاص کر لئے گئے ہیں اگر فلیتہ کیمیر درت نہ سمجھی جائے تو ان نقوش کو لکھ کر مریض کی ناک اور تمام جسم کو دھونی دے - اور نیز تعویذ بنا کر اسکے گلہ میں ڈالدے اور دھو کر پلائے بھی انشاء اللہ ایسا کرنا مفید ثابت ہوگا - یہ نقوش اکثر مقدمہ وغیرہ کے معاملہ میں کام آتے ہیں - مگر چالیس روز تک چلہ میں چالیس چالیس نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر ایکبار دریا میں ڈالدے تاکہ ان نقشونکا عامل ہو جائے یہ نقش حاضرات کے کام میں بھی آتے ہیں - یہ مجرب ہیں اور یہ ہے"

۵۵۹۲۱	۵۵۹۳۴	۵۵۹۳۱	۵۵۹۲۸
۵۵۹۳۲	۵۵۹۲۴	۵۵۹۲۲	۵۵۹۳۳
۵۵۹۲۶	۵۵۹۲۹	۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۳
۵۵۹۳۵	۵۵۹۳۰	۵۵۹۲۵	۵۵۹۲۷

۷۸۶

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	ع	۱۰

۷۸۶

۸	۱	۶
۲	۵	۷
۴	۹	۲

دوسری قسم۔ آسیب کیلئے اگر بچہ ہونیسے قبل یہ نقش لکھ کر مکان کی دیوار میں چسپان کردے ہرگز ہرگز عورت کو حاملہ میں نظر و آسیب اور بچہ کو ام الصبیان وغیرہ اثر نہ کریگی اور یہ سورہ والم ترکیف کے اعداد کا نقش ہے شافی قہاری ای کا نام ہے کہ ہر معاملہ میں اپنا اثر دکھا سکتا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶ ۷۲	۱۶ ۸۶	۱۶ ۸۳	۱۶ ۷۹
۱۶ ۸۴	۱۶ ۷۸	۱۶ ۷۳	۱۶ ۸۵
۱۶ ۷۷	۱۶ ۸۱	۱۶ ۸۸	۱۶ ۷۴
۱۶ ۸۷	۱۶ ۷۵	۱۶ ۷۶	۱۶ ۸۲

دوسری قسم۔ اگر کسی کے مکان میں آسیب اینٹ یا پتھر پھینکتا ہو تو اس فلیتہ کو لکھ کر کعبہ شریف کی طرف رخ کرکے دیوار میں چپکا دے اسکے بعد پھر کبھی پتھر نہ آئینگے۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۶	۸	طلو
۶	۱۲	۱	۶
۶	۱۲	۲	۶
۹	۸۱	۳	۶
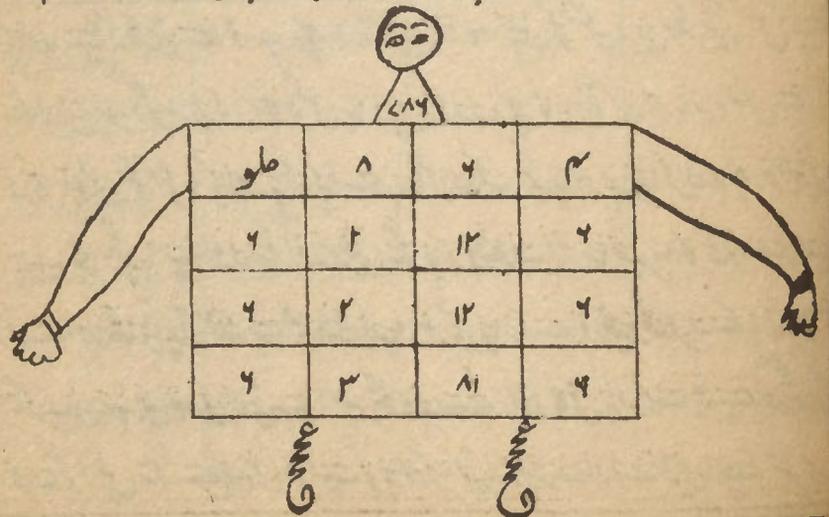
دوسری قسم۔ اگر آسیب کسی جگہ آگ دیتا ہو یا پتھر پھینکتا ہو تو یہ نقش معظم لکھکر نئے کوزہ میں پانی ڈال کر اس میں یہ نقش دہو کر مکان کو ٹھے یا جس جگہ مناسب سمجھے پھینٹا دے۔ ہرگز ہرگز اسکے بعد آسیب کا خلل نہ ہوگا۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے۔

ف	۲ل م ا ع	ع	د ی
ف	ل	ک	ے
ک	د	م	ق
۵ ح ا	ے	بدوح	بدوح

دوسری قسم حاضرات درشتی کے بیان میں جس سے جنات نظر آئیں؛

پہلے چاہیئے کہ جگہ مٹی سے خوب لیپے اور آسیب زدہ مریض کو غسل دیں بشرطیکہ غسل دینے کے لایق ہو۔ وگرنہ بچہ کو اسکا وکیل بنا دیں اور وہ بچہ نابالغ ہو جو بارہ سال سے زائد عمر کا نہو پس اسکو غسل دیکر اور پاک کپڑے پہنا کر اور ایک نئی چادر پر بٹھا کر اور جو بخور خوشبوئیں ہوں جلائیں اپنے اور بچے اور مریض کے چاروں طرف اور سامبر سا کا مذکورہ بالا حصار کرے اور مٹھائی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نیاز دے اور فلیتہ لکھکر بچہ کے ہاتھ میں دے تاکہ جہاں سیاہی بھری ہوئی ہے اسپر نگاہ جمائے۔ اور عامل یہ عزیمت پڑھے اور ہرگز ہرگز خوف کو دل میں نہ دے پس اس عزیمت کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے مریض و بچہ کے سر پر

مارے۔ انشاء اللہ جن سیاہی میں یا مریض یا بچہ کے سر پر آموجود ہوگا۔ عامل کو اختیار ہے
کہ خواہ اسے قید ہی رکھے۔ یا قول قرار لے کر رہا کردے یا جلا دے۔ چنانچہ جو عزیمت پڑھنے کو
کہی ہے وہ یہ ہے۔ یا صابت القفا یا جامع الاشتات و مخرج النبات
یا منشی الرقاب یا شاہ پری یا بدیع الجمال حور پری راج من
الاعظیم

اور جو فلیتہ کہ بچہ کے ہاتھ میں دیتے ہیں وہ یہ ہے

۳۱	۳۱	عــو	ماکہکن
۱۱	ن	ل ا	یابدوح
۱۱	ن	ب ا	یابدوح
۱۱		۲ ع ع	حاضر شود حاضر
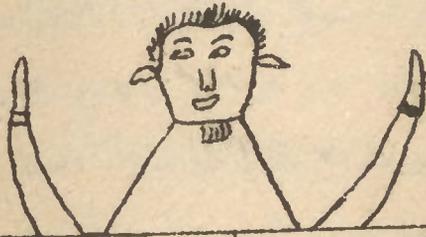
العجل الساعہ	یا حور پری	العجل الساعہ

دوسری قسم۔ آسیب کے پہچاننے کیلئے رونمائی کی علامت آسیب کی شناخت کیلئے اگر یہ علامت لکھ کر آسیب زدہ مریض کو دکھائے۔ اگر اسے آسیب کا خلل ہوگا۔ تو اسے دیکھتے ہی رونے لگے گا۔ اگر خبیث کا خلل ہوگا۔ تو ہنسنے لگے گا۔ اگر اسے کوئی اور مرض ہے تو سکوت اختیار کرے گا۔ وہ علامت یہ ہے،،

ععح ععح ععح

قارون لعین

ابلیس لعین

نمرود

لعینان

اہ ماہ

دقیانوس

ابوجہل

ہامان

ہامان لعین

ملعون

قارون

لعنہم اللہ فی الدنیا والآخرہ

شمر لعین
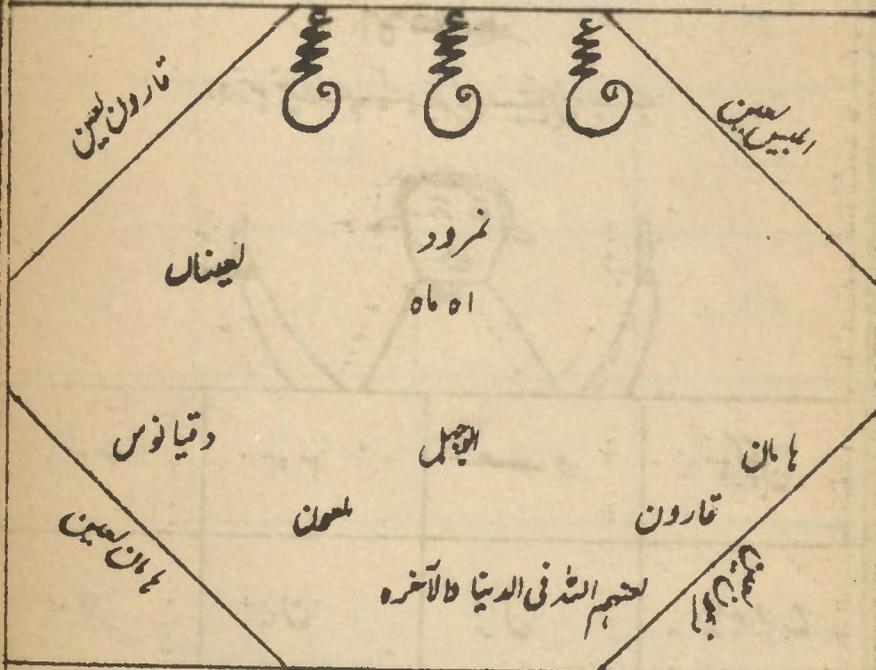
دوسری قسم۔ درشنی حاضرات جو مع فلیتہ مجرب اور بہت تیز ہے ہرگز خطا نہیں کرتا۔ اگر ایسا فلیتہ کسی عامل کے پاس ہو تو کسی جن خبیث دیو وغیرہ کو سوا بھاگنے کے کوئی چارہ نہیں کیونکہ اس فلیتہ کے مؤکل بہت ہی زبردست ہیں اور حاضرات کا نقش بھی بہت ہی قوی ہے جس سے کہ جنات کا بادشاہ حاضر ہو جاتا ہے اور مطلق سستی نہیں کرتا۔ چاہیئے کہ پہلے اس فلیتہ کو مع ہر دو نقش کے لکھ کر نیلی رسی میں لپیٹ کر اور کسیقدر رکا فور یا خوشبو دار تیل میں ملا کر اسے ایک کوری سکوری میں بھر دے جس میں کہ کبھی پانی نہ لگا ہو۔ اس چراغ کیلئے تین انار کے درختوں کی لکڑی سے ایک ڈیوٹ بنائے۔ اور اس پر اسکو رکھے۔ اور جس قدر بخورات میوہ عطر اور خوشبودار

پھول میسر ہوسکیں وہ چراغ کے روبرو رکھے اور نیا فرش بھی چراغ کے روبرو کرے اور یہ تمام سامان کر کے خود بھی پاکیزہ لباس پہنے اور اس بچہ کو بھی جسکے ہاتھ میں درشتی نقش دینا ہے پاک لباس پہنائے اور اگر ممکن ہو تو نیا پہنائے اور عطر بچہ کے منہ اور پیشانی پر مکر درشتی نقش اس کے ہاتھ میں دے تاکہ وہ دیکھے۔ اور جس کو آسیب وغیرہ کی شکایت ہو اسے بھی قریب بٹھلائے۔ اور آپ قبلہ رو بیٹھے اور عزیمت پڑھنا شروع کرے چنانچہ پہلا فلیتہ جو روشن کرنے کو کہا ہے لکھتا ہوں اور وہ مع عبارت یہ ہے

سزایو لنزدئی جوسا منوغا عالما طیوسا نا ملیخا مسلیغا ملفونا بحق یا ۲۰ ۵ ۱۰ ۷۰ ۹۰ وبحق ۱۰۰ ۱۰ ۲۰۶۱۰ بحق یا بدوح یا طیور یا دیوسا الا بخفی درمدح اسد اصلی حلقوم مہ ولا طود واطوان العین وبان و اهرب یا طیطوما یا طیوسا قہا و سلہا یا طیطوسا قہو یا طبوا یا طبیطوسا فہو فرعون نمرود شداد ہامان قارون عاد ابوجہل ابلیس تلیس ضحاک دقیانوس درما کتہا بھیرون ھنونت کلوا وغیرہ وامہ شیاطین لعنہم اللہ تعالےٰ والناس اجمعین عزمت علیکم واقسمت علیکم یا برھیاہ یا غعصائیل یا صدعائیل یا عینائیل یا حطائیل یا دردائیل یا رفعائیل بحق سام سما سوم و اودوم سانوم شد منوس جعوس ھومال یا ھمکیائیل بحق یا ھمکیائیل بحق یا ۱۱۰۰ ۵ ۲۰۰ یا بدوح

بجز در وشن شدن فلیتہ جلد تر من البرق خاطف و مثل ریح عاصف

احضروا من جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بنظر بنیندہ در شئی باچراغ صاف

در آئید و کلام بکنند و جواب بگویند و ہمہ بادشاہان را حاضر کردہ ہر چہ آسیب

در وجود فلان بن فلان باشد او را گرفتار کردہ بیارند خصوصاً شیخ سدّو زین

خان را مع مادر او بستہ وتوالعجان ولواحقان او بدون حکم بر سر مریض

آمدن نیایند و اگر بیایند زبون و رام شدہ و فرمانبردار کردہ آرند و در صورت

آمدن بر سر مریض کلام سخت از عامل کردن نتوانند و ہر چہ عامل گوید

بکنند و ہدیہ نیز و ر نگیرند و اگر ندہند نیایند و او را ایذا رسانند و شرف خواندہ

بروز بینید و بسوزید و حکم ما بجا آرید و ہر کہ بجا نہ آرد بر وشیر مادر حرام و سہ و قسم

پنجتن و چہار تن و جمیع انبیا رو اولیا رخصوصاً سوگند سلیمان بن داؤد علیہما السلام

د ب ی غ م ر ص قسم شرعی ہر چہ ہست بہ شمال ان ف و ق ک ل ذ ی ع ل ا م ع ل ی م

جب یہ فلیتہ لکھ چکے تو ان ہر دو نقوش کو اس فلیتہ کے نیچے لکھے اور اس کی پیشانی پر لکھدے تو بہت ہی بہتر ہے اور اس کے نیچے عبارت مرقومہ مع اسمار مؤکل کے اس طرح لکھے،،

اجب یا کلکائیل

۵۹۲	۵۸۷	۵۹۵
۵۹۴	۵۹۱	۵۸۹
۵۸۸	۵۹۶	۵۹۰

بحق ابجد ابجد ابجد [illegible]

[illegible]

علیکم یا اسرافیل

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم ملیقا طلیقا

حقیقا دقیقا

اجب یا عصفائیل

۶۵۲۴	۶۵۲۷	۶۵۳۰	۶۵۱۷
۶۵۲۹	۶۵۱۸	۶۵۲۳	۶۵۲۸
۶۵۱۹	۶۵۳۲	۶۵۲۵	۶۵۲۲
۶۵۲۶	۶۵۲۱	۶۵۲۰	۶۵۳۱

وصفاتک عشی یا میکائیل [illegible]

بحق ابجد ہوز علیکم یا عزرائیل حطی جمیع اسمائیک

فلیتہ لکھنے اور جملہ شروط بجالانے کے لبعد کاغذ پر درشنی نقش لکھ کر آئینہ میں رکھے ۔ اور جو خانہ سیاہی سے پر رکھا ہے اس میں عطر لے حتی کہ تر ہو جائے ۔ اور اس بچہ کے ہاتھ وہ آئینہ دے تاکہ وہ اس میں نظر کرے اور آپ عزیمتوں کے پڑھنے میں مصروف ہو جائے ۔ اور ماش بچہ کے سر پر برابر مارتا رہے ۔ یہانتک حجاب کا پردہ اسکی آنکھوں سے اٹھ جائے اور خباثت مع متقدمین بادشاہوں کے نظر آنے لگیں ۔ پس تمام احوال بچہ کے منہ ہی کھلوائے ۔ اور جواب لے اور نقش درشنی جو پوری درستی کے ساتھ ہے یہ ہے ۔

۷۸۶

۸ ۱۵۳۰۲	۱۵۳۱۹ الله الله الله الله الله الله الله الله	۱۷ ۱۵۳۱۱	۱۵ ۱۵۳۰۴	۲ ۱۵۲۹۵
۳ ۱۵۲۹۶	۲۰ ۱۵۳۱۵	۱۸ ۱۵۳۱۲	۱۱ ۱۵۳۰۵	۹ ۱۵۳۰۳
۲۱ ۱۵۳۱۶	۱۶ ۱۵۳۱۳	۱۲ ۱۵۳۰۶	۶ ۱۵۲۹۹	۴ ۱۵۲۹۷
۱۵ ۱۵۳۰۹	۱۳ ۱۵۳۰۷	۶ ۱۵۳۰۰	۵ ۱۵۲۹۸	۲۲ ۱۵۳۱۷
۱۴ ۱۵۳۰۸	۷ ۱۵۳۰۱	۱ ۱۵۲۹۴	۲۳ ۱۵۳۱۸	۱۲ ۱۵۳۱۰

بچہ کے ہاتھ میں آئینہ دینے کے بعد عامل اپنے اور بچے کے چاروں طرف بر ساسبر سا کا حصار کرے جو پہلے لکھا جاچکا ہے اس کے بعد عامل کو جو عزیمت یاد ہو پڑھے۔ اور گیارہ بار پڑھے۔ اس کے بعد یہ عزیمت کامل صحت کے ساتھ پڑھے۔

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس و اصحاب الارواح فتحون فتحوان جیبک جیبک اللّٰہم اللّٰہم صفعکا صفعکا السًا السًا بلسًا بلسًا طاسًا طاسًا سودرًا سودرًا کھلاً کھلاً مھلاً مھلاً سہلاً سہلاً حاضرًا حاضرًا شیخمًا شیخمًا سدیً سدیً سلیمان بن داؤد علیہما السلام اسکے بعد یہ الفاظ گیارہ بار پڑھے۔ بہارِ بہارِ ماکِ الیکِ ارتجی مرتجی جبس ہیر کی الّم یں یں اسکے بعد یہ عزیمت گیارہ بار پڑھے۔ احضروا یا اصحاب الجن و الشیاطین والحسر والوسواس من جانب المشارق والجنوب والشمال والمغارب بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور اسکے بعد یہ درود پڑھے۔ اللّٰہم صلّ علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ بعدد الجن والانس باسمائک الحسنیٰ۔

عامل کو اختیار ہے کہ جس صورت سے مناسب سمجھے عمل میں لائے۔ خواہ قید کرے یا بادشاہ سے اسے جلاوے

دوسری قسم - آسیب زدہ کیلئے بہت مجرب ہے اگر مریض سے آسیب جدا نہ ہوتا ہو۔ اور مریض کو جان کی پڑ گئی ہو پس چاہیئے کہ جمعرات کے دن حاضرات کے طریق پر جو پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ مہیا کرے۔ اور مریض کو اس جگہ سلائے یہ نقش لکھ کر تمام جسم میں دھونی دے اور احتیاط رکھے۔ کہ کہیں چراغ پر دست درازی نہ کر بیٹھے اور دوسرا نقش جو اس کے بعد لکھا گیا ہے دھو کر جس طرح ممکن ہو دھو کر پلاوے اور تیسرے نقش کا فلیتہ بنا کر خواہ نئے چراغ میں نقش مذکور لکھ کر روشن کرے اور مریض کو اس جگہ لائے۔ اور خیال رکھے کہ کہیں چراغ پر دست درازی نہ کر بیٹھے۔ تینوں نقش اس احقر کے آزمائے ہوئے ہیں۔ ان کو حفاظت سے رکھنا چاہیئے۔

۷۸۶

۳۵۲۲۷۲۹	۳۵۴۷۵۲	۳۵۲۷۵۶	۳۵۲۷۴۴
۳۵۴۷۵۵	۳۵۲۷۴۴	۳۵۴۷۴۸	۳۵۲۷۵۴
۳۵۲۷۴۴	۳۵۴۷۵۸	۳۵۲۷۵۰	۳۵۴۷۴۷
۳۵۲۷۵۱	۳۵۴۷۴۶	۳۵۲۷۴۵	۳۵۴۷۵۷

دوسرا نقش جس کو میں نے پینے کے لئے کہا ہے۔ یہ ہے"

۷۸۶

۱۵۳۱۷	۱۵۳۳۰	۱۵۳۲۷	۱۵۳۲۴
۱۵۳۲۸	۱۵۳۲۳	۱۵۳۱۸	۱۵۳۲۹
۱۵۳۲۲	۱۵۳۲۵	۱۵۳۳۲	۱۵۳۱۹
۱۵۳۳۱	۱۵۳۲۰	۱۵۳۲۱	۱۵۳۲۶

تیسرا نقش جس کو چاہیئے۔ تو فلیتہ کریں۔ یا چراغ میں لکھیں۔ یہ ہے۔

۱۸۵۳۶	۱۸۵۵۰	۱۸۵۴۷	۱۸۵۴۴
۱۸۵۴۸	۱۸۵۴۳	۱۸۵۳۷	۱۸۵۴۹
۱۸۵۴۲	۱۸۵۴۵	۱۸۵۵۲	۱۸۵۳۸
۱۸۵۵۱	۱۸۵۳۹	۱۸۵۴۱	۱۸۵۴۶

اے عزیز جان! کہ عزیمت نقوش اور فلیتہ کے بابت جو آسیب کے متعلق یقیں اسباب میں

سب کچھ لکھ چکا ہوں۔ تو ہی انصاف کر کہ میں نے طالبوں کیلئے عملیات کی راہ کسقدر صاف روشن کر دیا۔ کوئی عامل کبھی ایسی دولتوں اور نعمتوں کو نہیں بخش سکتا۔ پس اس عاجز کے حق میں خدا کیلئے دعائے خیر فرمائیں۔ اور فاتحہ سے مجھے یاد کریں۔ کہ میرا حق تم پر بھی ہے

پانچواں باب جو ساعات کی کیفیتوں نقش لکھنے کے اور زکوٰۃ دینے کے اوقات اور جلالی و جمالی کے پرہیزوں کی تشریح اور ستاروں کے تسخیر اور طالع وغیرہ کے پہچاننے کے بیان میں

ارباب علوم سماوی کے روشن رائے پر مخفی نہ ہے کہ آسمانوں پر سات کواکب اور بارہ بروج ہیں چنانچہ پہلے مبتدیوں کی سہولت کی غرض سے بروج کا دائرہ لکھتا ہوں وہ یہ ہے۔

حمل ۱ میکھ	ثور ۲ برکھ	جوزا ۳ متھن	سرطان ۴ کرک
اسد ۵ سنگھ	سنبلہ ۶ کنیان	میزان ۷ تلا	عقرب ۸ برچھیک
قوس ۹ دھن	جدی ۱۰ مکر	دلو ۱۱ کنبھ	حوت ۱۲ مین

اور اسی طرح سات کواکب جن کو سبع سیارہ کہتے ہیں اور دو کواکب جو زحل و مریخ کے خواص کے تحت ہیں انکو راس و ذنب کہتے ہیں اور کواکب کی تفصیل یہ ہے،،

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک چہارم	فلک سوم	فلک دوم
		قمر	فلک اول آسمان دنیا		

راس زحل کے متعلق اور ذنب مریخ کے متعلق ہے۔ اور بعضوں نے اسکی تفصیل اس طرح کی ہے کہ بعض کواکب فوقی ہیں اور بعض تحتی اور وہ تفصیل اسطرح ہے فافہم شمس چہارم فلک کا مالک سیارونکا شہنشاہ سیارہ اول ہے پس فلک پانچواں چھٹا۔ ساتواں چوتھے آسمان سے اوپر ہیں اور ان افلاک کے مالک **مریخ مشتری زحل** ہیں۔ جو سیارہ فوقی ہیں۔ اور تیسرا دوسرا پہلا چوتھے فلک کے نیچے ہیں۔ اور اسکے مالک زہرہ عطارد قمر سیارہ تحتی ہیں۔ پس تمام مقدمات دنیا ان سیاروں کی گردش پر ہیں اور انکی خاصیت ہر بشر کے ہر چہار عناصر جن میں سے کا اسکا خمیر ہے اسلئے کہ اللہ تعالی نے بھی کلام مجید میں ان بروج آسمانی اور کواکب کو یاد کیا ہے۔ جیسے بمصداق۔ **والسماء ذات البروج** یا ایک جگہ ارشاد فرمایا۔ **جعل لکم النجوم لتہتدوا بہا فی ظلمات البر والبحر** اور ایک جگہ ارشاد ہے کہ **تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیہا سراجا وقمرا منیرا** اس سے معلوم ہوا کہ بروج کی ساعتوں میں کواکب ہیں۔ لہذا عامل شایق کو چاہیئے۔ کہ کواکب کی ساعات بروج کیساتھ دریافت کرے اور جو امر آغاز کرے تو کواکب کی ساعتوں میں ان کے مزاج کے موافق آغاز کرے تاکہ درست نکلے جو وقت بیٹھے۔ تو عمل کیلئے نیک و بد ساعت معلوم کرکے بیٹھے تاکہ خطا نہ کرے آمدم بر سر مطلب جاننا چاہیئے کہ یہ دو کواکب یعنی شمس و قمر تمام سیاروں سے سریع التاثیر ہیں اور تمام دن انہیں کے تابع ہیں۔ چنانچہ روزونکی تفصیل یہ ہے۔

روز آفتاب	روز قمر
یکشنبہ وسہ شنبہ وشنبہ ودوشنبہ	وپنجشنبہ وجمعہ وچہارشنبہ

اور بعض لوگ اس حساب کی طرف گئے ہیں جنکی تفصیل یہ ہے اور یہ حساب ظاہری ہے۔

ستارہ کے نام	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ایام کے نام	شنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ

جاننا چاہیئے۔ کہ یہ علم تو دریا کے مانند ہے عامل اس کا ناخدا ہے اور کشتی وجہاز تقوے وطہارت اور راستہ ناپیدا کنار ناخدا کشتی کے کوکب کی معرفت میں پریشان اور باد تند کیطرح عمل کے موکل ہیں اسکے مصداق کلام اللہ کی آیت ہے۔

اسی طرح یہ ضروری ہوگیا کہ عامل نجوم کا حساب یاد کرے۔ اس علم میں یونان کے حکمانے بہت سی تصانیف کی ہیں۔ میری کیا مجال کہ اسکی تشریح کروں۔ لیکن بقدر ضرورت عملیات لکھتا ہوں۔ تاکہ طالب کو دقت نہ پیش آئے۔ وہ یہ ہے کہ شروع سال سے حساب کرے یہاں تک کہ ہر روز کے کواکب اور دن رات کی ساعتیں دریافت کرکے ہر کام شروع کرے۔ پس پہلے دورۂ آفتاب کو یاد کرے۔ اور وہ دورہ برج حمل کی برج حوت تک ایک سال میں ہوتا ہے اور ایک برج میں ایک ماہ کی کمی وبیشی ہوجایا کرتی ہے۔ اور اسی طریق سے تمام سیارہ ہر برج میں دورہ کرتا ہے چنانچہ دائرہ سیر کواکب یہ ہے،،

نام کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس
تعداد یوم	دو سال چھ ماہ	تیرہ ماہ پینتالیس روز		ایک ماہ
نام کواکب	زهره	عطارد	قمر	
تعداد یوم	۲۸ روز	ایک ماہ	دو روز چند گھڑی	

لیکن پانچ ستارے زہرہ۔ عطارد۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔ اسلیئے کہ وہ کبھی آفتاب کے آگے کبھی اسکے پیچھے ہوتے ہیں اور ہر برج سے رجعت واستقامت رکھتے ہیں اسی سبب سے اس سیارہ کے سیر کا حساب بغیر زیچ کے ہونا ناممکن ہے۔

اس کے دریافت کرنے کیلئے عامل پترہ وجنتری اور تقویمیں دیکھے ۔ اس علم میں آفتاب و ماہتاب کی بہت ضرورت ہے اس سبب سے ہر روز کی سیر بتصریح کے ساتھ تحریر کرتا ہوں ۔ چنانچہ بروج میں آفتاب بارہ دور اسطرح ہوتے ہیں ۔ اسس دائرہ آفتاب کو معلوم کرنا چاہیئے ۵

سیر آفتاب کا دائرہ یہ ہے ۔۔

حمل آتشی ماہ بیساکھ ۱۳ یوم چہار نیم لا	ثور خاکی ماہ جیٹھ قدم ۲ و نیم ۱۳ یوم لا	جوزا بادی ماہ اساڑھ قدم دو نیم ۳۲ یوم لب
سرطان آبی ماہ ساون قدم یک نیم ۳۱ یوم لا	اسد آتشی ماہ بھادوں قدم دو نیم ۳۱ یوم لا	سنبلہ خاکی ماہ کنوار قدم سہ نیم ۳۱ یوم لا
میزان بادی ماہ کاتک قدم چہار نیم ۳۰ یوم ل	عقرب آبی ماہ اگھن قدم ۲ نیم ل ۳۰ یوم ل	قوس آتشی ماہ پوس قدم ہفت نیم یوم ۲۹ یوم کط
جدی خاکی ماہ ماگھ قدم دو نیم ۲۹ یوم کط	دلو بادی ماہ پھاگن قدم ۸ - ۳ ۳۰ یوم ل	حوت آبی ماہ چیت قدم ۲ نیم ۳۰ یوم ل

استاد آفتاب کی سیر کا اس سے بہت سے حساب نکالتے ہیں شعر لاولالب لاولالاشش
ملہ ست ل کحا وکطل شہور کو نہ است پس آفتاب کا دورہ جیسا کہ لکھا گیا۔ ایسا ہی لیکن قمر
ایک ماہ میں تمام آسمانی بروج طے کرتا ہے اس حساب سے بارہ دورہ ہر ماہ میں ہوتے ہیں
اور ہر برج میں دو دو روز چند ساعت رہتا ہے پس اسکا پتہ لگانا کہ آج قمر کس برج میں ہے
اسکا حل ان اشعار میں دریا در کوزہ کے مانند ہے خواجہ نصیر الدین طوسی علیہ الرحمۃ کا نتیجہ تخیل ہے

اشعار

آنچہ از ماہ شد مضاعف کن — پنج دیگر فزود بر سر آن
پس بہ برجے کہ آفتاب در وست — بکن آغاز پنج پنج بر آن
ہر کجا منتہی شود عددش — ماہ آنجا بود یقین میدان
آنچہ از پنج کسر مے ماند — برسرش میرود ی وزوج بخوان

ان اشعار کا قاعدہ اسطرح ہے کہ پروا دوج کی ابتدائے جو ہندوؤنکے یہاں ہر ماہ کے آخر
میں ہوتا ہے جیسے اگر کوئی پوچھے کہ آج قمر کہاں ہے پس ہم نے ماہ کی تاریخ کا خیال کیا پروا سے
دس روز گذر گئے تھے ہمنے دس ان پر اور زائد کئے اور پانچ اور زائد کئے پچیس ہوئے اب آفتاب
کو دیکھا کہ وہ کس برج میں ہے۔ معلوم ہوا کہ سنبلہ میں ہے پھر ان سب اعداد کو تقسیم کیا۔ پانچ
سنبلہ کو دیا۔ پانچ میزان کو۔ پانچ عقرب کو اور پانچ جدی کو پچیس ختم ہوئے پس ہم نے جواب
دیا کہ قمر برج جدی کے آخر میں ہے اسطریق سے مقام دریافت کرنا چاہیئے۔ مگر ابتدا ہمیشہ
پروا ہی سے کریں۔ ورنہ غلطی پڑ جائیگی۔ یہ مقام قمر کے دریافت کرنیکا طریقہ تھا اب
رہا اسکے سیر کا بیان کہ قمر کے منازل مقرر شدہ ہیں۔ اور اصحاب فن نے ہر منزل کی خاصیتیں مقرر
کی ہیں منازل کا نام نچھتر ہے اور ہر نچھتر نو چرن ہیں چنانچہ اس جدول کے نچھتر کے اسماء اور چرن کی تعداد معلوم ہوگی

سیر قمر کا جدول ہر برج میں

حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسنی بھرنی کرتکا	کرتکا روہنی مرگسرا	مرگسرا اردرا پنربس	پنربس پکہو اشلیکھا
۱۴۴	۲۴۳	۲۴۲	۱۴ ۲
شرطین بطین ثریا	دبران ثریا ہقعہ	ہقعہ ہنعہ وزاعہ	وزاعہ نسرہ طرفہ
۱۴۴ ۴	۲ ۴۳	۳ ۴ ۲	۱۴ ۴
اسد	**سنبلہ**	**میزان**	**عقرب**
مگھا پوربا اترا ۱۴۴	اترا ہچا گنی ہست چترا ۲۴۳	چترا سواتی بساکھا ۲۴۲	بساکھا ازادہا جیشٹھ ۱۴۴
طرفہ جبہہ دبرہ ۱۴۴	دبرہ صرفہ عموا ۱۴۳	عموا ساک عفرہ ۱۴۲	عفرہ زبانا اکلیل ۱۴۴
قوس	**جدی**	**دلو**	**حوت**
مول پوربکھاڈا اتراکھاڈ ۱۴۲	اتراکہاڈ شرون دھنشٹا ۲۴۳	دھنشٹا بلہا پوربابھادرپد ۳۴۲	پوربابھادرپد اترابھادرپد ریوتی ۱۴۴
۱۴۴	۲۴۳	۲۴۲	۱۴۴
اکلیل قلب شولہ نعائم	نعائم بلدہ ذابح	ذابح بلعہ سعود	سعود اخبیہ مقدم موخر رشا

یہ قمر کی تسیر ہے جو تحریر کی گئی لیکن منجمین کے خواص ور سیارگان کے خواص کو ترک کر دیا ہے کیونکہ منجمین کی کتابوں میں اسکے بہت سے خواص لکھے گئے ہیں جنکی کہ عامل کی کوئی ضرورت نہیں ہے علاوہ ازین ہندوستان کے نجومیوں نے ہر منجم کے جوگ مقرر کئے ہیں اور جوگ کے نام اس تفصیل سے ہیں جن سے وقت دریافت کریں

اسمائے جوگ

سوکھن ۱	اتگنڈ ۲	سکرمان ۳	دہرت ۴	شول ۵	گنڈ ۶	بردھ ۷

دھرو ۸	بیاگھات ۹	ہرکھن ۱۰	بجیر ۱۱	سدھ ۱۲	بتی پال ۱۳	بریان ۱۴
پرگھ ۱۵	سدھ ۱۶	سیو ۱۷	سادھ ۱۸	شبھ ۱۹	شکل ۲۰	ایتدر ۲۱
بیدہرت ۲۲	ببکمبہ ۲۳	پریت ۲۴	ایوکھان ۲۵	۰	سوبھاگ ۲۶	۰

اور یہ ہر جوگ اپنی خاصیت رکھتا ہے لیکن اسکا بیان کرنا کتاب کی طوالت کا سبب ہوگا اور عامل کو بھی عملیات کرنے میں چنداں ضرورت نہیں۔ مگر ہاں اس قدر ضروری ہے کہ اچھی ساعت دیکھے اور سائل و مسئول کے طالع پر غور کرے اور ہم اس مسئلہ پر آئندہ تفصیل سے بحث کرینگے انشاء اللہ اس وقت تو ہر بیان کے قاعدہ کہتے ہیں سنکرات کے جاننے کا قاعدہ جب یہ سب کچھ کہا گیا کہ آفتاب کا دورہ ہر برج میں ایک ماہ کی مدت میں کم و بیش ہوتا ہے۔ پس جب آفتاب کی تحویل دپھرنا ایک برج سے دوسرے برج کیطرف ہو تو اسکو سنکرات کہتے ہیں۔ اور یہ جاننا کہ کس وقت سنکرات ہوگا اسکا یہ طریقہ ہے کہ شمس سال کو چار حصوں پر منقسم کرے۔ اور جو چار سے باقی رہجائے۔ اسکو جدول میں دیکھے۔ مثلاً کوئی پوچھے کہ اس سال کسوقت سنکرات ہوا پس میں نے سال شمس کے چار حصے کئے۔ اور طرح دیا یعنے چار چار کرکے حساب کیا۔ ایک باقی رہا پھر جدول میں دیکھا۔ تو ماہ اپریل نکلا۔ جو شمسی مہینوں میں ایک ماہ ہے اور انگریزوں نے یہی مہینہ مقرر کئے ہیں لوگ ان مہینوں سے خوب واقف ہیں۔ اسی سبب سے میں نے کہا ماہ اپریل کے مہینے میں گیارہویں تاریخ ۲۲ گھڑی اور ۲ پل کے بعد سنکر حمل یعنی میکھ ہوگا۔ اسی قیاس پر حساب کریں جب چار حصہ کریں۔ تو ہر خانہ کے جدول میں جو چار تک ہے نظر کریں۔ اگر ایک عدد باقی رہجاوے تو اول خانہ میں دیکھے اور ماہ کا خیال کریں اور مہینہ کا خیال کریں جس ماہ کی خواہش ہو نگاہ کر کے اسکے گھڑی و پل و تاریخ دریافت کریں جب دو عدد باقی رہجائیں تو جدول دوم میں نگاہ کریں جب تین عدد باقی رہجائے تو خانہ سوم میں نگاہ کریں۔ اور تاریخ وقت دریافت کریں۔ چار کی صورت میں جو اعداد باقی رہجائیں تو خانہ چہارم میں نظر کریں۔ اور سنکرات کے اوقات دریافت کریں۔ جب حمل کے سنکرات معلوم کریں۔ تو اسوقت کا دھیان کریں۔ کہ وہ ساعت کے حساب میں بہت

مفید ثابت ہوگا۔ اسلئے کہ اگر یہ معلوم کرنا ہے کہ اس وقت آفتاب کس بروج میں ہے اور کس درجہ اور کس دقیقہ میں ہے پس سنکرات کا حساب کریں۔ تاکہ ٹھیک اور درست نکلیں جدول یہ ہے

جدول سنکرات کے معلوم کرنیکیبابتمیں

خانۂ اول ۱

نام ماہ انگریزی	شمار ماہ	سنکرات کے نام		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۲
مئی دوم	۲	ثور	برگھ	۱۲	۱۹	۴
جون سوم	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی چہارم	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست پنجم	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر ششم	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۵۳	۳۱
اکتوبر ہفتم	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر ہشتم	۸	عقرب	برچھیک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر نہم	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری دہم	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵
فروری یازدہم	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ دوازدہم	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

دوسرا خانہ ۲

نام ماہ انگریزی	شمار	سنکرات کے نام		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل اوّل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۷	۳۳

مئی	۲	ثور	برکھ	۱۳	۲۴	۳۵	دوم
جون	۳	جوزا	متھن	۱۴	۲	۳۵	سوم
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵	چہارم
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸	پنجم
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیان	۱۵	۸	۳	ششم
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۲	ہفتم
نومبر	۸	عقرب	برچھیک	۱۳	۱۶	۵۰	ہشتم
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵	نہم
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶	دہم
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶	یازدہم
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۲	دوازدہم

تیسرا خانہ ۳

انگریزی مہینونکے نام		نمبر شمار	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۵
مئی	دوم	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۶
جون	سوم	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۶
جولائی	چہارم	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۶
اگست	پنجم	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	ششم	۶	سنبلہ	کنیان	۱۵	۲۳	۳۴

اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۳	ہفتم
نومبر	۸	عقرب	برچھیک	۱۴	۴۱	۳۵	ہشتم
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۲	نہم
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۳۸	دہم
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴	۴۸	یازدہم
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸	دوازدہم

چوتھا خانہ ۴

نام ماہ انگریزی		سنسکرت کے نام		تاریخ	گھڑی	پل	شمار ماہ
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸	اول
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۲	دوم
جون	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸	سوم
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸	چہارم
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱	پنجم
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیان	۱۴	۳۹	۶	ششم
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵	ہفتم
نومبر	۸	عقرب	برچھیک	۱۲	۴۷	۹	ہشتم
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۵	۴۸	نہم
جنوری		جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹	دہم
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۱۹	یازدہم

مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰	دوازدہم

قاعدہ گمن دریافت کرنے کے بیان میں

جب سکرات دریافت کر چکے۔ اب اگر گمن دریافت کرنا منظور ہو۔ تو دیکھئے۔ کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ لہذا آفتاب کو جس برج میں پائیگا ایک ماہ تک یعنی دوسرے برج میں تحویل کیوقت تک ہر روز طلوع آفتاب کیوقت گمن اس برج میں ہوگا۔ چونکہ شبانہ روز ساٹھ گھڑی ہوتی ہے اسی سبب سے چھ گمن ایک روز میں ہونگی اور ایک شب میں چھ گمن ہونگی۔ پس آفتاب کے طلوع کے آغاز سے حساب کرے جیسے آفتاب نے برج حمل میں تحویل کیا پس برج ثور کی تحویل تک ہر صبح برج حمل میں گمن ہو گی پس پہلی گمن حمل میں دوسری ثور میں اسیطرح سنبلہ تک دن ختم ہو جائیگا اسکے بعد چھ برج جو باقی رہینگے۔ وہ شب پر تقسیم ہو جائیگا۔ یہانتک آخر شب میں صبح تک برج حوت میں پہنچ جائیگا۔ علاوہ اس بات کا یہی خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ کبھی دن بڑا ہوتا ہے اور کبھی رات۔ لہذا اس کمی بیشی کو حساب میں خیال رکھنا چاہیئے۔ اور تعداد میں ۱۲ گمن کم و بیش کرے میں گمن کی کمی و بیشی کیلئے دائرہ لکھے دیتا ہوں۔ تاکہ اسی طریق سے گمن کا حساب کرے طالب کو اس دائرہ گمن کی تعداد کے قیام میں دقت نہ پڑے گی۔ دائرہ یہ ہے۔

حمل خانہ ۱ سے گھڑی ۲۸ پل	خانہ ۲ ثور روز اول ۴ گھڑی ۱۱ پل	خانہ ۳ جوزا روز اول ۵ گھڑی ۳ پل
خانہ ۴ سرطان اسی روز ۵ گھڑی ۴۴ پل	خانہ ۵ اسد اسی روز ۵ گھڑی ۲۸ پل	خانہ ۶ سنبلہ اسی روز ۵ گھڑی ۲۸ پل

خانہ ۷ میزان اول شب اسی روز ۵ گھڑی ۳۸ پل	خانہ ۸ عقرب اسی شب ۵ گھڑی ۳۷ پل	خانہ ۹- قوس اسی شب ۵ گھڑی ۴۳ پل
خانہ ۱۰ جدی اسی شب ۵ گھڑی ۳ پل	خانہ ۱۱ دلو اسی شب ۵ گھڑی ۱ پل	خانہ ۱۲ حوت طلوع سحر تک ۳ گھڑی ۱۴ پل

قاعدہ روز کے آغاز ہونے کے معلوم کرنے میں

حمل عقرب۔ دلو اور حوت ان چاروں برجوں میں آفتاب طلوع ہونیکے وقت سے تمامی شب قائم رہتا ہے اور قوس سرطان۔ اور ثور ان تین برجوں میں آخری شب کے نصف سے شروع ہوتا ہے اور آدھی رات تمام ہوتا ہے اور میزان جدی۔ جوزا۔ اسد۔ اور سنبلہ ان پانچ برجوں میں دن میں پھر طلوع آفتاب ہوتا ہے اسی سبب سے روز و شب میں کمی اور زیادتی ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ کمی و بیشی کا دائرہ یہ ہے۔

حوت و حمل ہر روز سات اور نیم پل کم	دلو۔ ثور ہر روز آٹھ اور نیم پل کم	جدی اور جوزا ہر روز دس پل کم

سرطان۔ قوس۔ عقرب۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان

ہر روز گیارہ پل کم ہوتا ہے۔

منسوب بروج کے جاننے کا قاعدہ

حمل و عقرب خانۂ مریخ	ثور و میزان خانۂ زہرہ	جوزا و سنبلہ خانۂ عطارد	سرطان خانۂ قمر
قوس و حوت خانۂ مشتری	جدی و دلو خانۂ زحل	اسد خانۂ شمس	

ہم اس اسم کا ایک لمبا چوڑا جدول لکھتے ہیں تاکہ طالب اس سے اچھی تمتع ہو سکے بروج کے منسوبات اور سیارے اس جدول سے تو اچھی طرح سمجھے جائینگے اور بہت مختصر جدول ہے لیکن مقام ہدال کے پہچاننے کی علامت حروف تہجی سے ہیں۔ چنانچہ پہلے یہ ابیات یاد کرے اسکے بعد جدول دیکھے ابیات

از حمل صفر الف ز ثور نشان	بے ز جوزا و جیم از سرطان
از اسد کاف و سنبلہ ہے دان	دا از میزان و رے بعقرب خوان
قوس آئی ہست و جدی از صفر ست	دلو را بے دیا ز حوت نشان

سیاروں اور بروج کے منسوبات کا جدول یہ ہے

تعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف تہجی	۰	ب	ب	ن	ے	۰	ہ	ا	ج	۰	۲	۲۶
صاحب خانہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
وبال سیارگان	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
شرف سیارگان	شمس	قمر	راس	مشتری	۰	عطارد	زحل	۰	ذنب	مریخ	۰	۰

بقیہ جدول

حروف تہجی	٠	-	)	ن	ل	٥	ر	١	ں	٠	)	٩
درجات شرف	١٩	٣	٢	١٥	٠	١٥	٢١	٠	٣	٢٨	٠	٢٧
سیارگان ہبوط	زحل	٠	زہرہ	مریخ	٠	زہرہ	شمس	قمر	راس	مشتری	٠	٠
تانیث و تذکیر	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
لیلی و نہاری	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی
سیارگان حارد بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد
رطب یابس	یابس	یابس	رطب	رطب	یابس	یابس	رطب	رطب	یابس	یابس	رطب	رطب
امزجہ	صفراوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	سوداوی	دموی	بلغمی
اثبات و انقلاب	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
فصول	ربیعی	ربیعی	ربیعی	صیفی	صیفی	صیفی	خریفی	خریفی	خریفی	شتوی	شتوی	شتوی
جہات	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی
عناصر ہمہ	آتشی	خاکی	ہوائی	آبی	آتشی	خاکی	ہوائی	آبی	آتشی	خاکی	ہوائی	آبی
مدت قیام شمس در بروج	٣١	٣١	٣٢	٣١	٣١	٣١	٣٠	٣١	٢٩	٢٩	٣٠	٣٠
ساعات طلوع ہر بروج	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]

بقیہ جدول

حروف تہجی	۰	ا	ب	ج	[illegible]	ہ	ما	ا	ھ	۰	ح	۰	۱۰
اس کا مرض اہم	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰
درجات اوج	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰

پس اے عزیز تمام سیاروں کے قاعدے مختصراً جدول میں لکھدیئے ہیں۔ اور شمس و قمر کی سیر بتصریح تمام دلقید گھڑی و پل لکھدی ہے اسوقت سبع سیارہ کے دور کا بیان جو دن رات رہا کرتا ہے اور اپنے اندر نیک و بد کا خواص رکھتا ہے بیان کرتا ہوں تاکہ تجھ پر سب حال منکشف ہو جائے اور بخوشی خاطر فاتحہ میں اس احقر کو یاد کرے کیونکہ عملیات میں عامل کو جن جن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے لکھ دیا ہے۔

قاعدہ نیک و بد ساعات کے دریافت کرنے کیلئے موافق سبع سیارہ کے دور کے

یہ حساب روز شنبہ سے کرنا چاہیئے۔ اور ہر ستارہ کی دو گھڑی اور چند پل ساعت ہوا کرتی ہے اور ہر ساعت اپنا اپنا خواص دیتے ہیں۔ اگر نیک ہے تو نیک ہی خواص دیگی اور اگر بد ہے تو وہ بری تاثیر دیگی۔ پس ساعت کے دورہ کو دائرہ کی طرح لکھا ہے۔ اس میں نیک تلاش کرے اور خوب سمجھے۔ یعنی اگر نقش پر کرنے یا عمل پڑھنے کیلئے چلہ میں بیٹھے۔ تو ساعت پر غور کرے۔ اگر اتفاق دلنفس کیلئے کرنا ہے یا نقش لکھنا ہے۔ یا دو آدمیوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہے تو اس کے لئے مریخ و زحل کی ساعتوں میں عمل کرے۔ اور حب کیلئے زہرہ کی ساعت میں قس کا اس پر قیاس کرلینا چاہیئے۔ اور ہم تیرے لئے ہر ایک کی تشریح کردینگے۔ اِسوقت کے دائرے یہ ہیں۔

اول ساعت زحل ۲.۰ گھڑی	دوم ساعت مشتری ۲.۰ گھڑی	سوم ساعت مریخ ۲.۰ گھڑی
چہارم ساعت شمس ۲.۰ گھڑی	پنجم ساعت زہرہ ۲.۰ گھڑی	ششم ساعت عطارد ۲.۰ گھڑی
ہفتم ساعت قمر ۲.۰ گھڑی	ہشتم ساعت باز زحل ۲.۰ گھڑی	نہم ساعت مشتری ۲.۰ گھڑی
دہم ساعت مریخ ۲.۰ گھڑی	یازدہم ساعت شمس ۲.۰ گھڑی	دوازدہم ساعت زہرہ ۲.۰ گھڑی

پس روز شنبہ کا آخر ہوا۔ اور شب آئی اس کو بھی اسی دور میں خیال کریں یعنی بعد زہرہ کے عطارد فافہم

اول ساعت شب عطارد ۲.۰ گھڑی	دوم ساعت شب قمر ۲.۰ گھڑی	سوم ساعت بازا زحل رات یں ۱.۰ گھڑی
چہارم ساعت مشتری ۲.۰ گھڑی	پنجم ساعت مریخ ۲.۰ گھڑی	ششم ساعت شمس ۲.۰ گھڑی
ہفتم ساعت زہرہ ۲.۰ گھڑی	ہشتم ساعت عطارد ۲.۰ گھڑی	نہم ساعت قمر ۲.۰ گھڑی

دہم ساعت	یازدہم ساعت	دوازدہم ساعت
زحل ۲.. گھڑی	مشتری ۲.. گھڑی	تاطلوع شمس مریخ

پس شب آخر ہوئی۔ روز یکشنبہ پہنچا۔ اور شمس کی ساعت میں پہونچا۔ و یکشنبہ شمس سے منسوب ہے، لہذا اول ساعت شمس دوسری ساعت زہرہ تیسری ساعت عطارد چوتھی ساعت قمر پانچویں ساعت زحل چھٹی ساعت مشتری ساتویں ساعت مریخ ہے۔ آٹھویں ساعت شمس نویں ساعت زہرہ دسویں ساعت عطارد گیارہویں ساعت قمر بارہویں ساعت زحل۔ پس یکشنبہ کا روز تمام ہوگیا اور شب آگئی اسیطرح سیاروں کا دور ساتویں روز و شب میں قیاس کریں اور حساب کرلے تاکہ آسانی ہوجائے۔ اور سیاروں کا وقت ان الفاظ سے معلوم کرے۔ لیخ شہد ردجوکہ روز ہے۔ دی ہ ل ش رخ جب شب افروز ہے۔ ش یکشنبہ، د دوشنبہ خ سہ شنبہ و چہارشنبہ ی پنجشنبہ ہ جمعہ ل شنبہ پس یہ تمام قاعدے تھے جن سے ساعت کا پتہ لگتا تھا لیکن بعض بروج خاصیت رکھتے ہیں۔ اور سریع التاثیر ہیں جسوقت اُن بروج میں آفتاب ہو اور کوئی کام شروع کرے۔ تو مطلب بر آئیگا۔ اس کی تفصیل اس طریق سے ہے:۔

بروج کی خاصیت جاننے کا قاعدہ

چرلگن اوّل	تھرلگن دوم	دستبھاو لگن
ہر کام کیلئے بہت خوب ہے	درجہ متوسط ہے یعنی نہ اچھا ہے نہ بُرا	ہر کام کیلئے بہت ہی بُرا ہے

حمل سرطان میزان جدی	ثور اسد عقرب دلو
اگر آفتاب اِن برجوں میں ہو گن چر بہت خوب ہے	اگر اس برج میں آفتاب ہو۔ تو تھر لگن اوسط ہے

جوزا سنبلہ قوس حوت

اگر اس برج میں آفتاب ہو تو دستبہا ڈگن بُرا ہے

قاعدہ۔ جہاں کہ بعض بروج بعض بروج سے دوستی رکھتے ہیں اور بعض بعض سے دشمنی رکھتے ہیں۔ اور بعض بروج باہم مساوی اور برابر ہوتے ہیں یعنی نہ دوست ہوتے ہیں۔ اور نہ دشمن پس ان تمام باتوں پر غور کرے۔ جسوقت دوستی وحب کیلئے عمل شروع کرے۔ تو سائل ومسئول کے طالع کے اجتماع پر نظر کرے۔ اگر کواکب دوستی کے بروج میں ہوں اور دوستی کی نظریں رکھتے ہوں تو عمل کا آغاز کریں۔ اور اگر بغض ونفاق کا مقدمہ ہو۔ تو دشمنی کو طالع کے کواکب بروج پر نگاہ کرے جس وقت ستارے بروج میں مخالف ہوں۔ اسوقت عمل کی ابتدا کرے۔ تاکہ راست آئے بروج وکواکب ہر دو کی دوستی ودشمنی کی تشریح کئے دیتا ہوں۔ تاکہ تجھ پر آسان ہو جائے۔ اور وہ یہ ہے۔

حمل واسد حد سے زیادہ باہم دوست	**ثور وعقرب** باہم دوست اوسط درجہ میں	**جوزا وقوس ودلو** تینوں آپس میں بہت دوست
سنبلہ وحوت باہم دوست	**میزان وحمل** باہم دوست بدرجۂ اوسط	**ثور وسنبلہ** حد سے زائد باہم دوست
جوزا ومیزان باہم دوست	**سرطان وعقرب** باہم دوست بدرجۂ اوسط	**اسد وقوس** باہم دوست حد سے زائد
سنبلہ وجدی باہم دوست بدرجۂ اوسط	**اسد حوت** باہم دشمن بدرجۂ انتہائی	**حمل وسنبلہ** باہم بدرجۂ اوسط دشمن

حمل و عقرب باہم دشمن بدرجۂ اوسط	ثور و میزان باہم دشمن بدرجۂ اوسط	حمل و ثور باہم دشمن بدرجۂ اوسط
	کواکب کی دوستی و دشمنی کا دائرہ	
آفتاب و مریخ باہم دوست بدرجۂ غالب	زہرہ و زحل باہم بہت دوست	عطارد و آفتاب باہم دوست بدرجۂ اوسط
عطارد و مریخ باہم دوست بدرجۂ اوسط	قمر و مریخ باہم دوست بدرجۂ اوسط	شمس و زحل باہم دشمن بدرجۂ اوسط
مشتری و قمر باہم بہت دشمن	عطارد و زحل باہم دشمن بدرجۂ اوسط	عطارد و زہرہ باہم دشمن بدرجۂ اوسط

پس یہ تمام قواعد عامل کو ازبر یاد کرنا چاہیئے۔ ہم کو چاہیئے۔ کہ رنگ اور طبیعت بھی لکھیں تاکہ عامل بروج وکواکب کے حال سے تمام آگاہ ہو جائے اور کوئی ذرہ بھر بھی بات اس کتاب سے باہر نہ۔ ہے رنگ اور طبیعت کا دائرہ لکھتا ہوں۔ تاکہ اس سے معلوم کر سکے وہ یہ ہے۔

حمل ۱	ثور ۲	جوزا ۳	سرطان ۴
رنگ زرد اور سرخ شیریں طبیعت پورب سمت	سبز اور کالا رنگ طبیعت کڑوی اور تیز جنوب کی جانب	رنگ سفید مائل بہ زردی کڑوی اور شور طبیعت مغرب کی جانب	بالکل سفید رنگ طبیعت میں شیریں شمالی جانب

اسد ۵	سنبلہ ۶	میزان ۷	عقرب ۸
رنگ زرد اور سرخ شیریں طبیعت پورب سمت	رنگ کالا اور سبز طبیعت کڑوی اور تیز جنوب کی جانب	رنگ سفید گونہ خردد شور طبیعت مغرب کی جانب	بالکل سفید رنگ طبیعت میں شیریں شمال کی جانب
قوس ۹	**جدی ۱۰**	**دلو ۱۱**	**حوت ۱۲**
رنگ زرد اور سرخ شیریں طبیعت پورب سمت	رنگ کالا اور سبز طبیعت بالکل کڑوی تیز جنوب کی جانب	رنگ سفید اور سبز طبیعت کڑوی اور شور مغرب کی جانب	رنگ بالکل سفید طبیعت شیریں شمالی جانب

برجوں کے سمت طبیعت اور رنگ میں سناس لئے سپرد قلم کیا ہے کہ عامل جب نقش آتشی لکھے تو مشرق کے سمت بیٹھ کر لکھے اور اسی طریقہ سے جس مزاج کا نقش لکھے اسی طرف بیٹھے بروج کے رنگ کے مطابق لکھنے کیلئے سرخی یا سیاہی سے نقش لکھنا چاہئیے تاکہ درست نکلے اور اسکے لذات کے بموجب نمک یا کوئی کڑوی شئے اور شیریں شئے اپنے منہ میں رکھ لے اور اس کے بعد نقش لکھے ہر کواکب کے اسی طرح خواص ہیں یعنی رنگ طبیعت اور جہات ان کے بھی ہیں چنانچہ کواکب کا دائرہ مع طبیعت وجہات اور رنگ کے یہ ہے۔

آفتاب رنگ سرخ و زرد	قمر رنگ سفید مطلق	مریخ
طبیعت گرم جہت مشرق لذت شیریں جلالی سعد اکبر	طبیعت سرد جہت شمال. لذت شیریں شترک سعد اکبر	سرخ مطلق طبیعت گرم جہت مغرب لذت نمکین نحس اصغر جلالی

عطارد ۴	مشتری ۵	زہرہ ۶	زحل ۷
رنگ سبز سیاہی مائل	رنگ زرد مطلق	رنگ زرد سبز	رنگ سیاہ مطلق

طبیعت مسرور لذت شور	طبیعت گرم لذت شیریں	آہنی طبیعت سرد	طبیعت گرم لذت شور
ذوجسدین سعد و نحس	جہت مشرق سعد اکبر	جہت مغرب لذت	جہت جنوب
ممتزج در ہر کا مذہب	بلالی	شیریں سعد منقلب	جلالی نحس اکبر

یہ دائرہ محض طالبوں کے سمجھانے کیلئے لکھا ہے۔ تاکہ طالب ہر خاصیت سے آگاہ ہو جائے۔ اور اپنا کام شروع کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ مسئول کے طالع دریافت کر کے کام شروع کرے اگر سائل کا طالع برج کواکب آتشی سے منسوب ہو۔ اور حب کا معاملہ ہو پس اسکو ساعت آتشی عمل میں شروع کرے اور کواکب سعد اکبر میں اور نقش آتشی خانہ سے شروع کرے۔ اور اگر طالع بادی ہو۔ تو اسیطرح عمل میں لائیں اور جسکو اکب کے جو بخور مقرر ہیں انکو سلگائے اور استعمال میں لائے ہر کواکب کی جدا جدا غذا اور بخور ہیں پس ان اشیاء میں سے جسقدر چاہے کام میں لائے تاکہ درست اور بخیلا ثابت ہو۔ چنانچہ جملہ کواکب کے بخورات کا دائرہ یہ ہے:۔

زحل ۱	عود	رال	گوگل
مشتری ۲	عطر۔ عنبر۔ مشک اور زردو زعفران	صندل سرخ اور صندل زرد	اگر۔ ولوبان حب الغار شکر
مریخ ۳	عود۔ لونگ	لوبان۔ سیندور	جوز۔ گوگل
شمس ۴	عود۔ صندل سفید و سرخ۔ عطر	جوز و عنبر۔ اگر و شکر	لوبان سیندور
زہرہ ۵	عطر۔ سہاگ۔ مشک	صندل سرخ سفید زعفران۔ لوبان	شکر۔ جوز۔ اگر اور خوشبودار۔ پھول
عطارد ۶	عود۔ عنبر	لوبان تج	قشورا کندر
قمر ۷	کافور	عطر۔ عطر گلاب	لوبان۔ عود

چاہیئے کہ فلیتہ جلانے اور پڑھنے کیوقت طالب و مطلوب کے طالع کے موافق ان بخورات میں سے دھونی دے۔ اگر طالب مطلوب کے ستارے باہم متضاد ہوں جیسے ایک کا طالع آتشی ہے اور دوسرے کا

آئی۔ اسی صورت میں دونوں نام کے عدد نکال کر بارہ میں طرح دے جو باقی رہے۔ انکو بروج پر تقسیم کرے جس جگہ عدد منتہی ہوں۔ اس بروج اور اس ستارے کے بخورات جو اس بروج سے منسوب ہے۔ روشن کرے دعوت اسم وعمل کے پہلے روز شیرینی میوہ یا جو چیز بنقش وعمل کے طبیعت کے موافق ہو اور اسکے کواکب طبیعت کے مطابق ہو۔ اسکو رکھیں تاکہ درست آئے بعض عمل ایسے ہیں کہ ہر روز اسے نقش کی گولی بنا کر دریا میں ڈالنا چاہیئے۔ اور بعضے عمل ایسے ہیں کہ جن میں ہر روز پڑھتے وقت مؤکلوں کے سامنے دعوت حاضر کرنی پڑتی ہے بعض عمل ایسے ہیں کہ جن میں ہر روز صدقے اور فقیروں کو کھانا کھلانا ہوتا ہے بعض عمل ایسے ہیں کہ انکے موافق عامل کو خود غذا استعمال کرنی پڑتی ہے۔ پس چاہیئے کہ یہ تمام ترکیبات غذا الصدق مؤکلوں کی دعوت اور اس عمل کے حاکم کے نذرانے بروج وکواکب کے متزاج کے بموجب جو اس عمل کا حاکم ومالک ہو۔ اس قاعدہ سے معلوم کرے۔ مثلاً حب کا عمل ہے اور اسکی طبیعت آتشی ہے پس اسکو اکب مشتری عطارد اور آفتاب کا مقابلہ زہرہ سے ہوگا۔ لہذا اس کواکب کے موافق جو نذرات وصدقہ وغذا ہے ان کو استعمال میں لائے۔ تاکہ عامل کے دام تسخیر میں جلد آجائے۔

		کواکب کی غذاؤں کا دائرہ جو تصدیق وغیرہ کیلئے ہے			
آفتاب ۱	چاول زردہ شیریں	ولایتی میوے	خوشبودار مٹھائی	چنے کی دال اور گلاب	عطر اور خالص شہد
قمر ۲	سفید چاول اور سفید شکر	دودھ چاول خالص	دہی اور گھی	ہندوستانی میوہ جو میٹھا ہوتا ہے	کیوڑہ اور گلاب
مریخ ۳	گوشت اور قیمہ کباب اور ردلی	سگ کی پتیاں مرچ لال	تل کا تیل	کھٹے میوے اور مسور کی دال	تیز وتند خوشبو
عطارد ۴	چاول اور مونگ کی دال	ہندوستانی اور ولایتی میوے	سبز پستہ اور چہار مغز	انگور، انار روٹی بیر اٹھا	مجموعہ خوشبو

مشتری ۵	سبز برنج اور زردہ	ولایتی میٹھے میوے	خالص شہد اور مصری	شہد وشکر اور میٹھی روٹی	عطر اور گلاب
زہرہ ۶	سبز برنج اور زردہ	لوزیات وغیرہ	شہد خالص کا حلوا	چنے کی دال اور چاول	عطر سہاگ
زحل ۷	ماش کی کھچڑی	کالی سرسوں	بادنجان	کڑوے میوے	عطر گل دہٹی)

بروج کا ماہ جلالی کے مطابق جاننے کا طریقہ

اس سے پہلے ہندی مہینوں کے کواکب کا دائرہ سپر تحریر کر چکا ہوں۔ اب اس معزز فن کے طالبوں کو خوشنودی طبع کیلئے ماہ جلالی کا بھی دائرہ سپرد قلم کرتا ہوں کیونکہ اس سے بھی بہت کام پڑتا ہے یعنی اگر کسی شخص نے حروف تہجی سے نکال کر معلوم کر لیا جائے لہذا یہ قاعدے علماء دین کی کتابوں کے ہیں۔ کہ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ اور خاکی طالع کے موافق ماہ جلالی دریافت کر کے وظیفہ او دعوت شروع کرے اور زکوٰۃ دے تاکہ عربی قاعدہ سے بہت ہی سہل پڑیگا۔ اور عربی مہینو نکو ہندی مہینوں سے مطابق کرنیکی کوئی ضرورت نہیں پڑیگی۔ ہر مقدمہ میں جلالی مہینو نکا حساب محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے اور علماء متقدمین غرہ محرم کو بھی نوروز کہتے ہیں۔ اور تمام سال کی کیفیت ہی روز سے بتلادیتے ہیں اور یہ مقدس سنہ ہجری جناب پیغمبر خداؐ کا ہے۔ نوروز کے موافق اکثر حالات درست نکلا کرتے ہیں لپ بغرض سہولت ماہ جلالی کا دائرہ تحریر کرتا ہوں۔ اور وہ دائرہ یہ ہے۔

ماہ محرم الحرام	ماہ صفر المظفر	ماہ ربیع الاول
بروج حمل سے منسوب ہے طالع آتشی ہے اور مذ ہے	بروج ثور سے منسوب ہے اس کا طالع خاکی ہے اور بوہ ہے۔	بروج جوزا سے منسوب ہے اسکا طالع بادی ہے اور زرہ ہے

ماہ ربیع الثانی	ماہ جمادی الاوّل	ماہ جمادی الثانی
برج سرطان سے منسوب ہے اسکا طالع بادی ہے اور نر ہے	برج عقرب سے منسوب ہے اسکا طالع آتشی ہے اور نر ہے	برج سنبلہ سے منسوب ہے اسکا طالع خاکی ہے اور مادہ ہے
ماہ رجب المرجب	ماہ شعبان المعظم	ماہ رمضان المبارک
برج جدی سے منسوب ہے اسکا طالع بادی ہے اور نر ہے	برج عقرب سے منسوب ہے۔ اسکا طالع آبی ہے اور مادہ ہے	برج قوس سے منسوب ہے اسکا طالع آتشی ہے اور نر ہے۔
ماہ شوال المکرم	ماہ ذیقعدہ	ماہ ذیحجہ
برج جدی سے منسوب ہے اسکا طالع خاکی ہے اور مادہ ہے	برج دلو سے منسوب ہے اس کا طالع بادی ہے اور نر ہے	برج حوت سے منسوب ہے اسکا طالع آبی ہے۔ اور مادہ ہے

پس چاہیئے کہ عاشق بروج کی طبیعتوں پر عمل کرے اور معشوق آبی طبع تو آبی مہینہ میں آغاز عمل کرے اور اگر امیر و حاکم کو تسخیر کرنا مقصود ہو۔ آبی۔ آتشی۔ خاکی اور بادی میں سے جو اسکا طالع ہو اُس پر عمل کرے تاکہ پورا اثر ہو جائے۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور دیگر نجومیوں کے قول کے مطابق سعد اور نحس تاریخیں ہیں۔ اُن نحس تاریخوں میں کسی کام کا شروع کرنا بھی غلط ہے ان سے ہمیشہ پرہیز رکھنا چاہیئے۔ کہ کام کا شروع کرنا جیسے دعوت عمل زکوٰۃ دینا۔ دعا وظائف کا شروع کرنا نقش کا لکھنا۔ دریا پر جانا نحس تاریخوں میں اچھا نہیں ہوتا۔ اگر اثنا جلسہ میں منحوس تاریخیں پڑ جائیں۔ تو کوئی مضائقہ کی بات نہیں۔ البتہ کسی کام کی ابتدا نہ کرنی چاہیئے۔ چنانچہ حسب ارشاد مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام سال میں ۲۴ تاریخیں نحس اکبر ہیں۔ جب کوئی اُن تاریخوں میں پیدا ہوتا ہے۔ تو زندہ نہیں رہتا۔ اور اگر زندہ بھی رہجاتا ہے۔ تو بُری زندگی کاٹتا ہے اگر بیمار پڑتا ہے تو شفا نہیں پاتا۔ اگر جنگ پر جائیگا۔ تو قتل کیا جائیگا۔ اگر تجارت کیلئے جائیگا تو برباد ہوگا۔ اگر کوئی درخت لگائیگا۔ تو پھل نہیں دیگا۔ اگر زراعت کریگا۔ تو آفت آئیگی اگر عمارت بنانا شروع کریگا۔ تو تمام نہ ہوگی اگر کسی سواری پر سوار ہوگا۔ تو گر پڑے گا۔ اگر نکاح عورت یا

عمل وغیرہ نیک کام کریگا۔ تو اچھا نتیجہ نہ پائیگا۔ اگر دریا پر سوار ہوگا۔ تو جہاز ٹوٹ جائیگا غرضیکہ کسی صورت سے بہتر نہ ہوگا۔ اور نحس تاریخیں یہ ہیں۔ جن کو معلوم کرنا چاہیئے اور انکی پرکاربند ہونا چاہیئے۔ تاکہ عملیات درست آئیں۔ نحس تاریخوں کا دائرہ یہ ہے۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۴ ۱۱	۱ ۳	۱۰ ۲۰	۱ ۱۸
جمادی الاول ۲ ۱۱	جمادی الثانی ۲ ۴	رجب المرجب ۱۳ ۱۵	شعبان المعظم ۳ ۴
رمضان المبارک ۹ ۲۰	شوال ۶ ۷	ذیقعدہ ۳ ۵	ذیحجہ ۲ ۷
	فضلاء عصر کی کتابوں سے قاعدہ		

چنانچہ علماء متقدمین ان تاریخوں کو بھی نحس اکبر کہتے ہیں۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۲ - ۱۱ - ۱۴	۲۰ - ۱۲ - ۱۰	۴ - ۱۰ - ۲۰	۱ - ۱۱ - ۲۸
جمادی الاول ۱۰ - ۱۱ - ۲۸	جمادی الثانی ۱ - ۱۱ - ۱۲	رجب المرجب ۱۱ - ۱۲ - ۱۳	شعبان المعظم ۱۴ - ۲۰ - ۲۶
رمضان المبارک ۳ - ۱۲ - ۲۴	شوال المکرم ۲ - ۶ - ۸	ذیقعدہ ۶ - ۱۰ - ۸	ذیحجہ ۸ - ۲۰ - ۲۸

یعنی ایام منحوس کے طالع کے بروج کے موافق ہر ماہ میں لوگونکے طالع پر ہے۔ انکی تاریخ میں ہر شخص اپنے ناموںکے موافق معلوم کرے ہر کام میں پرہیز کرے کہ ان تاریخوں میں ہر طالع منحوس ہے کوئی کام آئے گا۔ بلکہ تکلیف۔ یگا کوئی دعوت زکوٰۃ نکاح عمارت اور کوئی نیک کام ان ایام میں کرنا چاہیئے کیونکہ وہ روز خود اپنے طالع کے دشمن ہیں چنانچہ ایام مذکور کی تفصیل اس طریق سے ہے

طالع حمل کا بُرج ۶ و ۱۱ و ۲۰ و ۲۹ و ۲	طالع ثور کا بُرج ۴ و ۹ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۸
طالع جوزا کا بُرج ۴ و ۱۳ و ۱۷ و ۲۸ و ۳۰	طالع سرطان کا بُرج ۸ و ۱۳ و ۱۸ و ۲ و ۲۸
طالع اسد کا برج ۶ و ۱۳ و ۱۶ و ۲۱ و ۲۵	طالع سنبلہ کا بُرج ۱۶ و ۱۷ و ۱۲
طالع میزان کا بُرج ۲۲ و ۲۳ و ۲۸	طالع عقرب کا بُرج ۴ و ۹ و ۱۳ و ۱۵ و ۲۴ و ۲۸
طالع قوس کا بُرج ۴ و ۹ و ۱۳	طالع جدی کا بُرج ۱۷ و ۲۲ و ۲۴ و ۲۵
طالع دلو کا بُرج ۱۲ و ۱۷ و ۲۳ و ۲	طالع حوت کا بُرج ۲۴ و ۲۹ و ۱۳

قاعدہ بارہ ماہ ثابت ومنقلب اور ذوجسدین کے جاننے کے بیان میں

جان کہ سعد ونحس ومنقلب وذوجسدین مہینوں کی تفصیل بڑے جدول کر چکے ہیں۔ مگر مبتدی کو اس جدول سے اسکی تفصیل سمجھ میں نہ آئیگی۔ اور ہر کام میں اس کا پہلے جاننا ضروری ہے خواہ حب وبغض کیلئے ہو۔ یا کشایش رزق یا افزونی جاہ مراتب کیلئے اُن ایام میں ہر قسم کا کام شروع کر دیتے ہیں اِس سے بیخبر ہوتے ہیں۔ کہ یہ کام کس ماہ میں شروع کریں۔ لہذا آپ آگاہ ہو جائیں کہ بارہ مہینہ ہر سال میں ہوتے ہیں۔ اور بارہ بُرج بھی ہیں۔ پس اس تفصیل سے اس کی تین قسمیں کی ہیں۔ ثابت۔ منقلب اور ذوجسدین لہذا جب دولت کے حاصل ہونے یا عزت ومرتبہ کے بڑھنے کیلئے اسوقت عمل کریں۔ آفتاب بُرج میں ثابت ہو۔ خواہ یہ عمل اپنے لئے کرے یا کسی دوسرے کیلئے۔ اور بُرج ثابت چار ہیں۔ چنانچہ اس طریق سے دیکھو ۔

دائرہ ثابت و منقلب و ذوجسدین	
بروج ثابت مطابق ماہ	**بروج منقلب مطابق ماہ**
ثور جیٹھ - اسد بھادوں	حمل بیساکھ سرطان ساون
عقرب اگھن دلو پھاگن	میزان کاتک جدی ماگھ
کشائش رزق اور جاہ و عزت کے زیادتی کیلئے اِن ایام میں عمل کرے۔	دشمن کو ذلیل اور بغض و نفاق کے لئے اِن دونوں میں عمل کرے۔

بروج ذوجسدین
جوزا اساڑھ سنبلہ کنوار قوس پوس حوت چیت
حب اور مطلوب کے مسخر کرنے کے لئے اگر عمل کریں تو ان مہینوں میں کرے

رجال الغیب کے جہات جاننے کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ رجال الغیب۔ غیب کے لوگ ہیں۔ جو ہر ہلنے ڈلنے اور حرکت و سکون کے کام میں شریک کام رہا کرتے ہیں۔ پس ہر مقدمہ میں۔ جیسے سفر کرنا۔ نیک کام کا شروع کرنا و محافل جلسہ میں بیٹھنا مراقبہ کرنا۔ تعویذ لکھنا۔ ان سب کاموں میں اگر رجال الغیب روبرو آجائے۔ تو برا ہوتا ہے۔ ہرگز انہیں درست سمجھ کر انکے روبرو کوئی کام نہ شروع کریں۔ کیونکہ انکے روبرو میں کام کرنیسے وہ کام الٹا پڑجاتا ہے۔ جیسے اگر دوستی کیلئے کریگا۔ تو دشمنی پیدا ہوجائیگی اور اسطرح ہر کام الٹا ہوگا پس اگر شکار کیلئے جائیگا۔ تو زخمی ہوگا۔ اگر بادشاہ کے روبرو جائیگا۔ تو معتوب و مغضوب ہوگا۔ لہذا ان قواعد کو نہایت مضبوطی کیساتھ اپنے دل میں محفوظ کرلو اس عاجز نے اسی سبب سے تمام قواعد کو یکجا کر دیا ہے۔ تاکہ تحریر کے موافق عمل میں لائیں۔ رجال الغیب کے بابت عربی میں اشعار علی سے منسوب ہے اور وہ اِس شعر میں رجال الغیب کی جملہ جہات کی جانب اشارہ ہے یعنی ہر حرف جہت کیجانب منسوب ہے اول سے لیکر آخر تک اور نیز ایک دائرہ میں اس کیلئے مقرر ہے چنانچہ پہلے شعر یہ ہے

کنجغ - یامنش کنجغ بمش کنجغ یامنش کنجغ امنش

۱ ۲ ۳ ۴ - ۵ ۶ ۷ ۸ - ۹ - ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰

جاننا۔ اس شعر کا قاعدہ اس طرح ہے۔ کہ ہر حرف ہر جہت کی جانب منسوب ہے۔ اور اس قاعدہ میں آٹھ جہت ہیں۔ مشرق معزب جنوب شمال اگنی نیرت بائب الیسان اول جہات ہیں۔ اور یہ چہار گوشہ ہیں۔ پس ہر جہت حرف شعر سے منسوب ہے اور ہر گوشہ سے بھی نسبت ہے، چنانچہ ک اول اگنی سے منسوب ہے۔ اور ن وہ نیرت سے منسوب ہے ج جنوب سے منسوب ہے اور غ اول غرب سے منسوب ہے۔ اور ب بائب سے منسوب ہے اور ا منسوب ہے الیسان سے۔ اور م منسوب ہے مشرق سے اور ش منسوب ہے شمال سے علی ہٰذا القیاس اول تاریخ سے روز سلخ تک پورا ماہ انہیں تین حروف سے منسوب ہے۔ ہوش و گوش سے سمجھنا چاہیئے۔ اور دائرہ چکر جوگنی یہ ہے اس پر عمل کرنا چاہیئے۔

اگنی [illegible]	مشرق ۰۷ - ۱۴ - ۲۲ - ۲۹ فیل سوار خواب بندی کیلئے	ایسان [illegible]
جنوب ۰۲ - ۱۱ - ۱۸ - ۲۶ [illegible]	چکر جوگنی	شمال [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

دوسرے یہ کہ رجال الغیب کے قواعد جاننے کے لئے ان ابیات سے حصول مفہوم جس تاریخ اور جس سمت کی بھی چاہیں۔

	منظومہ رجال الغیب	

اگر قیام سنائی بقول اہل کمال
به اوّل و نہم و شانزدہ و بست چہار
بدوم و دہم و ہفدہ و بست و پنج
سہ دیازدہ و ہیزدہ و بست و شش
بچارم و دہم و نوزدہ و بست و ہفت
به پنج و سیزدہ و بست گر نشان طلبی
به شش و بست و یک بست و ہشت گر جوئے
به ہفت و چاردہ و بست و نہ چو می خوانی
به ہشت و پانزدہ و بست و سہ و سی باشند

بدین طریق شناسی جوانب ابدال
میان شرق و جنوب اند غبۃ خصال
میان غرب و جنوب اندائے نکوافعال
سوئے جنوب بقول صحیح در ہمہ حال
جو ماہ نو بدر مغرب اند حلقہ مثال
میان غرب و شمال اند مردم افعال
مقام مردم غیبی میان شرق و شمال
بسوئے شرق نشستہ زروئے استقبال
بسوئے شمال چو صبح ودام صبح وصال

پس اے بھائی اشعار شعر اور دائرہ تین قاعدوں سے رجال الغیب کی ترکیب بیان کر دی۔ اگر کچھ عقل برآوردی، تو اس کی تقسیم بھی بہت جلد سمجھ میں آ جائے جب یہ معلوم کر چکا۔ قمر کا حال مغرب میں معلوم کرنا چاہیئے۔ علاوہ ازیں دورۂ سبع سیارگان کا بھی جاننا چنداں ضروری نہیں ہے اور یہ بھی بات ہے۔ کتاب کی طوالت کا سبب بنیگا۔ اگر طالب جان لے۔ تو اچھا ہے۔ باقی اگر نہ چاہے۔ تو اس سے کچھ عملیات میں نقصان نہیں ہے۔ اگر آگاہ ہو۔ تو اسقدر فائدہ ہے جیسے مشتری کے شرف میں انگوٹھی پر نقش کندا کرائے۔ اور نقش کے پُر کرنیکے لئے بھی نافع ہے۔ اگر عداوت کیلئے شرف مریخ میں نقش لکھیگا۔ تو بہت زیادہ مؤثر ہوگا۔ پس کوئی دوسرا قاعدہ عامل کیلئے ضروری نہیں ہے بحکم کرنیکے لئے۔ نجومی کو علم نجوم پڑھنا چاہیئے۔ اور یہ کتاب تو عملیات سے بھری ہوئی ہے عامل کیلئے جتنے عملیات لکھدیئے ہیں۔ یہی بہت کافی ہیں۔ لیکن قمر جسوقت عقرب میں ہو۔ اُسوقت بھی نقصان ملتا ہے اسی وجہ سے اسجگہ سپرد قلم کیا جاتا ہے اور عامل کیلئے اسکا یاد کرنا بہت ضروری ہے اسلئے قمر عقرب دو روز اور چند ساعت اُس برج میں رہتا ہے۔ کوئی کام نہ شروع کرے۔ جیسے کہ دعوت زکوٰۃ کسی عمل کا چلہ وغیرہ شروع کرنا اس میں غلطی ہے

گر چلہ کے درمیان ہی میں اُٹھ کر چلا آئے۔ تو اس قدر مضائقہ نہیں ہے۔ جاننا چاہیئے۔ کہ عمل شروع کرنیکے لئے سفر اور نکاح میں نہ کرے۔ اسی طرح کسی عمارت اور زراعت کی بھی ابتدا نہ کرے اس قاعدہ کو بھی استادوں نے بطریق نظم بیان کر دیا ہے۔ اور قمر عقرب میں بغیر از ماہہائے فارسی و ہندی نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس کی صورت یہ ہے کہ نظم عربی مہینوں کی تاریخ جانے۔ اور مہینہ کو ہندی مہینہ سمجھے۔ جیسے ان اشعار میں ایک مصرع ہے۔ ع یازدہ اندر اساڑھ وہشت اندر ساون است چنانچہ گیارہویں تاریخ عربی مہینہ کے جب ہو گی۔ تب اساڑھ کا مہینہ ہو۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طریق پر جائے۔ وہ اشعار یہ ہیں

عقرب آید ہر مہے دو نیم روز آرد گران	ہر کہ کارے میکنی در وے بہ آید در زیان
یازدہ اندر اساڑھ وہشت اندر ساون ست	شش بہ بھادر دل سہ بہ آسن یک کاتک امتحان
بست وہشت آمد بہ اگہن بست وشش آمد بپوس	بست و سہ در ماگھ باشد بست و یک پھاگن بدان
ہیزدہ در چیت بشمر شانزدہ بیساکھ دان	سیزدہ در جیٹھ باشد گر نمیدانی بدان

قاعدہ تین طریق سے ہر شخص کا طالع ہندی و فارسی میں جاننے کیلئے جو بہت مفید ہے

جان کہ علم عملیات ہر شخص کے طالع دریافت کرنیکی سخت ضرورت پڑتی ہے۔ کیونکہ بغیر طالع کے جانے ہوئے۔ کوئی امر بھی راست نہیں آتا۔ اگر تمام تسخیر و نفاق و مرض کے مقدمے ظاہری نام پر کرے۔ تو نا موافق آئینگے۔ کیونکہ ظاہری نام کا کوئی قیام نہیں ہے۔ اکثر آدمی اپنے نام تبدیل کر دیتے ہیں۔ چنانچہ بعض روزگار کرنے میں بدلا لیتے ہیں۔ بعض مقدمونمیں اپنا اصل نام چھپا لیتے ہیں جیسے یہ کہ لڑکی ماں کے گھر میں کسی نام سے پکاری جاتی ہے اور شوہر کے گھر میں کسی نام سے خطاب مخاطب کیجاتی ہے۔ اسی صورت سے اسکا نام تبدیل ہو جاتا ہے۔ لہذا عامل اسم ظاہری کی کوئی حقیقت نہ سمجھے اور طالع کا بطور خود استخراج کرے۔ تب یہ عمل شروع کرے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اول طالع معتبر و سنجیدہ ہو۔ کہ اسکی ماں کا نام رکھا ہوا ہو یا اُسکے باپ کا رکھا ہوا اسکے عدد حرفِ تہجی کے قاعدہ سے نکالے۔ اور جمع کرے۔ اور دوازدہ گانہ طرح دے۔ جو باقی بچے۔

اُسے بروج پر تقسیم کرے۔جس بُرج پر اُسکے عدد ختم ہو جائینگے۔ وہی اسکا طالع ہوگا۔اور اس کو
بروجی کہتے ہیں۔جیسے نقطہ عدد سرطان پر تمام ہوتا ہے۔تو اُس کا طالع سرطان ہی ہے اور اُسکا
مزاج آبی ہے۔پس جس کسی کا مزاج خاکی ہوگا۔اس سے اِسکی پوری محبت ہوگی۔اور حبّ کا
عمل اثر کریگا۔اسلئے کہ آب (پانی)،اور خاک آپس میں موافق ہیں۔موقعہ پر لکھے خانہ خاکی سے
لکھے اور ستارہ کی ساعت آبی یا خاکی ہے۔تاکہ مزاج میں پورا اثر کرے۔اور دوسرے طالع یہ ہے
کہ جو شخص جس ساعت کے جو کواکب میں پیدا ہوا ہے۔یعنی ساعت زحل یا مشتری یا مریخ
میں پیدا ہوا ہے۔وہی ستارہ برج میں سکون پر ہوگا۔وہی اس کا طالع ہوگا اور یہ بات بزرگوں
سے معلوم کرنی چاہیئے۔کہ یہ کس روز کس ساعت میں پیدا ہوا ہے۔یا جنم کنڈل زائچہ رمل اُسکے
جنتر جو اپنے پاس موجود ہو۔اس سے معلوم کرے وہ بھی طالع معتبر ہے۔اگر وقت نہ معلوم ہو
تو اسکے اور اسکی ماں کے عدد بطریق ابجی نکال کر اُن سب کو جمع کرکے ہفت گانہ طرح دے
جو باقی بچے۔ان کو تاروں پر تقسیم کرے جس جگہ کہ عدد منتہی ہوں۔وہی ستارہ اسکے طالع
کا ستارہ ہے۔اور اسطریق کو طرح کواکب کہتے ہیں۔پس جو عمل جو دعوت اُس ساعت میں اور
اس کا مزاج دریافت کرکے شروع کریگا۔درست ہوگا۔اور چاہیئے کہ مطلوب کے عدد بھی اسی
طریق مذکورہ سے نکالے اور طرح دیکر طالع کا استخراج کرے اور اُن دونوں کے مزاج دیکھے
اگر ایک آبی اور دوسرے کا آتشی ہے تو طالع ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔بغض وجدائی کا عمل
ان دونوں پر مؤثر ہوگا۔تیسرے طالع اسطرح پہچانے کہ جس نام سے وہ شہرت رکھتا ہے
اور ہزارہا آدمی اُسکو اس نام سے پکارتے ہیں۔اس نام کا نجوم کے قاعدہ سے راس دیکھے
جو راس جو اس نام سے منسوب ہوگی۔وہ راس جس ستارہ اور برج سے نسبت رکھے گی وہی ستارہ
اس کا طالع ہوگا۔اور ہندوستان کے نجومی طالع کا نام راس رکھتے ہیں اور راس کے حروف بروج
کے مطابق نجوم کے قاعدہ سے جس کسی کے نام سے مطابق آئے۔اُسپر بغور تمام نظر کرے۔اور طالع
کا استخراج کرے۔راس قاعدہ کو بوجہ احسن لکھتا ہوں۔تاکہ عامل کو تلاش نہ کرنا پڑے چنانچہ دائرہ راس

مع نچھتر ولقر مع حروف یہ ہے۔ نام کے حرف کے مطابق راس و نچھتر معلوم کرے وہ یہ ہے

راس و برج	نام نچھتر	حروف چرن
برج حمل میکھ راس	اسنی	چو چے چو لا
	بھرنی	لی لو لے لو
	کرتکا	ا ای او اے
برج ثور برکھ راس		
	روہنی	او وا وی وو
	مرگسرا	وے وو کا کی
برج جوزا متھن راس		
	اردرا	کو گھ نگ چھ
	پنربس	کے کو ہا ہی
برج سرطان کرک راس		
	پکھ	ہو ہے ہو ڈا
	اشلیکھا	ڈی ڈو ڈے ڈو
برج اسد سنگھ راس	گمھا	ما می مو مے
	پوربا	مو ٹا ٹی ٹو
	اترا	ٹے ٹو پا پی
برج سنبلہ کنیاں راس		
	ہست	پو ش نا ٹھا
	چترا	پے پو را ری
برج میزان تلا راس		
	سواتی	رو رے رو تا
	بساکھا	تی تو تے تو
برج عقرب برچھک راس		
	اتراودھا	نا نی نو نے
	جیشٹھا	نو یا یی یو
برج قوس دھن راس	مول	یے یو بھا بھی
	پورباکھاڑ	بھو دھا پھا ڈھا
	اتراکھاڑ	بھے بھو جا جی
برج جدی مکر راس		
	سرون	کھی کھو کھے کھو
	دھنشٹھا	گا گی گو گے
برج دلو کنبھ راس		
	ست بکھا	گو سا سی سو
	پوربابھادرپد	سے سو دا دی
برج حوت مین راس		
	اترابھادرپد	دو تھا جھا ناں
	ریوتی	دے دو چا چی

اس دائرہ میں جاننا چاہیئے کہ ہر راس کے یہ کلمات شریک نہیں ہیں۔ وہ علیحدہ علیحدہ لکھا گیا ہے

یعنی رالا میکھ راس او با آبر کھ راس دھاکرک راس کا چھاکرک راس تانی سنگھ راس با بھا تھا کنیان راس تبادھا دہن راس سجا ستی میں راس) یہ اسقدر کلمات زائد بوجہ ضرورت تحریر کر دیئے ہیں۔ پس ضروری ہے۔ کہ بغیر طالع دریافت کئے ہوئے کسی کو تعویذ لکھکر نہ دے اور کسی کام کا آغاز نہ کرے۔ جیسے دشمن کو مارنے کیلئے اگر عدد کا زحل طالع ہو۔ تو عمل صیفی اور سورہ معکوس میں مریخ و شمس و عطارد کی ساعتوں میں عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ کواکب زحل کے دشمن ہیں اور اگر دوستی کا طالب ہے۔ اور مطلوب کا طالع زحل ہے۔ تو ساعت زہرہ میں عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ زہرہ و زحل کا دوست ہے۔ پورا اثر دیگا لوگوں میں جو دشمنی اور دوستی ہوتی ہے۔ وہ بیشک کواکب کے خواص سے ہوتی ہے۔ جب دو آدمیوں میں دوستی ہوتی ہے۔ تو اغلب انکے تولد ہونے وقت انکے کواکب ہی اتفاق ہوا ہو یا انکے نام میں۔ ورنہ مخالفت کواکب میں دوستی ناپائدار ہے۔ اور اکثر دنیوی معاملوں جیسے نکاح و تجارت وغیرہ میں ناموافقت ہو ہی جاتی ہے۔ اگر کسی وقت سبع سیارہ کا مجمع ایک برج میں پڑے ہے اور انکی باہم سیر موافق پڑے ہے۔ تو اس سال جہان اور ملک میں آفت پڑ جاتی ہے۔ فتنہ و طوفان نمودار ہوتے ہیں۔ بادشاہ اور امراء تباہ ہوتے ہیں۔ زمین پر لرزہ آتا ہے۔ اور خلق خدا پریشان و خراب ہوتی ہے۔ وبا نمودار ہوتی ہے۔ خاص کر اگر مریخ و زحل ایک برج میں آ جائیں۔ سیر کریں باہم میں تو امراء و بادشاہ رہینگے اور آفت و مصیبت جہان پر پڑیگی۔ قحط پڑیگا۔ کھیتیاں ستیاناس ہونگی اور چارپائے خطرہ جان میں پڑ رہینگے۔ اور ان چھ بروج میں زحل و مریخ کا قران دملتا بہت بڑا ہے۔ سنبلہ حوت اسد قوس ثور عقرب باقی بروج کا قران اس قدر منحوس نہیں ہوتا۔ الغرض یہ تمام باریکیاں طالبوں کے لئے لکھدی ہیں۔ تاکہ عملیات میں استقلال و احتیاط کو ہاتھ سے نہ دیں اور نیز جو میں نے یہ لکھدیا ہے کہ بعض عملیات میں پرہیز جلالی کریں۔ اور بعض میں جمالی فی الجملہ شرح پرہیز جلالی و جمالی پورے شرائط کیساتھ مطلقاً ترک حیوانات اور ترک لذات اور ترک حیوانات جلالی و جمالی سبھو نکو تحریر کرتا ہوں تاکہ عامل کے کام آسکے۔ اور کسی بات میں بھی عاجز نہ رہے۔ اور اس فقیر کو مجلس اور تنہائی میں دعائے خیر سے یاد کرے۔ اور میری روح کو فاتحہ کا ثواب پہنچائے اور انصاف کرے۔

پرہیز جلالی و ترک حیوانات کا بیان

جان! کہ اگر آیات جلالی اور عملیات جلالی پڑھے۔ تو اسقدر پرہیز کرے۔ کہ گوشت مچھلی انڈا
شہد۔ اور مشک نہ کہائے اور نہ استعمال کرے۔ اور چربی کے ڈول اور اونی و ریشمی کپڑا اور
ہر وہ چیز جو جانور سے پیدا ہوتی ہے۔ پرہیز کرے شیر ماہی ہاتھی دانت کے دستہ کا چاقو
و چھری دستۂ شاخ۔ اسکا جوتا اور موزہ بھی نہ پہنے۔ اور سر کے بال نہ کترائے اور نہ ناخن کٹوائے
اور جماع نہ کرے۔ اور بعض استادوں نے مسور کی دال ور پان کھانے کو بھی منع کیا ہے دوسرے کے
بستر پر نہ بیٹھے۔ اور نہ دوسرے سے مس ہو۔ اور سرکہ پیاز۔ اور ہینگ ور انبلی بغرا وغیرہ بھی نہ کھائے اور ہر
وقت با وضو رہے۔ اگر قوت رکھتا ہو تو ہر روز روزہ رکھا کرے۔ اور کوئی میوہ نہ کھائے اسلئے کہ مکھیاں میووں
پر بیٹھا کرتی ہیں۔ اور نجس کرتی ہیں۔ تل اور سرسوں کا تیل بھی نہ کھائے۔ مگر اُس صورت میں کھا
سکتا ہے۔ کہ جب اپنے سامنے کسی مسلمان تیلی سے نہایت احتیاط کے ساتھ اس طرح تیار کرائے کہ
سرسوں لیکر پانی میں ڈالے۔ اور جو تل نہ ڈوبے۔ پانی پر تیرے اُسے پانی کیساتھ بہا کر دور کر دے
لیکن کہ اس سرسوں کو کیڑے نے خراب کیا ہو گا پھر باقی کا روغن کھینچوا کر اگر استعمال کرے
تو مضائقہ نہیں ہے۔ اور چلہ کے آیام میں جسکو خدمت کیلئے رکھا ہے وہ شخص پرہیزگار اور نمازی
ہو اور کبھی اس نے حرام نہ کیا ہو۔ اور خود ہمیشہ غسل کرتا رہے۔ اور بغیر سیا ہوا کپڑا پہنے اور اس بات کا
خیال رکھے۔ کہ کسی وقت جسم سے خون نہ نکل آئے۔ اور جس درخت سے دودھ نکلتا ہے اسکی پتی
نہ توڑے۔ پھول کی شاخ اور میوہ اپنے ہاتھ سے نہ توڑے۔ اور بعضوں نے لکھا ہے کہ سنت کے
بال جیسے بغل۔ لب پاکی اور ناخن بھی تراشے۔ اور باقی بالوں کو نہ کاٹے اور گھوڑے
ہاتھی پر سوار نہ ہو۔ یہ سب جلالی پرہیز تھا۔ جو لکھا گیا۔

پرہیز جمالی کی تشریح

پرہیز جمالی یہ ہے کہ گوشت اور مچھلی کا گوشت۔ سرکہ۔ پیاز۔ لہسن نہ کھائے جماع نہ کرے
اور کپڑے ہر وقت پاک رکھے دودھ اور دہی بھی نہ کھائے اور دوسرے میوہ تل اور سرسوں کا تیل

استعمال بوقت ضرورت بے مضائقہ ہے۔ چاول اور مونگ و مسور کی دال اپنے استعمال میں رکھیں۔ اور حجامت کرائے۔ ناخن کترائے۔ سیاہ ہوا کپڑا بھی پہنے۔ گھوڑے ہاتھی پر سوار ہو۔ یہ پرہیز جلالی و جمالی تھا۔ جو بیان کیا گیا۔ اس وقت کواکب کی تسخیر کا عمل دعوت جو ہر روز ساعت ہوتی ہے۔ ناکر ناضروری ہے۔ اور اس مضمون کو میں نہایت تشریح و تفصیل سے لکھتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔ کہ بغیر جملہ شرطوں کے پورا کئے عمل راست نہ آئیگا۔ پہلے ان تمام اقوال کو ادا کرے۔ پھر اس جنگل میں قدم رکھے۔ چنانچہ تسخیر کواکب اور چلہ میں بیٹھنے کا یہ طریق ہے۔ کہ پہلے کلام کی آیات رجو سات زمین اور نو آسمانوں کو تسخیر کرتی ہے ہم کوکب کے نام اور کواکب کے حاکم موکل کے نام کے تسمیہ کیساتھ سات روز تک حیوانات جلالی ہو کر پڑھے۔ اور وہ آیات معظم و مکرم جو پڑھنے کیلئے ہے یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوت والارض فی ستۃ ایام ثم استوٰی علی العرش یغشی الیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین پس چاہیئے کہ جمعہ کو درشب کیوقت ایک سو ایک مرتبہ اول درود پڑھے اور اسکے بعد ہزار بار معہ کواکب زہرہ اور موکلوں کے نام کے پڑھے۔ اور اس کے بعد آخر میں اکیس مرتبہ درود پڑھے۔ عمل اسماء زہرہ جو اس آیت کیساتھ پڑھے یہ السلام علیک یا زہرہ یا خطنج یا میکائیل اسکے بعد شنبہ کے روز روزہ رکھے۔ اور نماز عشار کے بعد بدستور درود پڑھے۔ اور آیات مذکورہ کے ہمراہ زحل کوکب کے جو موکل ہیں۔ پڑھے۔ السلام علیک یا زحل یا اسرقائیل یا الطبنج پھر یکشنبہ کے روز روزہ رکھے۔ اور عشاء کیوقت درود معہ آیت کے پڑھے۔ اسکے بعد آیتہ کریمہ معہ کواکب اور موکلوں کے ناموں کے پڑھے۔ السلام علیک یا شمس یا کلینائیل یا طعنشب چوتھے روز بھی روزہ رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد پہلے درود پڑھے۔ اور اُسکے بعد آیتہ شریفہ موکل و کوکب کے نام کے ہمراہ بتعداد مذکور پڑھے۔ السلام علیک یا قمر یا لقوائیل یا اثقل۔ اور پانچویں

روز بھی روزہ رکھکر اسی وقت میں اُسی طریق سے آیت معظم کے ہمراہ پڑھے ۔ السلام علیک
یا مریخ یا بھیتائیل ھمر چھٹے روز جبکہ بدھ پڑیگا ۔ روزہ رکھکر درود پڑھنے کے بعد نماز کے وقت
پڑھے ۔ السلام علیک یا عطارد یا اشکائیل یافکوۃ ساتویں روز جبکہ جمعرات پڑیگی ۔ روزہ
رکھکر نماز اور درود کے بعد آیۃ معظمہ کے ہمراہ مشتری اور اسکے موکل کا نام پڑھے السلام علیک یا
مشتری یا بجرائیل یا علیوما کرنیو بس ساتوں کی تسخیر تمام ہوگئی اور کسی چیز پر تسخیر سیا
پر تمام موکلوں کی معہ کواکب کے نیاز دے ۔ اسکے بعد جو عمل اور جو دعوت ادا کریگا ۔ اور نقش جس ساعت میں پر کریگا
اپنا اپنا اثر دینگے اور خیر بر بھی پہنچینگے ۔ جو کہا گیا ۔ اسطرح سے ہر کام میں احتیاط رکھنا چاہیئے ۔

قاعدہ تمام عملوں کے شرائط کے جاننے کے بیان میں

جبکہ کوئی شخص دشمن کی ہلاکت چاہتا ہے ۔ پس زبان بندی تخریب عدو دشمن کے برباد کرنے
بغض و نفاق کے عمل اور دشمن و متقابل کے مقابلہ آسیب کے دفع کرنے اور جس چیز کا بھی بدی سے
تعلق ہے ۔ اُن سب کے حاکم کواکب زحل و مریخ ہیں ۔ کیونکہ زحل خاک گور ہے ۔ نفاق پیدا کرتا ہے اور
مریخ قتل ۔ تباہ کرنے غارت کرنے جدائی ۔ خون ریزی اور پیٹ سے خون گرانے وغیرہ وغیرہ کیلئے
ہے ۔ اور جملہ ارضی و سماوی آفتیں ان ہی ستاروں سے تعلق ہیں ۔ پس ان سب کاموں کے لئے
پہلا آفتاب کا دورہ دیکھے ۔ کہ وہ کس برج میں ہے ۔ یعنی آفتاب برجوں میں بدلتا رہتا ہے ۔
اور آفتاب و ماہتاب اُس روز کے اپنے کی برج کی طالع کے نظرات سے آٹھویں بارہویں
اور چھٹے ہوتے ہیں ۔ اور مریخ ساتویں میں اپنے دشمن کے مقابلہ پر ہوتا ہے اور اسکے لئے ساتواں
خانہ نکبت و وبال کا خانہ ہے ۔ اور کوکب زحل یا مریخ اپنے طالع سے طرف ہو اور اپنے
اپنے طالع سے مضبوط خانہ میں ہوں ۔ اور دشمن کے طالع سے ضعیف خانہ یا دشمنی کی نظر سے
ہوں ۔ جو آٹھواں ۔ چھٹا ۔ اور بارہواں خانہ ہے اور روز سہ شنبہ یا شنبہ ہو اور ساعت زحل ہو
اور آفتاب کی گمن چرہو ۔ اور تمام بخورات کا سامان مہیا ہو ۔ اور عامل لباس اور جانماز مطلقاً
سیاہ استعمال میں رکھے ۔ اور عامل اپنے منہ میں کوئی شی تلخ و تیز رکھے جیسے کالی مرچ خشک

تمباکو۔ نیم کی پتیں اور بخورات میں گوگل۔ عود اور رال ہو۔ اور تاریخ کوئی ایسی جو عربی کی ہو۔ (دائرہ سابق الذکر ہے) جو دشمن کے مخالف ہو۔ اور غذائیں (غذاؤں کے دائرہ کے مطابق زحل کے موکل کی نیاز کیلئے اپنے روبرو رکھے۔ اور جلالی مہینے بھی عامل اور دشمن کے مخالف ہوتے ہیں اور اپنا منہ رجال الغیب کیطرف نہ کرے۔ اُسکے پس پشت کر دے۔ ایسے وقت میں قمر عقرب ہو۔ اور اگر اپنے دشمن کا طالع قمر اور عقرب ہو تو بہتر ہے۔ یا قمر چھٹے آٹھویں یا بارہویں میں ہو۔ پس اسقدر شرائط بجالاکر پہلے زحل و مریخ کو مسخر کرے۔ لبعدازاں عمل کیلئے استخارہ کا آغاز کریں۔ اگر موقعہ ہو۔ تو دعوت زکوٰۃ کرے۔ جو کوئی عمل نفاق کے لئے اس طریق سے کرے گا ملہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ اگر ایسی صورت سے نہ کرے۔ تو اسمیں عمل کی کیا خرابی۔

محبت و تسخیر کے عملیات کے شرائط

اگر کوئی مطلوب کے واصل ہونے اور مسخر کرنیکے لئے عمل پڑھنا چاہیئے۔ یا نقش بھرنا چاہے تو وہ پہلے ان سب شرائط کو بجالائے۔ یعنی آفتاب ذوجسدین کے بروج میں ہو۔ اور کواکب زہرہ عطارد اور قمر اپنے بروج کے طالع کے نظرات سے دسواں اور معشوق کے طالع سے دسویں نویں پانچویں اور تیسرے خانہ میں ہو۔ اور نیز مریخ و زحل دوستی کی نیت سے (طرفین سے) کسی اچھی جگہ تیسرے پانچویں۔ نویں اور گیارہویں برج میں ہوں۔ اگر کواکب زہرہ قمر یا عطارد محل شرف میں ہوں۔ تو بہتر ہے۔ اور آفتاب کی لگن جبر ہو۔ اسوقت ساعت زہرہ اختیار کرے جمعہ بدھ۔ جمعرات۔ اور پیر کے دنوں میں سے کوئی دن لے لے۔ اور عربی مہینوں کی تاریخوں میں سے کوئی تاریخ سعد ہو۔ اور محبوب کے طالع کے حساب سے مناسب ہوں (دائرہ تاریخ سے) اور حساب حدیث سے بھی سعد اکبر تاریخ ہو۔ اور رجال الغیب روبرو سیدھے ہاتھ پر نہ ہو۔ اور جلالی مہینہ ہو۔ اور قمر عقرب میں نہ ہو۔ عامل کا لباس جانماز اور تمام سامان سبز ہو۔ صندلی یا بالکل سفید ہونا چاہیئے۔ کواکب کی غذا موکلوں کی نیاز دینے کیلئے اپنے روبرو رکھے۔ چنانچہ غذاؤں کے دائرہ میں عطارد زہرہ اور قمر کے لئے جو کچھ لکھا ہے۔ مہیا کرے اور

انہیں کواکب کے بخورات جلائے۔ اور اُسکے بعد اِن ہر کواکب کے مسخر کرنیکا عمل پڑھے اور استخارہ کرے اور حُب وغیرہ کیلئے عمل شروع کرے۔ سازدیگا۔ اور دوستی ہوجائیگی۔ اگر یہ طریقہ چھوڑ دے اور پھر عمل وعمل کا نقش کو بے اثر بنائے۔ تو ایسا کرنا سوئے غلطی ہے۔ اور اپنے سمجھ کی خطا۔ جب تدبیر وطریقہ میں بھی فرق ہوگیا ہے۔ تو اس میں عمل کا کیا خطا ہے۔

علو درجات کشایش۔ امراء وسلاطین کے مسخر کرنے اور مرض کے دفع کرنے کے عملیات کے شرائط

پس اگر کوئی کشایش نعمت ومال کے زیادہ ہونے بادشاہ کو مسخر کرنے اور امراء کی زبان بندی کے عملیات کرنا چاہیئے۔ یا اسیطرح دوسرے عمل پڑھے۔ زکوٰۃ دینے اور نقش لکھنے کا ارادہ کرے۔ یا امراض مہلکہ کا علاج عمل کے روز سے کرنا چاہے۔ ایسے شخص کو پہلے چاہیئے۔ کہ عملیات کے شرائط بجالائے یعنی پہلے آفتاب کو دیکھے۔ اگر برج میں ثابت ہو تو بہتر ہے۔ ماہتاب بھی برج میں ثابت ہو۔ اور رجالی مہینوں میں سے کوئی مہینہ ہو۔ اور آفتاب وقمر مشتری اپنے طالع اور اس امیر کے طالع سے جس کو مسخر کرنا چاہتا ہے۔ بروج کے نظر سے باہم پانچویں نائیں اور گیارھویں میں ہوں اور کواکب نحس جیسے زحل مریخ اور راس وذنب عامل یا جس کو کہ مسخر کرنا چاہتا ہے اسکے طالع سے دوستی کی نظر سے بروج میں قیام پر یہ ہوں یعنی پانچویں نویں گیارھویں میں ہو اور آفتاب ومشتری عمل شرف میں ہوں۔ تو بہتر ہے۔ پس آفتاب مشتری کی ساعت لیکر یکشنبہ یا جمعرات کے روز جب اگر گمن جر میں ہو۔ تاریخ سعد ہو۔ اپنے طالع سے بحساب نجوم اور رجال الغیب داہنے ہاتھ پر دریرونہ ہو عمل خوانی کیلئے بیٹھے۔ اور عامل کی پوشاک کی جا سنا زصندلی اور زرد رنگ کی ہو۔ اور جو میوہ یا جنس مشتری وآفتاب کی غذاؤں کے موافق ہو عامل کو چاہیئے کہ ان مؤکلوں کی نیاز دینے کی غرض سے سامنے رکھے۔ اور کواکب کے بخور جو لکھے جاچکے ہیں وہ جلائے اِن شرائط کے بجالانے کے بعد آفتاب ومشتری کو مسخر کرنیکا عمل مذکورہ بالا آیات کیساتھ پڑھے بعدازاں استخارہ کرے۔ اگر اچھا آیا۔ جو دولت یا کشایش عمل کرنا چاہے۔ شروع کرے پورا

اثر دیگا اور جلدی دیگا۔ جب کہ دعوت اختتام پر پہونچ جائیگی۔ پس طالبوں کے لئے اسعد عملیات
کی تشریح کردی ہے۔ اگر میرے لکھے پر عمل کریں۔ تو کبھی خطا نہ پائیں۔ اور کوئی محنت ضائع نہ جائیگی
اگر ان شرائط کے مطابق عمل نہ کرینگے۔ تو خطا نہ پائینگے۔ کیونکہ عمل عامل کے جاننے اور اُسکے علم کا محتاج
ہے چنانچہ حب کا عمل اگر مریخ و زحل کی ساعت میں کریں۔ تو بجائے حب کے بغض ہو۔ اور اگر بغض
کا عمل زہرہ کی ساعت میں اور تسخیر کا عمل زحل کی ساعت میں کریں۔ تو اُن بغض کے بجائے
حب ہوگی۔ اور تسخیر کی بجائے ذلت نصیب ہوگی۔ خدا کیلئے ایسا حوصلہ نہ کریں اور جن جن طریقوں کو
میں نے اس کتاب میں لکھا ہے۔ اُسکے کرنیکے لئے کسی کی شاگردی کی ضرورت نہیں ہے صرف اس
کتاب کی شاگردی کافی ہے۔ اور جو میں نے راس و ذنب کا ذکر نہیں کیا۔ تو اسکی یہ وجہ ہے کہ
ان کو اساتذہ نے کواکب میں نہیں شمار کیا ہے۔ بلکہ شمالی و جنوبی قطعوں کو خط متصور کیا ہے
اور جس کو وہ کوکب کہتے ہیں اسکو مریخ و زحل کے تابع ستارے ہیں۔ ذنب کا تعلق زحل سے ہے
اور راس کا تعلق مریخ سے ذکر کرتے ہیں۔ پس ان دونوں راس۔ ذنب کے خواص زحل و مریخ
کے موافق ہیں۔ نفاق و بغض و ہلاکت کے کام میں آتے ہیں۔ مریخ و زحل کے دستور سے ہر
حال میں اپنے اور اپنے مطلوب کے طالع لحاظ کریں۔ واللہ اعلم بالصواب علی کل حال ؁

چھٹا باب حروف و کواکب سے عملیات کی تکسیر میں جو معتبر اور صحیح علویات اور سفلیات دستیاب ہوسکیں یہ حب و بغض وغیرہ چند فصول پر ہے

پہلی فصل بادشاہوں اور امیروں کے مسخر کرنے کے بیان میں

جب کوئی چاہے کہ بادشاہوں کے دل کو مسخر کرے۔ اسکو چاہیئے کہ خالص سونے کی ایک تختی
تیار کرے۔ وہ تختی چوکور اور مربع ہو۔ جبوقت زہرہ اور مشتری کو تثلیث ہو۔ تو اس
آیۃ کریمہ والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم ؕ

کے عدد نکالے۔ چنانچہ آیتہ موصوف کے عدد ۹۲ نے میں تو اس کو طرح دیا ۸۳۹ اور اس کے چار حصہ نقش مربع پر کر دیا جو یہ ہے،،

۷۸۶

۲۲۲	۲۳۶	۲۳۳	۲۲۹
۲۳۴	۲۲۸	۲۲۳	۲۳۵
۲۲۷	۲۳۱	۲۳۸	۲۲۴
۲۳۷	۲۲۵	۲۲۶	۲۳۲

پس اس نقش کو اسی تختی پر کندہ کرے۔ اسی ساعت میں جس میں کہ تبلایا گیا ہے۔ اور یہ ہے کہ جب مشتری ایک برج میں ہو۔ اور زہرہ مشتری سے اس برج سے درجہ سوم میں ہو یا اس برج میں تیسرے برج میں ہو یا نویں یا پانچویں برج میں ہو یا نویں پانچویں اور تیسرے درجہ پر ہو اسکو نظر تثلیث کہتے ہیں اور اسیطرح ہر ستارہ کو جانے۔ ایک سے دوسرا چہارم میں ہو تو نظر تربیع ہے۔ اگر ایک سے دوسرا چھٹے میں ہو تو اسے نظر تسدیس کہتے ہیں اگر ایک سے دوسرا ساتویں میں ہو تو مقابلہ ہے اگر ایک سے دوسرا دوم میں ہے تو مقارنہ ہے۔ اگر ایک دوسرے سے آٹھویں میں ہے تو ساقط ہے۔ اسیطرح تثلیث کے خانہ یہ ہیں۔

تثلیث کے خانہ طالع از طالع ۵۔۹	تربیع کے خانہ از طالع از مقابلہ ۱۰	مقابلہ کا خانہ از طالع ۷
تسدیس کے خانہ ۶۔۱۱ از مقابلہ	ساقط کے خانہ ۸۔ از طالع ۱۲ از مقابلہ	مقارنہ کا خانہ ۲ از طالع

پس اس حساب سے اس تختی کو کندہ کرے اور اس تختی کی پشت پر اپنا نام معہ اپنی ماں کے نام کے اور بادشاہ کا معہ اسکی ماں کے نام کے لکھے۔ اور ان چاروں ناموں کو دو دو کر کے دونوں کیساتھ

اللہ تعالیٰ کے نامونکو ملائے۔ اسطریق سے یہ ہے۔ یالطیھال یامکیال یاودودیا
احبا ذمث یااھیایابدح کو ان ناموں کے ساتھ تختی کے پشت پر کندہ کرے کندہ کرتے
وقت کسیقدر شرینی منہ میں رکھ لے اور جبتک اسی تختی کے کندہ کرنے یا بنانے میں مصروف
رہے اسوقت تک کسی سے کوئی بات نہ کرے جب تیار ہوجائے تو اپنے پاس رکھے بادشاہ
اس کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ مجرب ہے،،

دوسری قسم۔ بادشاہوں کے تسخیر کرنے اور ان کی نظروں میں اپنے آپکو باوقار کرنے کیلئے
چاہیئے۔ کہ ایک سونے کی تختی بنائے اور آیت معظم۔ اللّٰہُ لطیفٌ بعبادہٖ یرزق من یّشاء
بغیر حساب کے عدد نکالے۔ اور اپنے نام کے عدد نکالے اور نقش مربع اس تختی پر ساعت
آفتاب میں پر کرے اور اس آیت کو اپنے نام کے ساتھ مدغم کرلے۔ اور تختی پر ان حروف کو بھی کندہ
کرے اور ایک یہ نام (یا کبقول) سب سے اوپر کندہ کرے۔ اور یہ نام (یاعلیقوا) تختی کے نیچے
کندہ کرے اس کی مثال یہ ہے جیسے سائل کا نام حامد ہے اسکا بسیط ح ا م د ہے اس کو
آیۃ ح ل ال م ہ د ل ط ی ف ب ع ب ا د ہ ی ر ز ق م
ن ی ش اب غ ی ر ح س اب کیساتھ ملائے۔ پس میں نے انکے
عدد نکالے تو دو ہزار تین سو چرانوے آئے۔ تیس خذف کئے۔ دو ہزار تین سو چونسٹھ باقی
رہ گئے اس کے چار چار حصہ کئے جسکا چوتھائی پانچ سو اکیانوے ہٹھالیں جیٹھ کا مہینہ لیا کہ جب
آفتاب برج ثور میں ہے اور ماہ میں ثابت ہے یہ افزونی جاہ کیلئے مفید ہے اسی مہینہ میں اتوار کے دن
اول ساعت میں جو ساعت آفتاب ہے۔ نیز وہ روز بھی آفتاب ہی سے منسوب ہے آفتاب کا
بخور جلایا اور اس غذا پر موکلوں کی نیاز دی۔ جو غذا آفتاب سے منسوب ہے۔ اور رجال الغیب
کو پس پشت کیا۔ اور مہینہ کی تاریخ بھی سعد پائی۔ پس چپکے سے بیٹھا اور اس تختی پر جو پہلے نام
لکھا ہے ان میں اس کے بعد حرف تکسیر کھودا۔ حروف کے کھودنے کے بعد جو عدد نکالے ہیں
ان سے کھودا اسکے دوسرا نام نیچے کندہ کیا نقش یہ ہے۔

۷۸۶			
۵۹۱	۶۰۴	۶۰۱	۵۹۸
۶۰۲	۵۹۷	۵۹۲	۶۰۳
۵۹۶	۵۹۹	۶۰۶	۵۹۳
۶۰۵	۵۹۴	۵۹۵	۶۰۰

پس جب اس طریق سے تختی تیار ہو جائے۔ تو اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے

دوسری قسم۔ بادشاہ کو مسخر کرنے کیلئے چاہیئے کہ مشتری کی ساعت میں پہلے وضو کرے اسکے بعد سونے کی ایک تختی بنائے اسپر اپنا اور اپنی والدہ اور بادشاہ اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر عدد نکال کر اور سلٰمٌ قولاً من رب الرحیم کے عددوں میں اور ان عددونکو ملا کر نقش مربع پر کرے۔ اور وہ تختی اپنے پاس رکھے۔ ایسا کرنے سے وہ عزیز اور صاحب عظمیت ہو جائیگا۔ چنانچہ آیتہ مذکور کا نقش یہ ہے۔ اس نقش میں اس میں اعداد بڑہا وے

۷۸۶			
۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۲۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

دوسری قسم بادشاہونکے غیض وغضب سے محفوظ رہنے اور سلاطین کو اپنے اوپر رحیم و مہربان کرنے کیلئے چاہیئے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھے۔ جب دن کی دو ساعتیں گذر جائیں۔ تو سفید کاغذ کی ایک تختی لیں۔ اور اس پر سونے کے پانی سے ایک مربع نقش کھینچے اور من شر قضا السوء و شر کل دابۃ انت اٰخذ بنا صیتھا ان ربی علیٰ صراط مستقیم کے عدد نکالکر اس نقش میں لکھے۔ اور خود لیکر بادشاہ کے روبرو جائے۔ اگر اس نے خون بھی

کیا ہوگا۔ تو بادشاہ معاف کر دیگا۔ اس کو حفاظت سے رکھنا چاہیئے۔ جب وہاں آئے۔ تو اس کاغذ کی تختی کو کلام مجید میں اس جگہ رکھے۔ جہاں کہ سورۂ تبارک الذی ہو۔ اپنے پاس نہ رکھے۔ چنانچہ میں نے خود آیۃ معظم کے عدد لے کر نقش پُر کر دیا ہے۔ وہ یہ ہے ۔

دوسری قسم۔ اگر کسی کے لئے گردن زدنی کا حکم ہو گیا ہو۔ تو اُسے چاہیئے کہ قمر کو دیکھے اگر نحوست سے خالی ہے تو سونے کی ایک تختی بنائے اور اسپر یہ نقش مربع

۷۸۶

۱۴۸۶	۱۴۸۹	۱۴۹۳	۱۴۷۹
۱۴۹۲	۱۴۸۰	۱۴۸۵	۱۴۹۰
۱۴۸۱	۱۴۹۵	۱۴۸۷	۱۴۸۴
۱۴۸۸	۱۴۸۳	۱۴۸۲	۱۴۹۴

کھودے اور کسیقدر مٹھائی صدقہ کرے اور اپنے منہ میں بھی رکھے اور اس تختی کو لیکر بادشاہ کے روبرو جائے خون معاف ہو جائے گا اور بادشاہ کی نظروں میں با عزت ہو جائیگا۔ یہ ایسے کاموں کیلئے پہلے ہی سے تیار رکھے کیونکہ ممکن ہے کہ جسوقت ضرورت پڑے تو اس وقت قمر نحوست میں ہو جس کی وجہ سے یہ تختی تیار نہ ہو سکے اگر یہی تختی جنگ میں بھی اپنے پاس رکھے گا۔ فتحیاب ہوگا۔ نقش لوح یہ ہے۔ اعداد ۳۴۷۹ کسر ۳۔

۷۸۶

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۶۲
۸۷۵	۸۶۳	۸۶۸	۸۷۳
۸۶۴	۸۷۸	۸۷۰	۸۶۷
۸۷۱	۸۶۶	۸۶۵	۸۷۷

دوسری قسم بادشاہ ہونے کے غیظ و غضب کے کم ہونے کیلئے یہ کرے کہ اس نقش میں اپنے نام کے عدد نکال کر شریک کرے اور بجو دے اور نقش کو اپنے نزدیک رکھے بادشاہ کا غصہ سرد ہو جائیگا جس میں اپنے نام کے عدد ہونا چاہیئے وہ یہ ہے

	٧٨٦	٨٧٦	
٣١٩٩	٣٢١٢	٣٢٠٩	٣٢٠٦
٣٢١٠	٣٢٠٥	٣٢٠٠	٣٢١١
٣٢٠٤	٣٢٠٧	٣٢١٤	٣٢٠١
٣٢١٣	٣٢٠٢	٣٢٠٣	٣٢٠٨

دوسری قسم - بادشاہ کے شر سے محفوظ رہنے کے بیان میں چاہیئے کہ یکشنبہ کے روز آفتاب کی ساعت اول میں بشرطیکہ قمر نحوست سے خالی ہو آیت شریف۔ سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین کے عدد نکالکر اس نقش میں ملائے نقش مربع کو چاندی کی تختی میں کھدائے بخورات جلوائے۔ اور انکی دہونی نقش کو دے اور اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ بادشاہ کے غصہ وغضب سے بہر صورت مامون رہیگا خواہ کتنا ہی قصور وار کیوں نہ ہو۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٣١٩٨	٣٢١٤	٣٢١١	٣٢٠٨
٣٢١٢	٣٢٠٧	٣١٩٩	٣٢١٣
٣٢٠٦	٣٢٠٩	٣٢١٦	٣٢٠٠
٣٢١٥	٣٢٠١	٣٢٠٥	٣٢١٠

دوسری قسم - جابر و ظاہر شہنشاہ ہونکے دلوں کو مطیع ومسخر کرنے کیلئے چاہیئے ساعت سعد میں جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو۔ اور ماہ ثابت ہو تو ایک تختی خالص سونے کی بنائے اور اس میں آیت سطر صراط علی حق تمسکہ کے عدد نکالکر اور نقش مربع کھینچکر تختی پر کندہ کرائے اور اپنے پاس رکھے اور جب بادشاہ کے پاس جانا چاہے تو بخور جلائے اس آیت کو ستر بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے اور بادشاہ کے نزدیک جائے اور اس عمل کی دوسری ترکیب ہے کہ آیت یا الہ الا الٰھ ارفع

جل جلالہٗ کے عدد بھی تہجی کے طریق سے نکالے اور مذکورہ بالا اسم معظم کے عدد اس آیت کے عدد کیساتھ ملائے۔ اور دونوں کا ایک مربع بناکر پُر کرے اور ساعت مذکورہ سونیکی تختی پر کندہ کرے اور وہ بادشاہ مطیع اور فرمانبردار ہوجائیگا چنانچہ میں نے پہلی آیت کے عدد نکالے تو ایکہزار تینتالیس آئے اور دوسری اسم کے عدد نکالے تو نو سو تہتر آئے پس ان دونوں کو ملایا تو دو ہزار سولہ آئے پس میں نے دونوں کے نقش لکھدیئے۔ ایک تو اسم اول کے اعداد کا اور دوسرا اعداد مدغم کا تاکہ عامل جیسے چاہے مناسب سمجھکر عمل میں لائے اسم اول کے عدد کا یہ نقش ہے

۷۸۶

۲۵۲	۲۶۷	۲۶۳	۲۶۰
۲۶۴	۲۵۹	۲۵۴	۲۶۶
۲۵۸	۲۶۱	۲۶۹	۲۵۵
۲۶۸	۲۵۶	۲۵۷	۲۶۲

اور دوسرا نقش جو دونوں آیتوں کے مدغم شدہ عدد وں سے بنایا گیا ہے۔ وہ یہ ہے اگر ضرورت میں آوے تو ایسے کام میں لائے

۷۸۶

۴۹۶	۴۱۱	۴۰۸	۴۰۳
۴۰۹	۴۰۲	۴۹۷	۴۱۰
۴۰۱	۴۰۶	۴۱۳	۴۹۸
۴۱۲	۴۹۹	۴۰۰	۴۰۷

دوسری قسم بادشاہوں کے دلوں کو مسخر کرنے کیلئے بہت مجرب ہے۔ جبوقت آفتاب محل شرف میں ہو۔ تو اس نقش مخمس کو طلائی تختی پر کندہ کرائے اور تختی کے سرے پر یہ کندہ کرائے۔ بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور داہنے بازو میں باندھے۔ اگر آیتہ شریفہ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین

نکال کر اس میں اضافہ کردیں۔ تو بہت ہی بہتر ہوگا اگر پہلی ترکیب سے بھی کرے پھر بھی نفع دیگا نقش یہ ہے

بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۵۸	۷۷۱	۷۸۰	۷۶۷	۷۷۵
۷۸۲	۷۶۵	۷۷۳	۷۶۱	۷۶۹
۷۷۶	۷۵۹	۷۷۲	۷۷۴	۷۶۳
۷۷۰	۷۷۹	۷۶۶	۷۸۱	۷۶۲
۷۶۴	۷۷۷	۷۶۰	۷۶۸	۷۸۲

دوسری قسم ۔ بادشاہوں کے مسخر کرنے کیلئے جبوقت آفتاب حمل شرف میں ہو ساعت سعد میں ہرن یا شیر کی کھال پر یہ حروف لکھے اور انگوٹھی میں نگینہ کے نیچے رکھے اور اسے انگلی میں پہنائے بادشاہ مسخر ہوجائیگا۔ جو کچھ یہ کہیگا۔ وہی کرے گا حروف معظم یہ ہیں پس سمجھ لو۔

ا ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ لا

دوسری قسم ۔ بادشاہوں کو مسخر کرنے اور ان پر تسلط کرنے کیلئے اسوقت جب زہرہ حمل شرف میں ہو تو زہرہ کا بخور سلگائے اور آیۃ کریمہ یفعل اللہ ما یشاء ویحکم ما یرید کے عدد لے اور ایک تانبے کی تختی بنائے اور اس پر ان اعداد کا نقش مخمس پر کر کے کندہ کرائے اور اس تختی کی پشت پر یہ اسمائے کندہ کرائے یا خوطائیل یا موکیائیل جب تیار ہو جائے تو اپنے پاس رکھے ایسا کرنے سے امراء اور سلاطین کی نظروں میں با عزت و محترم ہوجائیگا چنانچہ میں نے عدد نکال کر پر کردیا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۹	۲۰۴	۱۹۸	۱۹۲	۱۸۵
۱۹۳	۱۸۶	۱۸۰	۲۰۰	۱۹۹
۲۰۱	۱۹۵	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۱
۱۸۸	۱۰۲	۲۰۲	۱۹۶	۱۸۹
۱۹۷	۱۹۱	۱۸۴	۱۸۳	۲۰۳

دوسری قسم - امرا اور بادشاہوں کے دل سخر کرنے کیلئے چاہیئے کہ بروز یکشنبہ اول ساعت میں سونے کی ایک تختی بنائے۔ اور اسپر یہ نقش مربع جو سولہویں خانہ سے ہے کندہ کرے چاہے کہ باوضو رہے اور کوئی شے موتیوں کی اقسام میں سے جو سوراخ دار ہو منہ میں رکھے اور کسی سے کچھ بات نہ کرے اگر سونا اور لعل یا یاقوت دستیاب ہوسکے تو اسکا منہ میں رکھنا بہتر ہے اور تختی کے حاشیہ پر آیۃ کریمہ وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ کندہ کرے جب تختی تیار ہوجائے تو کچھ صدقہ کرے اور وہ تختی اپنے پاس بازو پر باندھ رکھے امراء اہل دربار اور بادشاہوں کے دل مسخر ہوجائینگے وہ نقش یہ ہے جسکو کہ سولہویں خانہ سے پر کریں

۷۸۶

۲۳۳	۲۴۵	۲۴۲	۲۳۹
۲۴۳	۲۳۸	۲۳۲	۲۴۴
۲۳۷	۲۴۰	۲۴۷	۲۳۴
۲۴۶	۲۳۵	۲۳۶	۲۴۱

دوسری قسم تسخیر کیلئے جو مولانا حسین تبریزی کی ہے چاہیئے کہ تسخیر کیلئے ایک تانبہ کی تختی ساعت زہرہ میں تیار کرے اور نقش ذوالکتابت جسطریق سے میں نے لکھا ہے کندہ کرے اور نیز جس نقش کو میں نے لکھا ہے اسپر کھودے اور آیت قل اللھم مالک الملک کو اسکے چاروں طرف کھودے بعدازاں اس تختی کو موم کافوری پر اسیطرح پر ثبت کرے کہ نقش نیچے آئے اور جس شخص کا پیار رعب جمانا چاہے تو اس موم کو لیکر دائیں بغل میں دباکر اس شخص کے روبرو جاوے اور اس سے گفتگو کرے اگر خدا نے چاہا تو ہر طرح یہ غالب ہی رہیگا خواہ وہ معاملہ خون ہی کا ہو اور دشمن پر فتحیاب ہوگا۔ اور دشمن کو ایذا دینے کیلئے اس تختی کو موم پر ثبت کرے اور اس موم سے ایک صورت بنائے اور اس صورت کو معذب کرے اور سزا دے اور جو مہر میں لکھا ہوا ہے اس تختی کے حاشیہ پر الٹا لکھے اور گدھے کی کھال پر یہ نقش شدت لکھ کر اس صورت کے پیٹ میں رکھے اور جسطرح چاہے اسیطرح معذب کرے یعنی اگر اسے زخم لگائیگا تو دشمن بھی کسی جگہ زخم کھائیگا اور جو عذاب تصویر کو دیگا۔ اسی میں دشمن مبتلا ہوگا وہ نقش ذوالکتاب (مذکورہ) اور یہ نقش صورت کے پیٹ میں رکھنے کیلئے کہا ہے

	۷۸۶		
۱۵ ۱۴	۲۸ ۱۸	۸۰۲	۱۷ ۱۴
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ	ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث	علی نفسہ ومن اوفی بما عاھد علیہ اللہ	فسیؤتیہ اجراً عظیماً
۸۰۳	۱۷۹۶	۱۹ ۱۳	۲۷ ۱۸
۹۰۵ ۱۷	۸۰۰	۱۸۳۰	۳۰ ۱۳
۱۸۲۲	۱۳۲۱	۱۷۹۴	۸۰۰۱

دوسری قسم۔ دشمن پر تسلط کرنے اور اس پر فتح پانے کیلئے ان ہر دو صورتوں کو بیچ کے ورق لکھ کر دیں اور کہیں کہ اسے کھولے رکھیں جب تک قلعہ نہ فتح ہو یا دشمن نہ مر جائے۔ بس اگر خدا نے چاہا بدھ کے روز فتح ہو گی۔ ان دو صورتوں کی تختی کہ اس میں نقش لکھے یہ ہے

۷۸۶

فصل دوم محبت کے بیان میں جو مرد اور عورتوں وغیرہ کیلئے ہے

اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا چاہے تو یہ کرے کہ زہرہ و مشتری کی تثلیث میں ایک لوح

کی مربع تختی بنائے اور باوضو ہو کر قبلہ رو بیٹھے۔ طالب ومطلوب کے نام مع انکی والدہ کے ناموں کے
دریافت کرے اور انکے عدد نکالکر اس نقش میں ملائے مگر یہ سب منہ میں شرینی ڈالکر تنہائی میں
کرے اور لوہے کو کاغذ میں لپیٹ کر آگ میں ڈالے اور یہ عزیمت پوری توجہ سے اکیس بار پڑھے
مطلوب حاصل ہوجائیگا۔ یہ عمل مولنا حسین تبریزی کا ہے۔ اور بہت ہی مجرب ہے چنانچہ
وہ نقش جسمیں ناسوں کے عدد ملائے اور تختی پر کندہ کرائے یہ ہے اور اسکے بعد عزیمت تحریر کیجائیگی

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۲
۲۳۷۶	۲۳۷۱۰	۲۳۶۶	۲۳۷۷
۲۳۷	۲۳۷۳	۲۳۸۰	۲۳۶۷
۲۳۷۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۴

عزیمت ھیجت الجن علی الشیاطین وھیجت الشیاطین علی الجن وھیجت الجن و
الشیاطین علی الابلیس سید الشیاطین وھیجت الشیاطین علی الانسان وھیجت
الابلیس علی اولادہ وھیجت الجن والشیاطین واولادہ فلان بن فلان بمحبتہ
والفتہ ومودۃ وعشق فلان بن فلان بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام
ان تجلبو وتحرقوا قلب وفواد وجمیع جوارح البدن والجسد فلان بن فلان
بمحبتہ والفتہ ومودۃ فلان بن فلان الی القلب الایام ومنعت الطعام وقطعت
النوم حتی الطیعوانی وتحرقوا قلبہا وجسدھا وفوادھا الساعۃ بحق والطور و
کتاب مسطور فی رق منشور والبیت المعمور وسقف المرفوع والبحر المسجور
الساعۃ یا ابلیس یا سید الشیاطین الطیعونی فی ھذہ الساعۃ الساعۃ الساعۃ
وافعل وجیہا فلان بنت فلان یہ عمل مولنا حسین تبریزی کا ہے جو مجربات
سے ہے۔ با محفوظ کار لکھنا چاہیے۔

دوسری قسم ۔ محبت کی زیادتی کیلئے جو مولانا اخلاطی کا ہے۔ چاہیئے کہ آفتاب کی ساعت میں موم کی ایک صورت بنائے جو مطلوب کی صورت سے مشابہ ہو۔ اس کے بعد حروف صوامت اور مطلوب اور اسکی ماں کے نام کے عدد لیکر اس مثلث میں زیادہ کریں اور نقش مثلث تمام اعداد سے پر کریں۔ اور تختی مربع لکھے اور اس تختی کو موم کی تصویر کے منہ کے اندر رکھے اس تصویر کو تاریک جگہ یا قبر میں مردہ کے کلہ کی جگہ پر رکھے مطلوب حاصل ہو جائیگا اور زیادتی محبت کیلئے جسکا تعلق ایک گروہ وجماعت سے ہو یہ کرے کہ تمام مرد اور عورتوں کے نامونکو اکٹھا کر کے انکے عدد اور حروف صوامت کے عدد لیکر مثلث مذکور میں اضافہ کر کے تین مثلث پر کرے پھر ایک مثلث کو ریزہ ریزہ کر کے مردہ کی خاک میں ملا کر اس کو اس جماعت کے درمیان ڈالے اور دوسرے مثلث کو مردہ کے کلہ میں رکھے اور تیسرے مثلث کو لیکر سرکہ میں حل کر کے اور اسمیں گلاب یا عرق بہار کی جیسی کوئی خوشبودار شئے ملا کر مطلوب کے عدد اور اسکے اہل پر جسطرح ہو سکے چھڑکے بہرصورت مطلوب حاصل ہو جائیگا اور یہ عمل اسلئے ہے کہ کسی کی نسبت کی دوسری جگہ قرار پائی ہے۔ تو اس سے پھر وہ نسبت وہاں سے ٹوٹ کر دوسرے کیساتھ ہو جائیگی۔ اور رجو میں نے حروف صوامت کے اعداد لینے کو کہا ہے تو حروف صوامت یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ل م و ہ ک اور جس نقش میں ان حروف اور مطلوب کے نام وغیرہ کے اعداد اضافہ کرنیکو کہا ہے وہ یہ ہے دونوں طریقوں سے اسمیں اضافہ کریں۔

۷۸۶

۶۷۲	۶۶۷	۶۷۴
۶۷۳	۶۷۱	۶۶۹
۶۶۸	۶۷۵	۶۷۰

دوسری قسم ۔ یہ عمل زبان بندی کیلئے بہت مجرب ہے جب قمر تنزل یا عقرب میں ہو اس وقت حروف صوامت کو جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہے لیکر اس شخص کے نام کیساتھ تکسیر کرے جبکی زبان باندھنا منظور ہے جب زمام نکل آئے تو ان حرفونکو معرب کرے اور شیشہ کی تختی پر نقش کرے اس تختی کو تاریک گھر میں پتھر کے نیچے رکھے تختی کھودنے وقت موم کو منہ میں رکھے اور کسی سے کوئی بات نہ کرے۔ انشاء اللہ اسکی زبان بند ہو جائیگی اس تختی کے حاشیہ پر یہ بھی

لکھے۔ بستم عقل وھوش وبطن واحساس ظاہری وباطنی فلان بن فلان فی
عرض وحق فلان بن فلان یہ ترکیب بھی مولنا حسین اخلاطی کی ہے **دوسری ترکیب**
یہ ہے کہ حرف صوامت اور اس شخص اور اسکی ماں کے نام کے حروف اور حرف صوامت کے عدد
اور اس شخص اور اسکی والدہ کے نام کے عدد نکالکر مذکورہ بالا مثلث میں ان اعداد کا اضافہ
کرکے نیلے کاغذ پر مثلث میں لکھکر کسی تاریک جگہ وزنی پتھر کے نیچے رکھے۔ لکھتے وقت پیٹ
قبلہ کی طرف ہو اور تھوڑا سا لوم منہ میں رکھے اور قمر اور عقرب اسکے تحت الشعاع میں
کرے اور جو میں نے یہ کہا ہے اس نام کیساتھ حرف صوامت کو تکسیر کریں تو اسکا طریقہ
ہے کہ جو مثال کے پیرایہ میں لکھا جاتا ہے اس شخص کا نام جسکی زبان بند کرنی ہے حرف صوامت
اح م د ع ل ی (احمد علی) م ل ك اح د ر س ص ط ع ل م د ھ ہ ہ
(امتزاج) الحح ام ح د و ع ر ل س ی ص ط ہ ع و ل م

طریق تکسیر وصدر مؤخر

ام ک ل ح وا ع م ہ ح ط د ص دی ع س ر ل ال م ر
ک س ل ع ح ی وداص ع د م ط ہ ح اح م ہ ر ط
ک دس ع ص ع اح دی واوح ی ل ودح م
اط ع ر ص م ل ک ع د س اس ودح ع
ی ک ل ل د م ہ ص ح ر م ع اط ا ط
س ادع دم ح ر ع ح ی ص ک ہ ل م ل د
اوط ل س م ال دہ ع ک وص م ی ح
ح ر ع اع در طح ل ح س ی م ع
اص ل دوک ہ ع اع ع ہ د ک ر و ط د
ح ل ل ص ح اس م ی م ام ع ی ع۔

م ہ س د ک ح ر ص د ل ط ل د ح

(پس پہلے نام عدد و حروف صوامت اس طرح سے نکل آئے)

اج م د ع ل ی ط ع ل م و ہ ص س ر و ح اک

صدر مؤخر تمام ہوگیا۔ اور نام تتمہ میں آگیا یعنی جو سطر امتزاج ہوگئی تھی وہ آخر میں ظاہر ہوئی۔ اس ترتیب سے سمجھ

اک ح ا م ح ذ و ع ر ل س ی ص ط ہ ع د ل م

پس اس تمام تکسیر کو معرب یعنی رباعی یا ثلاثی کلمات بنائے اور اسپر اعراب دے اس طریق سے سمجھ۔

اَمْکِلِ حَطَ مَحَطُ وَصِدِیُ عَتْرِ لُ		اَلمَرْکُسِلِعُ حَیُوُ دُ اَصْعَدُ
مَطْهَحُ اَحِلَمُ مَطْرَمُ کَدُ سَعُ لِصَاجِدُ یُوْ		اُوْحِی لَدُهِمُ مَاطِعُ دَمَلَ کَعَدَ سُ
آسُوْدُ جَیَّکَ لِلُدَمُ هَضمَرُ مَعَاطِ		آطُسَا وَعَدَمُ حُرُجُحِ یَصُکَرِ لِمَلَکِ
اُوْطَلَ مَمَالُ دَهِمَکُ وَمَیُ حُرَ عُ		اَعَدُ طَلَحُ حَسِیمُ مَاصَلُ وَ دَرِکَیعُ
اَمُعَهُ ذِکْرُ وَطِدُ حَلُ یَصَاسِمِبُمُ		اَحْمَدُ عَلِیُّ طَعَلَمُ دَهُسُ سَرُوحَاکُ
	اَلمعَا مُحَدَّ دُ مَا عَرُیْسُ لصِیط عَدُ لَم	

پس تمام تکسیر حرف رباعی سے مدغم ہو کر کلمات بن گئے۔ ان کلمات کو سیسہ کی تختی میں لکھا پس اسی طریقہ پر طالب بھی تکسیر کر کے زمام نکالے اور معرب کرے اور جو دوسری ترکیب ہے وہ یہ کہ اسی تدبیر پر ناموں کے اعداد کی تکسیر کریں اور تمام اعداد کا مجموعہ بنا کر نقش پُر کر کے کام میں لائے یہی مثال ہر اسجگہ جہاں تکسیر کا ذکر آئے دوبارہ لکھنے کی کوئی ضرورت نہ پڑیگی کافی ہے۔

دوسری قسم محبت عشق اور محبت کو زیادہ کرنے کیلئے چاہیئے کہ زہرہ کی ساعت سعد میں تانبہ کی ایک تختی بنائے اور اس کے حاشیہ پر یہ آیت معظم کندہ کرے لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیزٌ علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رءوف رحیم ہ اعداد زن مالرو مطلوب کا نام جعفر کے طریق سے لکھ کر تکسیر کرے اور فلیتہ بنا کر اسی تانبہ کی تختی پر چراغ

روشن کرے اور تین تعویذ ان الفاظ سے اعداد نکال کر مربع پر کرے اور وہ الفاظ یہ ہیں
مستطیع النور شمعونی یا دبا ہ یا سیل ہ یا مولاہ اصباوث اھیا ھو الحی القیوم
یا بانی العظمۃ اللہ السلطان للہ یا الہ الا لھنہ السر فبیع جلا لہ
پس اس تعویذ کو چوکر آٹے میں لپیٹ کر اگر عورت سے محبت کیلئے ہے تو گدھی کو کھلائے اور
اگر مرد سے محبت کیلئے ہے تو گدھے کو کھلائے جس فلیتہ کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اسے شہد روغن
روشن کرے انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو جائیگا۔ اور یہی تکسیر اگر ادائے قرض کیلئے کرے تو
محاسب اور اس جماعت کا نام جو محاسبہ کرتی ہے۔ بطریق اول تکسیر کرے اور اس تکسیر کے تمام عدد لے
اور اس نقش مربع میں زیادہ کرے اور نقش کاغذ کی تختی پر لکھے اور اسکے حاشیہ پر آیۃ کریمہ
لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم
بالمؤمنین رؤف رحیم لکھے اور اسکے نیچے اپنا نام مع اپنی والدہ کے نام کے لکھے اور حساب
کے دفتر میں دفن کردے یہ عمل مولانا حسین اخلاطی کا ہے اور جو میں نے نقش مربع میں اعداد
کے اضافہ کو کہا ہے۔ تو وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٦٥٤	٦٥٨	٦٦٥	٦٤٧
٦٦٤	٦٣٨	٦٥٣	٦٥٩
٦٣٩	٦٦٧	٦٥٦	٦٥٢
٦٥٧	٦٥١	٦٥٠	٦٦٦

دوسری قسم مطلوب کی محبت میں افزایش کیلئے چاہیئے کہ زہرہ مشتری کی تثلیث میں تانبہ کی ایک مربع تختی بنائے اور اس پر یہ نقش کندہ کرے۔ اور آیۃ کریمہ یحب اللہ والذین امنوا
اشد حبا للہ کے عدد اسوقت نکالے جبوقت قمر نحوست سے خالی ہو اور اپنے نام اور اپنی
طالب کے نام اور مطلوب اور اسکی ماں کے نام کے عدد نکال کر آیت کے عدد کیساتھ ممتزج کرکے تکسیر کریں
[illegible] کے بعد چار و نظر ب نقش مربع لکھ کر شہد و روغن [illegible] نیت کرنے سے مطلوب حاضر
ہوگا یہ عمل مولانا عبد [illegible] کا ہے۔ اور جس نقش کو تختی میں کندہ کرنیکو کہا ہے وہ یہ ہے [illegible]

۷۸۶			
۲۳۶۵	۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۲
۲۳۷۶	۲۳۷۱	۲۳۶۶	۲۳۷۷
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۸	۲۳۶۷
۲۳۷۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۴

دوسری قسم ۔ مطلوب کی محبت اوراس کو بیقرار کرنے کیلئے چاہیئے کہ سونے کی تختی پر اتوار کے روز اس نقش کو کندہ کرے طالب ور مطلوب اور انکی ماؤنکے نام کے عدد نکالکر اسی ساعت میں تکسیر کرے صدر موخر کلبعد حروف کیساتھ پھر تکسیر کریں۔ اوران دونوں ناموں کے ساتھ اس کے حروف کو مقدم و موخر حروف کیساتھ پھر تکسیر کرے تاکہ تین تکسیر میں تمام ہوجائیں اسوقت مرکب بناکر اس کا فلیتہ لکھ کر ساعت سعد میں تانبہ کے چراغ دان میں فلیتہ روشن کرے اوراس کے برابر میں بیٹھ کر یہ عزیمت اکیس بار پڑھے۔ عزیمت۔ عزمت علیکم واقسمت بکم یا ایھا الارواح الموکل بھذہ الحروف وبحق میططرون وبحق یا آل الالہ الرفیع جلالہ وبحق سلیمان بن داؤد علیھما السلام احرق القلب والجسد والفواد وجمیع جوارح البدن فلان بن فلان محبت ومودۃ الفتہ فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ العجل العجل طیعونی واحضرونی بحق یا ایھا النفس المطمئنۃ ارجعی وبحق کھیعص وبحق حمعسق وبحق ن والقلم وما یسطرون وبحق اھیا اشراھیا اذونی صباؤن یا ملائکۃ بھذا الحروف والکلمات المرکب من ھذا الحروف والتکسیر احرق القلب والفواد وجمیع جوارح البدن فلان بن فلان بمحبۃ والفۃ ومودۃ فلان بن فلان الحق وبحق جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم ۔ یہ عمل حکیم ارسطو کا ہے اور مجرب ہے اور تختی پر جو نقش کندہ کرے وہ یہ ہے

	۷۸۶		
۱۰۴۱	۱۰۴۴	۱۰۴۸	۱۰۳۴
۱۰۴۷	۱۰۳۵	۱۰۴۰	۱۰۴۵
۱۰۳۶	۱۰۵۰	۱۰۴۲	۱۰۳۹
۱۰۴۳	۱۰۳۸	۱۰۳۷	۱۰۴۹

دوسری قسم کسی کے دل کو کسی کی طرف سے پھیر دینے کیلئے اور مسخر کرنے کیلئے دو صورتیں ہفت جوش یا قلعی کی بنائے اسطرح سے ایک کتے کی تصویر ہو اور دوسری عورت کی ہو اسطرح پر
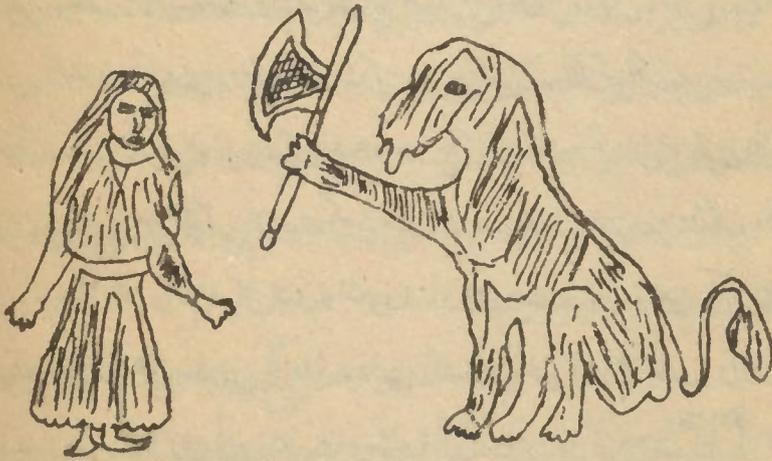
جس روز کہ طریقہ ہو یا قمر عقرب میں ہو اور آفتاب برج زوجسدین میں ہو یہ نقش عورت کی صورت کے پیٹ میں نقش کرے اور اس کے گردا گرد مشتری کی عمتی کے حرف لکھے۔ لوح مشتری یہ ہے۔ عورت کے داہنے پہلو پر لکھے ا ہ صمد ہ ہہ اور بائیں پہلو پر یہ لکھے ل ہ ہ ے ہ ے اور سر پر ھو سمہ ے ا ہ اور عورت کی پیر کف ہا پر یا طیلل بائیں پیر کی کف ہا پر یا اسطیطال لکھے اور حرف لوح مریخ کتے کے پیٹ میں لکھے۔ ح مریخ یہ ہے۔ یا کفتمال یا متطیال یا جمہال لطلا صہ غنیطیطال حطرسال کتے کے سر پر بیرون لکھے۔ یا کفتمال اور کتے کے

سید ہے پہلوئے پر یا منطیال لکھے اور کتے کے بائیں پر یا جعھتیال لکھے اور اس پنکھی پر جو کتے کے ہاتھ میں ہے لا لا صہ اور ایک طرف غیطیطال لکھے اور پنکھی کے دوسری طرف احطرماع سال لکھے اور تختی کے حاشیہ پر ان الواح کو ملائیں۔ اور مدعی بادشاہ یا معشوق کے نام کو حرف صوامت میں لکھ کر تکسیر کریں اور اس تکسیر کے عدد نکالے۔ اور جس نقش مثلث میں ان اعداد کا اضافہ کرے وہ یہ ہے۔ اعداد کے اضافہ کرنے کے بعد ایک نقش تمام اعداد سے پُر کر کے سیسہ کی تختی پر نقش کرے اور اس تختی کو معشوق یا بادشاہ یا حاکم (جسکے لئے بھی عمل کرے) کے گھر میں دفن کرے اگر گھر میں دفن نہ کر سکے تو

۷۸۶

۳۵۰	۳۴۳	۳۴۸
۳۴۵	۳۳۷	۳۴۹
۳۳۶	۳۵۱	۳۴۴

اس کے پڑوس میں دفن کرے اس کے بعد کتے اور عورت کی صورت اسی طریق سے تخت یا بلندی پر بٹھائے۔ جیسے کہ وہ شخص بیٹھے ہوں۔ اور محفوظ جگہ میں حفاظت سے رکھ دیں انشاءاللہ مطلوب جس سے کہ مائل ہے اس سے بیزار ہو جائیگا اور عامل دام تسخیر میں پھنس جائے گا۔ اور جو نقش پیٹ میں لکھے وہ یہ ہے"

۷۸۶

۶۴۸	۶۶۳	۶۵۸	۶۵۵
۶۵۹	۶۵۴	۶۴۹	۶۶۳
۶۵۳	۶۵۶	۶۶۵	۶۵۰
۶۶۴	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۷

دوسری قسم۔ کسی کا دل کسی کی طرف سے پھیر کر اپنی طرف مسخر کرنے کے لئے پس اگر مطلوب مرد ہو تو شرف مشتری کی ساعت میں ایک تختی تانبہ چاندی اور سیسہ کو باہم ملا کر بنائے اور اس کا نقش مربع اس پر کندہ کرے اور اس کے گرد خط مشتری کی یہ علامت لکھے اسطرح

حدائیل کنکائیل

نوذائیل عمدائیل

ھلائیل پس اس تختی کو بخور دے اور بخور وہی ہو جو مشتری کا بخور ہے اور داہنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالے مطلوب اپنے محبت سے دشمن ہو کر اس شخص کا جس نے عمل کیا ہے) دوست اور فرمانبردار ہو جائیگا۔ وہ نقش مربع جس کے گرد مشتری کی علامت لکھے یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴۷	۵۶۳	۵۵۷	۵۵۴
۵۵۸	۵۵۳	۵۴۸	۵۶۲
۵۵۳	۵۵۵	۵۶۵	۵۴۹
۵۶۴	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۶

دوسری قسم۔ اس مطلوب کے تسخیر کیلئے جو عورت ہو چاہیئے کہ ساعت سعدین دو صورتیں بنائے ایک مرد کی اور ایک عورت کی ایسی صورتیں جیسے کہ میں بنائی کہ آپس میں بغلگیر ہیں یہ ہے"

پس جمعرات کے روز زہرہ و مشتری کی تثلیث میں نیک ساعت میں یہ نقش مرد کے پیٹ پر لکھے

	٧٨٦		
٧٦٣	٧٦٦	٧٦٩	٧٥٦
٧٦٨	٧٥٧	٧٦٢	٧٦٧
٧٥٨	٧٧١	٧٦٤	٧٦١
٧٦٥	٧٦٠	٧٥٩	٧٧٠

اور اس نقش کو عورت کے پیٹ پر لکھے اور ان دونوں کو باہم چپکا دے۔ ایسا کہ مرد کا ہر عضو عورت کے ہر عضو سے مل جائے اور ان دونوں کو ایسی جگہ رکھے۔ جہاں آگ ہو اور جہاں ملتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب بیقرار و بیتاب ہو جائیگا۔ وہ نقش جو عورت کے پیٹ پر لکھے وہ یہ ہے۔

٣٤٥٩	٣٣٥٩	٣٤٦٥	٣٣٤٩
٣٣٦٢	٣٤٥٠	٣٣٥٥	٣٤٦٠
٣٣٥١	٣٤٦٤	٣٣٥٧	٣٤٥٤
٣٣٥٨	٣٣٥٣	٣٣٥٢	٣٣٦٣

دوسری قسم

محبت اور مطلوب کو مطیع کرنے کیلئے چاہیئے کہ پہلے زہرہ اور مشتری کی تثلیث کو دیکھے جب تثلیث ہو تو اس نقش کو ہرن کی کھال پر جمعرات کے روز مشتری کی ساعت اول میں لکھے۔ اور اس کھال کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر سر میں رکھے۔ اور مطلوب کے روبرو جائے اور سات مرتبہ اس کے آگے یہ پڑھے اجب یا طهطیائیل اور جو نقش کہ ہرن کی کھال پر لکھے یہ ہے۔

		٧٨٦	
٧٥٣٨	٧٥٤١	٧٥٤٤	٧٥٣١
٧٥٤٣	٧٥٣٢	٧٥٣٧	٧٥٤٢
٧٥٣٣	٧٥٤٦	٧٥٣٩	٧٥٣٦
٧٥٤٠	٧٥٣٥	٧٥٣٤	٧٥٤٥

دوسری قسم۔ محبت اور مطلوب کو بیقرار کرنے کیلئے چاہیئے کہ شرف آفتاب میں سونے کی ایک تختی بنائے اور اس تختی میں یہ نقش مربع کندہ کرے اور اس شخص کا اور اپنا نام لکھ کر آگ میں ڈالے اور جب مطلوب حاضر ہو تو تختی بائیں بازو پر باندھے (ان عملیات میں حرام کا قصد نہ کرے)

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۶۷	۲۸۰	۲۷۷	۲۷۴
۲۸۱	۲۷۳	۲۶۸	۲۷۹
۲۷۲	۲۷۵	۲۸۲	۲۶۹
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۶

دوسری قسم - قمر کا عمل محبت کیلئے۔ اور یہ قمر کا عمل زمانہ کے نادر چیزوں میں سے کبریت احمر اور تریاق اکبر کیطرح کمیاب ہے۔ چاہیئے کہ جب قمر اس خانہ میں ہو۔ اور اس جگہ اس کو کوئی نحوست اور اگر مقام شرف میں ہو تو بہت بہتر ہوگا۔ اور بہت خوب۔ پس اس شرف کے زمانہ میں ایک تختی سات جوش سے بنائیں اور اس تختی پر اس نقش مکرم کو عدد اسم مطلوب نکال کر اضافہ کر کے کندہ کریں۔ اور اس نقش کو سورۂ فجر (قرآنمجید) میں رکھے مطلوب بہت جلد مطیع ہو جائیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۸۴	۱۰۴۸	۱۰۴۷	۱۰۴۳	۱۰۸۲	۱۰۸۱	۱۰۱۰
۱۰۷۹	۱۰۷۱	۱۰۵۶	۱۰۵۳	۱۰۷۰	۱۰۵۵	۱۰۴۵
۱۰۸۰	۱۰۶۸	۱۰۶۴	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۵۴	۱۰۴۲
۱۰۳۷	۱۰۴۹	۱۰۵۷	۱۰۶۱	۱۰۶۵	۱۰۷۳	۱۰۸۷
۱۰۳۸	۱۰۵۰	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۵۸	۱۰۷۲	۱۰۸۶
۱۰۳۹	۱۰۶۷	۱۰۶۶	۱۰۶۹	۱۰۵۲	۱۰۵۱	۱۰۸۵
۱۰۷۸	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۸۱	۱۰۴۲	۱۰۴۱	۱۰۴۰

دوسری قسم - یہی عمل یعنی قمر کے اگر نقش کو سات مرتبہ کاغذ ار ہی پر ڈالکر لکھے اور قمر کے ساعت پر ایک عدد اضافہ کرتا جائے سات دن تک نہ گزر نے پائینگے کہ مطلوب آکر ملے۔ لیکن چاہیئے

کہ نقش کے حاشیہ پر یہ اسمائے یونانی لکھے ۔ دلعل دنھش بیقرستۃ ھسی ہمتریہ سطر اول مہاعنی فرہود بیم مدیم مسیحوا حسافظ اور نقش اول لکھا گیا ہے

دوسری قسم ۔ اگر یہی نقش تختی پر سات جوش کرے اثر بہت رکھتا ہے اور جب قمر خوب روشن ہو اس عمل کو لکھ کر رسول یعنے قاصد کو دیدے حسب منشا واپس آئیگا اور چاہیئے کہ یہ عمل دوشنبہ یا پنجشنبہ کے دن کرے اول غسل کرے اور قمر کیطرف پیٹھ کر کے نقش کو لکھے جب اول خانے کو بھرے کہے والقمر حسبانا ذلک تقدیر العزیز العلیم جب خانہ دوم پر پہنچے یہ پڑھے والقمر قدرناہ منازل حتیٰ عاد کالعرجون القدیم ۵ اور جب خانہ سوم پر پہنچے کہے ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پس جب تسخیر کے لئے یہ عمل کیا جائے نفع دیگا ۔ اور جاننا چاہیئے کہ قمر کا مسخر ہونا مشکل ہے ۔ بلکہ معدوم ہے اور جو کوئی عمل قمر سے ہے تیر بہدف ہے یعنی کبھی خطا نہیں کرتا ۔ اگر قمر مسخر ہو جائے اس کے عامل کو بادشاہت کی بھی ضرورت نہیں ۔ کیونکہ یہ تسخیر بذریعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوتا ہے ۔ **دوسری قسم** واسطے بیقراری کے اگر کسی پر عاشق ہو ۔ اور وہ ارادہ سفر کا کرے اور عاشق کو اسکا سفر ناگوار معلوم ہو ۔ پس چاہیئے کہ شعاعوں کے نیچے یہ نقش مثلث قمر کو گیدڑ کے کھال پر لکھے اور اس کو صحرائی چوہے کے منہ میں رکھ کر منہ اسکے کو ٹانکے لگائیں اور رواں پانی میں اس کو ڈال دے وہ آدمی کہ گیا ہوا ہے بیقرار ہو جائیگا ۔ اور جب کہ وہ واپس نہیں آیا اپنے منزل پر کبھی نہ پہنچے گا ۔ وہ مثلث قمر کا یہ ہے ۔

۷۸۶

۳۴۷	۳۴۲	۳۴۹
۳۴۸	۳۴۶	۳۴۴
۳۴۳	۳۵۰	۳۴۵

نوع دوسری ۔ وہ یہ ہے کہ یہی نقش اور عمل واسطے راستے بند کرنے کیلئے مقرر کیا ہے ۔ مثلاً اگر چاہو کہ مطلوب اس شہر سے باہر نہ جائے پس نام اسکا اور اس کی ماں کا اس نقش پر

زیادہ کریں اور شعاعوں کے نیچے یک شلث اعداد سے پر کریں اور حاشیہ پر اس نقش کے نام اسکا بمعہ اسکی ماں کے نام لکھیں اور شہر کے کسی دروازے کے بیچ میں گاڑ دے مطلوب کبھی بھی باہر جانیکا قصد نہیں کریگا اور اگر اس طریقے کو قمر میں برج عقرب میں کرے کبھی بھی غلطی نہیں کریگا۔ اور وہ نقش کہ جس میں مطلوب کے نام اور اسکے ماں کی نام زیادہ کرتے ہیں یہ ہے

اور یہ عمل واسطے تسخیر کے ان گروہ کے لئے جو کہ قمر کیطرف منسوب ہے۔ بہت اچھا ہے۔ اور وہ قومیں مثل وہو بیوں اور قاصدوں کے ہیں اور ربانی بازوں کی ہے۔ عامل اس کو خوب جانتا ہے۔ اور حقیقت کو پاکر کام میں لائیں۔ خدا جانتا ہے۔ اچھا

۷۸۶

۲۸۱	۲۸۴	۲۷۹
۲۷۶	۲۷۸	۲۸۰
۲۷۷	۲۸۲	۲۷۵

نوع دوسری قسم ۔ وہ یہ ہے کہ زہرہ کا عمل واسطے زیادت محبت کے ہو چاہیئے کہ زہرہ کی شرف پر ایک تختی بنائیں۔ اور اس تختی پر اس نقش کو کھود ڈالے اور اس تختی کو اپنے پاس رکھے مطلوب مطیع اور مسخر ہو جائیگا۔ اور اس تختی میں یہ نقش جو کہ آئندہ لکھا جاتا ہے آفتاب کے شرف میں مس پر کھودے اور کچھ تھوڑی سی گرمائی آگ پہنچا وے۔ مطلوب بیقرار بے آرام ہو جائیگا اور چاہیئے کہ اس باب عمل میں جس ستارے کے ذریعہ کیساتھ عمل میں ہو بخور یعنی لوبان کو سلگائے اور جو کچھ شرائط کے ہمنے عمل کے بارے میں اوپر بیان کر آئے ہیں عمل میں لائیں تاکہ جو عمل کہ عامل کام میں لائے وتیر بہدف پاوے اور مجھے دعائی خیر سے یاد کرے اور میں نے ایمان والے بھائیونکے واسطے ہر طریق کو آسان طریقہ سے بیان کیا ہے یہ تمام اسماء اور نقوش جو کہ اوپر بیان کر آیا ہوں تمام اعداد آیات اور اسمائے مؤکلات کی ہے۔ میں اول اس کو کسر میں لایا ہوں اور اعداد کو نکالکر نقش کو لکھا ہے کہ عامل کو کسر اور صدور مؤخر کی تکلیف کرنا نہ پڑے اور اس کسر میں عاجز آکر اسماء وغیرہ کا قید رکھے وقت پر کرنا چاہیئے پس اس کو بمع مثال واضح کر کے لکھا ہے کہ ہر ایک کو آسانی ہو۔ لیکن نقش

مخمس کہ واسطے ہر دو طریق کیلئے لکھا گیا ہے یہ ہے عزیز اس کو یاد رکھے نہایت مجرب ہے

۳۸۱	۳۶۶	۳۵۸	۳۷۵	۳۶۲
۳۷۶	۳۷۲	۳۶۴	۳۷۸	۳۶۸
۳۶۱	۳۸۰	۳۷۰	۳۵۷	۳۷۴
۳۶۷	۳۵۹	۳۷۱	۳۶۳	۳۸۲
۳۷۳	۳۶۵	۳۷۹	۳۶۹	۳۵۶

فصل سوم واسطے بلندی درجات اور زیادت مرتبہ اور درجہ کے اور پہنچنا دولت اور مرتبہ پر

اگر واسطے زیادت دولت اور مرتبہ کے عمل کرے تو چاہیئے کہ آفتاب کے شرف میں ایک تختی طلا سے بنائیں اور سورہ والشمس کے اعداد کو بصورت تمام لکھے اور نقش مخمس کو الحسپر کندہ کرے اور ہیکہ بازو پر باندھے اور جب صبح صادق روز دوم طلوع کرآوے نماز سے پیشتر آفتاب کی طرف منہ کر کے تمام سورہ والشمس کو آفتاب کے طلوع تک پڑھتا رہے اور جب آفتاب نکل آئے اس نقش طلا پر نظر کرے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ درجہ شاہی پر پہنچے گا۔ اور بادشاہ ہو تو جہانداری اور وطن کشائی کرے گا اور خداوند کریم اس کی عمر کو دراز کرکے ہمیشہ لوگ اسکے مطیع ہونگے۔ اور اس کو عزیز رکھیں گے۔

دوسری قسم - یہ ہے کہ اگر امیر و فقیر کے اور واسطے زیادت جاہ و مرتبہ کے تسخیر کرنا ہو تو چاہیئے کہ سورج کے شرف میں یک شنبہ کے دن ایک تختی طلا سے بناویں اور اس نقش مربع کو اس پر کندہ کرے اور یہ چار اسم اس کے گرد کھودے۔ ابرصا صبرصیا سارسا سوسرسا اور گلاب میں اس تختی کو ڈالے گلاب کو شیشے میں رکھے اور واسطے جواب دہی کے جائیں انشاءاللہ فتحیاب ہو جائیگا۔ چاہیئے کہ ٹکڑا حریر سرخ میں رکھ کر تختی کو سیدھے بازو پر باندھے اور پچاس مرتبہ ان اسما کو جنکا ذکر اوپر گذرا ہے۔ پڑھیں۔ اور منہ آفتاب کیطرف کر کے کھڑا ہو جاوے اور کہے کہ میرا مقصود یہ ہے اور اس مقصود پر مجمع پہنچا اور لوبان کو سلگائے اور سورۂ والشمس پڑھکر اپنے اوپر دم کرے ایسا کریگا تو بہت جلد مرتبہ اعلےٰ پر پہنچے گا لیکن جب کہیں بیٹھے تو آفتاب کے دائیں جانب پڑے ہے کبھی ایسا نہ ہو کہ اسکی جانب سوا نماز پڑھنے کے کبھی پشت نہ کرے آفتاب طلوع ہونے سے پہلے ہی بیدار ہو اور آفتاب کے روبرو کھڑا ہو اور سورۂ والشمس ہر روز پڑھے انشاءاللہ مرتبہ اور عزت چند روز میں ہو جائیگی جو نقش کہ تختی پر کندہ کرے وہ یہ ہے۔ فافہم

۷۸۶

ابرصا	۹۴	۹۱	صبرصیا
۹۲	۸۷	۸۲	۹۳
۸۶	۸۹	۹۶	۸۳
۹۵	۸۴	۸۵	۹۰
سارسا	۰	۰	سوسرسا

دوسری قسم - جاہ اور دولت کے زیادہ کرنیکے بیان میں۔ چاہیئے کہ پہلے ان پیغمبروں کے ناموں کے عدد لے یعنی آدم شیث ادریس خضر یونس داؤد سلیمان ایوب ذکریا یحییٰ عیسیٰ ذوالکفل شموئیل عزیز ہود صالح ابراہیم

اسمٰعیل یعقوب یوسف اسحاق موسیٰ لوط شعیب ھارون یوشع (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ان پیغمبروں کے ناموں کے بعد ازاں بادشاہوں کے ناموں کے عدد لے۔ تیمور۔ جہانگیر۔ خسرو جمشید۔ فریدون۔ نوشیروان بعدہٗ طالب کے نام کا عدد لے اور طالب کے نام کا پہلا حرف لے اور باقی کی تکسیر کرے۔ جب سب نکل آئے تب دیکھے کہ ان حرف کی تکسیر میں کون حرف آفتاب سے منسوب ہے جو حرف آفتاب سے منسوب ہو اس کو علیحدہ کر کے نورانی حرف علیحدہ لکھے اسکے بعد حرف آفتاب اور حرف نور کو علیحدہ کر کر امتزاج دے اور تکسیر کرے جب تمام ہو جائے تو تکسیر اول اور تکسیر شمس کو اکٹھا کریں اور جو عدد پہلے آئے ہیں۔ انکو نقش مربع کے طریق پر ساعت شمس میں لوح طلا پر کندہ کرے اسکے حاشیہ پر یہ تکسیر مرکب قلم سونے سے کندہ کرے اور اس لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور آفتاب کو بخور سے دھونی دیا کرے اور حرف نورانی اس سے علیحدہ کرکے تکسیر کریں چنانچہ ہر ستارہ کو یہ حرف بھی دیئے ہیں اور میں طالب کے سمجھانے کیلئے سیارونکی ابجد تحریر کرتا ہوں جو سہولت کا سبب ہے،،

ابجد زحل	ہوزح مشتری	طیکل مریخ	منع شمس
فصقر زہرہ	ستثخ عطارد	ذضظغ قمر	

اسیطرح آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی کے حروف آغاز کتاب ہی میں پہلے کہہ چکے ہیں۔ لیکن جو کچھ اس دائرہ آفتاب میں حرف ہیں۔ (ان س ع) اسکو تکسیر سے علیحدہ کرے اور حرف نورانی یہ ہیں۔ م۔ ج۔ ف۔ ح۔ ب۔ ر۔ ق۔ د۔ ی۔ ا۔ ل۔ ن۔ پس ان حروف کو بھی تکسیر سے چنکر پھر دوبارہ تکسیر کرے اور جیسا اوپر کہا گیا ہے۔ ویسا ہی کرے تاکہ مراتب علیا پر پہونچے،،

دوسری قسم۔ علوم راتب اور بہت سا مال وزر اور نعمت پانیکے لئے چاہیئے کہ ایک ایسی تختی تیار کرے۔ جو سونیکی ہو اور جس کا وزن چار سو چالیس مثقال ہو۔ اور حکیم طمطم نے سونیکا وزن اس عمل میں تین مثقال بتائے ہیں مگر تین مثقال سے کم نہ ہو شرف آفتاب میں اس آیت کریمہ کے عدد لیکر لکھیں۔ والشمس تجری لمستقر لہا ذلک تقدیر العزیز العلیم اسکے علاوہ سورہ والشمس کے اعداد اور طالب کے نام کے عدد کو لیکر یکجا کرے اور نقش مربع پر کرے۔ اور اس تختی کو اپنے پاس رکھے ایسا کرنیسے وہ باعزت اور صاحب بزرگی کا ہوجائیگا۔ تاکہ بلند رتبہ پر پہنچے یہ مجرب ہے۔ **دوسری قسم۔** بادشاہوں کے نزدیک باعزت اور بلند مرتبت ہونیکے لئے چاہیئے کہ آیت معظم قل اللھم مالک الملک کے عدد نکالے اور طلا کی ایک تختی شرف آفتاب کی ساعت میں تیار کرے اور اس آیت کے اعداد اس نقش میں زیادہ کرکے ایک مربع نقش اسی شرف آفتاب میں اسوقت لکھودے اس تختی کو اپنے پاس رکھے ایسا کرنیسے وہ باعزت ہوجائیگا وہ نقش یہ ہے

۴۴۲۱	۴۴۲۴	۴۴۲۷	۴۴۱۴
۴۴۲۶	۴۴۱۵	۴۴۲۰	۴۴۲۵
۴۴۱۶	۴۴۲۹	۴۴۲۲	۴۴۱۹
۴۴۲۳	۴۴۱۸	۴۴۱۷	۴۴۲۸

دوسری قسم شمسی اور قمری انگشتری بنانیکے لئے جو شخص چاہیئے کہ بادشاہوں اور شہزادیوں کی نظروں میں مرتفع ہوجاؤں اور جو کہوں اسے وہ بہت جلد بجالائیں پس انگشتری اسطرح تیار

کرے کہ اس کے ایک جانب چاندی ہو۔ اور دوسری جانب سونا اور اسکی پشت پر ایک بادشاہ اور ایک شہزادی کی تصویریں ہوں اور ان ہردو کے درمیان اپنی صورت بناوے خواہ ریشمی کپڑے پر بنا کر یا ہرن کی کھال پر بنا کر لکھے اور اپنی صورت کے حاشیہ پر لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم کے عدد نکالکر نقش بنا کر لکھے چاندی کی تختی پر شمس کا نقش مربع کندہ کرائے اور سونے کی تختی پر نقش مربع قمر کندہ کرے وہ یہ ہے

مربع شمس

۷۸۶

۳۵۷	۳۷۰	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۵۸	۳۶۹
۳۶۲	۳۶۵	۳۷۲	۳۵۹
۳۷۱	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۶

مربع قمر

۷۸۶

۲۴۸	۲۶۱	۲۵۸	۲۵۵
۲۵۹	۲۵۴	۲۴۹	۲۶۰
۲۵۳	۲۵۶	۲۶۳	۲۵۰
۲۶۲	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۷

اور اپنی صورت کے پشت پر یہ نقش لکھے

۳۴۵	۳۵۸	۳۵۵	۳۵۲
۳۵۶	۳۵۱	۳۴۶	۳۵۷
۳۵۰	۳۵۳	۳۶۶	۳۴۷
۳۵۹	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۴

پس ان ہر دو صورتوں کے درمیان اپنی صورت رکھکر اسطرح چسپان کرے کہ یہ معلوم ہو کہ سب اندر چھپی ہوئی ہیں۔ اور ہر دو کے نقش اوپر ہو پس ایسا کر کے انگشتری بناکر لوح طلا کہ جو لوح شمس ہے کے اوپر ابرصا صبرصا سار سا سور سا لکھے یہ انگشتری بنا کر ایسی ہونی چاہیئے۔ جیسے ہندوالے احمتوط کی انگوٹھی تیار کرتے ہیں۔ اور اہل مغرب بدوح کی انگشتری بناتے ہیں۔ لیکن جنابت یا پیشاب یا قضائے حاجت کیوقت اسکو اپنے ہاتھ میں نہ رکھیں۔ اگر کسی امیر یا بادشاہ سے مہم پڑی ہے تو انگشتری میں طلا کا رخ اوپر کریں اور سورۂ والشمس پڑھیں۔ اگر کسی خاتون سے مہم پڑی ہے تو چاندی (نقرہ) کا رخ اوپر کریں چند آتیں جو قمر سے منسوب ہوں۔ ان کو پڑھیں اور انگشتری کو سات مرتبہ پھرائیں اور ساتویں مرتبہ چاندی کا رخ اوپر آنا چاہیئے۔ جبتک مطلب پورا نہ ہوجائے اسوقت تک اس کو نہ اتاریں بیمار کو یہ انگوٹھی دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ دردزہ کیلئے عورت کے سر پر رکھے اور مطلوب کیلئے ان تختیاں کو موم پر چسپان کرے اور اس موم سے معشوق کو تشبیہ تیار کرے اور سات سوئیاں اسکے سات اعضاء میں چبھوئیں اور یہ نقش مربع کاغذ یا موم پر لکھ کر اس تشبیہ کے پیٹ پر چسپان کرے اور اپنے سر کے بال سے اس تشبیہ کو لٹکائے۔ اگر خدا نے چاہا تو مطلوب بیقرار ہو کر آجائیگا۔ جو نقش کہ پیٹ کی جگہ پر چسپان کرنا چاہیئے وہ یہ ہے۔

٧٨٦

٥٨٢	٥٩٥	٥٩٢	٥٨٩
٥٩٣	٥٨٨	٥٨٣	٥٩٤
٥٨٧	٥٩٠	٥٩٧	٥٨٤
٥٩٦	٥٨٥	٥٨٦	٥٩١

چوتھی فصل بغض اور دشمن کو ہلاک کرنے اور دو محبتوں میں جدائی کرنیکے عملیات

اگر کوئی دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ شرف آفتاب میں ایک تختی تیار کرے اور اسپر سورۂ والعصر اور الم ترکیف کے عدد اور اسکے معہ اسکی ماں کے نام کے عدد نکال کر نقش مثلث اس پر کندہ کرے اور جب آفتاب نکل آئے تو اس تختی کا رخ مغرب کیطرف کردے اور جب آفتاب مغرب کی جانب آئے۔ اور اس تختی کا رخ مشرق کی جانب کرے چند روز اسیطرح عمل میں لائے انشاء اللہ دشمن جاہ و عزت سے گر جائیگا اور ذلیل و خوار ہوگا۔ مگر اسقدر چاہیئے کہ ہفتہ کے روز کسیقدر مٹھائی صدقہ کرے یہ عمل جالینوس کا ہے

دوسری قسم ملک و قلعہ کے فتح ہونیکے اور بادشاہ کے دشمن کے ذلیل ہونے کیلئے چاہیئے کہ شرف زحل میں اگر شرف ہو تو مجبوراً شنبہ کے روز آفتاب نکلنے سے قبل کانسی کی ایک تختی بنائے اور عدد آیۂ معظم۔ نصر من اللہ و فتح قریب انا فتحنا لک فتحاً مبینا ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین کے عدد اور سورہ الم ترکیف اور سورہ والعصر کے بھی عدد نکال کر اور حاکم قلعہ جو دشمن ہے اس کے نام کے عدد نکالو اور سب کو ملا کر نقش مربع پر کریں اور اس تختی پر کندہ کریں اور اس تختی کے حاشیہ پر سورہ فاتحہ معکوس[1] کندہ کرائیں اور یہ الفاظ بھی اسمیں لکھیں وام اھجرا بنیہ ملیکا ملیکماد ابدالھا بدوالدیثا اسمنکا فجروہ منکا و شبکلی وابری اوریا مھوا ملکر ما ملوکا اشبعین کما ندبھا ند بس اس تختی کو قلعہ کے نیچے یا دشمن کے قلعہ ملک کے دروازہ کے نیچے مٹی میں چھپاوے۔ انشاء اللہ بہت جلد قلعہ اور ملک فتح ہوجائیگا۔ اور وہ دشمن ذلیل ہوگا۔ دوسری قسم یہ زحل کا عمل قوم میں مکرم ہونے کیلئے بہت مجرب ہے لیکن اسطریقہ سے کرے کہ شرف زحل میں سنگ یشب کی ایک تختی بنائے اور لمن الملک الیوم للہ الواحد القھار کے عدد نکال کر نقش مربع کندہ کرائے لیکن قلم سے دو طرفہ اسطریق سے پر کرے کہ یک عدد قلم کے سر سے اور ایک عدد قلم کے پیر سے لکھے اور کالی مرچ منہ میں رکھے اور وہ تختی ہمیشہ اپنے پاس رکھے ایسا کرنے سے قوم میں مکرم و محترم ہو جائے گا۔ اور اسکا دشمن ذلیل و خوار ہو جائیگا۔ اور کوئی شخص اس کی اطاعت میں سرکشی نہ کرے گا''

[1] معکوس (الٹی)

دوسری قسم یہ عمل زحل بھی قوم پر بزرگ ہونے کیلئے بہت مجرب ہے۔ ایک لانی کی تختی شنبہ کے روز یا
شرف زحل میں تیار کرے اور کالا لباس پہنے۔ اور جسوقت کہ قمر جدی کے برج میں ہو۔ شب
یکشنبہ اور روز شنبہ ہو۔ تو وسیع و بلند کوٹھے پر جائے۔ اور ننگے سر ہو کر سیاہ ٹاٹ سر پر کھے اور کہے
کہ اے کیوان! میری خواہش ہے اس قوم پر بزرگی کروں اور اس کو اپنا مطیع کر لوں اسکے بعد
سات چیزیں اپنے پاس مہیا کر کے اپنے سامنے رکھے جیسے کالی مرچ کالا پتھر سپستان قیر
خصیۃ الثعلب۔ کالی قند۔ اور سنگدانہ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ کر بخور کریں اور سہ پائے
جو آبنوس کی لکڑی سے بنائی گئی ہو۔ اسپر بیٹھ کر یہ عزیمت انیس بار پڑھے عزیمت یہ ہے۔
عزیمت عزمت علیکو ایہا الکوکب المعظو بالنور الساطع انظر رنی بحق ھذا
الحروف آلم آلمص آلر کھیعص طٰہ طسم یٰس حم حم حم حم حم
حمعسق فانی اسئلک باسمائک العظیم ان یکفنی ھن المھو بحق ھذا
الاسماء المعظو سیمیائیل دمیطرائیل وعد حمائیل بحق الحق وبنی المطلق
پس جب شنبہ روز آئے تو صبح کی نماز سے قبل غسل کرے اور قلم سے سنگ یشب کی تختی پر
ہر دو طرف یہ نقش مربعہ بر کرے اسی طریق سے کہ ایک عدد قلم کے سرے سے اور ایک عدد اسکے
پیر سے لکھے اور اس تختی کو ریشم میں لپیٹ کر تاریک گھر میں رکھے جسوقت زحل کا کام پیش آئے
لوح نکال کر اپنے پاس رکھے جب کام ہو جائے پھر سیاہ گھر میں رکھدے انشاء اللہ تعالیٰ
اس عمل کا عامل قوم کا بزرگ ہو جائیگا۔ اور اس کے دشمن ذلیل و خوار ہونگے چنانچہ وہ
۸۶، نقش جو مربع کہ جو تختی پر کندہ کیا جائیگا وہ یہ ہے۔

۹۰	۹۵ع	۹۷	۸۳
۹۶	۸۵ع	۸۹	ع ۹
۸۵	۹۹	۹۲	۸۸
۹۳	۸۷	۸۶	۹۸
کثر ۲			ع ۳۶

دوسری قسم دشمن کے برباد کرنے اور اسے ہلاک
کرنے کے۔ جس وقت قمر اور زحل کا مقابلہ ہو
اور یہ دونوں برج نحس میں ہوں اور نظر نحس کے
دیکھنے والے ہوں اسوقت سیاہ ریشم یا سیاہ

کرپاس کہ جسکا نیلا رنگ ہو۔ اسپر یہ نقش مثلث لکھ کر ویران اور بے آباد مسجد میں محراب کے نزدیک دفن اور سورۂ لایلیف بارہ سو مرتبہ پڑھے۔ دشمن ذلیل وخوار ہوجائیگا۔ اگر شرف زحل میں یہ عمل کرے تو بہت بہتر ہے اور مجرب ہے اور وہ مثلث نقش جس دشمن کے نام کے عدد کا اضافہ کرنا چاہیئے یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰۰	۶۹۴	۷۰۲
۷۰۱	۶۹۹	۶۹۶
۶۹۵	۷۰۳	۶۹۸

اور یہی نقش قوم میں مکرم ہونیکے لئے چارشنبہ کی ساعت اول میں نقش مربع میں لکھکر سر میں رکھیں قوم میں باعزت و با احترام ہوجائیگا نقش مربع کی صورت یہ ہے
فافہم

۷۸۶

۵۲۳	۵۲۷	۵۳۰	۵۱۶
۵۲۹	۵۱۴	۵۲۲	۵۲۸
۵۱۸	۵۳۲	۵۲۵	۵۲۱
۵۲۶	۵۲۰	۵۱۹	۵۳۱

دوسری قسم اگر کسی نے دشمنی کر کے کسی کا روزگار موقوف کرادیا ہے پس اس روزگار

پر پھر بحال ہونے کیلئے یہ عمل کرے کہ شنبہ کے روز جس وقت زحل اچھے حال پر ہو تنہائی
میں بیٹھ کر مٹی سے دو صورتیں بنائے اور ان تصویروں کا پیٹ مجوف رکھے اور ہرن
کی کھال پر یہ نقش مسیح لکھ کر ان تصویروں کے پیٹ میں رکھ دے اور ان صورتوں کو
اپنے مطلب کے موافق یعنے جیسا روزگار رچاہے۔ اسپر بٹھائے۔ اگر عزت افزائی
چاہتا ہے تو تخت پر بٹھائے اگر منشی ہونا منظور رہے تو اس کی کمر میں قلم رکھدے
اور دوات و کاغذ اس کے روبرو رکھدے اسیطرح جو روزگار کرنا ہے اسی مناسبت
سے روشن تصویر کو بھی عمل میں لائے اس تصویر کو ایکگوشہ میں رکھدے اور ہر روز اسکے روبرو
ایکبار رجائے۔ اور اُسے دیکھے اور پانچ چراغ روشن کرکے اس کے روبرو رکھے یہانتک کہ
اسکا مقصود برآئے۔ جو نقش تصویروں کے پیٹ میں رکھنا چاہیئے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۳	۲۲۷	۲۲۴	۲۲۰
۲۲۵	۲۱۹	۲۱۴	۲۲۶
۲۱۸	۲۲۲	۲۲۹	۲۱۵
۲۲۸	۲۱۶	۲۱۷	۲۲۳

اور یہی عمل اگر دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے چاہیں تو اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ شنبہ کے روز
اول ساعت میں چند صورتیں کانسی سے تیار کریں ایک کا نام ہابیل رکھیں اور دوسرے کا
قابیل اور دشمن کے نام کے عدد نکل کر اس نقش مثلث میں اضافہ کرکے نقش پر کریں

اور ہابیل کی صورت کو قابیل کے ہاتھ سے معذب کریں یعنی تیر اس کے پہلو میں ماریں یا کسی عذاب میں یا ہیں۔ مبتلا کریں اور قابیل کے ہاتھ میں خنجر یا دوسرے آلات جنگ میں سے کوئی دیں اور اسے مارنیوالا بنا دیں اور ہابیل کو مغلوب کریں قابیل کی تشبیہ کی مثلث کے اوپر سید الشیاطین ابلیس کا نام لکھے ان صور تعلی کو تاریک گھر قبر میں رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مرجائیگا۔ اور نقش مربع جو اوپر ذکر کیا جاچکا ہے۔ مثلث کے طریق پر اسطرح ہے

دوسری قسم کشتی کرنے اور مقابل پر فتح پانے کیلئے چاہیئے کہ دونوں کشتی کرنیوالوں کے نام لیکر ان کے عدد نکالے اور اس آیۃ کریمہ کے بھی عدد لیکر سبھوں کو جمع کرکے نقش مثلث پر کریں آیت یہ ہے،،

۸۴ء

۲۹۹	۲۹۰	۲۹۶
۲۹۳	۲۹۵	۲۹۷
۲۹۴	۲۹۹	۲۹۱

ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علے نفسہ ومن اوفی بما عھد علیہ اللہ فسیوتیہ اجراً عظیماً اور یا قہار ذوالبطش الشدید لا یطاق انتقامہ کے بھی عدد نکال کر بھی اس میں جوڑلیں اور اسکو کشتی کے اکھاڑے کے نیچے دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو شخص ایسا عمل کریگا وہی کشتی میں مقابل سے جیت جائیگا اور ہر نوعیت سے کامران رہیگا۔ دوسری قسم۔ دشمنوں کو ہلاک کرنے کیلئے چاہیئے۔ کہ سورۂ معظم اذا زلزلت الارض اور سورہ محترم الم ترکیف اور آیۃ شریف نزادھم اللہ مرضاً کے اعداد نکال کر سبھوں کو جوڑ کر نقش مثلث پر کرے اگر یہ نقش مردہ کے کفن پر لکھنا چاہیئے اور کسی مقتول یا شہید کی قبر میں کرنا چاہیئے۔ دوسری قسم دشمن کے ہلاک کرنے کیلئے چاہیئے۔ کہ یا قہار کے عدد نکال کر دشمن کے نام کے عدد میں ملائے اور جوڑ لے اور سب

کو ایک مثلث میں بھر دے اور وہ مثلث ہر روز ایک کچی اینٹ پر لکھ کر غرہ ماہ سے اختتام تک برابر دریا میں ڈالتا ہے۔ اگر خدا نے چاہا تو دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ ہلاکت کیلئے آٹھویں خانہ سے نقش پر کریں۔ برباد کرنیکے لئے چھٹے خانہ سے نقش لکھنا شروع کریں اور وہ یہ ہے؛

۷۸۶

۹۰۴	۹۰۱۸	۹۱۵	۹۱۲
۹۱۶	۹۱۱	۹۰۵	۹۱۰
۹۱۰	۹۱۳	۹۲۰	۹۰۶
۹۱۹	۹۰۷	۹۰۹	۹۱۴

دوسری قسم دشمن کے ہلاک ہونے کیلئے چاہیئے کہ دشمن کے نام کے عدد نکالے اور اس نقش میں اضافہ کر کے بشرط امکان نقش مثلث تیار کرے اور دشمن کی تصویر مردہ کے کفن پر سرکہ نمک اور نوشادر کو سیاہی میں ملا کر اس سے بنائے جو نقش کہ پر کیا ہوا ہے اسے اس تصویر کے پیٹ میں لکھے اور نقش لکھتے وقت ہر خانہ پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرتا ہے اس لئے کہ یہ عمل تلوار قاتل ہے چاہیئے کہ دو صورتیں موم کی بنائے ایک صورت کے ہاتھ میں کمان دے اور دوسری صورت اس کے مقابلہ پر رکھے اور پہلی صورت کو اسکا مقابل تصور کر کے اسکے جسم میں تیر چبھوئے اور یہ مثلث کمان کی پشت پر لکھے اور چار قطرے خون بھی بہائے اور سورۂ الم ترکیف کے عدد بھی نکالے اور مذکورہ بالا مثلث میں اضافہ کر کے عدد کی تصویر کے پیٹ میں لکھے اور اسپر سورہ الم ترکیف پڑھے اور جب ترمیہم پر پہنچے تو کہے شاھت الوجوہ

شاہت الوجوہ اور اس صورت کی جانب اشارہ بھی کرے اور دعائے علوی مصری اگر یاد ہو تو اس موذی کے قتل کیلئے پڑھے اگر خدا نے چاہا تو دشمن ہلاک ہو جائیگا اور طرح طرح کے عذاب میں پھنس جائیگا اور وہ نقش کہ جس میں عدد کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ اور دوسرا کمان پر لکھنا چاہیئے وہ سب یہ ہیں :-

دوسری قسم ہلاکت دشمن کیلئے چاہیئے کہ قمر میں اور عقرب میں دشمن اور ہاروت ماروت کے عدد نکال کر اس نقش معظم میں اضافہ کریں اور سبھوں کا ایک نقش کریں۔ نیلے رنگ کے کپڑے میں قمعی پیاز تیل اور نمک بھی لپیٹ کر اس نقش کو اس پیاز کے اندر رکھ کر اس کو مرگھٹ میں دفن کریں اور حکیم طمطم نے کہا ہے کہ یہودیوں کی قبرستان میں جاکر کسی یہودی کی قبر میں

۷۸۶

۲۷۸	۲۷۰	۲۷۶
۲۷۳	۲۷۵	۲۷۷
۲۷۴	۲۷۹	۲۷۱
	۷۸۶	
۹۴۵	۹۳۸	۹۴۳
۹۴۰	۹۳۳	۹۴۴
۹۴۱	۹۴۶	۹۳۹

دفن کریں اگر خدا نے چاہا تو دشمن تباہ ہو جائیگا جس نقش میں کہ عدد کا اضافہ کیا جائیگا۔ یہ ہے۔ دوسری قسم۔ جانبین میں عداوت پیدا کرنے کیلئے چاہیئے کہ پہلا حرف برج کے طالع

۷۸۶

۶۴۱	۶۳۴	۶۳۹
۶۳۶	۶۳۸	۶۳۰
۶۳۷	۶۳۳	۶۳۵

وقت عمل اور برج آفتاب کے حروف (اسوقت جس برج میں بھی ہو) مریخ کے برج کا حرف اور
اس شخص کے نام کا برج لیکر اور سبھوں کو ملاکر تکسیر کریں جب زمام نکل آئے تو اس تکسیر میں جو کچھ
ظلماتی اور موکیل کے حروف ہوں انکو علیحدہ کریں۔ اور عدد نکالیں اور اس نقش مثلث میں اسکا
اضافہ کریں اور سبھوں کو ایک مثلث میں پیاز کے پانی نیل اور سیندور سے لکھیں۔ اور
حرف نورانی کو چھوڑ کر باقی حروف کی تکسیر کرکے اس مثلث کی پشت پر لکھدیں۔ اس کے
بعد سبھوں کو مرکب کرکے معرب کریں پس ہر خانہ کے مقابلہ میں ہر اعداد کے موافق ان کلمات
کو لائیں۔ اور عدد کل کو خانہ پنجم میں پہنچائیں اگر عدد موافق نہ ہوں تو اسم احمنوۃ یا قہار
یا مذل یا ضار کا اس میں اضافہ کرکے اعداد کو موافق کریں۔ بعد ازاں اس مثلث کو نیلے کپڑے
میں جو کچی کر پاس سے ہو۔ تلی ہڑتال کالا لوہا۔ نیل نمک اور پیاز کے ہمراہ رکھکر اور تمام کو لپیٹ
کر کالی رسی اسپر باندھیں مرتد یا یہودی کی قبر میں دفن کردیں اور یہ عمل سہ شنبہ کے روز سے
شروع کریں یہ طریقہ ارسطو کا بیان کردہ ہے اور بہت ہی مجرب ہے لیکن جو یہ کہا گیا ہے کہ
طالع وقت کے ہر برج کا حرف ہے اسکا یہ مطلب ہے کہ جیسے سہ شنبہ کے روز صبح کیوقت
مریخ کی ساعت میں عمل شروع کیا گیا۔ تو اسوقت دیکھے کہ دشمن کس برج میں ہے اس برج
کا حرف لے اور جو یہ کہا گیا تھا کہ اسوقت آفتاب جس برج میں ہو اس کا حرف لے اس کا
یہ مطلب ہے کہ جیسے آفتاب برج ثور میں عمل کرتے وقت تھا۔ پس برج ثور کا حرف
لینا ضروری ہوگیا اسیطرح جس برج میں بھی ہو اسکا حرف لے اور جب مریخ برج حمل
وعقرب میں ہو تو ان ہر دو برجوں کا حرف لے اور دشمن کا نام معہ انکی ماں کے کرمن کیا گیں
عدد ہیں انکو بارہ پر طرح دیا جب نو ہے تو بروج پر قسمت کیا اور بروج قوس پر تمام ہوگیا
اس سے اسکے طالع کا پتہ لگ گیا کہ برج قوس ہے۔ اسی لئے برج قوس کا حرف لیا اور ان تمام
بروج کے جو کہ موکیل ہیں انکو علیحدہ لکھا۔ اور جو حروف ان موکلوں سے مناسبت رکھتے ہیں
انکو علیحدہ لکھا اور من بعد سبھوں کو پہلے تکسیر کرکے حرف پر آری کی اور جو موکلوں کے حرف تھے

ان کی علیحدہ تکسیر کی اور حروف ظلماتی علیحدہ لکھا بعد ازاں اعداد لیکر اس نقش مثلث میں جو گرد لکھا ہوا ہے اضافہ کیا اور دوسرا نقش تمام اعداد سے پُر کیا اور کام میں لایا۔ پس حرف بروج یہ ہیں اور بروج کے موکلوں کا بھی دوسرا دائرہ ہے ان سے سمجھنا چاہیئے۔ اور دوسری مثال پھر کہا جائے گا انشاء اللہ تعالےٰ

حمل ۱ اجرمن حرف نبائی غیر نبائی اھ ظ	ثور ۲ غیر نبائی حرف نبائی دح ل	جوزا ۳ مناج حرف نبائی غیر نبائی ب و ی
سرطان ۴ مناجر حرف نبائی غیر نبائی ح ز ک	اسد ۵ غیر نبائی فلجرم حرف نبائی ط م ف	سنبلہ ۶ غیر نبائی اجرمن حرف نبائی ل ع ر
میزان ۷ جرمنا حرف نبائی غیر نبائی ی ان ص	عقرب ۸ مناح حرف نبائی ک س ق	قوس ۹ مناجر حرف نبائی ن ش د
جدی ۱۰ حرف نبائی ر ح غیر نبائی ع	دلو ۱۱ غیر نبائی حرف نبائی اجرمن ص ط ض	حوت ۱۲ غیر نبائی جرمنا حرف نبائی ف ث ط

دوسرے یہ کہ حروف استقنغی۔ بادی آبی خاکی مشرقی جنوبی شمالی اور جلالی اور جمالی وغیرہ قسم کی

تفصیل آغاز کتاب میں گزر چکی ہے لیکن جو بروج کے مؤکل ہیں. تو وہ اس صورت سے ہیں. مؤکلوں اور بروج کا دائرہ یہ ہے

حمل ۱	ثور ۲	جوزا ۳
سراخیل سرطان ۴ تھمقائیل	عزرائیل اسد ۵ سراطیل	سراسیل سنبلہ ۶ شکھیل
میزان ۷ سحراکیل	عقرب ۸ صرصائیل	قوس ۹ سرطائیل
جدی ۱۰ شمکائیل	دلو ۱۱ صحمکائیل	حوت ۱۲ فقائیل

پس جب یہ سمجھ میں آگیا. تو حرف و نورانی کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور وہ یہ کہ حرف نورانی حرف آتشی کو کہتے ہیں اور حرف ظلمانی حرف خاکی کو کہتے ہیں اور جو حرف صامت ہیں وہ بے نقطہ ہے اور جو حروف اوپر نقطہ رکھتے ہیں وہ فوقی ہیں اور جو نیچے رکھتے ہیں وہ تحتی ہیں ابجد سے جو حرف اول سطر میں لکھے جاتے ہیں وہ علوی ہیں اور جہاں کے نیچے لکھے جاتے ہیں وہ سفلی ہیں جو حروف کواکب جاری سے منسوب ہیں جو دائرہ حرف کواکب میں اوپر تحریر کر چکا ہوں ثقیل ہیں اور باقی حروف خفیف ہیں اور جو حرف متفق العناصر ہیں. وہ متساوی ہیں۔ اور باقی غیر متساوی ہیں جو حروف کوکب سعد سے منسوب ہیں وہ سعد ہیں اور جو کوکب نحس سے منسوب ہیں وہ نحس ہیں اور حرف غالب العناصر جلالی ہیں۔ اور باقی جمالی جب یہ سب باقی جان لیں؛

تواب وہ مثلث درج کیا جاتا ہے۔ کہ جسمیں حرف تکسیر کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ فافہم

۷۸۶

۲۳۹	۲۴۴	۲۲۵
۲۳۴	۲۳۸	۲۴۲
۲۴۱	۲۳۶	۲۲۷

اور یہ کہ حجابہ حرف تکسیر کو حرف نورانی کے سوا مرکب ومعرب کریں۔ لیکن مرکب ومعرب کا طریقہ ایک مثال میں بتا چکا ہوں اسی طریق سے سب موقعوں پر مرکب ومعرب کریں تیار شدہ کلمہ کو دیکھے کہ اس کے کتنے عدد ہیں۔ جو عدد ہو اس کو خانہ نقش میں دیکھے جس جگہ وہ عدد ہوں۔ اسی جگہ اس کلمہ کو لکھے اگر کلمہ نقش کے اعداد کے مطابق نہ ہو تو اسمائی جباری (باری تعالیٰ) کا اسمیں اضافہ کرکے اعداد کے موافق تحریر کرے۔ سمجھنے کیلئے اسی قدر کافی ہے **دوسری قسم**۔ دشمنوں کی ہلاکت کیلئے یہ عمل بنگالہ کا ہے۔ پہلے چاہیئے کہ ان بنگالہ کے عددوں کو دشمن کے نام کے عدد کیساتھ جمع کرے اور مردہ کے کفن پر نقش کریں۔ اور اس کو اس مردہ کی قبر کے سامنے دفن کریں۔ جس کا کفن نقش لکھنے کیلئے لیا تھا دشمن برباد ہوجائیگا۔ اور اعداد بنگالہ یہ ہیں۔ [illegible]

اور اس کو اول سے دہائی تک شمار کریں۔ اور حساب کرکے جمع کریں اور کام میں لائیں۔ اس عمل کی زیادہ تشریح نہ کرونگا کیونکہ مجھے قسم کیساتھ منع کیا گیا ہے۔ چونکہ یہ نسخہ میری یادگار ہے تھا اس لئے میں نے اسے لکھدیا کہ شاید کوئی اس ترکیب کو سمجھ لے اور مجھے دعائی خیر سے یاد کرے کیونکہ یہ بہت مجرب ہے **دوسری قسم**۔ بکری کا عمل یہ عمل اسوقت کرے جب بات کا پتہ چل جائے کہ اگر دشمن زندہ رہجائیگا۔ تو وہ مجھے زندہ نہ چھوڑیگا۔ اور اس کے مرجانیسے خدا کی مخلوق کو بہت کچھ آرام پہونچیگا اپنے وقت میں خدا کی بارگاہ میں استغاثہ کرے کہ اے خدا! میں مجبوراً اس گناہ کا مرتکب ہورہا ہوں یعنی جاندار بکری کو جلاتا ہوں تو عالم الغیب ہے مجھے بخشدے اس عمل کے کرنیکے بعد بھی توبہ کرے اور عمل کی ترکیب یہ ہے کہ کالے رنگ کی ایک بکری لائے اس کو قبر یا سرداب وغیرہ میں لیجائے کہ جہاں کوئی دوسرا نہ ہو۔ اور نہ راہ گزر وہاں سے گذرے بعدہ تیس تو

دہنی ہزار) اور تین فولاد کی سوئی مہیا کرکے سورۂ الم ترکیف ایک ایک بار ان سوئیوں پر پڑھکر اور دم کرکے اس بکری پر گذارے اور نیت کرے کہ فلاں شخص کے دنبہ گذار رہا ہوں اس کے بعد ایک بڑا چراغ جسکے فلیتہ والا تیار کرکے روشن کرے اور اسے ایک لوہے کے برتن میں رکھ کر اور اس نقش کو اس برتن کے نیچے لکھ کر مٹی کے نیچے دبادے اور دشمن کی صورت بنا کر اس چراغ میں رکھدے اس چراغ کو اس بکری کے نیچے رکھ کر جلائے اسکا روغن چراغ میں ٹپکیگا اسی روغن سے وہ چراغ روشن رہیگا۔ پس جسقدر اس بکری کا خون خشک ہوتا جائیگا دشمن بھی علیل ہوتا جائیگا۔ جب چراغ جل چکیگا۔ دشمن بھی مرجائیگا اور چراغ اسوقت بجھ جائیگا جسوقت بکری میں روغن باقی نہ رہیگا۔ اور عدد بنگالا او پر تحریر کئے جا چکے ہیں انکا اس نقش مثلث میں بھی اضافہ کرے اور مثلث یہ ہے **دوسری قسم** ایسے دشمن کے ایذا دینے کیلئے عمل سفلی جو عورت ہو یعنی اگر کسی دشمن کو ایذا دینا مقصود ہو اور وہ عورت ہو جیسے یہ خون جاری ہوجائے۔ یا اس کا پیر کھل جائے۔

۷۸۶

۱۱۳	۱۰۸	۱۱۵
۱۱۴	۱۱۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۱۶	۱۱۱

پس پہلے اس منتر کی زکوٰۃ دے یعنی گیارہ روز جنگل میں جاکر کنوئیں کی گرت پر بیٹھکر ایک سو ایک بار پڑھے۔ شام کا وقت ہو۔ اس عرصہ میں اس کا پیر کھل جائیگا۔ منتر یہ ہے۔

جل کی منڈی دریا ے جائے۔ کھول کہاں لہو بہائے۔ راجن سرجن بھوان ترجن ناڑہ ٹوٹے فلانی کا پیر چھوٹے۔

دوسری قسم

بغض وعداوت کیلئے۔ بینت کا قلم اور تیل کی سیاہی بنا کر اور کالی مرچ منہ میں رکھ کر شنبہ کے روز ہر دو محبوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام اس پتلہ کے ساتھ لکھ کر بائیں روز تک جلائے۔ اگر خدا نے چاہا تو ان دونوں کے درمیان دلی دشمنی واقع ہوجائے گی۔ پتلہ بنگالہ سے منسوب ہے۔ اور یہ ہے۔

>	ح	)	عمر ٥ ح	عہ	)
۸ی عمر ٦ عمر	٦	١٨	ق	کی مہ	٩کی
۲	٦	ح ۸ ح	٦	عمر	
	١٠	٦٠	٥	٩٥٥٦	
بین فلان بن فلان دائما ابدا فتد			فلان بن فلان البغض والعداوات		

دوسری قسم بغض وعداوت کے لئے ان اسمائے سیارگان کو جن میں سے ایک روحانی ہے۔ اور دوسرا جسمانی ہے۔ لکھ کر یہودی۔ نصرانی۔ یا مجوسی کی قبر میں دفن کردے۔ بس آنکھ مارنے میں فوراً اثر ظاہر ہوگا۔ اور یہ اسمائے سیارگان ہر کام کے لئے مجرب ہیں۔ ان کو بھی لکھے دیتا ہوں۔ اور وہ یہ ہیں۔

	اسماء روحانی سیارگان
زحل	بدیھاسن طوسی حروش میوش۔ درنوش طاعیش ذروش طاھنطروش
مشتری	ذھاھوش ذرماش ھیطش مطش۔ اذرش بطیبیش فروش دھنداش
مریخ	وعذلوش ھاذیغیش عسدوش بیمواش اوذدعوش ھیدیعلیش مھیراش دھندعاش

شمس	نبولوش متدلاش دهقاش دهنعاش اطميعاش مفتوش عادیش طبیبعادیش
زہرہ	اذهرش دهطارش اباش شمهورش عنقاش الفاش
عطارد	ترهوناش اميراش هبطش شاهلیش درانیش ملیش دهلوالیش ملعودیش انیش
قمر	غذنوش هاذیش مراونوش هلیطاش طیمارش راتانیش میانوش رغانوش
	اسمار جسمانی سیارگان ہ
زحل	اشراغات۔ نیلاہ تلاش تاهانوراش کطرا طلباش درعاطابات درغاهوبیش کناهولنوشا
مشتری	طمشائیل۔ کیسامرکاشدیل وابیاشنوذتاهالیس سبومزکششاباثونوراياحذار هطاطوما
مریخ	اوورثلری کصاماث کششبنز طور مبلشیاثا هلو۔ سبا قاقیقی کبوکرار فیا۔
شمس	هیها کاموتو۔ شابی ماتالو داطیوطیو۔ طیو ذقشا۔ نبوپویو وچناچنا کامالاکی کی مشاشودہ
زہرہ	اهواهیرورطی ازارفر۔ شار ورد قرباهو۔ فهمنا۔ باوماى۔ هیطیشاثا رهطوطو۔ سیمطو۔ تامو۔ طهیاتی
عطارد	دهناهی مالاہ مالاہ شیاتبرہ اکیشاطاهلاطا نوطوش هلیشاماطیلوساملیطی طو

قسمر	هبامیراطوکنکوما اومومی هابن شتاما تبنی قو ستهومهطامثا شیلوکا ماطانزافین فرماطوهاسا

پس ان ہردو قسم کے اسمار کو بغض وحب کے ہر عمل کے لئے بھی استعمال کرے تو مجرب پاوے
اگر کسی سحر زدہ وسواس یا سودا کے بیمار کا علاج کرنا منظور ہو۔ تو ان اسمار کو شیشہ
کے یا سنگ رخام کے شیشہ پر لکھ کر بیمار کو دے۔ تاکہ وہ اس میں نظر کرے اور اسکو دھو
کر بنظر شافی وکافی سات گھونٹ پیئے۔ اور جو باقی رہجائے تو اسے درد سر کیلئے سر پر ملے
اور تھوڑا سا اپنے دروازے پر بائیں جانب ڈالدے اسیطرح سات روز تک صبح وشام
کرے۔ اللہ تعالےٰ اُسے صحت عطا فرمائیگا۔ جادو زدہ کیلئے مشک وزعفران سے لکھ کر
پلائے۔ اور تپ زدہ کیلئے بھی ایسا ہی کرے۔ اور دو شخصوں میں صلح کرانے کیلئے اس کو
لکھ کر اندھیرے میں مشک وزعفران کے بخور کی دھونی دے اسوقت تک ہمیشہ اس کو دھکتا
رہے۔ جبتک کلان دونوں میں صلح نہ ہوجائے اور بادشاہوں کے دلوں کو نرم کرنے کیلئے
تانبے کی تختی پر لوہے کے قلم سے لکھے اور اُس تختی کو گلے میں لٹکائے اور چھپائے
رکھے اور بادشاہ کے روبرو جائے۔ تاکہ مہربانی سے پیش آئے۔ اور سونے کی تختی
زبان بندی کیلئے لکھے۔ یا تانبہ ور قلعی پر تحریر کرے۔ اور اس تختی کے نیچے اپنی حاجت
بھی لکھدے۔ مگر یہ تختی مشک وزعفران وکافور سے لکھنا چاہیے اِس تختی کو لکھ کر حقہ میں
رکھکر کچے موم سے مہر کرے۔ اُس حقہ کو اپنے پاس رکھے۔ جب تک وہ حقہ
اُسکے پاس رہیگا۔ لوگ عزت کرینگے۔ اور لوگوں کی زبان بدگوئی سے رکی رہے گی۔
مذبوح کی کھال پر رُعب کیلئے لکھے۔ جو مدبوغ ہو۔ جن لوگوں کے لئے لکھنا منظور ہے
انکے نام بھی لکھتے وقت یاد کرے۔ اُس کھال کو آگ میں دبائے۔ ایسا کرنے سے بہت
جلد اثر ظہور پذیر ہوگا۔ اس جگہ تکسیر کے باب کو ختم کرتا ہوں۔ اور ناظرین سے دعا کی طمع
رکھتا ہوں۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔

ساتواں باب کیمیا کے ان نسخوں کے بیان میں جن کا کہ میں نے خود تجربہ کیا ہے اور جنکا کہ دیگر احباب نے بھی امتحان کیا ہے جو کہ کبھی درست ثابت ہوئے اور کبھی غلطی پڑ جانے سے غلط

چونکہ یہ کتاب اسرار کا مخزن اور آبدار موتیوں کا خزانہ ہے۔ جو راز میں اپنے سینہ میں رکھتا تھا اسکو اس نسخہ بے نظیر میں بے دریغ ظاہر کر دیا۔ اسی لئے کیمیا کو بھی لکھ دیا۔ تاکہ ایمانی بھائیوں کو اس سے نفع پہنچے۔ چنانچہ اول نسخہ جو مجرب ہے اور دیدہ و شنیدہ جسکو کہ ایک امیر نے پانچہزار روپیہ خرچ کرکے حاصل کیا تھا۔ اس فقیر نے بھی ایک مرتبہ تیار کیا تھا۔ مگر دوسری مرتبہ قسمت کی بدبختی سے درست نہ ہوا۔ اگرچہ مجھے حاصل نہ ہوا ممکن ہے کسی دوسری کی تقدیر سے درست ہو جائے اور وہ یہ ہے۔ **نسخہ** ہڑتال طبقی دو تولہ۔ سیماب زرد و تولہ۔ اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ گوبی کے عرق میں جو گندم کی زراعت میں بہت ہوتا ہے۔ اور اسکو طوطیاں کھاتی ہیں اور اسکا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اسکے پتے خاردار ہوتے ہیں۔ اس کا عرق گو گرو کے عرق کیطرح ہوتا ہے ان اجزاؤں کو ایک پہر تک کھرل کرے اور اسکے بعد دو میں مدو شاہی پیسہ بند کو دے گلگا کیطرح کرے اسکے بعد دو سکوریاں اوپر نیچے رکھے اسکے اوپر گل حکمت کرے پس اسکو ہانڈی میں رکھکر بیس سیر یا پندرہ سیر جنگلی گنڈے کی آگ دے۔ اسکے بعد اسے کھولے اور دیکھے کہ وہ سب راکھ ہو گئے یا نہیں۔ اگر راکھ نہ ہوئی ہو۔ تو پھر انہیں جنگلی گنڈونسے مناسب آگ دیں۔ پھر امتحان کرے اور اس راکھ سے چاندی کو پگھلا کر ڈالے تو شمس ہو جائے۔ اور اگر اب بھی نہ ہو۔ تو پھر جنگل کے گنڈونسے آگ دے۔ اور امتحان کرے۔ اگر اکسیر ہو گئی ہو تو بہتر اگر تین مرتبہ آگ دینے سے بھی اکسیر نہ ہو تو سمجھے کہ تدبیر میں فرق پڑ گیا ہے اور پھر از سر نو نسخہ مذکور تیار کرے اگر تقدیر زور دے تو ایکبار اکسیر ہو جائیگی۔ اور تمام عمر وہ خاک کفایت کریگی۔ اگر وزن میں چھ ماشہ کے ایک رتی بھی تانبے پر

ڈالدے۔ تو چمکیلا ہو جائیگا۔ نسخہ دیگر اکسیر اعظم جس کو کہ خود اپنے ہاتھ سے تیار کیا اور خرچ میں لایا۔ مگر تین بار تیار ہوا اور پھر درست نہ ہوا اگر کسی دوسرے کے ہاتھ سے بھی درست نہ نکلے تو وہ بھی مجھ جیسا بد قسمت ہے چاہیئے۔ کہ آنولہ سار گندھک جد وجہد تلاش کر کے ایک تولہ مہیا کرے اور ایک لوہے کی کڑاہی خرید کرے۔ اور ایک لوہے کا پیالہ تیار کر کے اس گندھک کو اس کڑاہی میں رکھے اور اسکے نیچے آگ لگا دے اور پیالہ ایسا بنائے جو کڑاہی پر ڈھکجا وے۔ ایسا کہ کہیں کے برابر بھی فرق نہ رہے۔ اور سوہن سے ہر طرف درست کر لے۔ اسکے بعد کڑاہی میں اوٹ کٹارہ کا عرق جو خشکی میں عام طور پر ہوتا ہے۔ اور بارش کے پانی سے جلجاتا ہے اسکا عرق اسقدر ڈالے کہ گندھک کے ریزہ اسمیں ڈوب جائیں پس گندھک کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دو دو ماشہ اسمیں ڈالیں اور لوہے کے پیالہ کو سر پوش کیطرح ڈھانپ دے اور لوہار کو بلا کر اسکے گرداگرد قلعی سی جوڑ لگا دے جب ہر طرف سے بالکل بند ہو جائے تو اسکو آتشدان پر رکھکر نرم نرم آنچ دے۔ اور پیالہ رکھ کر کڑاہی پانی سے بھر دے۔ تاکہ پیالہ اس میں ڈوب جائے۔ اور آگ اس طرح روشن کرے۔ کہ اوپر کا پانی بھی جوش مارنے لگے اسکے بعد اس پانی کو دور کر کے پھر پانی سے بھر دے جب وہ بھی جوش کہانے لگے تو اس پانی کو بھی رفع کرے اور پھر پانی سے بھر دے خود باوضو رہے۔ اور نجس کے سایہ سے احتراز کرے جب تین مرتبہ پانی بدل بدل کر تبدیل کر کے دوسرا پانی پڑ چکے تو اس کڑاہی کو نیچے اتالے اور چھینی سے پیالہ کو کڑاہی سے علیحدہ کرے اگر خدا نے چاہا تو گندھک کا تیل نو ماشہ تیار ہو جائیگا۔ اس کا رنگ کبوتر کے خون کیطرح سرخ ہوگا پس اسکو شیشی میں رکھے اگر تانبہ کے سو تولہ کے ٹکڑے پر ایک تولہ گرم کر کے ڈالدے خوب چمک نکلیگا اے بھائی! میں نے ایسا سہل نسخہ نہیں دیکھا تھا۔ اور یہ ڈول جفتر کی ترکیب میں نے کسی سے بھی نہیں سنا تھا۔ اگر ایک مرتبہ میں تیار نہ ہو۔ تو پانچ مرتبہ اسکو اسیطرح عمل میں لائے۔ اگر پانچ مرتبہ میں بھی تیار نہ ہو بد قسمت ہے۔ پھر مہوسی پر آمادہ نہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔ نسخہ سوم اس اکسیر کے نسخہ کو تجربہ میں لایا ہوں اور وہ یہ ہے کہ ایک جنگل کا چمگادڑ جو شب میں میوہ کے درختوں پر اڑتا ہے۔ مہیا کر کے ایک تولہ پارہ اسکے منہ میں ڈالے اور اسکے سوراخ بنجال کو بھی بند کر کے گل حکمت کرے۔ اور پانچ سیر

جنگلی کنڈوں میں آگ دے۔ صبح نکالکر دیکھیگا۔ تو وہ اکسیر ہوگا۔ اور اُس کا وزن قایم ہوگا۔ تانبہ
پگھلا کر اسکو ڈالے وہ چمک جائیگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ **نسخہ چہارم جوڑہ** اکثر دوست و
احباب اسکو عمل میں لائے ہیں مگر اسکا کرنا حرام ہے۔ بہتر ہے۔ کہ نہ کرے وہ یہ ہے کہ پارہ ایک تولہ
اور چھ ماشہ چاندی ان دونو نکو کڑاہی میں ڈالکر ایک سیر اور ایک پاؤ پانی ڈالے اور اسکے نیچے آگ
روشن کرے۔ اور ایک تولہ توتیا باریک پیس کر کبھی کبھی اسپر چھڑکے۔ یہانتک کہ تمام پانی جلجاوے لیکن چمچہ سے
اُسے ہلاتا ہی جائے جب کڑاہی میں تھوڑا سا پانی رہجائے تو اسکو پانی سے صاف کرے تاکہ اسکی زردی دور ہوجائے
اُسکے بعد ایک سکورے میں جست کا بورادہ دو تولہ اُسکی تو شک کرے اور اسکے بعد اُسپر تلسی کی پتی
ڈالدے۔ اور باقی برادہ نیمہ کو لحاف کرے۔ اور دوسرا سکورہ اسپر سرپوش کیطرح ڈھنپے اور گل حکمت
کرے اور دو سیر یا کچھ کم جنگلی کنڈو نکی آگ دے تاکہ جست مذکور راکھ ہوجائے اُسے نکالکر جست سے آہستہ
آہستہ دور کرے۔ اور اُس گولی کو پتائے۔ اور دو تین مرتبہ دہی کے پانی میں بجھائے۔ اور نوشادر اور شورہ
کے پانی میں بھی سرد کرے۔ ایسا کرنیسے تیار ہوجائیگا۔ اسکے بعد کوئی زیور اپنے ہاتھ سے تیار کرے یا جوڑی
یا کڑہ سانچہ سے تیار کرکے بازار میں فروخت کرے۔ مگر حرام مطلق ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ **نسخہ پنجم نسخہ**
اکسیر امیر شیر علی مہربان مذکور نے اِس نسخہ کو تین بار تیار فرمایا۔ بخدا اگر اِس نسخہ پر محنت کرے
تب لطف اُٹھائے ہرگز ہرگز خطا نہ کریگا۔ وہ یہ ہے۔ کہ اول ولہ سار گندہک تلاش کرکے لائے۔ اور
اس جنگل میں قیام کرے جہاں کہ مدار کے درخت بہت سے ہوں۔ یا ایسی جگہ پر قیام کرے جہاں سے
مدار کے درخت قریب ہوں۔ ہر روز علی الصباح اٹھکر نماز گذارے۔ اور بارگاہ الہی میں دعا کرے وہ
پیالی کہ جسمیں گندہک ٹکڑے ٹکڑے کرکے رکھی ہوئی ہے اٹھائے اور اُسے مدار کے درختونکے
پاس لیجا کر انکا دودھ اِس پیالہ میں گندہک کے اوپر ٹپکائے۔ یہانتک کہ سب اسکے ریزے ڈوب
جائیں۔ اسکے بعد وہانسے واپس آئے۔ اور اُسے حفاظت سے رکھے اور اسپر روز صبح بدستور ترکیا کرے
یہانتک کہ بہت سا دودھ جمع ہوجائے اُسے صاف کرے بعد ازاں بدستور ایک چلہ عرق میں کہیں
جب چلہ ختم ہوجائے تو مقام خلوت میں بیٹھکر آتشی شیشہ میں گندہک کے ٹکڑے ڈالکر جھاڑو کی سینگ سے

بند کرے۔ اور جسقدر سینکیں اس میں جا سکتی ہوں۔ داخل کرے اور شیشہ کو کپڑا سے تہ بتہ گل حکمت کرے
مٹی اچھی ہونی چاہیئے۔ اور خشک کرے۔ پھر بسم اللہ کہکر ایک ٹھلیا میں اوندھکر کے اسی شیشہ میں شیشہ
کے برابر سوراخ کر کے اُسی ٹھلیا کو جنگلی گنڈوں کی بھردے۔ اور اس ٹھلیا کو سہ پائی پر رکھے اور اسکے
نیچے چینی کا پیالہ رکھدے۔ اور آگ سے خود ہیں۔ موجود ہے۔ ہرگز دوسری جگہ نہ جائے تاکہ اسپر کوئی
ناپاک سایہ نہ پڑ سکے پہلے کسیقدر زرد آب ٹپکیگا اُسے دور کردے جسوقت سرخ پانی ٹپکنے لگے پھر وہ
کھل جائیگی۔ تمام گندھک کا عرق کھنچ جائیگا اسکو حفاظت سے رکھے جب آزمائش منظور ہو تو
تانبہ کے پترہ پر قدرے گرم کر کے ملے۔ آگ میں رکھے طلا ہو جائیگا۔ مجرب ہے واللہ اعلم بالصواب
اے عزیز ایسے زر خالص کا نسخہ ہوس لوگ عزیز تر رکھتے ہیں اور اپنے دلمیں پوشیدہ رکھتے ہیں اور کبھی اپنے
لڑکے پر بھی۔ ظاہر نہیں کرتے محض دعائے خیر کے لالچ سے اس کتاب میں صاف صاف بلا ریب لکھدیا اگر
مسلمان بھائی ان نسخوں میں سے کسی پر قادر نہ ہو تو اس فقیر کے حق میں فاتحہ خیر اور دعائے خیر کریں
نسخہ ششم (کیمیا) اے بھائی جان جو کچھ میں نے دیکھا۔ اور معتبر آدمیوں سے سنا۔ وہ سب کچھ
اس کتاب میں لکھتا ہوں تاکہ جو چیز دوستوں کے کام میں آئے۔ وہ مناسب اور روا ہے اگر سفید
سانپ ایک رنگ جیسا کہ اسکی کھال ہوتی ہے اسیطرح اسکا جسم بھی ہو۔ اگر میسر آئے تو ہزار بہتر
ہے۔ اسکو مار کر خشک کر کے حفاظت سے رکھے جسوقت ضرورت پڑے دو تولہ تانبہ پگھلا کر یک سرخ
کے وزن کے برابر وہی خشک سانپ ڈالدے۔ وہ تمام تانبہ یقیناً سونا ہو جائیگا۔ یہ نسخہ بہت معتبر اور
عجیب و غریب ہے جس بزرگ نے اسے کر کے درست پایا۔ انہوں نے اس عاجز سے خود ارشاد
فرمایا اس میں شک نہ کرنا چاہیئے۔ مگر سفید سانپ کا ہاتھ آنا بہت دشوار ہے تلاش کرنا
چاہیئے۔ فقط **نسخہ ہفتم مسکہ سیماب** دوستوں کا مجرب و آزمودہ ہے اور بہت پاکیزہ اور صاف
ہے اور یہ ہے توتیا ایک ماشہ نوشادر ایک ماشہ شب یمانی یک ماشہ نمک یک ماشہ ان چاروں
دواؤں کو خشک باریک کر کے سیماب (پارہ) مٹی کے برتن میں ڈالکر پانی میں غرق کرے اور اسپر
ان دواؤں کو تھوڑا تھوڑا چھڑکے روغن کیطرح ہو جائیگا اور پارہ بندھ جائیگا اور بہت کام میں آئیگا

نسخہ ہشتم سنکھیا کو شگفتہ کرنیکے بیان میں۔ چاہیئے کہ ایکتولہ سنکھیا دودھ میں ڈالے جو دو تولہ ہو۔ اور کامل یک پہر کھرل کرے اسکے بعد ٹکیہ بناکر مٹی کی ٹہلیا میں کہ جسکے آدہے تک ریگ ہو اور اسپر تھوڑی سی ڈہانک کی راکھ بھی ہو۔ تو نمک کیطرح بچھی ہوئی ہو۔ وہ ٹکیہ رکھے اسکے بعد اسکے اوپر راکھ لحاف کیطرح بچھائے۔ اور پھر ریگ سے پُر کرے اور ٹہلیا کا منہ سکورے سے بند کردے اور اسکے بعد دس سیر لکڑی لیکر ایک ایک جلائے جب تمام ہو جائیں تو ٹہلیا کو اُتار کر منہ کہولدے کہ تمام رات سرد ہو جاوے۔ جب صبح ہوگی۔ تو ٹھنڈی ہو جائیگی اس ٹکیہ کو نکال لے اور ایک رتی تانبہ پگھلاکر اسپر ڈالے تو چاندی ہو جائیگی۔ اور اگر قلعی پر ڈالے تو سونا ہو جائیگا **نسخہ نہم چاندی پر رنگ ہونیکا**۔ یہ نسخہ ایک تجربہ کار آدمی کا عنایت کردہ ہے چاہیئے کہ ڈیڑھ تولہ شنگرف ایک آملہ کی نغدہ میں رکھے۔ اور ایک تہ کی کپڑ وٹی کرکے جنگلی گنڈے کی چھٹانک بھر کی آگ میں گدے اسیطرح باون ۵۲ بار آگدے انشاءاللہ شگفتہ ہو جائیگی۔ تھوڑی سی چاندی پگھلا کر ڈالے سونا ہو جائیگا۔ اور پانچ چرخ میں اسکا رنگ سرخ ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ اور وہ خاک بھی نفع بخش ہے۔ **نسخہ دہم اکسیر** یہ نسخہ مجرب ہے ایک استاد کامل سے اس احقر کو ملا وہ یہ ہے۔ کہ ایک درخت بال بریار کے نام کا ہوتا ہے اسکی صورت یہ ہے۔ کہ اسکے پتے کاسنی کے پتے کے برابر ہوتے ہیں یا تمباکو کے چھوٹے پتے کے برابر ہوتے ہیں اسکے پتہ کے نیچے مخمل سفید کیطرح بال ہوتے ہیں۔ اور بھادوں کے مہینہ میں ترائی میں پیدا ہوتا ہے زمیندار لوگ اسے خشک کرکے رکھ لیتے ہیں اور کالی مرچ ملاکر تپ لرزہ کے دفعیہ کیلئے دیتے ہیں اور چراگاہ میں گائے بیل کھاتے ہیں اگر مقدر کی خوبی سے مہوس کے ہاتھ آجائے تو غنی مطلق ہو جائے چاہیئے اسے باریک کرکے نغدہ تیار کرے اور اسمیں مدشاہی پیسہ رکھدے اور بند کردے اور ایک برتن میں رکھے اور گل حکمت کرکے جنگلی گنڈے میں آگ دے۔ جو وزن میں پندرہ سیر ہوں۔ وہ پیسہ خاکستر ہو جائینگے۔ وہ خاک اکسیر مطلق ہے جب چاہیئے تانبہ پگھلاکر چرخ دینے میں وہی خاک مکھی کے سر کے برابر ڈالدے چاندی ہو جائیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ فقط

نسخہ یازدہم۔ یہ نسخہ ایک فقیر سے اس احقر کے ہاتھ آیا۔ اسکی بہت تعریفیں میں نے سُنیں۔

یقین ہے کہ وہ سچ ہوں۔ وہ یہ ہے کہ دہتورہ کا درخت جسکے جڑ۔ شاخ اور پتہ بالکل سیاہ ہوتے ہیں۔ اسکا ایک درخت جو تر و تازہ ہو۔ اور ایک سال سے زائد کا ہو۔ لائے اور ایک درخت ٹھیکٹیا معہ اس کے پھل اور پتیوں کے لائے۔ پہلے ہاون دستہ میں کوٹ لے اسکے بعد کل پیس لے اور بالکل سرمہ سا کرے۔ جب لغدہ تیار ہو جائے تو سنکھیا ٹیلیا چار تولہ لیکر جو بہت اچھی قسم کی ہوتی ہے لیکر اس لغدہ میں رکھے اور گولہ سا بنائے۔ اور سات مرتبہ اس گولہ پر گل حکمت کرے اسکے بعد دھوپ میں خشک کرے۔ جب شب ہو باغیچہ میں جا کر بالی کو دو تین بیسہ دیکر تمام ریگ اور خاک کو ایک جگہ جمع کرکے اس میں وہ گولہ رکھدے اور تمام شب بہنے دے اور خود اس گلخن کے قریب سوئے اور کبھی کبھی اٹھ کر گرم راکھ اسپر ڈالتا رہے تو صبح ہو تو اٹھ کر نکالے۔ تھوڑی دیر صبر کرے۔ کہ بالکل ٹھنڈا ہو جائے۔ جب بالکل سرد ہو جائے۔ گولہ توڑے وہ سنکھیا اکسیر ہوگی جو کہ خاک ہوگئی ہو۔ وزن قائم رہیگا پس اس کو پاؤ سیر قلعی پر پگھلا کر ڈالدے خالص چاندی ہو جائیگی مجرب ہے۔ اگر ایکبار میں درست نہ آئے تو دو تین مرتبہ کرے اگر تین بار میں بھی تیار نہ ہو تو اپنی بدقسمتی سمجھے۔ واللہ تعالےٰ اعلم بالصواب **نسخہ بارہوال اکسیر مجرب ہے۔** اور ایک شخص کامل سے جو بینظیر خوش تھا۔ اس حقیر کو نسخہ ملا ہے۔ جو خطا نہیں کرتا۔ چاہیئے کہ جنگلی سویا جس کے پتے درحقیقت سویا ہی کیطرح ہوتے ہیں لیکن جنگلی سویا کی پتیاں زمین پر بھی ہوئی ہوتی ہیں اور دیسی سویا کی کھڑی ہوتی ہیں اور جنگلی سویا کی شاخیں سیاہی مائل ہوتی ہیں اور اسکی پتیاں بہت سبز ہوتی ہیں اگر اس کو زبان پر رکھا جائے تو سخت کڑوی معلوم ہوتی ہے اگر نہ اونچی جگہوں اور کوہستان میں ہوتی ہیں۔ اس بوٹی سے بھی پارہ خاکستر ہوجاتا ہے۔ اگر اسی طریق سے رانگہ پر گرم کرکے اسکا عرق ڈالیں۔ تو چاندی ہو جائے۔ مجرب ہے واللہ اعلم بالصواب **نسخہ تیرہوال** (کیمیا) اگر میسر ہو سکے تو چار ماشہ لے کر جنگلی گوبھی کے عرق ہر دو انڈے مرغ یعنے بیضہ کو صاف اور خالی کرکے بھر اور ایک دوسرا بیضہ خالی کرکے اس گولہ پر پہلے لحاف کریں۔ اسکے بعد اسکو ماش کے آٹے میں لپیٹ دیں اسکے بعد مٹی سے سات بار گل حکمت کریں جب خشک ہو جائے تو جنگلی گنڈوں میں جو وزن

میں یا فرہواس میں آگ دے تا کہ خاک ہوجائے۔ وہ خاک اکسیر ہوجائیگی اور وزن قایم رہیگا۔
واللہ اعلم بالصواب۔ نسخہ چودھواں اکسیر مجرب ہے اور ایک صحرانشین درویش اور بزرگ سے
اس حقیر کے ہاتھ آیا۔ چاہیئے کہ ہڑتال طبقی اور ابرق ان دونوں کو لیکر ایک مٹی کے برتن میں
رکھیں کسیقدر رچواؤ شورہ کا پانی ڈالیں اور پھر آگ دیں۔ اگر وہ ہڑتال قایم رہیگی۔ تو سبز رنگ
ہوجائیگا۔ تو اٹھاکر رکھ لے پھر تانبہ یا مدد شاہی پیسہ پر ملکر آگ میں ڈالدیں انشاء اللہ تعالےٰ
سونا ہوجائیگا مجرب ہے۔ نسخہ پندرھواں اکسیر ایک عورت کا ملہ مہوسہ سے اس عاجز کو
یہ نسخہ ملا ہے۔ چاہیئے کہ پہلے ایک تانبہ کا پیالہ بنواکر رکھ لیا ہو پھر بھنگی پاس جاکر جس کے سور
پال رکھا ہو بہت سور کا دو تولہ دودھ لائے۔ اگر خنزیر دودھ نہ دے تو خود سور کا بچہ خرید کر
اور اسے اسکی ماں کا دودھ پلاکر اسکا پیٹ چاک کرکے دودھ نکالکر فوراً اسے درست کرے یعنی اس
پیالی کو نرم آگ پر رکھے لیکن جب وہ پیالی گرم ہوجائے۔ یعنی اسقدر گرم نہ ہو کہ سرخ ہوجائے دفعۃً
دونوں ہاتھوں سے ایک بارگی دودھ اور پارہ اسپر ڈالیں تاکہ وہ دونوں ایک ذات ہوجائیں
اور گھل جائیں اور پارہ دودھ میں پکائیں۔ یقین ہے کہ پارہ پگھلکر کھیل ہوجائےگا اور را کھ
ہوجائیگا۔ اور وزن قایم رہیگا۔ بس تمام عمر اسقدر کفایت کریگا۔ جسوقت تانبہ پگھلاکر اور
چہرخ دیکر مکھی کے سر کے برابر بھی اسپر ڈالدیا جائیگا۔ سونا ہوجائیگا۔ واللہ اعلم بالصواب
نسخہ سولھواں اکسیر چاہیئے کہ گھونگچی سفید ایک تولہ آلولہ خشک ایک تولہ بوٹی ہر بڑا ایک
تولہ اور تھوڑی سی نیم کی پتی ملاکر لغدہ تیار کرے اور اس لغدہ سے ایک گھریہ تیار کرے
اور گھریہ میں گھونگچی کو باریک پیس کر تو شک کیطرح بچھاوے اور اس کو دھوپ میں رکھے جب
کسی قدر خشک ہوجائے تو پارہ کو کڑچھے میں ڈالے اور تھوڑا تھوڑا نیم کا عرق اسپر ٹپکا دے
اور نرم نرم آگ دے جب دو تولہ کی مقدار میں عرق خشک ہوجائیگا۔ تو وہ پارہ پک کر تیار ہو
جائیگا۔ پھر اس پارہ کو لے کر اس گھریہ میں ڈالدے اور کسیقدر لغدہ بھی ڈالدے اور تینوں
کو ملاکر اسپر بطور لحاف کے بچھاوے اور اسے چارونطرف سے بند کرکے اور ٹاٹ لپیٹکر ایک گڑھے میں

جو ایک ہاتھ گہرا ہو۔ ایک سیر جنگلی گنڈے کو رکھکر آگ دے اور تمام رات اسی حالت پر رکھے صبح نکال
لے اگر خدا نے چاہا تو وہ سیماب اکسیر ہو جائیگا۔ یا چاندی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ **نسخہ سترہواں**
(اکسیر) زمانہ میں مشہور ہے اگر بنائے تو عجب نہیں ہے کہ درست آئے وہ یہ ہے کہ دو عدد
بڑی مچھلی جو دھوئے لائے۔ اور تھوڑا سا سور کا گوشت بھی پس مچھلیوں اور سور کا گوشت
مساوی الوزن لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرے اور سبھو نکو ایک ٹھلیا میں رکھدے اور نگاہ رکھے یہانتک
کہ اسمیں کیڑے پڑ جائیں وہ تمام گوشت جب کیڑے ہی ہو جائے اسوقت بھی اسکی حفاظت رکھے
یہانتک کہ کیڑہ کیڑہ کو کھانے لگے۔ اور صرف دو تین باقی رہجائیں۔ تو انہیں لیکر ایک شیشی میں بند کردیں
اور شیشی کا منہ آٹے سے بند کردیں۔ کھچڑی یا پلاؤ میں دم کریں۔ یہانتک کہ وہ کیڑے روغن زرد
ہو جائیں۔ پس اس روغن کو تانبہ پر پگھلا کر ڈالیں۔ اگر سونا ہو جائے تو کچھ عجب نہیں ہے اگر نہو تو تھوڑا
سا پارہ ملا کر گھریہ میں رکھکر جنگلی کنڈوں کی آگ دے یقین ہے کہ پارہ راکھ ہو جائیگا اگر اکسیر نہ ہوگا
تو وہ روغن طلا ہو جائیگا۔ جو نامرد کیلئے مفید ثابت ہوگا۔ یعنی اسکے استعمال سے مرد ہو جائیگا۔
واللہ اعلم بالصواب **نسخہ اٹھارہواں** (اکسیر) یہ نسخہ سنا ہوا ہے اور مجرب ہے۔ چاہیئے گندھک
ہڑتال سنکھیا شنگرف اور ہنسل ان سب پانچوں اجزاء کو برابر برابر خواہ ایک ایک تولہ یا نصف
نصف تولہ پہلے سنکھیا کو کوٹ کر کڑچھے میں رکھے۔ پھر ہڑتال نیل گندھک اور شنگرف کو تہ بتہ رکھے
اگر وزن پانچ تولہ ہو تو ایک چھٹانک روغن سیاہ ڈالے اور گھوڑے کی لید میں آگ دے۔
اور داغ کرے اور جوش دے اور ایک ماشہ طوطیا بھی ڈالے۔ جب جوش موقوف ہو جائے۔
اسکا امال ہوجائے تو پہلے سوئی سے دیکھے کہ رنگ سرخ ہے یا نہیں۔ جب خون کیطرح سرخ
ہو جائے تو شیشی میں اسے محفوظ کرے۔ اور اگر نہ ہو تو پھر تیار کرے اگر دوسری بار بھی تیار نہ ہو تو
اپنی قسمت کو سمجھے اگر اس میں طوطیا نہ شریک کریں۔ تو نامرد اور مجلوق کیلئے طلا مجرب ہے۔
اگر مجلوق کو دیں تو بہت مفید ہے۔ مجلوق پان پر ملکر باندھے تین روز کے عرصہ میں مرد ہو
جائیگا واللہ اعلم بالصواب **نسخہ انیسواں** (اکسیر) گو یا شنیدہ مگر مجرب ہے۔ چاہیئے

کہ بڑی مکڑی جو پرانی ہو تلاش کرے اور ایک ڈبیہ میں رکھے اور تھوڑا سا پارہ بھی اس ڈبیہ میں رکھے اور اسکا ڈھکنا بند کردے تین روز یا پانچ روز کے عرصہ میں اس پارہ کو وہ مکڑی کھا جائیگی پھر اس کو ایک گھریہ میں رکھکر گل حکمت کرکے ایک پاؤ جنگلی کے کنڈوں میں آگ دے اکسیر قائم الوزن ہو جائیگا۔ اگر چرخ وادہ تانبہ پر ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ سونا ہو جائیگا۔ واللہ اعلم بالصواب

نسخہ بیسواں (جوڑا) چاندی کو رنگ دینے کیلئے اچاہیئے کہ سورج مکھی کے چند بوٹے لا اور انکا آدھ پاؤ عرق نکالے اور اس عرق میں شنگرف کھیتولہ جو ایک ہی ڈلی ہو ڈالے تین روز تک بھگوئے رکھے۔ بعدہٗ نکال کر تین عدد بادنجان میں سوراخ کرکے دفن کرے اور تین پاؤ جنگلی گنڈوں پر بھرتہ کیطرح پکائے اور اسیطرح تین بار اور پھر تین تین بادنجان چھوڑے اسکے بعد دیکھے کہ اچھی طرح خستہ ہو گیا یا نہیں۔ یعنی رنگ کی طرح ہو جائیگا۔ اور ابرق کیطرح انگلیوں میں چمکنے لگیگا پھر اسکو ابرق پر رکھکر ابرق کو آگ پر رکھے اور اس شنگرف کی ڈلی پر عرق نعناع بھی ٹپکاوے اسکے بعد دو تولہ عرق خشک کرے یقین ہے کہ خستہ ہو جائیگا۔ پھر تھوڑا سا یکسرخ کی مقدار میں ایکتولہ چاندی چرخ دیکر پھر تو اسکا رنگ سر کے کیطرح ہو جائیگا۔ اگر اس صورت میں بھی اسکا رنگ اچھا نہ ہو۔ تو کسیس سونہ مکھی اور منسل مچھلی کے پتہ میں کھرل کرے تاکہ نرم ہو جائے پھر اس چاندی کے ٹکڑے پر ملے اور تاؤ دے ان کے بعد اس پانی میں تینوں جزو ٹھنڈے کرے اور تین مرتبہ کرے طلا ہو جائیگا۔ اور اسکا نگینہ اور اسکی صورت سب بہتر نکل آئیگی۔ مجرب ہے۔ **نسخہ اکیسواں** اکسیر مجرب ہے۔ ہرتال طبقی چھ ماشہ اور رنچھو تیا گندھک چھ ماشہ نمک سرخ چھ ماشہ پارہ ایکتولہ نوتیا دو تولہ ان سب کو بھنگرہ کے پانی میں ایک پہر تک کھرل کریں اور پھر ایک ایسے برتن میں ڈالدیں جو دھات کیطرح ہو اسکا منہ ڈھکنے اور لوہے کے تاروں سے خوب جکڑ دیں اور اس کو گل حکمت کریں اور خشک کریں۔ اسکے بعد پانچ سیر جنگلی کنڈوں میں آگ دیں۔ اور صبح کھولیں۔ انشاء اللہ وہ خاک برادہ ہو گی۔ برادہ برنج کیطرح اکسیر ہو گی۔ اگر تانبہ پگھلا کر اسپر تھوڑی سی ڈال دیں تو سونا ہو جائے واللہ اعلم بالصواب۔ عمل کل حال اس قدر اکسیر کے نسخہ ایمانی بھائیوں کے فائدہ کی غرض سے سپرد قلم

کردیا ہے تاکہ وہ میری بخشش کیلئے دعا کریں اور میری روح کو فاتحہ بخشیں۔

کتاب کا خاتمہ جو چند فالناموں پر مشتمل ہے۔

یہ عاصی پر معاصی جو ادہر اُدہر کا بھٹکا ہوا ہے جسکا نام سید محمد حسین ہے اور جو اس کتاب کے مصنف سید غلام حسین رمال مرحوم کا فرزند ہے۔ عامل اور کامل حضرات کی خدمت میں ملتمس ہے کہ یہ گنجینہ عملیات والد مرحوم کی تصنیف و تالیف سے ہے یہ موتی کا دفینہ ابتک ناواقفیت کے گوشہ میں چھپا ہوا تھا۔ اسوقت میں نے ہر علیحدہ علیحدہ ورق اور جدا جدا نقش کو اکٹھا کیا اور خدا کے فضل سے جو وہ مشتری کا پیدا کرنیوالا ہے اسکی خود ہی تصحیح اور ترتیب بھی دیکے اس نسخہ بےنظیر کو وہ تمام ان امور اور سربستہ باتوں کو سپرد قلم کیا گیا ہوا ہے جو اصحاب عمل اور کاملان فن کے حق میں ضروری ہے صرف فال دیکھنے کا طریقہ اس گنجینہ میں نہ پایا۔ میں نے ضروری سمجھا کہ لوگ اسکے بہت طالب ہوتے ہیں اور نیز ہر شخص کو اس امر کی ضرورت پڑا ہی کرتی ہے کہ وہ فال معلوم کریں۔ اور عامل کو اس کے درج کتاب میں نہ ہونیکے سبب سے متردد لاحق ہوگا۔ پس اسوجہ سے اس کتاب میں چند فالنامے بھی سپرد قلم کئے دیتا ہوں۔ تاکہ علم و عمل کی باریکیوں سے کوئی بھی باریکی اسکتاب سے باہر نہ رہے

نادر روزگار اوّل فالنامہ حضرت غوث الاعظم رحمتہ اللہ علیہ کا

یہ فالنامہ جناب تقدس مآب حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ کا ہے جو بہت ہی مجرب اور نہایت ہی اعلےٰ ہے۔ جب کسی شخص کو کوئی دشوار کام پیش آئے اور نہ سمجھ سکتا ہو کہ آخر اسکا انجام کیا نکلیگا تو اسپر لازم ہے کہ حضرت غوث پاک رحمتہ اللہ تعالےٰ کے روح فتوح پر فاتحہ پڑھے اور نابالغ بچہ سے کہے کہ کام کی نیت کرکے اس جدول پر انگلی رکھے اور اسکا مطلب ذیل میں تحریر کردیا ہے دیکھے اگر دہ دانہ بچہ سے کہے جانیکے قابل نہ ہو۔ تو خود فاتحہ پڑھ کر نیک نیتی سے آنکھ بند کرکے انگلی رکھے اور اسکے مقابلہ پر جو کچھ لکھا ہو۔ اسپر عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ دلکی مراد پائیگا جدول یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۰	۰

مطلب فالنامہ

۱ جو دل میں نیت ہے اس کے ہونے کیلئے خدا پر بھروسہ کر چند روز صبر کرنا چاہیئے

ر مراد خاطر خواہ پائیگا۔ شروع شروع میں بہت تردد ہے۔ فقط۔

۲ اچھا فال ہے مراد پائیگا۔ تیرا مطلب خاطر خواہ پورا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

۳ جس کام کو کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس سے باز آ۔ اگر کریگا شرمندگی اٹھائیگا۔

۴ جو کام تو خیال کرتا ہے میراں محی الدین کے طفیل میں پورا ہوگا۔ اور دیگر دلائل سے

ر خاطر جمع رکھ۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

۵ جو چاہتا ہے۔ پائیگا۔ مقصود حاصل ہوگا خاطر جمع رکھ۔ اللہ کے فضل سے کام ہوگا

۶ اس کام میں خلل پڑیگا چند روز صبر کرنا چاہیئے۔ بالآخر اچھا ہوگا۔ انشاء اللہ تعا

۷ جو تیری آرزو ہے وہ پوری ہوگی چند روز صبر کرنا چاہیئے۔ اچھا انجام نکلیگا۔

ر بیقراری کی ضرورت نہیں۔

۸	جو تیری نیت ہے وہ اچھی ثابت ہوگی اندلیشہ نہ کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالے۔
۹	جو تو حاجت رکھتا ہے اچھی ہے اندیشہ نہ کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔
۱۰	جو مقصد دل میں سوچا ہے میسر آئیگا۔ اور اللہ کے فضل سے بر آئیگا۔
۱۱	یہ کام بہت اچھا ہے۔ خاطر جمع رکھو انشاء اللہ تعالے۔
۱۲	یہ منصوبہ جو دل میں رکھتا ہے چند روز صبر کر انجام اچھا نکلیگا۔
۱۳	جو دل میں ارادہ ہے۔ اچھا نہیں ہے پرہیز کرو ورنہ شرمندگی اٹھانی پڑیگی۔
۱۴	بہت مبارک اور اچھا فال ہے اللہ کے کرم سے کام انجام پاجائیگا۔
۱۵	جو کام دل میں رکھتا ہے۔ وہ ہوگا۔ دشمن برہم ہوگا۔ صبر کر۔
۱۶	خدائے ذوالجلال کے فضل وکرم سے تیرا کام تھوڑی سی محنت سے انجام پائیگا۔
۱۷	ہر مطلب جو تو رکھتا ہے۔ اگر بندر ہے۔ خدا تعالے انجام کر دیگا۔
۱۸	یہ کام ہونے والا نہیں ہے۔ اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔
۱۹	فال کہتا ہے ہرگز یہ کام نہ ہوگا۔ چنانچہ اسکا کرنا اچھا نہیں ہے۔ صبر کر۔
۲۰	اس کام سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ کچھ روز کوشش نہ کر۔
۲۱	یہ کام ضرور سرانجام ہوجائے گا۔
۲۲	فال کہتا ہے۔ کہ روزی اور رزق پائیگا۔ اندیشہ نکر۔ بہتر ہی ہوگا۔
۲۳	جو کسی شخص سے طلب کریگا۔ پائیگا۔ اور وسواس کو دل میں جگہ نہ دے۔
۲۴	جس چیز کا سوال کسی سے کریگا۔ وہ خدا کے فضل سے تیرے ہاتھ آئیگی۔
۲۵	یہ کام ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ اور نہ دل میں لانا چاہیئے۔ ورنہ شرمندگی ہوگی۔
۲۶	خدائے کریم کارساز اچھے طریق سے انجام کو پہنچائیگا۔ کوشش کرتا کہ بر آئے۔
۲۷	جو تیری حاجت ہے وہ کبھی پوری ہونیوالی نہیں ہے محنت اور تردد ضائع ہوجائیگی
۲۸	جو نیت دل میں رکھتا ہے۔ وہ حسب المراد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالے۔

۲۹	جو کام دل میں سوچتا ہے۔ سرانجام پائیگا۔ مگر کچھ صبر کر۔
۳۰	یہ فال نیک ہے۔ لیکن خیال اچھا نہیں ہے۔ چند روز صبر کر۔
۳۱	اس کام میں معطلی ہے دشمن گھات میں ہیں جو محنت کریگا۔ اسمیں خلل کرے گا۔
۳۲	یہ کام جدوجہد میں ہے خواہ کتنا ہی کوشش کرے ہونیوالا نہیں ہے۔ اس سے پرہیز کر۔
۳۳	خدا پر توکل کر تیرا کام انجام کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔
۳۴	تیرا فال نیک ہے جو نیت کرتا ہے۔ پائیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔
۳۵	اس کام میں تندرستی نہیں ہے۔ اس سے پرہیز کر۔
۳۶	تیرا کام اچھے سے انجام پائیگا۔ فال نیک ہے۔
۳۷	جو کام تیرے دلمیں ہے یہ چند آدمیوں سے تعلق رکھتا ہے ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ
۳۸	تیرا فال نیک ہے۔ مگر اپنا اعتقاد درست کر۔
۳۹	فال کہتا ہے کہ خدائے تعالےٰ پر بھروسہ کر کے صبر کرنا چاہیئے۔
۴۰	تیرا کام اچھے طریق سے انجام پائیگا مطلب برآری کے بعد غوث پاک کی روح پر فاتحہ پڑھ
۴۱	یہ تیرا کام اچھا ہے۔ مگر دو تین روز صبر کر۔ تاکہ انجام پائے۔
۴۲	یہ کام تو ہو جائیگا۔ اور آئندہ کسی کام میں وسواس نہ کرنا۔
۴۳	جو تیرا مطلب ہے وہ خوب ہے۔ قصد کر۔ اور ہمت نہ چھوڑ۔ کارساز ہر کام میں مددگار
"	ہے آسان ہو جائے گا۔
۴۴	فال منع کرتا ہے ہرگز مقصود درست نہ ہوگا۔ پرہیز کر۔
۴۵	جو تیرا ارادہ ہے اس سے پرہیز کر ورنہ پشیمانی اٹھائیگا۔
۴۶	جو تیرے دل کا ارادہ ہے۔ وہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ
۴۷	یہ کام ہوگا۔ فال بہت اچھا ہے۔ خاطر جمع رکھ۔
۴۸	جو مطلب ہے وہ کچھ خرچ کرنے سے پورا ہوگا۔

نمبر	فال
۴۹	جو تیرے دل میں منصوبہ ہے وہ ہوگا۔ خاطر جمع رکھ۔
۵۰	حق سبحانہ تعالیٰ کے کرم سے یہ کام انجام پذیر ہوگا۔
۵۱	تیرا کام تاریکی میں پڑگیا ہے۔ چند روز صبر کر۔
۵۲	جو تیرا ارادہ ہے۔ وہ نہ پورا ہوگا۔ اور اگر ہو بھی جائے تو اختیار رہے۔ کر یا نہ کر مگر ترک کرنا زیادہ بہتر ہے۔
۵۳	فال بہتر ہے۔ پریشانی کی ضرورت نہیں۔ چند روز کچھ صبر کر۔
۵۴	خدائے کریم کارساز ہے۔ تیرا ارادہ بہت اچھا ہے یقین ہے کہ کام برآئیگا۔
۵۵	تیرا فال منع کرتا ہے۔ ہرگز یہ کام نہیں ہوگا۔
۵۶	یہ کام شدنی نہیں ہے اختیار ہے۔ خواہ کر یا نہ کر۔
۵۷	جو کام کرنا چاہتا ہے اس میں محنت و مشقت کی ضرورت نہیں۔
۵۸	تیرا کام ہوگا۔ لیکن چند روز صبر کر۔ انجام پائیگا۔
۵۹	فال کہتا ہے کہ جو چاہتا ہے۔ وہ ہوجائیگا۔ اطمینان رکھ۔
۶۰	جو دل میں ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے باز آ کیونکہ نہیں ہوگا۔ پشیمان ہونا پڑیگا
۶۱	جس چیز کی تیری نیت ہے وہ ہوگی۔ لیکن فال مانع ہے کچھ روز صبر کر۔
۶۲	یہ کام کرنا اچھا ہے۔ لیکن اسکے انجام پانے میں کچھ دنوں کا وقفہ ہوگا باقی تمام باتیں اچھی ہیں۔ خاطر جمع رکھ۔
۶۳	یہ فال مبارک ہے۔ کام ضرور انجام پائیگا۔ بہت خوب ہے۔
۶۴	یہ کام اچھا نہیں ہے۔ ہرگز کرنا نہ چاہیئے۔ فال منع کرتا ہے اس سے کوئی فائدہ نہیں۔
۶۵	جو تیری نیت ہے وہ سرانجام ہوگی۔ فال اچھا ہے۔
۶۶	جو منصوبہ تیرے دل میں ہے۔ وہ انجام پائیگا۔ دل میں یقین رکھ۔
۶۷	یہ کام ہوگا۔ مگر تھوڑا سا صبر کرنا چاہیئے۔ اچھا انجام نکلیگا۔

۶۸	جو چاہتا ہے۔ وہ پائیگا۔ فال مبارک ہے انجام اچھا ہے۔
۶۹	جو دل میں ہے وہ میسر آئیگا۔ وسواس نہ کر۔
۷۰	جو کام تیرے دل میں ہے وہ ہوگا۔ مگر نہ کر خدا تعالےٰ اس کے نہ کرنے ہی
"	سے خوش ہوگا۔ اس کا ترک کر دینا ہی بہتر ہے۔

دوسرا فالنامہ جو علم رمل کا ہے بہت ہی معتبر اور نہایت ہی صحیح اس احقر العباد کا استخراج کیا ہوا ہے ؛

پہلے وضو کرے۔ اور پھر قبلہ رو بیٹھے اور سورۂ الحمد پڑھے اسکے بعد جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح کو فاتحہ بخشے اور یہ آیت شریف اپنی زبان پر جاری کرے یعنی۔ سبحٰنک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم اور اپنی آنکھ بند کر کے کام کی نیت اپنے دل میں کر کے اس دائرہ پر انگلی رکھے اسکا مطلب جس جگہ کی انگلی پڑی ہے اسی صورت کو ذیل کے دائرہ میں دیکھے۔ اور احکام کی تفصیل سے مطلع ہو انشاء اللہ ہر سوال کا جواب خاطر خواہ پائیگا۔ یہ وہ دائرہ ہے جسمیں انگلی رکھے۔

۱	⁄⁄⁄⁄	۲	⁄∙⁄⁄	۳	⁄⁄∙⁄	۴	⁄⁄⁄⁄
۵	∙⁄∙⁄	۶	∙⁄⁄⁄	۷	∙⁄⁄⁄	۸	⁄⁄∙⁄
۹	⁄⁄∙⁄	۱۰	⁄⁄⁄∙	۱۱	∙⁄∙⁄	۱۲	⁄∙∙⁄
۱۳	∙⁄∙⁄	۱۴	∙∙⁄⁄	۱۵	⁄∙∙⁄	۱۶	∙∙∙∙

احکامات دائرہ کی تفصیل

۱ تیرا فال نیک ہے اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو مشرق کی طرف جا۔ وہاں بہتری ہے۔ اور اگر کسی کام کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو کر۔ اسکا اچھا انجام ہے اور اگر بیمار کیلئے فال دیکھا تو اس کو صفراوی تپ ہے ۔ اچھا ہو جائیگا۔ اگر مال کا سوال ہے تو وقت سے حاصل ہوگا۔ جلدی خرچ ہو جائیگا۔

۲ فال بہتر ہے اگر سفر کو پوچھتا ہے۔ تو سفر نہ درپیش ہوگا۔ اور اگر مریض کیلئے فال دیکھا ہے تو اس مریض کے پیٹ میں گرانی ہے۔ اور غذا کا فساد ہے وقت کیسا تھ دیر میں اچھا ہوگا۔ اگر مال کیلئے پوچھتا ہے۔ تو بہت سا مال عنقریب ہی تجھے ملیگا اس سے فائدہ حاصل کریگا۔ اور دیر میں ختم کریگا۔ اور تجھے رزق بہت آئیگا۔ اگر غائب کے لئے فال دیکھا ہے۔ تو وہ سلامت ہے۔ اور تیرے نزدیک عنقریب آئیگا۔

۳ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو بے اختیار سفر درپیش ہوگا۔ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا پڑیگا۔ اور پریشان ہوگا۔ اگر مال کو پوچھتا ہے۔ تو مال نہیں ملیگا۔ اگر بھائی و بہین کے متعلق فال دیکھا ہے تو وہ بخیریت ہیں۔ اور اگر مریض کیلئے پوچھتا ہے تو اسے بخار آتا ہے اور دست آتے ہیں اور تکلیف جھیل کر اچھا ہوجائیگا۔ اس فال دیکھنے سے پتہ لگتا ہے کہ تیرا فال پریشان ہے۔ اور کچھ روز پریشانی میں مبتلا رہیگا اکثر برے خواب نظر آتے ہیں ناپاکی کی حالت میں گزران کرتا ہے اور مخبن رہا کرتا ہے

۴ تیرا فال بدرجہ اوسط ہے نہ اچھا ہے نہ برا اگر سفر کا ارادہ کرتا ہے تو دیر کو ہوگا اگر دوست کے ملاقات کیلئے فال دیکھا ہے تو ملاقات ہوجائیگی۔ اور اگر کسی کے پاس سے خط و خبر کیلئے کا آنا چاہتا ہے۔ تو بہت جلد آئیگا۔ اگر باپ اور املاک کے متعلق فال دیکھا ہے۔ تو تیرا باپ اچھا ہے اور املاک تزاید ہے اکثر اوقات

لکھنے پڑھنے کی بھی نوبت پہنچتی ہے۔ فال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تو یا حکیم ہے
یا منجم ہے یا شاعر ہے اگر مریض کیلئے پوچھتا ہے۔ تو جان کہ اسکو آسیب نے
ستایا ہے یا اسپر کسی نے جادو کیا ہے اسکی تدبیر کرنی چاہیئے۔ اور نیز اس مریض
کو پیٹ کی بھی بیماری ہے۔ اور تیرا فال نیک،،

۵ یہ تیرا فال اچھا ہے اگر معشوق سے وصال کیلئے فال دیکھا ہے تو اس سے وصل
حاصل ہو جائیگا۔ اگر سفر کریگا۔ تو سفر بہتر ہے مغرب یا شمال کیجانب جائے
اگر کسی سے تحفہ یا ہدیہ چاہتا ہے۔ کہ تیرے پاس پہنچے تو وہ تجھے پہنچیگا۔ اگر
عورت کے متعلق سوال کیا ہے کہ وہ حاملہ ہے یا نہیں؛ فال کہتا ہے کہ حاملہ
ہے اور تجھ کو شاعری کا شوق ہے۔ اور اچھے خواب دیکھتا ہے اور تیرا دل کسی
کے عشق میں بیقرار رہتا ہے مگر مریض کے متعلق پوچھتا ہے تو اس کو خفقان و
امراض بادی کی شکایت ہے۔ اچھا ہو جائے گا،،

۶ تیرا فال بُرا ہے جو کام کریگا الٹا ہے۔ اگر سفر کا ارادہ کرتا ہے۔ تو سفر ہوگا لیکن
سرگردان ہو کر پھر واپس ہوگا۔ اگر مریض کیلئے فال دیکھا ہے تو وہ مریض پیٹ کی
بیماری میں مبتلا ہے۔ اور اسپر کسی نے جادو کیا ہے اگر حاملہ کیلئے پوچھتا ہے
تو اس عورت کا خون حیض بستہ ہے۔ یا پیٹ میں سختی ہے اگر غلام و لونڈی کے
لئے سوال کیا ہے۔ تو ان کا حال اچھا ہے۔ اگر چور کیلئے فال دیکھا ہے تو وہ چور مرد ہے
اور غلام بد اصل اور سیاہ فام ہے۔ اس کے چہرہ پر چیچک کے داغ ہیں
اگر بیمار بچہ کیلئے پوچھتا ہے۔ تو اسکے چیچک نکل آئی ہے۔ اور اگر راز ظاہر
ہونیکے لئے پوچھتا ہے تو راز فاش ہو جائیگا۔ اور لبا اوقات تو خواب دیکھتا
ہے اور ڈرتا ہے۔ اور تیرا دل غمگین ہوتا ہے

۷ تیرا فال بُرا ہے اگر سفر کا ارادہ ہے تو سفر مشکل سے پیش آئیگا اور اُس میں

کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اور قرضداروں کا تقاضہ تجھ پر مشکل ہے۔ تیرا ایک دوست غائب
ہوگیا ہے اور جس نے تیرا مال چرایا ہے۔ اور وہ ایک سیاہ فام ہے جو بڈھی ہے
اور اگر مریض کے متعلق پوچھتا ہے تو وہ اچھا نہ ہوگا۔ اگر اچھا بھی ہوگا تو بہت
تکلیف اور بیماری جھیل کر اور پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہے۔ اور کسی نے جادو
کر دیا ہے۔ اور اگر شریک حال کیلئے فال دیکھتا ہے۔ تو تیرا شریک برا ہے اور تیرا
حال پریشان ہے۔ اگر شادی کرنیکے لئے پوچھتا ہے۔ تو عورت تجھے میسر ہوگی اور اگر
روزگار کیلئے پوچھتا ہے۔ تو روزگار ہاتھ آئیگا۔ چاہیئے کہ اس فال میں سیاہ رنگ
کی چیزوں کا صدقہ کرے۔ جیسے سیاہ کپڑا۔ کالے ماش، روغن سیاہ وغیرہ"

۸ ررر تیرا فال برا ہے۔ اگر سفر کا ارادہ کرتا ہے۔ تو میسر نہ آئیگا۔ اگر مال کے جمع کرنے کا
ارادہ کرتا ہے مال میسر ہوگا۔ اور جمع ہوگا۔ اور بسا اوقات غم و غصہ کھاتا ہے
اور دل میں ڈر اور خوف ہے اور عورت کے مال سے کچھ تجھے میسر آئیگا۔ اور میراث
کے مال کا مدعی ہے اگر مریض کی بابت پوچھتا ہے۔ تو اس کو اسہال کا مرض ہے
اور پیٹ سے خون گرتا ہے یا اسے دبل ہے اسکے حق میں موت کا کھٹکا ہے
اور کسی عضو میں درد ہوتا ہے اور خراب خواب دیکھتا ہے۔ اور خواب میں ڈرتا ہے
اس کے لئے سرخ رنگ کی چیزوں کا صدقہ دے اور چیلوں کو گوشت کھلائے
اور ۲۸ روز سختی کے ہیں۔

۹ ررگ تیرا فال اچھا ہے اگر سفر کا ارادہ کرتا ہے تو سفر درپیش ہوگا۔ شمال کے سمت
جانا زیادہ بہتر و اغلب ہے اور اسطرف جانا ہی ہوگا اور حال بہتری و سلامتی ہے
اگر علم پڑھنے کیلئے پوچھتا ہے علم حاصل ہوگا۔ اگر عورت کیلئے پوچھتا ہے تو تیری
بڑی جلدی بیاہ ہو جائیگا۔ اگر مال پانیکے لئے فال دیکھتا ہے تو مال دشواری سے
ہاتھ آئیگا اور جلد خرچ ہو جائیگا۔ اگر مریض کیلئے فال دیکھا ہے تو مریض کا حال برا ہے

اچھا نہ ہوگا۔ اگر اسکے مرض کے متعلق پوچھتا ہے تو اسے بلغمی مرض ہے۔ جیسے
استسقاء وغیرہ اگر حاملہ کیلئے پوچھتا ہے۔ تو اس کا حیض کا خون بندھا ہوا ہے
اور حاملہ نہیں ہے مریض کیلئے سفید چیزوں کا صدقہ کرنا چاہیئے۔ جیسے دودھ چاول
شیر برنج سفید کپڑا وغیرہ اور اس پر دس روز سختی کے ہیں"

۱۰ — تیرا فال نیک ہے اگر سفر کا ارادہ کرتا ہے۔ تو یورپ جا۔ فائدہ دیکھیگا اور سفر پیش
آئیگا۔ اگر حکیم اور مال کی بابت پوچھتا ہے۔ تو انکے احوال اچھے ہیں اگر بادشاہ کے
نزدیک جانا چاہتا ہے تو جا۔ تمام امور اچھے ہونگے۔ اگر مریض کے متعلق پوچھتا ہے
تو اسکا حال اچھا ہے۔ تپ صفراوی میں مبتلا ہے اچھا ہو جائیگا اگر کسی شغل وعمل کیلئے
پوچھتا ہے تو عمل پڑھ فائدہ ہوگا۔ تیرے دل میں کسی شغل وعمل کا ارادہ ہے۔
اگر روزگار کیلئے فال دیکھا ہے تو روزگار میسر آئیگا۔

۱۱ — تیرا فال اچھا ہے اگر سفر کیلئے پوچھتا ہے۔ تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر دوست سے ملاقات
کرنا چاہتا ہے۔ تو دوست سے ملاقات ہوگی اگر حاملہ کی بابت استفسار ہے تو حاملہ
حاملہ تو ہے مگر ابھی تک اس کے پیٹ میں لڑکا نہیں ہے۔ اگر مریض کے بابت فال دیکھا
ہے تو مریض کے پھوڑنے اور بلغمی عارضہ میں مبتلا ہے اور پیٹ میں درد بھی
ہے دیر کو اچھا ہوگا۔ فال سے پتہ لگتا ہے کہ تیرے دلمیں چند امیدیں ہیں۔ خدا
حاجت روا ہے اگر مال جمع کرنا چاہتا تو جمع ہو جائیگا۔ اور تیری امیدیں بر آئینگی۔

۱۲ — فال بہت ہی برا ہے تیرا سفر تو یورپ کی طرف ہوگا۔ مگر بے اختیار ہوگا۔ اسمیں
کوئی بھلائی نہ دیکھیگا۔ فال کہتا ہے۔ کہ تو کسی قیدی کی رہائی کیلئے فال دیکھتا ہے مگر وہ
نہ رہا ہوگا۔ تیرے دشمن گھات میں ہیں دوستوں سے تکلیف اٹھائیگا اگر مریض کے متعلق
پوچھتا ہے تو وہ تپ دق میں مبتلا ہے اور اسکو دست آئینگے بھی عارضہ ہی اور اچھا
نہ ہوگا اگر اچھا ہوگا۔ تو پھر بیمار پڑ جائیگا۔ سہ شنبہ کو کالی اشیا کو صدقہ کر اگر جماع کرنے کا

	״	فال دیکھا ہے اور فال سے پتہ لگتا ہے کہ کسی عورت سے تیری مواصلت ہو گی اور تجھ
	״	برے خواب نظر آتے ہیں۔ جنابت اور نجاست کیحالت میں رہتا ہے اور تنگی و فقر و
	״	فاقہ میں اکثر مبتلا رہا کرتا ہے اکیس روز تجھپر سخت دشوار ہیں اس عرصہ میں صدقہ دے۔
۱۳	بز	فال برا ہے اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو سفر در پیش ہو گا۔ اور اسمیں چندان فائدہ نہیں ہے
	״	اگر مریض کیلئے فال دیکھا ہے تو اس سے پتہ لگتا ہے کہ وہ اسہال کے مرض میں مبتلا ہے
	״	اور ردنبل بھی ہے۔ اور اس میں جراح نشتر لگائیگا۔ ظاہر ہوتا ہے کہ تیرے دلمیں اضطراب ہا
	״	کرتا ہے۔ اور معشوق سے بہت محبت رکھتا ہے اور کسی کام میں بہت ہی سعی کرتا ہے
	״	تیری طبیعت مائل بہ کہولت ہے اکثر بلغمی امراض اور فساد خون میں مبتلا ہوتا ہے تجھپر بیس
	״	روز بہت سخت ہیں۔ سرخ اشیاء کو صدقے میں دے اگر مال جمع کرنے کیلئے پوچھتا ہے تو مال جمع
	״	ہو جائیگا۔ تیرے مزاج میں غصہ بہت ہے اکثر لڑنے اور ڈانٹنے پر تل جاتا ہے اسلحہ
	״	وردی اور سیاہ گری تیرے مناسب ہیں اور اس پیشہ میں روزگار میسر آئیگا۔
۱۴	بہ	تیرا فال بہت اچھا ہے اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو پیش نہیں آئیگا اگر مریض کیلئے پوچھتا
	״	ہے تو وہ پیٹ کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ اور پیٹ میں سختی ہے دیر کو اچھا ہو گا اگر حاملہ کیلئے
	״	پوچھتا ہے تو اسکو حمل ہے اغلب ہے کہ لڑکی جنے اگر مطلوب سے ملنے کے متعلق پوچھتا ہے تو
	״	وصال میسر ہو گا۔ اگر مال کیلئے پوچھتا ہے تو مال حاصل ہو گا۔ اگر جمع کرنا چاہتا۔ تو جمع بھی ہو جائیگا
	״	اگر خبر کیلئے مضطرب ہے خبر جلد پہنچ جائیگی۔ تمام آرزوئیں بر آئینگی۔ اور تیرے لئے یہ فال بہتر ہے
۱۵	ر بہ	تیرا فال اچھا ہے اگر سفر کا ارادہ کرتا ہے تو سفر در پیش ہو گا اگر مطلوب کے ملنے
	״	کیلئے فال دیکھا ہے۔ تو جلد مواصلت ہو جائیگی۔ اگر کسی کے پاس سے خط آنیکو چاہتا ہے
	״	تو نہایت جلد آئیگا۔ اگر علم حاصل کرنے کیلئے پوچھتا ہے تو علم حاصل ہو جائیگا۔ اگر مریض
	״	کیلئے سوال کرتا ہے تو مریض کو آسیب ہے اور کسی نے اسپر جادو کیا ہے اور کافی
	״	مصیبت و دقت سے اچھا ہو گا۔ صدقہ کرے۔ بدھ کے روز مچھلیوں کو دریا میں چھوڑے اور ستانا ہے

ر	محتاجوں کو دے اگر روزگار کیلئے سرکار میں کوئی درخواست ہے تو وہ منظوری کے
ر	دستخط میں ہوگی۔ تیرے تمام کام اچھے ہونگے۔ انشاءاللہ تعالےٰ
۱۴	تیرا فال اچھا ہے۔ اگر سفر کا ارادہ کرتا ہے تو سفر پیش ہوگا۔ اور شمال کیطرف جائیگا وہاں
ر	فائدہ پائیگا۔ اگر مریض کیلئے فال دیکھا ہے تو اسکا مرض سردی سے ہے استسقا کیطرح بلغمی
ر	امراض میں مبتلا ہے اچھا ہوجائیگا۔ مگر بدیر۔ سفید اشیا صدقہ کرنی چاہیئے۔ اور تیرے
ر	تمام کام اچھے ہوجائینگے اگر آب بازی کا کام کریگا۔ تو فائدہ ہوگا۔ اور قاصدی کرنا بھی مفید ہے
ر	اگر مال کے حصول کیلئے فال دیکھا ہے۔ تو مال بدقت جمع ہوگا۔ اور جلدی ختم ہوجائیگا۔ آمدنی
ر	کم ہوگی۔ اور خرچ زائد ہوگا۔ اگر مطلوب سے وصال کیلئے فال دیکھا ہے تو مواصلت ہوگی مگر بدیر اگر کوئی تیرے
ر	پاس جانا چاہتا ہے تو وہ چلا جائیگا لا یعلم الغیب الا ھو خدا کے سوا اور کوئی غیب نہیں جانتا

تمت بالخیر

اعلان